بستان آر[illegible] حصہ ششم

تاریخ درج ۲۵

اُوم

بستانِ آصفیہ حصّہ ششم

(یعنی)

سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانِک راؤ وٹھل راؤ

مطبوعہ

انوار الاسلام پریس

(حیدرآباد دکن)

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا (عہ)
کاغذ کھردرا بلا جلد (صہ) علاوہ محصول ڈاک

حقوق تالیف بحق سرکاری محفوظ ہیں

اوم

بستانِ آصفیہ حصۂ ششم

یعنی

سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

مؤلفہ

مانک راؤ وٹھل راؤ

مطبوعہ

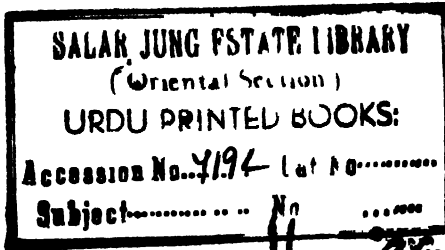
انوار الاسلام پریس

حیدرآباد دکن

قیمت فی جلد مجلد [illegible] تعداد اول چھپتا [illegible]

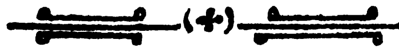
کاغذ [illegible] محصول ڈاک

فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ ششم





عرض حال



پرمیشور کی یہ مجھ ناچیز پر بڑی منت اور بڑا احسان ہے کہ ایسی حالت مین جب کہ دس سال کی عمر مین ہی میرے سر سے والدین کا سایہ اٹھ گیا تھا اور کوئی بزرگ خاندان ایسا نہین تھا کہ جو میری تعلیم و تربیت کی نگرانی کا بار اپنے ذمہ لیتا مجھے آوارہ نہین ہونے دیا اور حسب ضرورت مرہٹی۔ اُردو اور فارسی کی تعلیم سے بہرہ ور فرمایا۔ اور سن شعور کو پہنچنے کے بعد دنیا کے دوسرے فضول اور تباہ کن مشاغل تفریح مین پھنسانے کے بجائے تالیف و تصنیف کا مشغلہ مجھے اپنی عنایت بے غایت سے مرحمت فرمایا اور اس مشغلہ مین مجھے کسی خاص مدت تک نہین بلکہ اب تک جب کہ مین اپنی عمر کے ۶۴ - ۶۵ مرحلے طے کرچکا ہون منہمک رکھا۔ اس مشغلہ کے انہماک کے دوران مین میرے قلم سے مختلف علوم و فنون کی کتابین جن کی مجموعی تعداد (۱۴) ہے شائع کرا کے اس ناچیز کو اپنے اقران اور امثال مین سربلندی بخشی ان ہی کتابون کے منجملہ بستان آصفیہ بھی ہے جس کے پانچ حصہ اس سے قبل شائع ہو کر مطبوع خلائق ہو چکے ہین۔ قدر دانون کے ہاتھون اُن حصون کی قدر دانی کرا کے خدائے قدیر نے میرے دل مین اس کا سلسلہ جاری رکھنے کی ہمت

عطاکی اور یہہ اُسی ہمت کا نتیجہ ہے کہ مین اپنی کبرسنی کے زمانہ مین قوائے
ذہنی اور جسمانی کے مضمحل ہوجانے کے باوجود پائیگاہ عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر
دام اقبالہم کی نظامت فوج کی ذمہ داری کی خدمت کے فرائض انجام دینے کی
ساتھ بستان آصفیہ کے حصہ ششم کی تیاری مین کامیاب ہوسکا۔ اور ابھی طبیعت مین
حصہ ہفتم کے لیے مواد فراہم کرنے کا بھی عزم پاتا ہون اور امید کرتا ہون کہ
گر حیات مستعار باقی رہی تو قریب تر زمانہ مین یا حصہ ششم کے ساتھ ہی ساتھ
حصہ ہفتم بھی شائع کرسکونگا۔ ان دونون حصون کی کما حقہ قدردانی فرماکر اگر علم
دوست اور معارف نواز حضرات میری حوصلہ افزائی فرمائینگے تو عجب نہین ہے کہ
تادم زلیست مین بستان آصفیہ کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی کوشش مین مصروف
رہ سکون۔

جس قسم کا مواد بستان آصفیہ کے سلسلہ مین ابتک فراہم کیا جاچکا ہے یا
جس کو آیندہ بہم پہنچانے کا ارادہ ہے یہہ ظاہر ہے کہ اس کے لیے کتب
تواریخ کی ورق گردانی محض بے سود ہے بلکہ پاؤن کو گردش دینے اور دوڑ
دہوپ کرنے کے بغیر کوئی چارہ ہی نہین ہے اور دوڑ دہوپ کی زحمت
برداشت کرسکنے کے ساتھ اس کی بھی بڑی ضرورت ہے کہ جن حضرات کے پاس
مواد مطلوبہ ملنے کی توقع لیکر حاضری کی نوبت آئے وہ بخل سے نہین۔ بلکہ
ہمت افزائی و ہمدردی سے کام لیکر دل افزائی فرماتے رہین یعنے جس
قسم کے مواد کا بہم پہنچانا اُن کے ہاتھ مین ہو اُس کے بہم پہنچا دینے مین
اُن کو ذرہ بھی دریغ نہ ہو۔

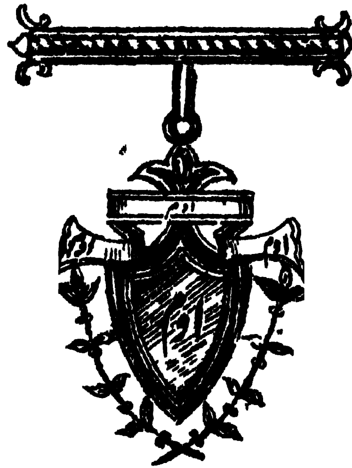
بہر حال مین اُن حضرات کا تہ دل سے شکر گذار ہون جن سے مجھ کو
اس حصہ کی تکمیل اور ترتیب کے کام مین کسی نہ کسی قسم کی مدد ملی ہے اور

متوقع ہون کہ جن حضرات سے بستان آصفیہ کے آیندہ حصون کے لیے مواد فراہم کرنے کی غرض سے سابقہ پڑیگا وہ بھی میری التجا کو پورا کر کے مجھے اپنی شکر گزاری کا موقع عطا فرمائینگے۔

بزمانہ دوران طبع کتاب ہذا میری عدیم الفرصتی اور علالت کے باعث کتاب مین بہ حیثیت مجموعی بہت سی خامیان رہگئی ہین اُمید کہ ناظرین معاف فرمادینگے۔

۳۰۔ ماہ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ
محلہ حسینی علم
حیدرآباد دکن

مادر وطن کا سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
علاقہ دار امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر
صدر المہام عدالت و امور مذہبی سرکار عالی



حصہ ششم

باب اول

فصل اول

تختۂ نزول باران اوسط ملک سرکار عالی و حدود حیدرآباد من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲)

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	اوسط بارش ملک سرکار عالی		حدود بلدہ حیدرآباد	
		انچہ	حصہ	انچہ	حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴ف	۲۹	۲۹	۲۵	۶۸
۲	۱۳۳۵ف	۲۵	۴	۳۰	۸۱
۳	۱۳۳۶ف	۳۳	۳	۲۹	۳۰
۴	۱۳۳۷ف	۳۲	۵۵	۳۴	۶۳
۵	۱۳۳۸ف	۳۶	۸۴	۲۰	۳۶
۶	۱۳۳۹ف	۲۴	۲۸	۲۴	۴۷

حالاتِ اعلیٰحضرت قدر قدرت خسروِ دکن نواب میر عثمان علیخان بہادر

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۴

۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۴ہجری روز جمعہ شب کے ساڑھے نو بجے حیدرآباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری معہ محلات مبارک و اسٹاف وغیرہ نہضت افروز گلبرگہ ہوئی۔ ٹرین روانہ ہوتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر کیگئی۔ حیدرآباد سے گلبرگہ تک راستوں کے دونوں جانب پولیس کا انتظام تھا۔ حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کا عرس تھا۔ بروز صندل حضرت اقدس نے صندل کی کشتی اپنے فرق اقدس پر لیکر معہ شہزادگان بلند اقبال و شہزادیان فرخندہ فال گورنمنٹ ہوس سے پیادہ پا درگاہ شریف تک جسکا فاصلہ تقریباً تین میل ہے تشریف لیجاکر درگاہ مبارک پر صندل پیش کیا۔ اور ۲۲ ذیقعدہ سنہ الیہ روز جمعہ صبح نو بجے گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۲۱ ذی حجہ ۱۳۴۴ہجری روز جمعہ شب کے نو بجے اعلیٰحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ چھوٹی لائن سے جانب اورنگ آباد رونق افروز ہوئے۔ اور ۳۰ ذی حجہ سنہ الیہ روز یکشنبہ کو بوقت مغرب مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

یکم شوال ۱۳۴۵ہجری حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک بغرض ادائی نماز عید الفطر دس بجے عیدگاہ رونق افروز ہوئی اور گیارہ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹھی مبارک ہوئی۔

۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۶ہجری روز دوشنبہ دن کے ایک بجے حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال و محلات مبارک و اسٹاف بذریعہ اسپیشل ٹرین عرس گلبرگہ شریف

تشریف فرما ہوئے۔ نواب کرنل سرافسر الملک و نواب اظہر جنگ وغیرہ ہمراہ رکاب تھے اور ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ روز پنجشنبہ کو صبح بذریعہ اسپیشل ٹرین سواری مبارک نہضت افروز بلدہ ہوئی۔

— اعلیحضرت قدر قدرت کی سواری مبارک معہ محلات مبارک و شہزادگان بلند اقبال بغرض معاینہ نظام پیالیس (نظام محل) دہلی بذریعہ اسپیشل ٹرین بتاریخ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۴۴ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۲۵ء ۴ بجکر ۵۴ منٹ پر روانہ ہوئی اور ۴ نومبر ۱۹۲۵ء ۱۱ بجے فائز دہلی ہوئے۔ یہہ سفر پرائیوٹ تھا۔ حسب قاعدہ توپیں سر ہوئیں۔ اعلیحضرت دہلی میں رونق بخش ہونیسے قبل ہی ویسرائے بہادر گورنر جنرل انڈیا معہ لیڈی ارون و اسٹاف دہلی میں ۲۸ اکٹوبر ۱۹۲۵ء کو داخل ہوچکے تھے۔ اور نیز صاحب رزیڈنٹ بہادر قبل از روانگی حضرت اقدس و اعلیٰ ۲۹ اکٹوبر ۱۹۲۵ء حیدرآباد سے دہلی روانہ ہوچکے تھے۔ وایسرائے بہادر ایوان شاہی میں مدعو کیے گئے تھے۔ اور منجانب وایسرائے بہادر حضرت اقدس و اعلیٰ کے اعزاز میں ۸ نومبر ۱۹۲۵ء ڈنر ہوا۔ من بعد وایسرائے بہادر ذریعہ رائل اسپیشل ٹرین ۱۲ نومبر ۱۹۲۵ء بغرض دورہ برما روانہ ہوئے۔ سر بارٹن صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد و کرنل ٹرینچ صاحب بھی ۱۶ نومبر ۱۹۲۵ء کی صبح کو دہلی سے بلدہ حیدرآباد واپس آئے۔

اعلیحضرت ممدوح بغرض ادائی نماز جامع مسجد دہلی تشریف لیگئے تھے۔ مسلمانان دہلی نے آپ کے اس تشریف آوری پر جوش عقیدت سے اظہار مسرت کیا۔ صاحبزادگان بلند اقبال اسٹیٹ بیکانیر کو بغرض شکار تشریف لیگئے تھے جہاں مہاراجہ صاحب بیکانیر کے جانب سے پرزور استقبال ہوا۔ اور ۱۹ نومبر ۱۹۲۵ء صبح کو دہلی واپس ہوئے۔ اسی روز یعنے ۱۹ نومبر ۱۹۲۵ء ۱۱ بجکر ۵۴ منٹ شب حضرت اقدس و اعلیٰ معہ محلات مبارک و شہزادگان و ہمراہیان مراجعت فرمائے حیدرآباد ہوئے۔ اثناء راہ میں منجانب مہاراجہ صاحب دتیا و بیگم صاحبہ بھوپال و نواب صاحب رامپور حضرت اقدس و اعلیٰ کا

استقبال اور دعوت ہوئی ۔

بروز جمعہ ۲۳ ر نومبر ۱۹۲۳ء م ۱۱ ر جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ ایک بجے سواری مبارک مع محلات مبارک و ہمراہیان مع الخیر بلدہ کنگ کوٹھی مبارک میں نہضت افروز ہوئی ۔ حسب قاعدہ توپوں کی سلامی ہوئی ۔ بغرض ادائی نماز جمعہ مکہ مسجد رونق افروز ہوئے ۔ ۱۱ بجے شب کو سواری مبارک مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت و صدر اعظم بہادر کی ڈیوڑھی میں رونق افروز ہوئی حسب قاعدہ نذر پیش کیے گئے دوسرے روز بتاریخ ۱۲ ر جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ آ اور لیسکل باغ عامہ میں مجلس صفائی نے منجانب رعایا سرکار عالی بارگاہ خسروی میں اڈریس پیش کیا ۔ اس موقع پر امراء جاگیرداران و عہدہ داران سول و فوج باقاعدہ و نظم جمعیت و ساہوان میر محلگان و کلاء اور دیگر معززین بلدہ مدعو کیے گئے تھے ۔ ٹھیک ۱۱ بجے سواری مبارک حضرت اقدس و اعلیٰ مع شہزادگان بلند اقبال رونق افروز اڈریس ہال ہوکر تخت پر جلوہ افروز ہوئے ۔ فوج باقاعدہ نے لال ٹیکری پر ۲۱ ضرب توپ کی سلامی ادا کی ۔ اور ۲۱ نارا منڈل چھوڑے گئے ۔ حاضرین اداب بجا لانے کے بعد امراء و اراکین مجلس صفائی اور دیگر منتخب نمائندگان یکے بعد دیگر پیش ہوئے ۔ بجانب راست طبقہ امراء اور بجانب چپ اراکین مجلس صفائی و دیگر منتخب نمائندگان موجود تھے ۔ اور راجہ دھن راج گیر صاحب ساہو نے اڈریس سنانے کی سعادت حاصل کی ۔ بعدہٗ اڈریس کو نقرئی کاسکٹ میں رکھکر نواب سر نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات نے حضرت اقدس و اعلیٰ کی پیشگاہ میں گزرانا ۔ حضرت اقدس و اعلیٰ نے اڈریس کا جواب ارشاد فرمایا ۔ اسکے بعد اس گروپ کا فوٹو لیا گیا ۔ سواری حضرت اقدس و اعلیٰ جانب کنگ کوٹھی روانہ ہونیکے موقع پر رعایا اور مختلف دفاتر سرکار عالی و جاگیرداران ساہوکاران اور معززین بلدہ کی جانب سے اسٹیشن ناپلی سے کنگ کوٹھی مبارک تک اور افضل گنج و اندرون شہر چند کمانیں بنائی گئی تھیں ۔ اور بجلی کے گولوں وغیرہ کی روشنی اسقدر کیگئی تھی

کہ جملہ سرکاری دفاتر و ہائی کورٹ و عثمانیہ جنرل ہاسپٹل و نظامت ٹپہ و صدر ٹپہ خانہ وغیرہ پر روشنی سے بقعہ نور بنے ہوئے تھے۔ ساہوان و دیگر معززین نے اپنے اپنے مکانات و دوکانات و معابد پر روشنی کا انتظام کیا تھا۔ صفائی بلدہ سے چھ ہزار کی منظوری ہوئی تھی عہدہ داران و عمال دفاتر سرکاری و جاگیرداران امراء و ساہوان نے چندہ جمع کیا تھا تقریباً دو لاکھ روپیے کے اخراجات ہوئے۔ ۱۹ و ۲۰ ردی ۱۳۳۸ف ۲ یوم تک شب و روز زندہ دل شوقین مزاج تماشبین حضرات اور عوام کی خوب چہل پہل رہی۔ جملہ دفاتر و مدارس سرکار عالی کو تعطیل رہی اور فرمان مبارک بھی شرف صدور لایا۔ کہ اس یوم مسعود کی یادگار میں دفاتر دارالسلطنت میں عام تعطیل دیجائے۔ ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ ردے ۱۳۳۸ف جلد (۶۰)۔

——— ۲ رجب ۱۳۴۲ھ روز شنبہ شام کے ساڑھے چھ بجے حضرت اقدس اعلیٰ بذریعہ اسپیشل ٹرین بلہار شاہ لائن کے رسم افتتاح ادا فرمانیکے غرض سے آصف آباد روڈ کو تشریف لیگئے۔ جہاں ۱۶ ر ڈسمبر ۱۹۲۳ء ۳ رجب ۱۳۴۲ھ کو روڈ مذکور پر داخل ہوکر رسم ادا کرنیکے بعد جانب کلکتہ روانگی عمل میں آئی۔ ۱۰ ر ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو صبح کے ساڑھے گیارہ بجے حضرت اقدس و اعلیٰ کا ہاوڑہ اسٹیشن پر ورود ہوا۔ اسٹیشن مذکور خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ سواری مبارک پہنچتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر کیگئی۔ حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک ہارسین روڈ کی موڑ سے دوسرے راستہ سے روانہ ہوئی۔ حضرت اقدس و اعلیٰ نیلگاچھہ ویلا میں مہاراجہ سرپی کے ٹیگور کیہاں قیام فرمایا۔ سفر مذکور میں وائسرائے گورنر جنرل سے ملاقات ہوئی اور منجانب گورنمنٹ گارڈن پارٹی و لنچ ہوا۔ جسمیں بہت سے روساء وغیرہ شریک تھے۔ وہاں کے دیگر مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا گیا اور بتاریخ ۷ رجب ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ صبح کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

——— ۱۷ ر شعبان ۱۳۴۲ھ روز شنبہ شب کے ایک بجے حضرت اقدس اعلیٰ مع شہزادگان بلند اقبال

و محلات مبارک براہ ماڑی مدراس تشریف لیگئے۔ اور وہاں بنگلہ راجہ ونپرتی میں قیام فرمایا۔ گورنر صاحب سے ملاقات ہوی۔ حسب قاعدہ ڈنر وغیرہ ہوا اور پبلک کے جانب سے اڈریس پیش کیا گیا۔

یکم شوال ۱۳۴۲ھ روز چہارشنبہ ٹھیک (۱۰) بجے اعلیحضرت قدر قدرت مع شہزادگان بلند اقبال و اسٹاف وغیرہ بغرض ادائی نماز عید الفطر عیدگاہ تشریف فرما ہوئے اور حسب طاقت بعد ادائی نماز مذکور واپس تشریف لیگئے۔

۱۷ شوال ۱۳۴۲ھ اعلیحضرت قدر قدرت و شہزادگان بلند اقبال مع اسٹاف وغیرہ جموں کی راہ سے جانب میسور تشریف فرما ہوئے۔ گدوال سے گذر کر بتاریخ ۱۹ شوال ۱۳۴۲ھ صبح کے ۹ بجکر ۴۵ منٹ کو بنگلور پہنچے۔ دیوان صاحب میسور و عہدہ داران سرکاری وغیرہ استقبال کیلئے اسٹیشن پر موجود تھے اور حسب قاعدہ اسٹیٹ کے توپخانہ سے سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔ وہاں کے قصر شاہی کو ملاحظہ فرمانے کے بعد اسپیشل ٹرین ہی میں قیام رہا۔ ۲۱ شوال سالیہ کو شب میں جانب میسور روانہ ہوئے۔ اور مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بھی ہمراہ رکاب تھے۔ شاہی اسپیشل ساڑھے آٹھ بجے میسور پہنچی۔ مہاراجہ میسور نے حضور اقدس اعلیٰ کا استقبال فرمایا اور اسکے بعد حضرت اقدس اعلیٰ سے مشہور سربرآوردہ لوگوں کا تعارف کرایا گیا بعدہ مہاراجہ میسور اور حضرت اقدس اعلیٰ بہ سواری چوکڑا جلوس کیساتھ روانہ ہوئے۔ اور وہاں کیا ۲۱ توپوں کی سلامی سر ہوی۔ اور شاہی مہمان خانے میں پھر حسب قاعدہ ملاقات بازدید وغیرہ ہوئی۔ ڈنر ترتیب دیا گیا اور مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا گیا۔ اور اسی اثناء سفر میں شہزادگان والا تبار ایک روز کیلئے نیلگری کے پہاڑ و دیگر معائنہ کرنیکی غرض سے تشریف لیگئے۔ ۲۶ شوال سالیہ روز یکشنبہ رات کے بارہ بجے ذات ہمایوں عازم بنگلور ہوئی۔ اور دوسرے روز صبح ساڑھے آٹھ بجے فائز بنگلور ہوئے اور حسب سابق حضرت اقدس ریلوے سایڈنگ شاہی سیلون میں مقیم رہے۔ اور اسی تاریخ شب میں آٹھ بجے حضور اقدس کی جانب سے قصر بنگلور میں ایک ڈنر ترتیب دیا گیا جسمیں دیوان میسور اور ریاست میسور کے تمام اعلیٰ عہدہ داران اور مشہور سربرآوردہ اصحاب کو مدعو کیا گیا تھا۔ اور ۳۰ شوال ۱۳۴۲ھ روز پنجشنبہ حضرت اقدس اعلیٰ وہاں سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ اثنائے راہ میں مہارانی صاحبہ گدوال اسٹیٹ نے بمقام گدوال دعوت کی

— ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ روز جمعہ شب کے (۱۱) بجے حضرت اقدس و اعلیٰ معہ محلات شاہی بغرض شرکت عرس حضرت بندہ نوازؒ بذریعہ اسپشل ٹرین گلبرگہ روانہ ہوئے۔ بعد الفراغ زیارت وغیرہ بتاریخ ۱۹ ذیقعدہ سالیہ شاہی اسپشل ٹرین گلبرگہ سے فائز اسٹیشن نامپلی ہوئی۔

— پیشگاہ اقدس سے فرمان شرف صدور لایا کہ نواب صلابت جاہ بہادر کو ماہ جولائی ۱۹۲۹ء سے (الــ ہزار) کلدار الونس تا حکم ثانی ماہ بماہ ایصال ہوا کرے۔

— یکم شوال ۱۳۴۸ھ بروز دوشنبہ صبح ساڑھے دس بجے اعلیٰحضرت قدر قدرت دوگانہ عید ادا کرنیکی غرض سے معہ شہزادگان بلند اقبال و ارکان اسٹاف وغیرہ عیدگاہ جدید تشریف فرما ہوئے تھے۔

— ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ دوپہر کو ۱½ بجے کے قریب اعلیٰحضرت خسرو دکن کی سواری مبارک معہ خدم و حشم بذریعہ اسپشل ٹرین حضرت بندہ نواز گیسو درازؒ کے عرس میں شرکت فرمانیکے لیئے جانب گلبرگہ روانہ ہوی۔ ٹرین کی روانگی کیوقت حسب معمول توپوں کی سلامی سر ہوی۔ ۲۰ ذیقعدہ سالیہ یوم پنجشنبہ سواری حضور پرنور گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئی۔

— ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ کو حضرت اقدس و اعلیٰ معہ صاحبزادگان و صاحبزادیان محلات مبارک وقارآباد تشریف لیگئے۔ بیدر ریلوے لائن کا افتتاح فرمانیکے بعد ۱ بجکر ۱۵ منٹ پر مراجعت عمل میں آئی

— یکم شوال ۱۳۴۹ھ روز جمعہ عیدگاہ میں دوگانہ عید ادا کرنے کے لیے اعلیٰحضرت خسرو دکن کی سواری مبارک بھی نہضت افروز ہوئی تھی۔

— ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ بروز شنبہ بوقت ۱½ بجے حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری مبارک ذریعہ اسپشل ٹرین بغرض شرکت زیارت حضرت خواجہ بندہ نواز بجانب گلبرگہ

نہضت افروز ہوئی۔ بعد انفراغ زیارت ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ گلبرگہ سے فائز بلدہ ہوئے۔

کوائف شہزادگان بلند اقبال

—— ۲۱ شوال ۱۳۴۵ھ روز جمعہ شب کے گیارہ بجے شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین زسم پیٹھ بغرض شکار تشریف لیگئے۔ اسٹیشن پر حضرت اقدس اعلیٰ بھی رونق افروز تھے۔ شہزادگان بلند اقبال بہمراہی نواب کرنل افسر الملک۔ کرنل عثمان یار الدولہ بہادر۔ مسٹر پرینڈر گھاسٹ۔ مسٹر ٹیج گاف نواب ناصر نواز الدولہ بہادر نواب اظہر جنگ ۲۸ شوال ۱۳۴۵ھ صبح ۷ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بعد شکار واپس بلدہ تشریف لائے۔

—— ۲۴ محرم ۱۳۴۶ھ روز جمعہ شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ موٹر بیدر تشریف لیگئے۔ وہاں کے مدارس و دفاتر کا معاینہ فرمایا۔ اور ۲ صفر ۱۳۴۶ھ روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

—— ۴ شوال ۱۳۴۶ھ روز شنبہ کو صاحبزادہ صاحب بلند اقبال ولیعہد بہادر و شہزادہ معظم جاہ بہادر معہ اسٹاف بغرض شکار بذریعہ اسپیشل ٹرین ریاست دتیا تشریف فرما ہوئے۔ وہاں راجہ صاحب نے شاندار استقبال کیا۔ راجہ صاحب کے مہمان رہے۔ اور وہاں کے مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور شکار کھیلنے کے بعد ۱۱ شوال ۱۳۴۶ھ روز شنبہ شب کے ۸ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

—— ۲۲ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ کو شہزادگان بلند اقبال بذریعہ اسپیشل ٹرین ساڑھے نو بجے جانب ورنگل تشریف فرما ہوئے۔ تمام عہدہ داران استقبال کے لئے اسٹیشن ورنگل پر حاضر تھے وہاں کے دفاتر اور مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا۔ اور ۲۷ ذی حجہ ۱۳۴۶ھ کو

کو ۱۱ بجے دن کے شہزادہ ولی عہد بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر ورنگل سے مع ارکان اسٹاف فائز بلدہ ہوئے۔

— ۱۶ محرم ۱۳۴۵ھ روز دوشنبہ کو شہزادہ ولی عہد بہادر بغرض معاینہ دفاتر اورنگ آباد تشریف لیگئے۔ اور بتاریخ ۲۰ محرم ۱۳۴۵ھ روز جمعہ واپس تشریف فرما ہوئے۔

— ۴ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ روز شنبہ شہزادگان بلند اقبال دو پہر کو بغرض معاینہ دفاتر گلبرگہ شریف تشریف لیگئے اور بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ روز شنبہ گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۵ھ مسٹر پرنڈر گھاسٹ نواب صلابت جاہ بہادر اور نواب بسالت جاہ بہادر کے اتالیق مقرر ہوئے۔

— باتباع فرمان خسروی مورخہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ حضرت شہزادہ نواب اعظم جاہ بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر کو کرنلی کا رنیک عطا کیا گیا۔

— ۱ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ یوم یکشنبہ ۴½ بجے شہزادگان اعظم جاہ و معظم جاہ بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین ہندوستان کے سفر پر تشریف لیگئے۔ ۱۶ محرم ۱۳۴۶ھ یوم شنبہ کو بعد انفراغ سیاحت مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ شب کو مرشد زادہ نواب صلابت جاہ بہادر براہ بجواڑہ کو نور نیلگری تشریف فرما ہوئے۔ اور اوائل ماہ محرم ۱۳۴۶ھ کو واپس تشریف لائے۔

— ۵ شوال ۱۳۴۹ھ کو ہم ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر سیاحت یورپ سے مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونیکی غرض سے شام کے چھ بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین بلدہ سے جانب بمبئی تشریف فرما ہوئے۔ اخراجات سفر کیلئے ایک لاکھ روپیہ کلدار کی منظوری بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد (۶۲) نمبر (۲) مورخہ ۸ اردی بہشت ۱۳۴۰ف مطابق ۲۲ شوال ۱۳۴۹ھ صادر ہوئی آپ کو رخصت کرنے کیلئے معزز عہدہ داران علاوہ سرکار عالی

و اراکین مجلس صفائی بلدہ و امرائے بلدہ و اعلیحضرت خسرو دکن بھی اسٹیشن پر رونق افروز ہوئے تھے آپ کے اتالیق ہیں مسٹر اے یل ۔ بینی۔ نواب ناصر نواز الدولہ بہادر اور برگیڈیر نواب عثمان یار الدولہ بہادر ۱۲ مارچ ۱۹۳۱ء م ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ کو روز سہ شنبہ دوپہر کو ذریعہ میل (پوسٹ) "ران پورہ" بمبی سے یوروپ روانہ ہوئے۔

۔۔۔ ۹ اپریل ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ کو صاحبزادہ نواب صلابت جاہ بہادر معہ اپنے اتالیق مسٹر ہیوگاف مولوی علی اکبر صاحب بی ۔اے صدر مہتمم تعلیمات مستقر بلدہ کے پانچ بجے بعزم سفر و سیاحت یورپ بذریعہ اکسپریس ٹرین راہی بمبئی ہوئے اور ۱۱ اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو جہاز میوڈوتیا میں سوار ہوکر مارسیلز روانہ ہوئے۔

۔۔۔ ۶ مئی ۱۹۳۱ء یوم چہارشنبہ کو نواب بصالت جاہ بہادر بمعیت مسٹر پینڈر گھاسٹ اور مسٹر یس ۔یم ۔ہادی شام کو بعزم سفر انگلستان بمبئی تشریف لیگئے۔ اور وہاں سے بذریعہ جہاز ۔یس ۔یس ۔چترال انگلستان روانہ ہوئے۔

یکمشت عطیہ و اجرائی ماہوار از پیشی حضرت اقدس و اعلیٰ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۰ و ضمیمہ)

ہمارے اعلیحضرت پیر و مرشد حضور پر نور بندگانعالی سلطان العلوم محی الملۃ والدین بادشاہ دکن نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی مشہور فیاضی و دریا دلی کو کام فرما کر اپنی مسند نشینی سے ۱۳۴۹ھ تک جسقدر ماہوارات و وظائف اور یکمشت عطیات وغیرہ بلا لحاظ قوم و مذہب خزانہ عامرہ سرکار عالی سے عطا فرمائے۔ ان کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ سوم۔ چہارم۔ و پنجم میں بہ تفصیل کیا جا چکا ہے اور اب ۱۳۴۲ھ سے آخر ۱۳۴۹ھ تک جسقدر ماہوارات و وظائف وغیرہ جن لوگوں کے نام جاری کئے گئے اور یکمشت عطیات عطا ہوئے وہ حسب ذیل ہیں

یکمشت عطیات

— اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مولوی ابوالعلی خان مرحوم سابق منصف پرگی کی بیوہ کے نام (الـ[illegible]) روپیہ کا انعام رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— آخر آبان ۱۳۳۵ف آرمی اسٹرانگ لائبریری کے انڈین سکشن کیلئے ایکہزار پونڈ کا بیش بہا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

— به اتباع فرمان خسروی یکم صفر ۱۳۴۵ھ میجر محمد عظمت اللہ صاحب سردار بہادر کمانڈنگ سکنڈ لانسرس کو ۴ فبروری ۱۹۱۵ء سے یکم جون ۱۹۱۵ء تک (الـ[illegible]) روپیہ کلدار ماہانہ کے حساب سے بقایا جو تقریباً ([illegible]) ہوتا ہے ایصال کرنیکا اور ان کی ماہوار یکم آبان ۱۳۲۰ف سے (الـ[illegible]) قرار دئے جانیکا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ وایسرائے لیبرسی ریلیف فنڈ (چندہ امداد جذامیاں) میں جس کیلئے سال گذشتہ فبروری کے مہینہ میں اپیل ہوئی تھی پچاس ہزار روپیہ بطور چندہ مرحمت ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ مسلم قبرستان واقع لنڈن کے فنڈ میں جس کا انتظام آنریبل مسٹر امیر علی پریوی کونسلر کے زیر نگرانی ہے (الـ[illegible]) پونڈ عطا کئے جانے کا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ بربنائے تحریک ہز ہائنس مہاراجہ جام نگر صاحب حسب فرمان خسروی پبلک اسکول ڈیرہ ڈون کو ([illegible]) پندرہ لاکھ روپیہ کلدار بطور امداد دینکی منظوری شرف صدور پائی۔

— اوایل ماہ محرم ۱۳۴۶ھ اعلیحضرت اقدس نے بعطوفات شاہانہ وشوا بھارتی کلکتہ کو ایک لاکھ روپیہ کلدار عطا فرمایا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۶ھ میں انڈین میورنگ کانفرنس لاہور کو (مــــہزار) دس ہزار روپیہ کلدار عطا فرمایا گیا۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ پیشگاہ خسروی سے گجرات و کاٹھیاواڑ کے طغیانی زدوں کے امداد کیلئے (صــــ) روپیہ کلدار کا چندہ عطا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— در ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ نجدیوں کے ہاتھوں سے مدینہ میں جو کتبے اور گنبد توڑ دیے گئے ہیں ان کی دوبارہ تعمیر کے لئے (لو لک) نو لاکھ روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ فلسطین کے زلزلہ کے مصیبت زدوں کی امداد کیلئے (الــ) ایک ہزار پونڈ عطا ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ بلوچستان کے لنگرخانہ کیلئے سالانہ (الــ) ایک ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— در شعبان ۱۳۴۶ھ لندن میں ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر کیلئے جس کا نام (نظام ماسکو) ہوگا حسب فرمان خسروی ریاست کے جانب سے پانچ لاکھ روپیہ کا گراں قدر عطیہ آنریبل لارڈ چارلس ہارک الیس میں ہیڈلے کو عطا ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ اعلیٰحضرت نے ڈچپلی میں جذامیوں کے واسطے ایک شفاخانہ کی عمارت تعمیر کرنے کیلئے (حـــ) پنتیس ہزار روپیہ دینے کی منظوری مرحمت فرمائی۔

— اوائل ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ اہل مدینہ میں سے آٹھ اصحاب ہندوستان آئے ہوئے تھے ان کو فی کس پندرہ پندرہ روپیہ کلدار وظیفہ دیگر باخراجات سرکاری جدہ تک پہونچا دینے کا حکم صادر فرمایا گیا ان اصحاب کے اسمار حسب ذیل ہیں۔

۱۔ محمد امین شیخ مدنی ۲۔ دیسی معتوق ۳۔ سید صالح ۴۔ شیخ ابراہیم ۵۔ سید جمیل مدنی ۶۔ شیخ عمر مدنی ۷۔ شیخ عبدالقادر احجاز مدنی ۸۔ سید صالح شوند مدنی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ اعلیٰحضرت قدر قدرت نے ان باشندوں کی امداد کے لئے پانچ ہزار روپیہ

عطا فرمائے ہیں جن کے مکانات ضلع آصف آباد میں آتش زدگی سے تباہ ہوگئے تھے
۔۔۔ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ شفا خانہ علاج امراض گلو ناک و گوش واقع لندن کو (صمار) پانسو پونڈ۔ پرنس البرٹ ہوسٹل لندن (الــ) یکہزار پونڈ۔ دواخانہ بیت المقدس کو (صمار) تین سو پونڈ۔ حمایت سیونگ باتھ واقع فتح میدان حیدرآباد کی تکمیل کے لیئے آٹھ ہزار نوسو روپیہ عطا ہوئے۔
۔۔۔ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ اردو گشتی کتب خانہ کی سقیم الحالی کے مدنظر یکمشت پانچہزار روپیہ کی امداد منظور ہوئی۔
۔۔۔ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ جامع مسجد دہلی کیلیئے ایک لاکھ روپیہ عطا فرمائے گئے۔
۔۔۔ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ یتیم خانہ انصار الصفہ گلبرگہ شریف کیلیئے (صکالوسے) کی منظوری بغرض خریدی مکان صادر ہوئی۔
۔۔۔ وسط ماہ نومبر ۱۹۲۸ء بزمانہ قیام دہلی سواری مبارک وہاں کے کمشنر کوتوالی کو (صمار) کا چک دہلی کے بیوہ فنڈ کیلیئے عطا فرمایا گیا۔
۔۔۔ اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ اثنار سفر دہلی حضرت اقدس واعلی نے حضرت خواجہ قطب الدین رح اور حضرت نظام الدین صاحب رح کی درگاہوں کے مجاوریں میں تقسیم کرنے کیلیئے (صمار) روپیہ روانہ فرمایا گیا۔
۔۔۔ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۷ھ پیشگاہ خسروی سے آرٹ اینڈ کرافٹس آرگنیزیشن کے کمیٹی کو پانسو روپیہ کلدار بطور چندہ عطا کرنیکا حکم صادر ہوا۔
۔۔۔ اوائل ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سفر شاہانہ کلکتہ کے دوران میں حضور اقدس واعلی نے ایک لاکھ کا عطیہ اپنی تشریف آوری بنگال کی یادگار میں کارہائے خیراتی اور رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے کیلیئے گورنر صاحب بنگال کو دیا۔
۔۔۔ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ م آخر ماہ جنوری ۱۹۲۹ء لیڈی بارٹن کا شہری میلہ جو بلارم میں

لگایا گیا تھا۔ اسکی سرپرستی اعلیٰحضرت قدر قدرت نے منظور فرماتے ہوئے (صمار) روپیہ عطا فرمایا۔

— اوائل ماہ فبروری ۱۹۲۹ء میں مدارس میں شاہی ورود کی تقریب کی یادگار قائم رکھنے کیلئے اعلیٰحضرت قدر قدرت نے بکمال مراحم خسروانہ (صعہ ــــ ررر) روپیہ کی گراں قدر رقم بطور عطیہ ہز اکسلنسی گورنر مدراس کو اس غرض سے عطا کی کہ اسکو بلا لحاظ مذہب وملت مستحق خیرات وقابل امداد لوگوں میں تقسیم کیا جائے۔

— ۲ ماہ فبروری ۱۹۲۹ء اعلیٰحضرت قدر قدرت نے اسکول آف ٹراپیکل میڈیسن کلکتہ کے انسٹیٹیوٹ ہسپتال کو ایکہزار پونڈ المعادل صعہ ــــ ہزار روپیہ کلدار کا شاہانہ عطیہ دیا اس غرض سے کہ ٹراپیکل بیماریوں کا علاج کیا جائے۔

— آخر ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف میں حضرت اقدس و اعلیٰ نے ملکی طلبا کو رعایتی وظائف تعلیمی عطا کرنے کیلئے ساٹھ ہزار روپیہ کی منظوری عطا فرمائی۔ اسکے لئے ایک کمیٹی محکمہ تعلیمات میں ترتیب دیگئی۔

— وسط ماہ جون ۱۹۲۹ء اعلیٰحضرت قدر قدرت نے زراعتی کونسل کے فنڈ میں دو لاکھ روپیہ کا شاندار عطیہ عطا فرمایا۔

— عروس الادب کے تین سو نسخے برائے کتب خانہ آصفیہ و مدارس بحساب فی نسخہ ؎ روپیہ خریدنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۸ھ پالم پیٹھ کے دیول کی مرمت کیلئے (سمـــــر) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی (بغرض محافظت آثار قدیمہ)۔

— وسط ماہ سفر ۱۳۴۸ھ نواب حیدر یار جنگ بہادر طباطبائی کیلئے (اعـــ) سکہ عثمانیہ بہ ضمن ترجمہ تاریخ طبری انعام منظور کیا گیا۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ توسیع عمارت دار المجذومین میں دواخانہ ڈیچلی کیلئے ےعـــ ہزار سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

ء ـــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ خریدی رسالہ مجلہ عثمانیہ برائے تقسیم مدارس سرکار عالی (الـ ماسوے) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی ۔

ء ـــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکار عالی خریدی اسلامک کلچر کیلئے (ما رصہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی ۔

ھ ـــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ مدرسہ معین الاسلام علیگڈھ کو (اعصار) روپیہ سکہ عثمانیہ کی امداد دینے کی منظوری دی گئی ۔

ء ـــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ اخبار صبح دکن کے (۵۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دیگئی (۱۵) پرچے مدارس بلدہ کیلئے بحساب سالانہ سوسہ اور (۳۵) مدارس اضلاع کیلئے بحساب (سہ) صرف ایکسال کیلئے پرچوں کی قیمت (الـ الکاعہ) سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی ۔ اور یہ ہدایت کر دیگئی ہے کہ آئندہ سے جو کوئی اخبار یا رسالہ جدید خریدا جائے اسکی قیمت سرکار وہی دیگی جو پبلک دیتی ہے ۔

ء ـــ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکار عالی اخبار صحیفہ کے (۲۵۰) کاپیاں سررشتہ تعلیمات کیلئے اس قیمت پر لینے کی منظوری دیگئی ۔ جو پبلک خریدتی ہے

ء ـــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ نواب سر امین جنگ بہادر کے دو چھوٹے لڑکوں کیلئے (عـــہ) روپیہ سکہ عثمانیہ قرضہ تعلیمی کی منظوری دیگئی ۔

ء ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ حسب تحریک معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ مدرسہ قادریہ بدایوں کو (مارصہ) روپیہ کلدار کی امداد دیجائے ۔

ء ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ حسب تحریک صدارت العالیہ برائے عرس تعمیر وترمیم درگاہ حضرت شاہ نور حموی اورنگ آباد کیلئے (الـ مار) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی ۔

ء ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ فلسطین کے بیکس مسلمانوں کی امداد کیلئے (صمار) پونڈ اور سندھ ریلیف فنڈ میں (صـــہ) کلدار چندہ عطا کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

۔۔۔ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ شاہ نامۂ اسلام کی (۲۰۰) جلدیں یکسال کے لیے بحساب فی جلد (ع) کلدار ابو الاثر حفیظ صاحب سے خرید کر ملاؤں اور مدرسہ دینیات و اہل خدمات شرعی کو تقسیم کرنیکا حکم دیا گیا۔

۔۔۔ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ رسالہ ارشاد مولفہ مولوی سید شاہ یوسف الدین صاحب حسینی قادری ساکنہ جالنہ ضلع اورنگ آباد سے (۵۰۰) جلدیں فی جلد (ع) سکہ عثمانیہ خرید کر مدرسہ دینیات اور اہل خدمات شرعی میں تقسیم کرنیکی اجازت دیگئی۔

۔۔۔ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ رسالہ معیار الاوقات صلواۃ ماہ صیام کے ایکہزار جلدیں بہ سرمایہ دو ہزار روپیہ طبع کرانے اور دو سو جلدیں مولف کو بطور انعام دئے جانیکے متعلق حکم صادر ہوا۔

۔۔۔ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ پنڈت دین دیال شرما لیڈر سناتن دھرم منڈلی دہلی کو حضرت اقدس و اعلیٰ نے (صما) روپیہ عطا فرمائے۔

۔۔۔ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ بیت المقدس میں عمارات سہزاویہ کی مرمت کے لیے (صمہ) سکہ کلدار کی امداد دینے کی منظوری دیگئی۔

۔۔۔ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ ہز اکسلنسی لارڈ لیڈی ارون کے تشریف آوری حیدرآباد کے تقریب میں (اعہ) پونڈ کا چک رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے کیلئے لیڈی ارون کو ارسال فرمایا گیا۔ ہز اکسلنسی نے یہہ تمام رقم آل انڈیا یومیں ایجوکیشن فنڈ میں دینے کا فیصلہ کیا۔

۔۔۔ آخر ماہ رجب ۱۳۴۸ھ وائی یم سی۔ اے کے شاخ شملہ کے امداد کیلئے یکہزار کلدار یکبشت عطا فرمایا گیا۔

۔۔۔ آخر ماہ رجب ۱۳۴۸ھ ساگر کے ہاوس شو فنڈ کی امداد میں (مار) روپیہ کلدار کا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

۔۔۔ اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ انجمن خواتین اسلام مدارس کیلئے دو سو روپیہ سکہ کلدار اور (صمہ) کی

برائے فراہمی ضروریات سرکار سے منظوری دیگئی۔

۔۔۔ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۸؁ھ جمعیتہ اتحاد وامداد باہمی کو مزید ۴ سال کیلئے مبلغ دس ہزار روپیہ سالانہ بشکل عطیہ ایصال کرنیکی منظوری ہوی۔

۔۔۔ آخر ماہ رمضان ۱۳۴۸؁ھ جامعۂ ملیہ دہلی کے تعمیر امکنہ کیلئے پچاس ہزار روپیہ کی یکمشت امداد بدیں شرط دیگئی کہ اگر جامعہ کا کام جاری نہ رہے تو عمارات سرکار عالی کی متصور ہونگی۔

۔۔۔ وسط ماہ مارچ ۱۹۳۰؁ء سکندرآباد ریس کلب کو پانچہزار روپیہ کلدار چندہ منظور ہوا۔

۔۔۔ آخر ماہ شوال ۱۳۴۸؁ھ مسلم یونیورسٹی علیگڈہ کے چندہ میں حضرت اقدس واعلیٰ نے براحم خسروانہ والطاف شاہانہ (۱۰ لاکھ) کی رقم عطا فرمانے کا حکم دیا اور جو امداد اسوقت سرکار عالی سے اسے مل رہی ہے۔ اسمیں اور دو ہزار روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا۔

۔۔۔ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸؁ھ تیاری سائبان مسجد محبوب شاہی پرمبنی کیلئے (۶۱۰۰) چھہ ہزار ایکسو روپیہ کی منظوری دیگئی۔

۔۔۔ وسط ماہ ذی حجہ ۱۳۴۸؁ھ پروفیسر کروے زنانہ یونیورسٹی پونہ کے بانی کی استدعا پر پیشگاہ خسروی سے یکمشت پانچہزار روپیہ اور ماہانہ (صہ) روپیہ کلدار امداد جاری کرنیکی منظوری صادر ہوی۔

۔۔۔ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸؁ھ محمد حنیف صاحب اجمیری کو دو ہزار روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری صادر ہوی۔

۔۔۔ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹؁ھ مسٹر گنیش راؤ کالے وکیل و منیجنگ ڈائرکٹر دکن گلاس ورک کو سرکار عالی نے تین ہزار روپیہ قرض اور تین ہزار روپیہ بطور امداد اس غرض سے عطا فرمائے کہ وہ جرمنی جاکر گلاس انڈسٹریز کے متعلق معلومات حاصل کریں۔

۔۔۔ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹؁ھ دہلی کے خیراتی دواخانہ چشم کو پانچہزار روپیہ دئے گئے۔

۔۔۔ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹؁ھ علاقہ برار کے شہر کھام گاوں میں ایک اینگلو اردو ہائی اسکول

کی عمارت بنانے کیلئے (۱۹) ہزار کلدار عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی

ـــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۹ھ پیشگاہ سرکار سے خریدی مرتفع سر رشتہ بابت مصنفہ محمد سلطان الدین خانصاحب کے (۳۶۰) کا پیاں بحساب فی جلد یکروپیہ خریدنے کی منظوری دیگئی۔

ـــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۹ھ امداد مسلم ہائی اسکول پانی پت کیلئے یکمشت (۲۰) ہزار روپیہ اور سالانہ تین ہزار روپیہ دینیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۹ھ دیول رامپا ضلع ورنگل کی مرمت کیلئے بنظر محافظت آثار قدیمہ (۱۴) ہزار روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مشہور تیراک شفیع احمد صاحب کو آبنائے انگلستان کو عبور کرنیکی کوشش میں مزید (۵۰) پونڈ کی امداد دیگئی۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مشن ہاسپٹل ڈورناکل کو (مارصہ) پونڈ تقریباً چار ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کا حکم صادر ہوا۔

ـــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ میجر شاہ مرزا عزیز بیگ صاحب مرحوم نائب ناظم کوتوالی اضلاع کے پسماندگان کے نام یکمشت چھ ہزار روپیہ اور بیوہ کے نام تاحیات (سمار) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

ـــ اخیر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ تعلیمات) انڈیا نمبر ٹائمز لندن کی دس ہزار کاپیاں بقیمت (۶۰) پونڈ برائے تقسیم مدارس و کالج خریدنے کی منظوری دیگئی۔

ـــ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی "اخبار نور" کے ایڈیٹر محمد یوسف صاحب کو بہ صلہ ترجمہ کلام مجید بزبان گرمکھی (معہ لکھے) روپیہ سکہ کلدار امداد دینے کی منظوری دیگئی۔

— آخیر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ حسب الحکم سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی بربنائے تحریک معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ (صیغہ تعلیمات) مقامی پانچ اخبار کی پچاس پچاس کاپیاں جو پبلک خریدتی ہے حسب نشاندہی گنجایش سررشتہ متعلقہ خریدنے کی منظوری دیگئی۔

— آخیر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ درگاہ حضرت نظام الدین اولیا دہلی کیلئے پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) روپیہ کلدار امداد منجانب سرکار عالی دینے کی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ حضرت اقدس و اعلیٰ نے آل انڈیا خواتین تعلیمی فنڈ ایسوسی ایشن کیلئے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ (ماہ جنوری ۱۹۳۱ء) اعلیحضرت نظام نے دو لاکھ پونڈ ملک معظم کے ہسپتال کیلئے دیا اور انکو ملک معظم ہی کے اختیار پر چھوڑ دیا گیا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ سلیخ قیام انجمن نسواں مسماۃ تاراتیا بیوہ ست نارائن نائدو نے ایک انجمن نسواں قایم کی تھی لہذا رعایتاً بیوہ مذکور کو سررشتہ امداد باہمی سے دوسو روپیہ ایصال کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ حسب تحریک صدارت العالیہ سرکار عالی رسالہ ارشاد کی یکسو کاپیاں بقیمت (۱۲۵عہ) روپیہ برائے تقسیم مدارس دینیات و مساجد وغیرہ خریدنے کی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ بارگاہ ظل سبحانی جہاں پناہی سے براہ خسروانہ مسز جیمس معتمد ہارشو سوسائٹی آف انڈیا کو پندرہ ہزار روپیہ کلدار یکمشت اور تین ہزار روپیہ کلدار سالانہ امداد دینے کی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خداوندی مولوی سراج الدین علیخاں مرحوم سابق مہتمم کروڑگیری محصولخانہ مدہرہ کی ذمگی چارسو اکیس روپیہ معاف کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی شفیع احمد نیر اک جو اسوقت لندن میں ہیں

مزید ایکسو پونڈ کی امداد دیگئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ء حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی اخراجات شکار صاحب عالیشان بہادر کیلئے جو اجنبٹہ جارہے ہیں مبلغ دس ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ء دہلی میں زنانہ کالج کے قیام کیلئے آل انڈیا ومینس ایجوکیشن فنڈ میں حضرت اقدس و اعلیٰ نے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ء کتب خانہ حیدرآباد ٹیچر اسوسی ایشن کو یکہزار روپیہ یکمشت اور ماہانہ پندرہ روپیہ دینے کی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ء حاجی عبد الرحمان صاحب مفتی ماوا کو یکمشت پانسو [چہار] روپیہ کلدار کی امداد فرمائیگئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ء حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مولوی مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب مددگار معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی کو مبلغ دس ہزار بصلہ پیروی مقدمہ گوبند بابیا دینے کی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ء حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مسٹر محمد مارماڈیوک پکتھال جو کلام مجید کا ترجمہ بزبان انگریزی مرتب کئے ہیں اوسکو مدارس ثانویہ میں تقسیم کرنے اور اوسکا ہدیہ عہ سکہ عثمانیہ مقرر کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ء حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مجموعہ خطبات کے یکہزار کاپیاں بحساب (عہ) ہدیہ مساجد سرکاری میں تقسیم کرنیکی منظوری دیگئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ء حسب تحریک معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ تعلیمات) رسالہ حیدرآباد ٹیچر کی چارسو ستیاسی کاپیاں برائے تقسیم مدارس سرکار عالی خریدنے کی منظوری دیگئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ء اردن میموریل فنڈ میں حضرت اقدس و اعلیٰ نے پانچہزار روپیہ

مرحمت فرمائے ہیں۔

ـــ اوایل ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۹ھ آنحضرت اقدس واعلیٰ نے سابق ملکہ سلطان وحیدالدین (ترکی) کو شرف باریابی وتکلم بخشا اور ازراہ عطوفات شاہانہ خرچ راہ کیلئے پانچہزار روپیہ عطا فرمائے۔

حسب فرمان خسروی شیخ عبدالرضا وحاجی شیخ اسمٰعیل ایرانی کو پانسو روپیہ ۵۰۰ زادراہ ایصال کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــ وسط ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۹ھ آنحضرت اقدس واعلیٰ نے مصیبت زدگان کانپور کی امدادی فنڈ میں دس ہزار روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

اجرائی ماہوار ماہانہ وسالانہ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۸ و ضمیمہ ص ۲

ـــ اوایل ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۴ھ موضع ناچارم والے محمد شمشیر علی کے نام (سـ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــ وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۴۵ھ غلام احمد چھپرابوالی اور سید جعفر علیشاہ قادری مقیم قطبی گوڑہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــ وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۴۵ھ (۱) شیخ حسین بن جلیل وغیرہ محتسب مکوی (۲) شیخ حمزہ بن منصوری مدنی (۳) حافظ قاری شیخ محمد علی بن صالح سمنودی مکوی کے نام فی اسم تیس تیس روپیہ کلدار ماہوار مقرر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۴۵ھ (۱) غریب شاہ (۲) احمد بخش اور نور شاہ میاں ساکنہ اورنگ آباد کے نام فی اسم ماہانہ ـــ روپیہ حالی جاری ہوئے۔

— آخر ماہ محرم ۱۳۴۵ھ بارگاہ خسروی سے اشخاص مندرجہ ذیل کے نام ماہوار تا حیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔ (۱) سید شاہ نذیر احمد حسین صاحب صوفی حال مقیم سکندرآباد (للعہ) (۲) سید فخر الدین صاحب صابری سکنہ محلہ عثمان پور (للعہ) (۳) محمد یوسف صاحب نقشبندی مقیم خانقاہ حضرت سکین شاہ صاحب (للعہ) (۴) بیوہ سید غوث الدین مرحوم متعلقہ مدرسہ نظامیہ (للعہ) (۵) محمد اکبر الدین ساکن اورنگ آباد بیرون تکیہ شاہ علی نہری (للعہ)۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۵ھ رائے بالمکند صاحب سابق رکن ہائیکورٹ کی بیوہ کے نام (للعہ) ماہانہ وظیفہ رعایتی سرکار عالی سے منظور ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۵ھ حسب فرمان اعلحضرت نواب فصیح جنگ مرحوم سابق معتمد مال کی بیوہ کے نام (صمار) روپیہ ماہانہ وظیفہ منظور ہوا۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۵ھ معذور ابوالحسن کے نام تا حیات (للعہ) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ ذریعہ فرمان مورخہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ محمد مستان صاحب مرحوم کے دو کمسن لڑکے محبوب حسین واحمد حسین کے نام فی اسم دس روپیہ جملہ (للعہ) روپیہ تعلیمی وظیفہ بارہ سال کی عمر تک جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۵ھ دہلی کے شاہی خاندان والے مرزا نظام شاہ لبیب کے نام (للعہ) روپیہ کلدار ماہوار تا حیات جاری کیگئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ بربنا رتحریک ہز ہائینس مہاراجہ جام صاحب فرمان خسروی صادر ہوا کہ چیمبر آف پرنسس کے دفتری اخراجات کیلئے سالانہ (للعہ) روپیہ کلدار ایصال کئے جائیں۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۶ھ مدرسہ نظامیہ فرنگی محل لکھنو کی امداد تاریخ موقوفی سے اور دو سال

جاری رکھنے کیلئے حکم صادر ہوا۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ پیشگاہ خسروی سے تعلیم ایم۔ اے۔ یل یل۔ بی کیلئے سید شاہ علی نہری کے نام آذر ۱۳۳۷ف سے سابقہ وظیفہ تعلیمی (سه) روپیہ ماہانہ میں دو سال کی توسیع فرمائی گئی۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ والے محمد کامل بن صالح عبدالجواد کے نام دس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ سماۃ شریف فاطمہ بنت سید محمود مدنی کے نام (عه) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــ وسط ماہ اکٹوبر ۱۹۲۷ء سابق انجنیر مسٹر سی۔ پی ڈنلاپ کی بیوہ کے نام بطور خاص (صه) پونڈ سالانہ کا وظیفہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ محمد سراج الدین خان و محمد ریاض الدین خاں ساکنان الور کے نام دس دس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری فرمائے گئے۔

ـــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ حضرت سلطان خراسان (امام ضامن ثامن علیہ السلام) کے درگاہ مبارک کے مصارف روشنی اور عود گل کیلئے (ماصه) روپیہ ماہوار مقرر کیگئی۔

ـــ اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مسٹر وارنر کے موجودہ وظیفہ میں مزید (صه) پونڈ سالانہ کا اضافہ کرنے اور اشخاص ذیل کے نام ماہوارات اجرا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) عمر بن عبدالمحسن الکوری یکصد روپیہ کلدار (۲) بشیر احمد صاحب واعظ پچاس روپیہ کلدار (۳) سید یوسف حسین صاحب پیراک پچیس روپیہ (۴) حافظ عبدالمجید محمد عبدالغنی نابینا فی اسم دس روپیہ کلدار۔

ـــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مسٹر ولنکر سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کے تین لڑکیوں

کے نام (۱۰/ر) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی سرکار سے منظور ہوا۔
— آخر ماہ رجب ۱۳۴۶ھ حکیم حبیب اللہ صاحب سدھوری کے مطب کو پچاس روپیہ ماہانہ کا گرانٹ عطا ہوا۔
— اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ والے خلیل آغا عبدالسلام صاحب کے نام غرہ رجب ۱۳۴۶ھ سے ماہانہ (سہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔
— شاعر غلام قادر صاحب گرامی مرحوم کی بیوہ اقبال بیگم کے نام غرہ شوال ۱۳۴۶ھ سے پچاس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔
— اسعد بن عبداللہ صاحب قلعی مکی کے نام غرہ رمضان سے اور سید میدانی شاہ صاحب افغانی کے نام غرہ شوال ۱۳۴۶ھ سے تاحیات (سہ) (سہ) روپیہ کلدار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔
— اوائل ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ مولوی سید محمد حسین صاحب کے نام تالیف و تصنیف کے سلسلہ میں پچاس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔
— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ حکیم سردار مرزا صاحب مرحوم کی بیوہ کے نام (ہ عسہ) روپیہ کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔
— محمد عظمت اللہ صاحب بی۔ اے مرحوم مددگار ناظم تعلیمات کے فرزندوں کے نام فی کس (صہ) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔
— محمد حسن صاحب متعلقہ پیشی اعلیحضرت غفران مکان کے فرزنداں محمد قادر حسین و محمد صدیق حسین کے نام فی اسم (سہ۔ سہ) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔
— اوائل ماہ ذی حجہ ۱۳۴۶ھ جان محمد صاحب مہتمم خفیہ پولیس کے پسماندگوں کے نام حسب ذیل وظائف منظور ہوئے۔
(۱) محمد امیر احمد سہ (۲) نظیر احمد سہ (۳) محمد منظور احمد لہ (۴) امیر النساء بیگم صاحبہ تاشادی عسہ

(۵) عائشہ بیگم سے (۶) محبوب بیگم لے۔

ـــــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ اشخاص ذیل کے نام تاحیات ماہوارات منظور ہوئیں۔

(۱) محمد عبدالعزیز صاحب مدرس مدرسہ قوت الاسلام بنگلور (عہ) روپیہ کلدار (۲) سید فرید الحسن شاہ صاحب قادری (عہ) (۳) غوث الدین احمد (عہ)۔

ـــــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۷ھ خدابخش نابینا کے نام تاحیات (عہ) اور محمد نور بن عثمان کمال مکی کے نام تاحیات (عہ) روپیہ جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ میں مدرسہ تعلیم السنہ شرقیہ (لندن) کے نام تین سال کیلئے پانچسو پونڈ سالانہ کیلئے منظوری ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) علاء الدین صاحب مجذوب کی بیوہ بانو شاہ بی بی کے نام تاحیات (عہ)۔

(۲) میر شایق حسین صاحب مرحوم عہدہ دار فوج باقاعدہ کی بیوہ کے نام بشرط پرورش دختران (عہ) روپیہ ماہانہ تاحیات و فرزند خود کے نام بشرط پرورش دختران و فرزندان مرحوم (عہ) ماہانہ تا عمر ۱۸ سال۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ گرلس ہائی اسکول پاٹھ شالہ سکندرآباد کے (ماعہ) روپیہ امداد میں ختم مدت سابقہ سے تین سال کے توسیع کی منظوری ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی ہوئی۔

(۱) حافظ محمد صاحب اورنگ آبادی (عہ) (۲) جنید النساء بیوہ غضنفر علیشاہ (عہ) (۳) جمال بی صاحب (عہ) کلدار (۴) سید اللہ نما شاہ صاحب (عہ)۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ (۱) ریلوے کے ایک سابق ملازم مسٹر جی بی۔ بلہر کے نام پچاس روپیہ کلدار اور (۲) سید جعفر علیشاہ قادری مرحوم کی بیوہ حبیب النساء بیگم کے نام (عہ) کلدار ماہوار کی اجرائی ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ (لندن ؛ ۲۹ ستمبر ۱۹۱۱ء) اعلان کیا گیا کہ اعلیحضرت حضور نظام جامعہ لندن کے متعلقہ مدرسہ علوم مشرقیہ کی امداد کے لیے تین سال تک پانسو پونڈ سالانہ عطا فرماتے رہیں گے ۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ اسمار مندرجہ ذیل کے نام ماہوارات و وظائف کی اجرائی ہوئی ۔ (۱) غلام حسین صاحب طالب علم علیگڈھ یونیورسٹی کے نام (عہ) ماہوار وظیفہ تعلیمی (۲) محمد ابراہیم صاحب مدنی کے نام (عہ) روپیہ ماہوار رعایتی ۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ دارالمطالعہ مسجد چوک کی امداد (عہ) روپیہ میں مزید دو سال کی توسیع منظور کیگئی ۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ مولوی عبدالماجد صاحب بدایونی کے نام (مار) روپیہ کلدار اور حافظ محمد امیر خاں کے نام (عہ) روپیہ کلدار کی اجرائی ہوئی ۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ پنجاب کے رسالہ صوفی کے اڈیٹر ملک محمد الدین عون کی منظورہ ایکسو روپیہ کلدار ماہوار مزید پانچ سال تک جاری رکھنے کا حکم ہوا ۔

— مولوی غلام طاہر صاحب مرحوم کی بیوہ سعید النساء کے نام (عہ) روپیہ ماہوار اور انکی بیوہ بہو معین النسار کے نام (عہ) روپیہ ماہوار اجرا ہوئی ۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ ابرار حسین مرحوم کی بیوہ حجاب بیگم کے نام پچیس روپیہ کلدار ماہوار بشرط پرورش فرزندان اجرا ہوئی ۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ کو حاجی محمد افندی اور عبدالکریم مجددی اور غلام محمد شاہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا ۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ روشن بی کے نام عہ روپیہ ۔ حافظ قاری محمد صالح کے نام (عہ) محمد بدرالدین لکھنوی کے نام عہ روپیہ اور حسین بی کے نام (عہ) اجرا ہوگئے ۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۷ھ حکیم سید قادر شریف صاحب کے نام ([illegible]) روپیہ ماہانہ کی امداد اور حکیم لعل محمد صاحب کی امداد میں پانچ روپیہ ماہانہ کا اضافہ اور مدرسہ غوثیہ حسینی علم کے نام ایکسال تک ([illegible]) روپیہ ماہانہ کے امداد کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۷ھ حکیم ابو القاسم صاحب تونر کے موجودہ گرانٹ میں مزید ([illegible]) کا اضافہ منظور ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ لکھنو کے مشہور سوزخوان منجھو صاحب کے نام ([illegible]) روپیہ کلدار تا حیات براحم خسروانہ منظور فرمائے گئے۔ اور حافظ نیاز احمد خاں نابینا کو ([illegible]) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ اپریل ۱۹۲۹ء لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو سالانہ چھ ہزار روپیہ کلدار کی امداد منظور ہوئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۷ھ مولانا سلیمان صاحب ندوی مصنف سیرت النبی کا وظیفہ ([illegible]) اور دو سال تک ایصال کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ دار المصنفین اعظم گڈہ کے نام تاریخ حکم سے دو سال کیلئے ([illegible]) روپیہ کی امداد جاری کیگئی۔ اور کتب خانہ جگدیش سہا شاہ علی بنڈہ کے نام ([illegible]) ماہانہ کی جو امداد جاری ہے اوسمیں یکم دے ۱۳۳۸ف سے ایکسال کی توسیع منظور کیگئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ (۱) کپتان میر زور آور علی مرحوم کی بیوہ کے نام ([illegible]) روپیہ ماہوار تاحیات دونوں فرزندوں کے نام ([illegible]) روپیہ اور ایک دختر کے نام ([illegible]) ماہوار تا کتخدائی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مصنوعی میوہ ساز سید احمد علی کے نام ([illegible]) روپیہ ماہوار تاحیات منظور فرمائی گئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ سیدہ بیگم صاحبہ دہلی والے کی دو لڑکیوں کے نام ماہانہ فی کس ([illegible]) روپیہ

اجرا کرنیکے لیے حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ سات اشخاص مندرجہ ذیل کے نام غرہ ذیحجہ الیہ سے تاحیات ماہوارات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) سید عبدالہادی بن سید عبدالباقی متوطن ترکستان (عہ) روپیہ ماہوار (۲) حافظ عبدالعزیز بن عبدالفتاح مکی (عہ) (۳) سید عبدالہادی بن سید محمد عثمان مدنی (عہ) (۴) شرف احمد بن غالب الحسینی مدنی (عہ) (۵) سید علی بن جعفر شیخ العلوی والحسینی مدنی (عہ) (۶) سید ابراہیم بن سید جعفر شیخ علوی مدنی (عہ) (۷) فلاح اللہ خان ملازم سررشتہ کروڑگیری (اعہ)

— وسط ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف مدرسہ انوار العلوم نامپلی کے امدادین (ماعہ) روپیہ کا اضافہ ہوا۔

— فرمان مورخہ ۷ رذیقعدہ ۱۳۴۷ھ سابق سلطان محمد رشاد خان کی بیوہ فاطمہ جہانگیر خانم کو (مار) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیڈنسی جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۸ھ مولوی اصغر حسینی صاحب جانشین حضرت محمد شاہ مرحوم کے نام انکی سقیم حالت کے نظر کرتے (مار) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار منصب جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۸ھ مندرجہ ذیل اشخاص کے نام ماہوارات کی اجرائی فرمائی گئی۔

(۱) مراد النساء بیگم بیوہ قاضی احمد صاحب سابق صدر مدرس کے نام تاحیات (عہ) ماہانہ (۲) حسین بی صاحبہ کے نام ماہانہ (عہ) (۳) حبیب شاہ صاحب کے نام (عہ) کلدار ماہانہ کے وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ محرم ۱۳۴۸ھ نواب جبار یار جنگ مرحوم سابق رکن مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ کے نام (مار) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ مولوی سید محمود صاحب اصفہانی کے نام غرہ محرم ۱۳۴۸ھ سے (عہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ دہلی والے مرزا امین صاحب ولد حسن اللہ بیگ صاحب کے نام غرہ محرم ۱۳۴۲ھ سے (عہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ مولوی صفی الدین صاحب مرحوم ناظر کتب مذہبی کی بیوہ کے نام (صہ) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ صہ۔صہ روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ ماہوارات جدید سے مندرجہ ذیل اصحاب کے نام تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید زین العابدین فرزند مولوی علی نقی صاحب ساکن کوٹلہ عالیجاہ۔ (۲) سید علیم الدین حیدر فرزند سید فخر الدین صاحب ساکن کاچیگوڑہ (۳) سید علی محمد فرزند سید کاظم علیصاحب مرحوم ساکن کوچہ کرڈے صاحب۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ شاہ غلام حسین مرحوم یومیہ دار جلوس کے دو فرزندان صغیرین اور ایک زوجہ و ایک والدہ بے سہارا تھے۔ لہذا غرہ محرم ۱۳۴۲ھ سے یومیہ دار مذکور کا نصف یومیہ یعنے (سہ) دونوں فرزندوں کے نام بشرط پرورش متعلقین مذکورہ جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ سید محی الدین مرحوم کی بیوہ عنایت النساء کے نام عہ روپیہ سکہ کلدار ماہوار تاحیات جاری فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ صدیق حسن صاحب کے فرزند کے نام عـہ روپیہ اور دو لڑکیوں کے نام عہ عہ۔ روپیہ تا کتخدائی وظیفہ تعلیمی منظور فرمایا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۲ھ فتح علیخاں مرحوم سابق انسپکٹر کوتوالی اضلاع کے بیوہ کے نام (صہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۲ھ میر محبوب علی مرحوم اہلکار فینانس کی بیوہ آمنہ بی کو (لـے) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۲ھ حسن محمد مرحوم کے بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر فرزند (صہ روپیہ

تاحیات اجرائی کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۲ھ دو رام کتھری کے نام سے روپیہ ماہوار تاحیات غرہ محرم ۱۳۴۲ھ سے جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۲ھ نواب صادق جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام سے روپیہ وظیفہ سابقہ میں (...) کا اضافہ جملہ (...) روپیہ وظیفہ منظور فرمایا گیا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ فرزند اکبر شیخ السادات مکی کی بیوہ امتہ الفاطمہ رحیم النساء کے نام غرہ ربیع الاول الیہ سے (...) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی اجازت عطا ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ فریدالدین خاں خویشگی مرحوم دارالضرب صیغہ مہور کی بیوہ حبیبہ بیگم کے نام غرہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ سے (...) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ محمد عبدالقادر مدرس کے بیوہ کے نام (...) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ مس محبوب النساء اور مس اشرف النساء طلباء زنانہ کالج کو ایکسال کیلئے علی الترتیب (... اور ...) روپیہ کا تعلیمی وظیفہ منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ مہرالنساء بیگم کے نام (...) سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

— ۱۰ امرداد ۱۳۳۲ف بنڈت دیوکی نندن صاحب کے نام (...) روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنیکا حکم شرف صدور لایا۔

— ۲ ماہ آذر ۱۳۲۹ف بنڈت کشو دکشت مہاراج اگنی ہوتری کے نام (...) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— ۲۲ آذر ۱۳۲۹ف بنڈت کیلکر گروجی مہاراج کے نام (...) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ سید شاہ عثمان صاحب بھوپال کے نام (...) روپیہ محمد جلال الدین وصلی کے نام پچاس روپیہ کلدار۔ سید ابراہیم صاحب ساکن سکندرآباد کے نام سے روپیہ۔ ملا محمد واحدی صاحب دہلوی اڈیٹر نظام المشائخ کے نام (...) روپیہ کلدار۔

تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— آخر ربیع الثانی ۱۳۴۴ف حبیب احمد صاحب نیر برنجی کے نام ایکسو (۱۰۰) روپیہ کلدار تاحیات اجرا فرمائے گئے ۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۴ف شمس العلماء عبدالحق صاحب کے نبیرہ ظفر الحق صاحب کے نام (صـــ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۴ف خواجہ انوار حسین صاحب مرحوم سابق ناظم شرقی صیغہ تعمیرات کی بیوہ کو مبلغ (ماار) روپیہ سکہ عثمانیہ بشرط پرورش دو دختران و رسوم شادی وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر ہوئی ۔ آپ کے شوہر کے تاریخ وفات سے آپ کے نام ماہوار اجرا ہوئی ۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۴ف سید حسین معلم کے وظیفہ میں اور (صـــ) سکہ کلدار کے اضافہ کی منظوری دی گئی ۔

— مولوی حبیب الرحمن صاحب پروفیسر معاشیات کی دو سال تک کی رخصت تعلیمی منظور کیگئی اور یکصد پونڈ کی اس شرط کے ساتھ منظوری دیگئی کہ وہ زراعتی معلومات میں کوشش کریں ۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۴ف عبدالرحمن خانصاحب لفٹننٹ مرحوم رسالہ پرنس باڈی گارڈ کی بیوہ کے نام (صـــ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— آخر جمادی الاول ۱۳۴۴ف عبداللہ شاہ برادر زادہ محمد کریم الدین کے نام (۴۰) سال کی عمر تک (صـــ) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ کی منظوری صادر ہوئی ۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۴ف میر محبوب علی مرحوم سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کی بیوہ غوث النساء بیگم کے نام اور ان کے فرزند کے نام (صـــ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی اس شرط سے جاری کیا گیا کہ (۲۴) سال کے عمر کے بعد یہ وظیفہ غوث النساء بیگم کے نام منتقل ہوگا ۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۴ف آمنہ بی طفلک کو تاحیات (صـــ) روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا ۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ بیوہ محمد علی سکنہ عثمان پورہ کے نام (عہ) روپیہ ماہوار سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کیگئی۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۲ھ۔ ۲۹ رجمادی الثانی ۱۳۴۲ھ سے علیگڈہ کالج کے محمد لیٰسین علوی کے نام (صہ) روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۲ھ سے مدرسۂ انیس الغربا کی امداد کیلئے (صہ) روپیہ ماہوار اس شرط سے جاری کرنیکا حکم ہوا کہ مدرسے کے آمد و خرچ کا حساب اور عام نگرانی سررشتۂ امور مذہبی سے متعلق رہے۔

— شفقی محمد احمد صاحب کے تین فرزندوں کے نام فی اسم (صہ) روپیہ کلدار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۲ھ حمیدہ خاتون بیوہ حافظ عبد المجید صاحب مرحوم کے نام تاحیات (سہ) روپیہ ماہانہ جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— ۲۹ رجب ۱۳۴۲ھ نواب مدراس کے خاندان والے عبد الخالق مرحوم کی (سہ) روپیہ ماہوار جو تاحیات جاری تھی ان کے فرزند محمد عبد اللہ کے نام ۱۲ سال کی عمر تک جاری کیگئی۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ مسٹر سی۔ ڈی۔ نائیڈو مددگار مہتمم خفیہ پولیس کی بیوہ مسماۃ نارائن اما کے وظیفہ رعایتی میں یعنے (سہ) روپیہ سکہ عثمانیہ میں (للعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کا اضافہ کیا گیا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ حاجی احمد صاحب مرحوم سب اورسیر کی بیوہ مسماۃ محبوب بی کے نام (مہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور کیا گیا۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ سید عظمت اللہ مرحوم کی بیوہ اصغری بیگم کے نام یکم شعبان ۱۳۴۲ھ سے (مہ) سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر کیگئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۲ھ حسب ذیل وظایف جاری ہوئے۔

(۱) مدینہ منورہ والے حافظ محمد عبد الجود صاحب ابن شیخ حمزہ کے نام (سے) روپیہ کلدار ماہانہ (۲) دمشق والے عبد القادر بشیر کے نام ؎ روپیہ کلدار (۳) کوثر علی کے نام (سے) روپیہ کلدار تا حیات اجرا کیے گئے۔

(۲) کرنل عظمت اللہ مرحوم سابق کمانڈنگ سکنڈ لانسر کے پسماندگاں کے نام حسب ذیل وظائف جاری کیے گئے۔

(۱) بیوہ (للعہ) روپیہ ماہانہ تاحیات (۲) دو دختران کے نام ؎ ؎ فی کس تا کتخدائی تا عمر ۲۱ سالہ (۳) فرزند (؎) روپیہ ماہانہ تا عمر ۱۸ سال اسکے علاوہ مرحوم کی زندگی کے قرض کی ادائی کیلیئے دس ہزار روپیہ اور نیز بارہ ہزار روپیہ کا انعام۔

— ۲ رمضان ۱۳۴۶ھ حبیب علی بن احمد سجادہ درگاہ ابا بکر بن سالم کے نام پچاس روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری کیگئی۔

— ۱۵ فروری ۱۹۳۴ء سردار بہادر میجر پریم سنگھ مرحوم کی بیوہ کے نام (مار) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۶ھ جامعہ ملیہ دہلی کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۶ء مسٹر ول بی۔ رامیا نامی طالبعلم کو (؎) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۶ ہجری محمد حسین صاحب نابینا ساکن ناچارم کے نام (؎) روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۶ ہجری مولوی فیض الرحمان صاحب مرحوم سابق صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کی بیوہ کے نام (مار) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات اور اون کے لڑکے کو یورپ مین اسکالرشپ

دینے کی منظوری دیگئی۔

ـــــ آخر شوال ۱۳۴۸ھ پیشگاہ خسروی سے ڈاکٹر قربان حسین مرحوم کے فرزند و دختر کے وظیفہ تعلیمی میں توسیع اور حسب ذیل اضافہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) مرزا اکبر حسین کے موجودہ وظیفہ میں ([illegible]) روپیہ کا اضافہ

(۲) احمدی بیگم کے موجودہ وظیفہ میں ([illegible]) روپیہ کا اضافہ۔

ـــــ وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۹ف نواب نذیر جنگ بہادر سابق معتمد فوج سرکار عالی کے وظیفہ میں اضافہ کرکے ایکہزار روپیہ ماہوار وظیفہ جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ لکھنو والے سید سراج الدین صاحب کے نام ([illegible]) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ عنایت اللہ خانصاحب ساکن ترب بازار عزیز کمپنی کے نام ([illegible]) روپیہ ماہانہ اور سراج الدین صاحب ساکن حبیب نگر کے نام ([illegible]) روپیہ ماہوار تاحیات اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ سید ذوالفقار حسین صاحب اورسیر کے نام ([illegible]) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

ـــــ اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ خواتین اسلام کی امداد میں ۱۳۳۸ف سے ۱۳۳۹ف تک ([illegible]) روپیہ ماہانہ ماہوار منظور ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ حسب فرمان خسروی مصر والے سید احمد عقیقی اور محمد بن احمد کے نام پندرہ پندرہ روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ وظیفہ بنام بیوگان محمد حسین صاحب مرحوم وظیفہ یاب اورسیر تعمیرات ([illegible]) روپیہ بکم شہریور ۱۳۳۹ف سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ پیشگاہ سرکار سے لالہ بنسی بہادر منتظم فینانس کے نواب بہادر یار جنگ کے نام

(للعہ) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ رعایتی ۱۸ سال کی عمر تک ۵ ر اسفندار ۱۳۳۸ ف سے اجرا کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ فرزند مسٹر سی ۔ ڈی ۔ نائیڈو سپرنٹنڈنٹ سی ۔ آئی ۔ ڈی ڈسٹرکٹ پولس کو (للعہ) روپیہ الونس تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ خطیب محمد یونس صاحب کے نام (سہ) جمیل احمد صاحب بطاسی کے نام (للعہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ پیش امام صاحب مسجد باغ عامہ کی ماہوار بجائے (سہ) روپیہ کے (للعہ) روپیہ ماہانہ حسب فرمان خسروی جاری کیگئی ۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ محمد عماد الدین صاحب ۔ احمد حسن الدین صاحب محمد حمید الدین صاحب و محمد نظام الدین صاحب و محمد جلال الدین صاحب فرزندان نواب اظہر جنگ مرحوم کے نام وظیفہ تعلیمی (عار، عار) روپیہ منظور ہوا ۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ بیوہ جمیل النساء بیگم زوجہ محمد قمر الدین صاحب اہلکار تعمیرات کے نام (۱۲ ر بہمن ۱۳۳۹ف) سے (للعہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا ۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ (۱) مسٹر ڈلٹن اسٹیشن ماسٹر حیدرآباد کی بیوہ کے نام تاحیات پندرہ روپیہ ماہوار کا وظیفہ منظور ہوا ۔ (۲) حلیم بی بیوہ سید محی الدین مرحوم کے نام (سہ) روپیہ کلدار کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا ۔ (۳) قصبہ نرمل ضلع عادل آباد کے پیش امام محمد عبد الباسط کے نام پانچ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ قطب الدین صاحب مرحوم زائد ناظم عدالت ضلع کے تین فرزندوں کے نام علی الترتیب (للعہ) (سہ) (سہ) روپیہ اور ایک دختر کے نام (سہ) وظائف تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ اوسط ماہ محرم ۱۳۴۹ھ بارگاہ سرکار سے غلام مرتضیٰ طالبعلم عثمانیہ میڈیکل کالج کے نام (للعہ) روپیہ

(سے) روپیہ ماہانہ ۴ سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا اور سید نصیر حسین کے نام (ومے) روپیہ کلدار ماہانہ دو سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۹ھ مسٹر بی۔ جی ویلنگر کے نام یکم آذر ۱۳۳۹ف سے یکصد روپیہ ایکسال تک جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۹ھ سید عبدالغنی مرحوم سابق پراسکوٹنگ انجنیر مدرسہ جنگلات کی بیوہ کے نام (عـہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۹ھ بنام بیوہ سید عبدالقادر صاحب مرحوم اورسیر تعمیرات (اعـہ) بمبلغ گیارہ روپیہ بشرط پرورش فرزند منظور ہوئے۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۹ھ بھگونت راو متوفی کی دیرینہ کارگزاری کے صلہ میں انکی بیوہ لکشمی بائی کے نام (صـہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۹ھ ڈاکٹر سوریا نارائن اسسٹنٹ سرجن دواخانہ افضل گنج کی بیوہ کے نام سردست (صـہ) روپیہ ماہوار کا وظیفہ ۱۵ اردی بہشت ۱۳۳۹ف سے منظور ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ مسٹر اینگار مدیر اخبار یونائیٹڈ انڈیا انڈ انڈین اسٹیٹس کی موجودہ امداد میں (مار) روپیہ اضافہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— حسب فرمان خسروی ۸ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ عبدالمجید مرحوم سابق ناظم مردم شماری کے فرزند مجید سعید کے نام ۲ سال تک (سے) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ مولوی سید سبط حسین صاحب کو یکصد (مار) روپیہ سکہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ فرید السلطنتہ ایرانی کو دو ہزار روپیہ کلدار دیکر یہاں سے رخصت کرنے اور (مار) سو روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مسٹر ہنکن آنجہانی سابق صدر ناظم کوتوالی ضلاع کی بیوہ کے نام (سما) روپیہ کلدار کا وظیفہ تا کتخدائی دختر اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ حسب ذیل اشخاص کے نام تاحیات ماہوارات کے اجرائی کی منظوری دیگئی۔

(۱) حاجی شیخ اسمعیل صاحب (صہ ماہانہ) (۲) پسماندگان سید مظفر علیصاحب ساکن بیگن پلی (عہ) (۳) سید شہادی بن عبدالرزاق صاحب مصری (عسہ) کلدار (۴) سید حمزہ ابو محمود مدنی۔ (عہ) کلدار۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مولوی قاری سالم محمدی صاحب کو جو کہ وعظ کیا کرتے ہیں (عہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مدرسہ باقیات الصالحات ویلور علاقہ مدراس کے نام (صہ) روپیہ ماہانہ کلدار امداد ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ سے دینے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— وسط ماہ آبان ۱۳۳۹ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی امور عامہ کارعالی ڈاکٹر ملنا سابق کیمیکل اگزامنر کے فرزندان و دختران کے نام (سماصہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ حسب ذیل اصحاب کے نام ماہانہ ماہوارات رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید محمد باقر صاحب سکنہ دریچہ ماتا عسہ۔ (۲) فقیر تہور علیشاہ صاحب صوفی قریب مدرسہ اعزہ (عہ)۔ (۳) محمد علیصاحب برادران چاندنی بیگم صاحبہ جبنگر (عہ) (۴) احمد محی الدین صاحب بتوسط عبدالرزاق صاحب دبیرپورہ (عسہ) (۵) اصغر علیصاحب بتوسط محمد سجاد صاحب (عہ) (۶) نرنجن پرشاد ولد نارائن داس۔ (عہ) (۷) کاظم علیخاں صاحب ولد منعم علیصاحب ناپلی (عہ) (۸) میر جعفر علی فرزند میر شجاعت علیصاحب (عسہ)

(۹) محمد تقی صاحب معذور نبیرہ حسن رضا صاحب کوچہ کرٹورے صاحب (ص) (۱۰) سکینہ بیگم بیوہ جعفر علیصاحب الاوہ یتیاں (ص) (۱۱) حافظ محمد اصغر سعید بن احمد لطیف (ص) (۱۲) امداد بیوہ سراج النسار (ص) (۱۳) شاہ محمد عبد المجید حسین چشتی صابری۔ ص کلدار۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ایناداس راؤ اہلکار صدر محاسبی کے بیوہ کے نام (ص) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی مدینہ منورہ والے محمد سعید کے نام غرہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ سے (ص) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ وینکٹش راؤ متوفی اکزیکیٹو انجنیر کی بیوہ کے نام (ص) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی امور عامہ سرکار عالی صیغہ تعلیمات صاحبزادہ نواب اکرم اللہ خان مرحوم سابق معتمد امور مذہبی کے دونوں فرزندان سید غوث اللہ خان و اکرام اللہ خان کے نام فی اسم سکہ عثمانیہ (ص) روپیہ وظیفہ تعلیمی اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے مسٹر شفیع احمد تیر اک کے نام جو اسوقت لندن میں ہیں۔ پندرہ پونڈ ماہانہ امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے مولوی عبد القدیر صاحب بدایونی کے فرزند کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ بارگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک فضل حسین طالب علم کے نام مبلغ پچیس روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری شرف صدور لائی۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی مولوی حافظ عبید اللہ بصیر نابینا کے نام پچیس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ جنرل ہاسپٹل کے نرسوں کی خوراک کیلئے سالانہ (سوسو [illegible] روپیہ بحساب فی نرس ([illegible]) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ دینے کی براحم خسروانہ منظوری صادر ہوئی ۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ شاہ مختار احمد کے فرزند شاہ ابرار احمد کے نام تیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی عطا کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے نواب سربلند جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام تاریخ فوتی سے (۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) دوسو پچاس روپیہ سکہ کلدار وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حاجی عمادالدین اخوندزادہ کے نام [illegible] روپیہ ماہوار جاری کیے گئے ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ شاہ ابرار احمد صاحب کے نام ماہانہ تیس روپیہ رعایتی وظیفہ کی منظوری دی گئی ۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ مولوی سید عزیز اللہ شاہ صاحب قادری کے نام پچاس روپیہ ([illegible]) ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ مخدوم علیشاہ صاحب صابری ساکن گلبرگہ کے نام ([illegible]) روپیہ ماہانہ کی اجرائی عطا کیگئی ۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ سید مصطفےٰ صاحب ذہین کی بیوہ کے نام تاحیات بارہ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— اوایل ماہ محرم ۱۳۵۰ھ محمد شریف بن صالح مکی کے نام پچاس روپیہ سکہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

ـــــــ وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ نیپین ہوز بمبئی محافظ سلیمان ابراہیم کے نام تاحیات دوسو روپیہ جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

ـــــــ اخر ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدراعظم بہادر سرکار عالی مولوی عزیز اللہ شاہ قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۹)

ـــــــ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار نے ۱۷ر جمادی الاول سنہ ۱۳۴۵ھ روز چہار شنبہ کو نواب ولی الدولہ بہادر سے صدارت عظمیٰ کا چارج حاصل کیا جس کے اعزاز اور مسرت میں ساہوان بلدہ نے ایٹ ہوم دیے۔ خصوصاً ۲ر رجب سنہ ۱۳۴۵ھ کو راجہ دھن راج گیر نرسنگیر جی نے گیان بلغ میں جو ایٹ ہوم دیا تھا وہ نہایت پُر تکلف تھا جسمیں آنریبل سر بارٹن رزیڈنٹ بہادر اور مسس بارٹن اور اکثر امراء بلدہ و عہدہ داران سرکار عالی اور یورپین جنٹلمین و لیڈیز ساہوکاران و معززین بلدہ و سکندرآباد مدعو کیئے گئے تھے۔

ـــــــ ۱۸ر شوال سنہ ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو مہاراجہ صدراعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ میسور کے مہمان رہے بعدہٗ وہاں سے بغرض تبدیل آب و ہوا اوٹی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنے صاحبزادہ خواجہ نصر اللہ خاں بہادر و خواجہ اسد اللہ خان بہادر بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کیلئے راست بمبئی تشریف لے گئے اور صاحبزادہ صاحب کو جہاز میں سوار کراکے ۱۰ر ذیحجہ سنہ ۱۳۴۷ھ ہجری کو فائز بلدہ ہوے۔

۲۴ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۸ھ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدراعظم بغرض تبدیل آب و ہوا شب میں بذریعہ بنگلور اکسپرس بنگلور تشریف لیگئے اور ۴ر محرم سنہ ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ صبح مراجعت فرمائی بلدہ ہوئے

ــــــ ۴ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ؁ روز چہارشنبہ کو مہاراجہ سر کشن پرشاد صدر اعظم بہادر بغرض ختم موسم گرما شب کو مع زنانہ کونور تشریف لیگئے۔ اور ۴ محرم ۱۳۵۰ھ؁ روز شنبہ مراجعت فرمائی بلدہ ہوئے۔

ــــــ ۱۲ محرم ۱۳۵۰ھ؁ روز یکشنبہ کو مہاراجہ سر کشن پرشاد صدر اعظم بہادر باب حکومت چند روز کیلئے کونور تشریف فرما ہوئے۔

سیول لسٹ

سیول لسٹ یعنے (یعنے فہرست عہدہ داران گزٹیڈ) علاقہ سرکار عالی ابتدا دفتر معتمدی فینانس میں ترتیب پاکر ۲ ماہی اول ۱۲۹۱ھ؁ سے بزبان اردو و انگریزی کتابی شکل میں طبع ہونی شروع ہوئی۔ اسمیں عہدہ داروں کے نام عہدہ اور تاریخ ابتدائی ملازمت تاریخ تقرر عہدہ حالیہ۔ سکونت۔ تنخواہ مع الونس درج رہتا ہے اور اراکین کونسل آف اسٹیٹ۔ کیبنٹ کونسل و باب حکومت و مجلس وضع قوانین درج رہتے ہیں نیز اُسکے آخر حصہ میں علاقہ دار و ضلع دار۔ نام عہدہ داروں کی فہرست ہوتی ہے اور علاوہ ازیں ان تمام کے آخر میں عہدہ داران فوج باقاعدہ و بیقاعدہ نظم جمعیت جمعداران و سررشتہ داروں کی تعداد معہ تنخواہ و لوازمات مندرج ہوتے ہیں اور ۱۳۱۲ف سے چند سنون کے بعد فوج کی فہرست جداگانہ مرتب ہوکر طبع ہوتی ہے۔ ۱۲۹۴ف تا ۱۲۹۶ف کے سیول لسٹوں کے آخر میں گزیٹیڈ عہدہ دار اور عمال دفتر کی تعداد اور انکی تنخواہ ملکی غیر ملکی و قوم کی صراحت موجود ہے اور ۱۲۹۴ف سے ۱۳۰۴ف تک ہر سہ ماہی سیول لسٹ طبع و شائع ہوا کرتی رہی اور اسکے بعد یعنے ۱۳۰۵ف سے یعنے ہر ۶ ماہی کے شش ماہی بزبان اردو و انگریزی شایع ہونی لگی پھر اسکے بعد یعنے ۱۳۲۵ف سے اب بجائے شش ماہی کے سالانہ ایک ہی سیول لسٹ شایع ہوتی ہے۔ سیول لسٹ ابتدائی ۱۲۹۴ف سے ۱۳۳۱ف تک دفتر فینانس میں ترتیب دیجاتی تھی من بعد ۱۳۳۲ف سے دفتر صدر محاسبی میں مرتب ہونا شروع ہوئی۔ من ابتدا ۱۲۹۴ف نغایتہ ۱۳۴۰ف تک سیول لسٹوں کا ایک صدر گوشوارہ بشکل تختہ علحدہ درج ہے۔

صدر گوشوارہ تعداد عہدہ داران سیول مع ماہوار و الونس علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سال ۱۲۹۴ف لغایت سال ۱۳۰۳ف

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد و رقم ماہوار	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد و رقم ماہوار	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد و رقم ماہوار	یورومین و عیسائی: تعداد عہدہ داران	یورومین و عیسائی: تعداد و رقم ماہوار	جملہ تعداد: تعداد عہدہ داران	جملہ تعداد: تعداد و رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سنہ ۱۲۹۴ف	۹۹	[illegible]	۴۵۹	[illegible]	۷۰	[illegible]	۹۰	[illegible]	۷۰۸	[illegible]
۲	یکم آذر سنہ ۱۲۹۵ف	۶۷	[illegible]	۳۲۷	[illegible]	۲۲	[illegible]	۳۵	[illegible]	۴۵۱	[illegible]
۳	یکم خورداد سنہ ۱۲۹۶ف	۶۱	[illegible]	۲۸۲	[illegible]	۳۸	[illegible]	۶۰	[illegible]	۴۴۱	[illegible]
۴	یکم آذر سنہ ۱۲۹۷ف	۶۱	[illegible]	۳۲۶	[illegible]	۳۷	[illegible]	۴۴	[illegible]	۴۹۸	[illegible]
۵	سنہ ۱۲۹۸ف										

۶	سنہ ۱۲۹۹ ف										
۷	سنہ ۱۳۰۰ ف										
۸	یکم آذر سنہ ۱۳۰۱ ف	۴۲	[illegible]	۲۱۱	[illegible]	۳۹	[illegible]	۶۴	[illegible]	۵۸۶	[illegible]
۹	سنہ ۱۳۰۲ ف										
۱۰	یکم د سنہ ۱۳۰۳ ف	۶۵	[illegible]	۳۸۳	[illegible]	۴۱	[illegible]	۸۶	[illegible]	۵۷۵	[illegible]
۱۱	یکم شہریور سنہ ۱۳۰۴ ف	۶۳	[illegible]	۴۰۰	[illegible]	۴۰	[illegible]	۸۳	[illegible]	۵۰۶	[illegible]
۱۲	یکم آذر سنہ ۱۳۰۵ ف	۶۷	[illegible]	۳۴۳	[illegible]	۴۹	[illegible]	۸۲	[illegible]	۶۲۱	[illegible]
۱۳	یکم آذر سنہ ۱۳۰۶ ف	۶۵	[illegible]	۳۶۵	[illegible]	۳۹	[illegible]	۸۸	[illegible]	۵۵۷	[illegible]
۱۴	یکم آذر سنہ ۱۳۰۷ ف	۶۲	[illegible]	۳۵۸	[illegible]	۳۷	[illegible]	۸۰	[illegible]	۵۳۷	[illegible]
۱۵	یکم آذر سنہ ۱۳۰۸ ف	۸۹	[illegible]	۵۴۴	[illegible]	۵۰	[illegible]	۹۲	[illegible]	۴۷۵	[illegible]

۱۶	یکم آذر ۱۳۰۹ ف	۷۴	[illegible]	۶۰۷	[illegible]	۴۴	[illegible]	۸۷	[illegible]	۸۱۱	[illegible]
۱۷	ماہ خورداد سنہ ۱۳۱۰ ف	۷۸	[illegible]	۶۱۶	[illegible]	۴۶	[illegible]	۸۸	[illegible]	۸۲۸	[illegible]
۱۸	یکم خورداد سنہ ۱۳۱۱ ف	۶۱	[illegible]	۳۶۹	[illegible]	۴۳	[illegible]	۸۳	[illegible]	۵۲۶	[illegible]
۱۹	یکم آذر سنہ ۱۳۱۲ ف	۷۰	[illegible]	۴۳۰	[illegible]	۴۵	[illegible]	۸۳	[illegible]	۶۲۸	[illegible]
۲۰	یکم آذر ۱۳۱۳ ف	۷۶	[illegible]	۴۲۳	[illegible]	۴۴	[illegible]	۸۲	[illegible]	۶۲۷	[illegible]
۲۱	یکم آذر ۱۳۱۴ ف	۸۰	[illegible]	۴۱۸	[illegible]	۴۱	[illegible]	۷۵	[illegible]	۶۱۵	[illegible]
۲۲	یکم آذر سنہ ۱۳۱۵ ف	۶۳	[illegible]	۳۸۰	[illegible]	۳۸	[illegible]	۷۸	[illegible]	۵۲۹	[illegible]
۲۳	یکم آذر سنہ ۱۳۱۶ ف	۷۹	[illegible]	۴۱۷	[illegible]	۴۱	[illegible]	۷۹	[illegible]	۶۱۷	[illegible]
۲۴	یکم آذر ۱۳۱۷ ف	۷۴	[illegible]	۴۱۹	[illegible]	۴۶	[illegible]	۸۲	[illegible]	۶۲۱	[illegible]
۲۵	" سنہ ۱۳۱۸ ف	۸۵	[illegible]	۴۸۶	[illegible]	۴۱	[illegible]	۸۶	[illegible]	۶۹۸	[illegible]

۲۶	یکم آذر ۱۳۱۹ ف	۹۶	[illegible]	۴۸۸	[illegible]	۱۰۷	[illegible]	۹۳	[illegible]	۶۲۴	[illegible]
۲۷	یکم آذر ۱۳۲۰ ف	۸۹	[illegible]	۲۶۳	[illegible]	۲۳	[illegible]	۸۰	[illegible]	۶۶۵	[illegible]
۲۸	یکم آذر ۱۳۲۱ ف	۸۵	[illegible]	۴۶۱	[illegible]	۴۱	[illegible]	۹۱	[illegible]	۶۷۸	[illegible]
۲۹	یکم خورداد ۱۳۲۲ ف	۸۵	[illegible]	۵۵۴	[illegible]	۴۶	[illegible]	۱۰۴	[illegible]	۶۵۷	[illegible]
۳۰	یکم آذر ۱۳۲۳ ف	۹۰	[illegible]	۵۳۴	[illegible]	۴۶	[illegible]	۱۰۵	[illegible]	۶۶[illegible]	[illegible]
۳۱	یکم آذر ۱۳۲۴ ف	۹۰	[illegible]	۵۱۸	[illegible]	۴۴	[illegible]	۱۱۱	[illegible]	۶۶۵	[illegible]
۳۲	یکم آذر ۱۳۲۵ ف	۱۱۷	[illegible]	۵۲۲	[illegible]	۵۰	[illegible]	۹۵	[illegible]	۶۸۴	[illegible]
۳۳	یکم آذر ۱۳۲۶ ف	۱۲۳	[illegible]	۵۳۴	[illegible]	۴۱	[illegible]	۹۴	[illegible]	۶۹۲	[illegible]
۳۴	یکم آذر ۱۳۲۷ ف	۱۱۵	[illegible]	۵۱۱	[illegible]	۳۸	[illegible]	۹۶	[illegible]	۶۶۰	[illegible]
۳۵	یکم خورداد ۱۳۲۸ ف	۱۳۱	[illegible]	۵۶۲	[illegible]	۳۶	[illegible]	۸۵	[illegible]	۸۱۴	[illegible]

۳۶	یکم آذر ۱۳۲۹ف	۱۳۶	[illegible]	۵۷۲	[illegible]	۳۳	[illegible]	۷۶	[illegible]	۸۱۷	[illegible]
۳۷	یکم آذر ۱۳۳۰ف	۱۴۳	[illegible]	۶۰۳	[illegible]	۲۹	[illegible]	۷۲	[illegible]	۸۴۹	[illegible]
۳۸	یکم خورداد ۱۳۳۱ف	۱۶۱	[illegible]	۶۵۹	[illegible]	۳۴	[illegible]	۶۲	[illegible]	۹۰۸	[illegible]
۳۹	یکم خورداد ۱۳۳۲ف	۱۵۶	[illegible]	۴۱۷	[illegible]	۳۵	[illegible]	۶۹	[illegible]	۹۷۶	[illegible]
۴۰	یکم آذر ۱۳۳۳ف	۱۶۶	[illegible]	۴۵۹	[illegible]	۳۸	[illegible]	۷۲	[illegible]	۱۰۳۵	[illegible]
۴۱	یکم آذر ۱۳۳۴ف	۱۶۷	[illegible]	۴۵۶	[illegible]	۳۱	[illegible]	۶۴	[illegible]	۱۰۲۸	[illegible]
۴۲	یکم آذر ۱۳۳۵ف	۱۷۰	[illegible]	۴۸۳	[illegible]	۲۸	[illegible]	۷۸	[illegible]	۱۰۵۹	[illegible]
۴۳	یکم آذر ۱۳۳۶ف	۱۹۷	[illegible]	۴۹۲	[illegible]	۲۹	[illegible]	۷۶	[illegible]	۱۰۹۴	[illegible]
۴۴	یکم آذر ۱۳۳۷ف	۱۹۸	[illegible]	۸۱۷	[illegible]	۳۳	[illegible]	۷۶	[illegible]	۱۱۲۴	[illegible]
۴۵	یکم آذر ۱۳۳۸ف	۱۹۰	[illegible]	۸۱۷	[illegible]	۳۳	[illegible]	۷۶	[illegible]	۱۱۲۴	[illegible]
۴۶	یکم آذر ۱۳۳۹ف	۲۱۴	[illegible]	۸۰۶	[illegible]	۳۵	[illegible]	۷۰	[illegible]	۱۱۲۵	[illegible]
۴۷	یکم آذر ۱۳۴۰ف										

تختہ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ معاونس بموجب سیول لسٹ ۱۲۹۵ ف

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معاونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معاونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معاونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معاونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معاونس
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب مدار المہام بہادر	.	.	۱	[illegible] [۱]	.	.	.	.	.	[illegible]
۲	پیشکار	۱	[illegible] [۲]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
	معین المہام	.	.	۱	.	.	.	.	.	.	.
۱	معین المہام فوج	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
	مال و فینانس	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲	معین المہام عدالت	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۳	معین المہام کوتوالی	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۴	معین المہام امور متفرقات	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
	میزان معین المہام	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
	صدر میزان	۱	[illegible]	۵	[illegible]	.	.	.	.	۶	[illegible]

[۱] پندرہ ہزار سکہ چلنی کا مقررہ سکہ حالی — [۲] دس ہزار سکہ چلنی کا مقررہ سکہ حالی۔

تختہ گوشوارہ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ الونس

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	کونسل آف اسٹیٹ	.	.	.	.	.	.	.	-	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۲	اسٹاف نواب مدار المہام	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]
	معتمدین												
۳	پولیٹکل و فینانس	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۴	ہوم سکرٹری	.	.	.	.	.	.	.	-	۲	[illegible]	۲	[illegible]
۵	معتمدی مال	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]
۶	معتمدی عدالت و کوتوالی	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]
۷	معتمدی تعمیرات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۸	دفتر انگریزی [illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۹	تعلیمات	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۱۰	دفتر ملکی	.	.	.	.	.	-	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]
	میزان دفاتر معتمدین	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۷	[illegible]	۱۰	[illegible]
	علاقہ مالگزاری												
۱۱	انسپکٹر جنرل مال	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۲	صوبہ داران	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]

بموجب سول لسٹ سہ ماہی اول ۱۲۹۵ف

جملہ صدر میزان		جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				عیسائی و یورپین وغیرہ						پارسی غیر ملکی	
ماہوارہ	تعداد	غیر ملکی		ملکی		جملہ تعداد		غیر ملکی		ملکی		ماہوارہ	تعداد
ماہوارہ	تعداد	ماہوارہ	تعداد	ماہوارہ	تعداد	ماہوارہ	تعداد	ماہوارہ	تعداد	ماہوارہ	تعداد		
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
[illegible]	۱	[illegible]	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۴	[illegible]	۱	[illegible]	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۳	[illegible]	۳	۰	۰	[illegible]	۱	[illegible]	۱	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۲	[illegible]	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۴	[illegible]	۳	۰	۰	[illegible]	۳	[illegible]	۳	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	۰	۰
[illegible]	۲	[illegible]	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۱	۰	۰	[illegible]	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۱۸	[illegible]	۱۴	[illegible]	۴	[illegible]	۶	[illegible]	۵	[illegible]	۱	۰	۰
[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	۰	۰
[illegible]	۴	[illegible]	۳	[illegible]	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نشان سلسلہ	نام عہدہ	اہل ہنود — ملکی — تعداد عہدہ داران	اہل ہنود — ملکی — مقدار تنخواہ ماہوار	اہل ہنود — غیر ملکی — تعداد عہدہ داران	اہل ہنود — غیر ملکی — مقدار تنخواہ ماہوار	اہل ہنود — جملہ تعداد — تعداد عہدہ داران	اہل ہنود — جملہ تعداد — مقدار تنخواہ ماہوار	اہل اسلام — ملکی — تعداد عہدہ داران	اہل اسلام — ملکی — مقدار تنخواہ ماہوار	اہل اسلام — غیر ملکی — تعداد عہدہ داران	اہل اسلام — غیر ملکی — مقدار تنخواہ ماہوار	اہل اسلام — جملہ تعداد — تعداد عہدہ داران	اہل اسلام — جملہ تعداد — مقدار تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۳	مددگار صوبہ داران	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]
۱۴	اول تعلقداران	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۶	[illegible]	۳	[illegible]	۹	[illegible]
۱۵	دوم تعلقداران	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۷	[illegible]	۹	[illegible]	۱۶	[illegible]
۱۶	سوم تعلقداران	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۶	[illegible]	۱	[illegible]	۷	[illegible]
۱۷	مددگاران اول تعلقداران	.	.	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
	علاقہ مال												
۱۸	تحصیلداران و نائب تحصیلداران	۱۲	[illegible]	۶	[illegible]	۱۸	[illegible]	۵۴	[illegible]	۳۸	[illegible]	۹۲	[illegible]
۱۹	محکمہ بندوبست	۱	[illegible]	۱۱	[illegible]	۱۲	[illegible]	۸	[illegible]	۹	[illegible]	۱۷	[illegible]
۲۰	مجلس انعام	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
.	میزان علاقہ مالگزاری	۱۵	[illegible]	۲۳	[illegible]	۳۸	[illegible]	۸۵	[illegible]	۶۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	علاقہ چوبینہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۲	علاقہ آبکاری	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۳	علاقہ کروڑگیری	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]
۲۴	علاقہ کاغذ مہر	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]
۲۵	علاقہ دارالضرب	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۶	علاقہ ٹپہ خانہ	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۲	[illegible]	۶	[illegible]

پارسی غیر ملکی		عیسائی یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
تعداد	ماہوار	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۱	صماء	۴	[illegible]
۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	[illegible]	۷	[illegible]	۱۴	[illegible]
۳	[illegible]		۰	۰	۰	۰	۰	۷	[illegible]	۱۳	[illegible]	۲۰	[illegible]
۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	[illegible]	۴	[illegible]	۱۱	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	ماء	۱	ماء
۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۶	[illegible]	۴۶	[illegible]	۱۱۲	[illegible]
۴	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲۶	[illegible]	۳۶	[illegible]
۱	سماء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۳	[illegible]
۱۳	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۵	[illegible]	۱۰۲	[illegible]	۱۰۵	[illegible]	۲۰۷	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۳	[illegible]	۰	۰	۳	[illegible]	۳	[illegible]
۰	۰	۱	سماء	۰	۰	۱	سماء	۱	سماء	۰	۰	۱	سماء
۷	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]	۸	[illegible]	۱۰	[illegible]
۰	۰	۱	سماء	۰	۰	۱	سماء	۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]
۰	۰	۱	سماء	۰	۰	۱	سماء	۱	سماء	۰	۰	۱	سماء
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]	۲	ماء	۷	[illegible]

نشان سلسلہ	نام محکمہ جات	اہل ہنود — ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		اہل اسلام — ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲۷	دفتر صدر محاسبی	۱	لمکاء	۰	۰	۱	لمکاء	۱	الکام	۳	الامہ	۴	ایمامہ
۲۸	خزانہ عامرہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	ایماء	۰	۰	۱	ایماء
۲۹	دفتر فوج و منصب	۱	سماء	۰	۰	۱	صماء	۱	ایکام	۰	۰	۱	ایکاء
	علاقہ عدالت												
۳۰	مجلس عالیہ عدالت	۰	۰	۱	سماء	۱	سماء	۰	۰	۶	سم سماء	۶	سم سماء
۳۱	مشیر قانونی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	عدالت دیوانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بیرون بلدہ												
۳۳	عدالت دیوانی خرد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	السیہ ۴/	۱	امامہ	۴	الماریہ ۴/
۳۴	عدالت فوجداری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	لمکایسہ ۱۲/	۱	سماء	۴	السمالیسہ ۱۲/
	اندرون بلدہ												
۳۵	محکمہ دارالقضاء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	سکامہ	۰	۰	۲	سکامہ
۳۶	قضایائی عرب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	سکالوسہ ۳/۳	۰	۰	۲	سکالوسہ ۳/۳
۳۷	مجلس تصفیہ ساہوکاران	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سماء	۰	۰	۱	سماء
۳۸	ناظم عدالت صوبہ غربی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	الماء	۱	الماء
۳۹	مددگاران صوبہ دار علاقہ عدالت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	لکام	۱	ایمامہ	۳	الامہ
۴۰	ناظمان عدالت دیوانی اضلاع صوبہ غربی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	لکاء	۲	لمکاء	۴	الصماء

پارسی غیر ملکی		عیسائی و یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر نشینان	
تعداد	ماہوار	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	ا۲۱ امکاء	۳	الماصہ	۵	سمکاصہ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	امکاء	۰	۰	۱	امکاء
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	کماء	۰	۰	۲	کماء
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	سہ ماء	۷	سہ ماء
۰	۰	۰	۰	۱	لکاء	۱	لکاء	۰	۰	۱	لکاء	۱	لکاء
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	السہ ۴/	۱	مامہ	۴	الملکہ ۴/
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	الماسہ ۱۲/	۱	سماء	۴	السمالیسہ ۱۲/
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	سماصہ	۰	۰	۲	سماصہ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	سمالوسہ ۳/۳ہ	۰	۰	۲	سمالوسہ ۳/۳ہ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سماء	۰	۰	۱	سماء
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	الماء	۱	الماء
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	لکاء	۱	الماصہ	۳	الماصہ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	لکاء	۲	کماء	۴	الصاء

نمبر سلسلہ	نام محکمہ	اہل ہنود — ملکی		اہل ہنود — غیر ملکی		اہل ہنود — جملہ تعداد		اہل اسلام — ملکی		اہل اسلام — غیر ملکی		اہل اسلام — جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴۱	مددگاران امور تعلقداری	.	.	.	.	.	.	۴	[illegible]	۷	[illegible]	۱۱	[illegible]
	علاقہ عدالت												
۴۲	منصفان صوبجات	.	.	.		.	.	۱۱	[illegible]	۳	[illegible]	۱۴	[illegible]
	میزان عدالت	.		۱	[illegible]	۱	[illegible]	۳۰	[illegible]	۲۲	[illegible]	۵۲	[illegible]
۴۳	مجالس	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
	کوتوالی												
۴۴	اندرون و بیرون بلدہ	.	.	.	.	.	.	۴	[illegible]	.	.	۴	[illegible]
۴۵	ناظم کوتوالی اضلاع	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]		.	.	.	.	.
۴۶	مہتممان کوتوالی	.	.	۴	[illegible]	۴	[illegible]	۸	[illegible]	.	.	۸	[illegible]
	میزان علاقہ کوتوالی	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۶	[illegible]	۱۲	[illegible]	.	.	۱۲	[illegible]
۴۷	علاقہ تعلیمات	.	.	۵	[illegible]	۵	[illegible]	۳	[illegible]	۷	[illegible]	۱۰	[illegible]
۴۸	علاقہ طبابت	.	.	۴	[illegible]	۴	[illegible]	۳۷	[illegible]	۶	[illegible]	۴۳	[illegible]
۴۹	دارالطبع	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	علاقہ تعمیرات عامہ												
۵۰	[illegible] تعمیرات	.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]
۵۱	ناظمان تعمیرات	.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]

پارسی غیر ملکی: تعداد	پارسی غیر ملکی: ماہوار	عیسائی و یوروپین وغیرہ: ملکی		عیسائی و یوروپین وغیرہ: غیر ملکی		عیسائی و یوروپین وغیرہ: جملہ تعداد		جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی: ملکی		جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی: غیر ملکی			جملہ مصارف سیزان
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]	۷	[illegible]	۱۱	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	[illegible]	۳	[illegible]	۱۴	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲۰	[illegible]	۲۴	[illegible]	۵۴	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]	۲	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۴	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۵	[illegible]
۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۹	[illegible]	۴	[illegible]	۱۳	[illegible]
۰	۰	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۱۴	[illegible]	۸	[illegible]	۲۲	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۱۲	[illegible]	۱۵	[illegible]
۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۳۹	[illegible]	۱۲	[illegible]	۵۱	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]	۲	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]	۲	[illegible]

نشان سلسلہ	نام محکمہ	اہل ہنود — ملکی		اہل ہنود — غیر ملکی		اہل ہنود — جملہ تعداد		اہل اسلام — ملکی		اہل اسلام — غیر ملکی		اہل اسلام — جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۵۲	صدر مہتمان تعمیرات	.	.	.	.	.	.	.	.	۴	[illegible]	۴	[illegible]
۵۳	مہتمان تعمیرات	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۶	[illegible]	۸	[illegible]
	میزان علاقہ تعمیرات	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۱۴	[illegible]	۱۶	[illegible]
۵۴	صفائی بلدہ	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]
۵۵	متفرقات	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]
	صدر میزان	۲۰	[illegible]	۴۶	[illegible]	۶۶	[illegible]	۱۸۸	[illegible]	۱۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پارسی غیر ملکی		عیسائی یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
تعداد ماہوار		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]	۶	[illegible]
۰	۰	۵	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۷	[illegible]	۱۵	[illegible]	۱۷	[illegible]
۰	۰	۷	[illegible]	۲	[illegible]	۹	[illegible]	۹	[illegible]	۱۸	[illegible]	۲۷	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]
۱	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible] ۸/	۷	[illegible] ۸/
۲۲	[illegible]	۱۶	[illegible]	۱۹	[illegible]	۳۵	[illegible]	۲۲۴	[illegible] ۱۳/۱۱/۸	[illegible]	[illegible] ۸/۱۰/۸	[illegible]	[illegible] ۸۹/۶

تختہ گوشوارہ عملہ دفاتر علاقہ دیوانی سرکار عالی

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود — ملکی — تعداد	اہل ہنود — ملکی — تنخواہ	اہل ہنود — غیر ملکی — تعداد	اہل ہنود — غیر ملکی — تنخواہ	اہل ہنود — جملہ تعداد — تعداد	اہل ہنود — جملہ تعداد — تنخواہ	اہل اسلام — ملکی — تعداد	اہل اسلام — ملکی — تنخواہ	اہل اسلام — غیر ملکی — تعداد	اہل اسلام — غیر ملکی — تنخواہ	اہل اسلام — جملہ تعداد — تعداد	اہل اسلام — جملہ تعداد — تنخواہ
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤
	انتظام مملکت												
١	معین المہامان	:	.	١	[illegible]	١	[illegible]	٣	[illegible]	٢	[illegible]	٥	[illegible]
٢	کونسل آف اسٹیٹ	١	[illegible]	.	.	١	[illegible]	٢	[illegible]	٢	[illegible]	٤	[illegible]
٣	دفتر معتمد خانگی	١	[illegible]	١	[illegible]	٢	[illegible]	١	[illegible]	٣	[illegible]	٤	[illegible]
٤	دفتر پولیٹیکل و فینانس	٣	[illegible]	٤	[illegible]	٧	[illegible]	٤	[illegible]	٢	[illegible]	٦	[illegible]
٥	دفتر ہوم سکرٹری	٢	[illegible]	.	.	٢	[illegible]	٧	[illegible]	٧	[illegible]	١٤	[illegible]
٦	دفتر مالگزاری	٢	[illegible]	٢	[illegible]	٤	[illegible]	١٦	[illegible]	١٧	[illegible]	٣٣	[illegible]
٧	دفتر معتمد عدالت و کوتوالی	٥	[illegible]	٤	[illegible]	٩	[illegible]	٣٥	[illegible]	٣١	[illegible]	٦٦	[illegible]
٨	دفتر معتمد انگریزی	١	[illegible]	.	.	١	[illegible]	٥	[illegible]	٢	[illegible]	٧	[illegible]
	طبابت												
٩	دفتر ملکی	٩	[illegible]	١	[illegible]	١٠	[illegible]	١٩	[illegible]	٦	[illegible]	٢٥	[illegible]
	میزان انتظام مملکت	٢٤	[illegible]	١٣	[illegible]	٣٧	[illegible]	٩٢	[illegible]	٧٢	[illegible]	١٦٤	[illegible]
	علاقہ مال												
١	عملہ دفتر انسپکٹر جنرل مال	٣	[illegible]	١	[illegible]	٤	[illegible]	٤	[illegible]	١	[illegible]	٥	[illegible]

بموجب سیول لسٹ ۱۲۹۵ف

پارسی		عیسائی و یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
جملہ تعداد اہلکار	جملہ ماہوار تنخواہ	تعداد اہلکار	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد اہلکار	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد اہلکار	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد اہلکار	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد اہلکار	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد اہلکار	تعداد ماہوار تنخواہ
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
.	.												
.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۳	[illegible]	۷	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]
.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۷	[illegible]
۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۷	[illegible]	۸	[illegible]	۱۵	[illegible]
.	.	۲	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۱۱	[illegible]	۷	[illegible]	۱۸	[illegible]
.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۹	[illegible]	۱۹	[illegible]	۳۸	[illegible]
.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۴۱	[illegible]	۳۵	[illegible]	۷۶	[illegible]
.	.	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۷	[illegible]	۴	[illegible]	۱۱	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.						
.	.	.	.	.	.	.	.	۲۸	[illegible]	۷	[illegible]	۳۵	[illegible]
۲	[illegible]	۷	[illegible]	۲	[illegible]	۹	[illegible]	۱۲۳	[illegible]	۸۹	[illegible]	۲۱۲	[illegible]
۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۸	[illegible]	۵	[illegible]	۱۳	[illegible]

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		تعداد	مقدار تنخواہ ماہواری	تعداد	مقدار تنخواہ ماہواری	تعداد	مقدار تنخواہ ماہواری	تعداد	مقدار تنخواہ ماہواری	تعداد	مقدار تنخواہ ماہواری	تعداد	مقدار تنخواہ ماہواری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲	صوبہ داران	۲۱	[illegible]	۳	[illegible]	۲۴	[illegible]	۴۱	[illegible]	۲۴	[illegible]	۶۵	[illegible]
۳	تعلقداران اول دوم وسوم و تحصیلداران	۹۴۱	[illegible]	۶۶۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶۸	[illegible]	۵۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	بندوبست	۱۰۸	[illegible]	۵۵۷	[illegible]	۶۶۵	[illegible]	۲۳	[illegible]	۱۲	[illegible]	۳۵	[illegible]
۵	محکمہ کمشنر انعام	۷	[illegible]	۰	۰	۷	[illegible]	۱۱	[illegible]	۸	[illegible]	۱۹	[illegible]
	جملہ میزان مالگزاری	۱۰۸۰	[illegible]	۱۲۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	چوبینہ	۲۳	[illegible]	۲	[illegible]	۲۵	[illegible]	۲۶	[illegible]	۱	[illegible]	۲۷	[illegible]
	بدعنت	۴۸	[illegible]	۱۴	[illegible]	۶۲	[illegible]	۲۵	[illegible]	۴	[illegible]	۲۹	[illegible]
	کروڑگیری	۹۶۹	[illegible]	۳۲۱	[illegible]	۱۲۹۰	[illegible]	۴۲	[illegible]	۱۶	[illegible]	۵۸	[illegible]
	کاغذ ممہور	۱۲	[illegible]	۰	۰	۱۲	[illegible]	۵	[illegible]	۰	۰	۵	[illegible]
	دارالضرب	۱۴	[illegible]	۱	[illegible]	۱۵	[illegible]	۱۲	[illegible]	۰	۰	۱۲	[illegible]
	سٹپہ خانہ	۷۹	[illegible]	۵	[illegible]	۸۴	[illegible]	۹۰	[illegible]	۲۸	[illegible]	۱۱۸	[illegible]
	دفاتر محاسبی و خزانہ	۱۳۳	[illegible]	۸	[illegible]	۱۴۱	[illegible]	۴۵	[illegible]	۱۳	[illegible]	۵۸	[illegible]
	عدالت												
۱	عالیہ عدالت	۱۲	[illegible]	۲	[illegible]	۱۴	[illegible]	۳۷	[illegible]	۳۱	[illegible]	۶۸	[illegible]
۲	مشیر قانونی	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]

پارسی		عیسائی و یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
.	.	.	.	.	.	.	.	۶۲	[illegible]	۲۷	[illegible]	۸۹	[illegible]
۳	[illegible]		.	.	.	.	.	۱۰۹	[illegible]	۲۳	[illegible]	۱۳۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱۳۱	[illegible]	۵۶۹	[illegible]	۷۰۰	[illegible]
۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱۸	[illegible]	۹	[illegible]	۲۷	[illegible]
۶	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱۳۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۴۹	[illegible]	۳	[illegible]	۵۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۷۳	[illegible]	۱۸	[illegible]	۹۱	[illegible]
۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱۰۱۱	[illegible]	۳۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱۷	[illegible]	.	.	۱۷	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۲۶	[illegible]	۱	[illegible]	۲۷	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱۶۹	[illegible]	۳۴	[illegible]	۲۰۳	[illegible]
.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱۷۸	[illegible]	۲۲	[illegible]	۲۰۰	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱۴۹	[illegible]	۳۳	[illegible]	۱۸۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۳	[illegible]	۶	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود — ملکی		اہل ہنود — غیر ملکی		اہل ہنود — جملہ تعداد		اہل اسلام — ملکی		اہل اسلام — غیر ملکی		اہل اسلام — جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳	عدالت دیوانی [illegible] بلدہ	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]
۴	عدالت دیوانی خرد	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۷	[illegible]	۱۴	[illegible]	۳۱	[illegible]
۵	عدالت فوجداری بلدہ	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱۷	[illegible]	۱۵	[illegible]	۳۲	[illegible]
۶	دار القضاء	.	.	.	.	.	.	۹	[illegible]	۳	[illegible]	۱۲	[illegible]
۷	قضایائے عرب	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۴	[illegible]	۹	[illegible]
۸	مجلس تصفیہ ساہوکاران	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.
۹	ناظم عدالت ہائے صوبہ غربی	۴	[illegible]	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۷	[illegible]
۱۰	مددگاران صوبہ دار علاقہ عدالت	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۵	[illegible]	۱۵	[illegible]	۳۰	[illegible]
۱۱	ناظمان عدالت ہائے دیوانی اضلاع صوبہ غربی	۱۱	[illegible]	۳	[illegible]	۱۴	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲	[illegible]	۱۳	[illegible]
۱۲	مددگاران اول تعلقداران علاقہ عدالت	۱۰۹	[illegible]	۶۵	[illegible]	۱۷۴	[illegible]	۱۱۱	[illegible]	۴۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	منصفان صوبہ غربی	۹	[illegible]	۵	[illegible]	۱۴	[illegible]	۱۳	[illegible]	۳	[illegible]	۱۶	[illegible]
	میزان عدالت	[illegible]	[illegible]	۸۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کوتوالی و مجالس												
۱	کوتوالی اندرون و بیرون بلدہ	[illegible]	[illegible]	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴۰	[illegible]	۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	ناظم کوتوالی اضلاع	۵	[illegible]	.	.	۵	[illegible]	۸	[illegible]	۶	[illegible]	۱۴	[illegible]

پارسی		عیسائی یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
[illegible]	[illegible]	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۴	[illegible]	۸	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	[illegible]	۱۴	[illegible]	۳۲	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸	[illegible]	۱۶	[illegible]	۳۴	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	[illegible]	۳	[illegible]	۱۲	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	[illegible]	۴	[illegible]	۱۰	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	[illegible]	۵	[illegible]	۱۲	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶	[illegible]	۱۵	[illegible]	۳۱	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱	[illegible]	۵	[illegible]	۲۶	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲۰	[illegible]	۱۰۷	[illegible]	۳۲۷	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲	[illegible]	۸	[illegible]	۳۰	[illegible]
۰			۰	۱	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱۷	[illegible]	۶۱۱	[illegible]
۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۹	[illegible]	۱۱۳	[illegible]	۵۲۳	[illegible]
۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۱۴	[illegible]	۶	[illegible]	۲۰	[illegible]

نشان سلسلہ	نام دفاتر	اہل ہنود — ملکی — تعداد اہلکاران	اہل ہنود — ملکی — تعداد مشاہرہ	اہل ہنود — غیر ملکی — تعداد اہلکاران	اہل ہنود — غیر ملکی — تعداد مشاہرہ	اہل ہنود — جملہ تعداد — تعداد اہلکاران	اہل ہنود — جملہ تعداد — تعداد مشاہرہ	اہل اسلام — ملکی — تعداد اہلکاران	اہل اسلام — ملکی — تعداد مشاہرہ	اہل اسلام — غیر ملکی — تعداد اہلکاران	اہل اسلام — غیر ملکی — تعداد مشاہرہ	اہل اسلام — جملہ تعداد — تعداد اہلکاران	اہل اسلام — جملہ تعداد — تعداد مشاہرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳	مہتممان کوتوالی اضلاع	۲۲۸	[illegible]	۸۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	محابس	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]	۱۸	[illegible]	۸	[illegible]	۲۶	[illegible]
	میزان کوتوالی و محابس	[illegible]	[illegible] ۸/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۸/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۸/	[illegible]	[illegible] ۸/
	متفرقات												
۱	تعلیمات	۸۵	[illegible] ۸/	۲۹	[illegible]	۱۱۴	[illegible] ۸/	۹۲	[illegible]	۲۵	[illegible] ۴/	۱۱۷	[illegible] ۴/
۲	طبابت	۵	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۲۴	[illegible]	۲	[illegible]	۲۶	[illegible]
۳	دارالطبع	۹	[illegible]	۱	[illegible]	۱۰	[illegible]	۴	[illegible]	۱۳	[illegible]	۱۷	[illegible]
۴	تعمیرات عامہ	۴۴	[illegible]	۶۶	[illegible]	۱۱۰	[illegible]	۴۸	[illegible]	۷	[illegible]	۵۵	[illegible]
۵	صفائی بلدہ	۶	[illegible]	۴	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲۱	[illegible]	۱۴	[illegible]	۳۵	[illegible]
۶	مجلس تصفیہ قرضہ ذکی سرکار	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]
۷	اصطبل و فیلخانہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۸	مہتمم افراش و پایہ	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	۳	[illegible]
۹	صیغہ ترجمہ	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	صدر میزان	[illegible]	[illegible] ۱۲/	[illegible]	[illegible] ۱۲/	[illegible]	[illegible] ۸/	[illegible]	[illegible] ۱۴/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۲/

پارسی		عیسائی و یورپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
جملہ تعداد عمال	جملہ تعداد و تنخواہ ماہوار	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		تعداد عمال	تعداد و قسم ماہوار
		تعداد عمال	تعداد و قسم تنخواہ ماہوار	تعداد عمال	تعداد و قسم تنخواہ ماہوار	تعداد عمال	تعداد و قسم تنخواہ ماہوار	تعداد عمال	تعداد و قسم تنخواہ ماہوار	تعداد عمال	تعداد و قسم تنخواہ ماہوار		
١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨
.	.	.	.	١	عیسو	١	عیسو	١٠٧١	الکا ما عیو	٣٢٣	سما الکا لوسو	١٣٢٢	عیلما عو
.	.	.	.	.	.	.	.	٢١	سما سو	١٠	سما وعو	٣١	سما وعو
١	سو /١٢	١	ماع	١	عیو	٢	ماعیو	١٢٨٥	ما لوسو /٨	٣٥٢	لو الکا وعو /٢	١٠	الکا لوسو /١٢
.	.	٣	سو	.	.	١ ٢	سو	١٧٩	سما لو	٥٨	الکا لو لو /٢	٢٣٣	صما لو لو /٢
.	.	.	.	.	.	.	.	٢٩	سما لو لو	٣	ما صو	٣٣	الکا لو لو
.	.	.	.	.	.	.	.	١٣	الکا لو عو	١٣	کا عو	٢٧	الف لو صو
.	.	٥	ما عو	٧	الما عو	١٢	الکا ما عو	٩٧	سما الکا صو	٨٠	صما الکا عو	١٧٧	سما الکا عو
٣	ما عو	.	.	.	.	.	.	٢٧	الکا سو	٢٠	الف صو	٤٧	الکا لو
.	.	.	.	.	.	.	.	٣	ماع	٢	ما عو	٥	ما وعو
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
.	.	١	صو	١	ما ر	٢	ما صو	٥	ما صو	١	ماع	٦	ما صو
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	٢	سما صو	٢	سما صو
١٢	الکا سو	١٧	الکا سو	١٣	الف عیو	٣١	سما عیو	٥٢٦	عیما صو /٨	٢٥٣	سما لو /١٢	٢٢٩	الکا لو /٢

تختہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تعداد ماہوار الونس بموجب سیول لسٹ بابتہ ۱۲۹۶ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	مدار المہام	.	.	۱	عـ صمار	.	.	.	.	۱	پـ صمار
۲	پیشکار	۱	لعـــ ///	.	.	.	.	.	.	۱	لعـــ ///
۳	معین المہامان	.	.	۴	عــ صمار ﮧ	.	.	.	.	۴	عــ صمار ﮧ
۴	اسٹاف مدار المہام	.	.	۲	اعــ صمار	.	.	.	.	۴	اعــ صمار ﮧ
۵	**معتمدی**										
۱	معتمدی پولیٹکل و فینانس	۱	سمار	۱	الـ کا عـ	.	.	۱	الــــ ﮧ	۳	سمـ الکام
۲	ہوم سکریٹری	.	.	۲	اعــ صمار	.	.	.	.	۲	اعــ صمار
۳	معتمدی عدالت و کوتوالی	.	.	۲	الـ کاصـ	.	.	.	.	۲	الـ کاصـ
۴	معتمدی مال	.	.	۳	اعــ الکام	.	.	.	.	۳	اعــ الکاعـ
۵	معتمدی دفتر ملکی	.	.	۱	لـ کا عـ	.	.	.	.	۱	لـ کا عـ
۶	معتمدی انگریزی	.	.	.	.	.	.	۳	السماصـ	۳	السماصـ
۷	معتمدی خانگی	.	.	۲	الـ صمار	.	.	.	.	۲	الـ صمار
۸	معتمدی کونسل آف اسٹیٹ	.	.	۱	لـ کا عـ	.	.	.	.	۱	لـ کا عـ
۹	معتمدی منشی خانہ	.	.	۱	ما عـ	.	.	.	.	۱	ما عـ
۱۰	معتمدی صرف خاص	.	.	۲	الـ لماعـ	.	.	.	.	۲	الـ لمام
۱۱	معتمدی پیشی	.	.	.	.	.	.	۱	سمـ صما هعـ ۳/	۱	سمـ صما هعـ ۳/

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین وعیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	میزان معتمدی	۱	[illegible]	۱۵	[illegible]	.	.	۵	[illegible]	۲۱	[illegible]
۶	علاقہ صدر محاسبی										
۱	صدر محاسبی	۵	[illegible]	۵	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۱	[illegible]
۲	شاخ خزانہ عامرہ	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۳	شاخ فوج و منصب	۲	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]
	میزان صدر محاسبی	۷	[illegible]	۸	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۶	[illegible]
۷	علاقہ مال										
۱	انسپکٹر جنرل مال	.	.	۲	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۴	[illegible]
۲	صوبہ داران و مددگاران	.	.	۸	[illegible]	.	.	.	.	۸	[illegible]
۳	اول تعلقداران	۵	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۱۷	[illegible]
۴	دوم تعلقداران	۱	[illegible]	۱۴	[illegible]	۵	[illegible]	.	.	۲۰	[illegible]
۵	سوم تعلقداران	۳	[illegible]	۱۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱۵	[illegible]
۶	تحصیلداران	۱۷	[illegible]	۸۵	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	۱۰۶	[illegible]
	میزان مالگزاری	۲۶	[illegible]	۱۳۰	[illegible]	۱۲	[illegible]	۲	[illegible]	۱۷۰	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد ملازمین	تعداد و میزان تنخواہ	تعداد ملازمین	تعداد و میزان تنخواہ	تعداد ملازمین	تعداد و میزان تنخواہ	تعداد ملازمین	تعداد و میزان تنخواہ	تعداد ملازمین	تعداد و میزان تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	مال و بندوبست	۱۴	[illegible]	۱۷	[illegible]	۷	[illegible]	۴	[illegible]	۴۲	[illegible]
۹	جنگلات	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۱۰	کاغذ مہور	.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۲	[illegible]
۱۱	آبکاری	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]
۱۲	کروڑگیری	۳	[illegible]	۷	[illegible]	۱۲	[illegible]	.	.	۲۲	[illegible]
۱۳	دارالشرب	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۱۴	علاقہ عدالت										
۱	ہائی کورٹ	۱	[illegible]	۷	[illegible]	.	.	.	.	۸	[illegible]
۲	دیوانی خرد	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۳	فوجداری	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۴	دارالقضاء	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۵	قضایاء عرب	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
٦	اطراف بلدہ	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
	میزان عدالت	۲	[illegible]	۱۸	[illegible]	.	.	.	.	۲۰	[illegible]
۱۵	محبس	.	.	۵	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۷	[illegible]
۱٦	کوتوالی										
۱	ملبع	۴	[illegible]	۳٦	[illegible]	.	.	.	.	۴۰	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد ملازمان	مقدار مشاہرہ ماہوار	تعداد ملازمان	مقدار مشاہرہ ماہوار	تعداد ملازمان	مقدار مشاہرہ ماہوار	تعداد ملازمان	مقدار مشاہرہ ماہوار	تعداد ملازمان	مقدار مشاہرہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	کوتوالی اضلاع										
۱	کلوٹنگ ڈپارٹمنٹ	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۲	نظامت کوتوالی	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۴	[illegible]
۳	ہتممان کوتوالی	.	.	۱۴	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱۵	[illegible]
۴	امین کوتوالی	۱۷	[illegible]	۹۷	[illegible]	.	.	.	.	۱۱۴	[illegible]
	میزان کوتوالی اضلاع	۱۸	[illegible]	۱۱۲	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان کوتوالی اضلاع و بلدہ	۲۲	[illegible]	۱۴۸	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	پیٹھ خانہ	۵	[illegible]	۱۷	[illegible]	.	.	.	.	۲۲	[illegible]
۱۸	**علاقہ تعلیمات**										
۱	نظامت تعلیمات	.	.	۴	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۵	[illegible]
۲	حیدرآباد کالج	.	.	۱	[illegible]	.	.	۵	[illegible]	۶	[illegible]
۳	مدارس بلدہ	.	.	۱۳	[illegible]	.	.	.	.	۱۳	[illegible]
۴	نوبل اسکول	.	.	۵	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۸	[illegible]
	میزان تعلیمات	.	.	۲۳	[illegible]	.	.	۹	[illegible]	۳۲	[illegible]

نمبر	نام علاقہ	اہل ہنود تعداد عہدہ داران	اہل ہنود تعداد تنخواہ ماہوار	اہل اسلام تعداد عہدہ داران	اہل اسلام تعداد تنخواہ ماہوار	پارسی تعداد عہدہ داران	پارسی تعداد تنخواہ ماہوار	یوروپین عیسائی تعداد عہدہ داران	یوروپین عیسائی تعداد تنخواہ ماہوار	جملہ تعداد عہدہ داران	جملہ تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۹	دارالطبع	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۰	طبابت	.	.	۸	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۱۷	[illegible]
۲۱	متفرقات	۱	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]
۲۲	اصطبل و فیلخانہ	۱	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]
۲۳	نظامت	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۴	ماہوار مد متفرقات	.	.	۸	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱۱	[illegible]
۲۵	کارآموز	.		۳	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]
۲۶	عہدہ داران متفرق	۲	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]
۲۷	علاقہ صفائی	۳	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۱۵	[illegible]
۲۸	تعمیرات	۱۱	[illegible]	۲۴	[illegible]	۲	[illegible]	۵۱	[illegible]	۸۸	[illegible]
	صدر میزان	۹۹	[illegible]	۱۵۹	[illegible]	۴۰	[illegible]	۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تختہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تعداد تنخواہ و الونس بموجب سیول لسٹ یکم آذر ۱۳۴۰ ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	مجموعی تنخواہ	تعداد عہدہ داران	مجموعی تنخواہ	تعداد عہدہ داران	مجموعی تنخواہ	تعداد عہدہ داران	مجموعی تنخواہ	تعداد عہدہ داران	مجموعی تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	مہاراجہ بہادر پیشکار	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲	مہاراجہ بہادر صدر اعظم	۱	[illegible]							۱	[illegible]
	صدر المہامان										
۱	صدر المہام فوج و طبابت	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲	صدر المہام فینانس	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۳	صدر المہام مال کوتوالی بلدہ و اضلاع	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۴	صدر المہام تعمیرات وغیرہ	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۵	صدر المہام پیشی خداوندی اعلیحضرت	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۶	صدر المہام عدالت	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۷	صدر المہام سیاسیات	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
	میزان صدر المہامان	.	.	۶	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۷	[illegible]
	معتمدین										
۱	دفتر صدر اعظم باب حکومت	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود تعداد عہدہ داران	اہل ہنود مجموعی تنخواہ ماہوار	اہل اسلام تعداد عہدہ داران	اہل اسلام مجموعی تنخواہ ماہوار	پارسی تعداد عہدہ داران	پارسی مجموعی تنخواہ ماہوار	عیسائی و یوروپین تعداد عہدہ داران	عیسائی و یوروپین مجموعی تنخواہ ماہوار	جملہ تعداد تعداد عہدہ داران	جملہ تعداد مجموعی تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	چیف سکریٹری	۰	۰	۴	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۴	[illegible]
۳	معتمدی سیاسیات	۰	۰	۴	[illegible]	۲	[illegible]	۰	۰	۶	[illegible]
۴	معتمدی فینانس	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۸	[illegible]
۵	معتمدی مالگزاری	۳	[illegible]	۱۶	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۲۰	[illegible]
۶	معتمدی عدالت	۰	۰	۸	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۸	[illegible]
۷	معتمدی تعمیرات و آبپاشی	۲	[illegible]	۶	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۸	[illegible]
۸	معتمدی ڈرینج	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
۹	معتمدی فوج و طبابت	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
۱۰	معتمدی صنعت و حرفت	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۳	[illegible]
۱۱	معتمدی آئین و قوانین	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
۱۲	معتمدی امور مذہبی	۰	۰	۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]
	[illegible] معتمدین دفاتر	۱۰	[illegible]	۵۵	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۷۰	[illegible]
	اتالیقی و اے ڈی سی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۳	[illegible]
	شہزادگان بلند اقبال										
	سررشتہ فینانس صدر محاسبی و خزائن	۱۵	[illegible]	۲۶	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۴۴	[illegible]
	دارالضرب و کاغذ مہری	۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۲۱	[illegible]
	سررشتہ برقی ورکشاپ								۱۲ر۶ر۳		۱۲ر۶ر۳

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	علاقہ مالگزاری										
۱	صوبہ داری	۱	[illegible]	۶	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۸	[illegible]
۲	اول تعلقداران	۱	[illegible]	۱۳	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱۵	[illegible]
۳	مددگار تعلقداران	۳	[illegible]	۲۲	[illegible]	.	.	.	.	۲۵	[illegible]
۴	تحصیلداران علاقہ	۱۰	[illegible]	۱۲	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۲۴	[illegible]
	دیوانی	.									
۵	تحصیلداران علاقہ صرفخاص تحت دیوانی	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
	میزان علاقہ مالگزاری	۱۵	[illegible]	۵۷	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	۷۶	[illegible]
	سررشتہ بندوبست	۲	[illegible]	۲۰	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	۲۵	[illegible]
	سررشتہ جنگلات	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱۲	[illegible]
	سررشتہ کروڑگیری	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۲۲	[illegible]
	سررشتہ آبکاری	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	۲۴	[illegible]
	سررشتہ معدنیات و زراعت	۷	[illegible]	۱۹	[illegible] ۱۰/۸/۴	.	.	.	.	۲۶	[illegible] ۱۰/۸/۴
	سررشتہ صنعت و حرفت و انجمن اتحاد باہمی۔	۷	[illegible]	۲۲	[illegible]	.	.	.	.	۲۹	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی یوروپین		جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سررشتہ عدالت										
۱	مجلس عالیہ عدالت	۱	[illegible]	۱۵	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۷	[illegible]
۲	عدالت دیوانی	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۳	عدالت فوجداری بلدہ	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۴	عدالت دارالقضا	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۵	نظامت و منصفین اضلاع	۱۲	[illegible]	۱۱۳	[illegible]	.	.	.	.	۱۲۵	[illegible]
	میزان عدالت	۱۴	[illegible]	۱۳۷	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۵۲	[illegible]
	مجلس کوتوالی	.	.	۳	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۴	[illegible]
	کوتوالی بلدہ	۲	[illegible]	۸	[illegible]	.	.	.	.	۱۰	[illegible]
	کوتوالی اضلاع										
۱	نظامت کوتوالی اضلاع	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۸	[illegible]
۲	پولیس ٹریننگ اسکول	۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]
۳	مہتممان و مددگاران	۸	[illegible]	۲۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۳۲	[illegible]
	میزان کوتوالی اضلاع	۱۱	[illegible]	۲۶	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۴۲	[illegible]
	صدر میزان کوتوالی	۱۳	[illegible]	۳۴	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۵۲	[illegible]

جملہ تعداد		عیسائی و یوروپین		پارسی		اہل اسلام		اہل ہنود		نام علاقہ	نشان سلسلہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴	[illegible]	۳	[illegible]	۱۵۳	[illegible]	۵۶	سررشتہ تعلیمات	
[illegible]	۱۱	.	.	[illegible]	۱	[illegible]	۱۰	.	.	سررشتہ پیٹھ	
[illegible]	۱۰۵	[illegible]	۱۳	[illegible]	۱۰	[illegible]	۴۸	[illegible]	۴۴	سررشتہ طبابت انگریزی و یونانی	
[illegible]	۵	.	.	.	.	[illegible]	۵	.	.	رجسٹریشن و اسٹامپس	
[illegible]	۹۳	[illegible]	۹	[illegible]	۵	[illegible]	۴۸	[illegible]	۳۱	تعمیرات و آبپاشی	
[illegible]	۲۶	.	.	.	.	[illegible]	۱۷	[illegible]	۹	متفرقات	
[illegible]	۱۰	.	.	[illegible]	۱	[illegible]	۸	[illegible]	۱	صفائی	
[illegible]	۶	.	.	.	.	[illegible]	۶	.	.	لوکل فنڈ کورٹ آف وارڈز۔	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۷	[illegible]	۲۷	[illegible]	۲۸۰	[illegible]	۱۴۷	جملہ صدر میزان	

ملٹری لسٹ فوج باقاعدہ وبیقاعدہ علاقہ سرکار عالی یکم آذر سنہ ۱۳۰۶ ف

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریزی		جملہ	
		تعداد اشخاص	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد اشخاص	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد اشخاص	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد اشخاص	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد اشخاص	تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	باقاعدہ										
۱	اسٹاف	.	.	۱	[illegible]	.	.	۷	[illegible]	۸	[illegible]
۲	رسالہ حبوش	.	.	۶	[illegible]	.	.	۸	[illegible]	۱۴	[illegible]
۳	علاقہ توپخانہ	.	.	۷	[illegible]	.	.	۹	[illegible]	۱۶	[illegible]
۴	رسالہ	۱	[illegible]	۱۷	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۲۱	[illegible]
۵	پلٹن دوم	۷	[illegible]	۷	[illegible]	.	.	۴	[illegible]	۱۸	[illegible]
۶	پلٹن سوم	۷	[illegible]	۱۱	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۲۱	[illegible]
۷	پلٹن چہارم	۹	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	۵	[illegible]	۱۷	[illegible]
۸	پلٹن ششم	۱۲	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۵	[illegible]	۱۹	[illegible]
۹	جوق ہا پلٹن	۵	[illegible]	۷	[illegible]	.	.	.	.	۱۲	[illegible]
	میزان باقاعدہ	۴۱	[illegible]	۶۱	[illegible]	.	.	۴۴	[illegible]	۱۴۶	[illegible]
	امپیریل سروس ٹروپس										
۱	اسٹاف	.	.	۲	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۴	[illegible]
۲	رسالہ اول امپیریل سروس ٹروپس	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریزی		جملہ	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳	رسالہ دوم۔	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
	میزان اربل سیروس ٹرپس	۲	[illegible]	۹	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۱۳	[illegible]
	گولکنڈہ برگیڈ										
۱	رسالہ	۰	۰	۶	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۶	[illegible]
۲	پلٹن	۰	۰	۷	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۷	[illegible]
۳	توپخانہ	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
	میزان گولکنڈہ برگیڈ	۱	[illegible]	۱۶	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱۷	[illegible]
	صدر میزان باقاعدہ	۴۴	[illegible]	۸۶	[illegible]	۰	۰	۴۶	[illegible]	۱۷۶	[illegible]
	بیقاعدہ										
۱	محکمہ نظامت	۰	۰	۵	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۶	[illegible]
۲	نظام محبوب جمعیت	۱	[illegible]	۴۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴۱	[illegible]
۳	سررشتہ راجہ رائے رایان	۰	۰	۲۵	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲۵	[illegible]
	رسالہ خاص										
۴	سررشتہ راجہ شیو راج	۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱۲	[illegible]
۵	سررشتہ راجہ [illegible] پرشاد	۱	[illegible]	۲۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲۲	[illegible]
۶	سررشتہ راجہ ہری کشن	۲	[illegible]	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۶	[illegible]
۷	سررشتہ موہن لعل پسر راجہ نند لعل	۱	[illegible]	۷	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۸	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریزی		جملہ	
		تعداد ملازمین	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد ملازمین	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد ملازمین	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد ملازمین	تعداد ماہوار تنخواہ	تعداد ملازمین	تعداد ماہوار تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	سررشتہ راجہ گردھاری پرشاد متوفی	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۹		.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۱۰	سررشتہ راجہ مانک پرشاد	۱	[illegible]	۶	[illegible]	.	.	.	.	۷	[illegible]
۱۱	سررشتہ راجہ درگا پرشاد	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۱۲	سررشتہ تیج رائے	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۱۳	سررشتہ ٹھکل پرشاد	.	.	۶	[illegible]	.	.	.	.	۶	[illegible]
۱۴	سررشتہ سوامی پرشاد	.	.	۲۶	[illegible]	.	.	.	.	۲۶	[illegible]
۱۵	سررشتہ ہری لعل	۳	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	[illegible]	۸	[illegible]
۱۶	سررشتہ روپ لعل	.	.	۱۰	[illegible]	.	.	.	.	۱۰	[illegible]
۱۷	سررشتہ گوبند پرشاد	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
۱۸	سررشتہ لعل پرشاد	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۱۹	سررشتہ سری پرشاد	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۰	سررشتہ رائے ہوشچند	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۲۱	سررشتہ نرسنگ پرشاد	۳	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]
۲۲	سررشتہ بالکشن	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۳	سررشتہ سوہن لعل	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۴	سررشتہ لچھمن راؤ	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریزند عیسائی وغیرہ		جملہ تعداد	
		تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	جملہ رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۵	سررشتہ موہن لعل	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۲۶	سررشتہ رامراؤ	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
۲۷	نگرانی نظم جمعیت	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۲۸	سررشتہ پنڈھری ناتھ راؤ نگرانی نظم	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
۲۹	سررشتہ گردھر راج بہادر	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
۳۰	سررشتہ ونکٹیش پرشاد	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۳۱	سررشتہ گروپرشاد	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۳۲	سررشتہ سکھاں	۱۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳	[illegible]
	میزان بیقاعدہ	۳۳	[illegible]	۱۸۹	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۲۲۴	[illegible]
	صدر میزان باقاعدہ اپریل سروس ترویج بیقاعدہ	۷۷	[illegible]	۲۰۵	[illegible]	۰	۰	۴۸	[illegible]	۳۳۰	[illegible]

فہرست عہدہ داران فوج باقاعدہ و بیقاعدہ تعداد تنخواہ معہ لوکل علاقہ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۲۴ ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	حصہ اول										
	باقاعدہ										
۱	اسٹاف	.	.	۹	[illegible]	.	.	.	.	۹	[illegible]
۲	توپخانہ	.	-	۸	[illegible]	.	.	.	.	۸	[illegible]
۳	رسالہ حبوش	.	.	۱	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۴	[illegible]
۴	تہرڈ لانسرز	.	.	۳	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۵	[illegible]
۵	پلٹن اول	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۶	پلٹن دوم	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۷	پلٹن سوم	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۸	پلٹن چہارم	.	.	۴	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۵	[illegible]
۹	جمعیت نظام محبوب	.	.	۶	[illegible]	.	.	.	.	۶	[illegible]
۱۰	رسالہ اول امپیریل سرویس ٹروپس	۱	[illegible]	۱۰	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۱۳	[illegible]
۱۱	رسالہ دوم "	.	.	۱۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۲	[illegible]
۱۲	گولکنڈہ لانسرز	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۱۳	پلٹن قلعہ گولکنڈہ	۱	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]

جملہ — تعداد مقدار تنخواہ	جملہ — تعداد ملازمین	یوروپین و عیسائی — تعداد مقدار تنخواہ	یوروپین و عیسائی — تعداد ملازمین	پارسی — تعداد مقدار تنخواہ	پارسی — تعداد ملازمین	اہل اسلام — تعداد مقدار تنخواہ	اہل اسلام — تعداد ملازمین	اہل ہنود — تعداد مقدار تنخواہ	اہل ہنود — تعداد ملازمین	نام علاقہ	نمبر شمار
١٢	١١	١٠	٩	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١
[illegible]	٣	.	.	.	.	[illegible]	٣	.	.	توپخانہ قلعہ گولکنڈہ	١٤
[illegible]	١٤	[illegible]	٤	[illegible]	٢	[illegible]	٣	[illegible]	٥	طبابت فوجی	١٥
										متفرق	١٦
[illegible]	٥	.	.	.	.	[illegible]	٥	.	.	پرنس باڈی گارڈ	
[illegible]	١	.	.	.	.	[illegible]	١	.	.	باروت خانہ	١٧
[illegible]	١٠٨	[illegible]	١٣	[illegible]	٢	[illegible]	٨٤	[illegible]	٩	میزان باقاعدہ	
										حصہ دوم	
										افواج بیقاعدہ	
[illegible]	٥	.	.	.	.	[illegible]	٥	.	.	دفتر نظم جمعیت	١
[illegible]	١١	.	.	.	.	[illegible]	١١	.	.	جمعداران بلا سررشتہ تحت نظم جمعیت	٢
										سررشتہ جات زیر نگرانی نظم جمعیت	٣
[illegible]	٢٣	.	.	.	.	[illegible]	٢٢	[illegible]	١	(الف) سررشتہ راجہ رائے رایان متوفی	
[illegible]	٩	.	.	.	.	[illegible]	٨	[illegible]	١	(ب) سررشتہ راجہ الیشور پرشاد حنفی	

نشان	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
دستہ ج	سررشتہ پنڈت سری ناتھ متوفی	.	.	۲	مالمعہ ۸/	.	.	.	.	۲	مالمعہ ۸/
د	سررشتہ امل پرشاد متوفی	.	.	۱	ہوعہ	.	.	.	.	۱	ہوعہ
ہ	سررشتہ و تحمل پرشاد متوفی	.	.	۴	المالوعہ ۸/	.	.	.	.	۴	المالوعہ ۸/
و	سررشتہ سوہن لعل متوفی	۱	لہعہ	.	.	.	.	.	.	۱	لہعہ
ز	سررشتہ راجہ مانک پرشاد متوفی	۱	صہ	۴	[illegible] ۱۲/	.	.	.	.	۵	[illegible] ۱۲/
ح	سررشتہ راجہ ہری پرشاد متوفی	۱	ہعہ	۱	سمار	.	.	.	.	۲	سماہعہ
ط	سررشتہ نرسنگ پرشاد متوفی	۳	مالوعہ	۱	عہ	.	.	.	.	۴	مالولعہ
ی	سررشتہ راجہ ہری کشن متوفی	۱	عہ	۳	[illegible] ۱۰/	.	.	.	.	۴	[illegible] ۱۰/
ک	سررشتہ راجہ سوامی پرشاد متوفی	.	.	۲۲	[illegible] ۴/	.	.	.	.	۲۲	[illegible] ۴/
ل	سررشتہ رائے لچھمن [illegible] متوفی	۱	لعہ	.	.	.	.	.	.	۱	لعہ
م	سررشتہ راجہ گردہر راج متوفی	.	.	۱	عہ	.	.	.	.	۱	عہ

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی وغیرہ		جملہ	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴	سررشتہ جات جو زیرنگرانی دفتر نظم جمعیت نہیں ہیں۔										
(الف)	سررشتہ راجہ شیوراج متوفی	۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	.	.	.	.	۱۲	[illegible]
ب	سررشتہ رائے موہن لعل متوفی	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
(ج)	سررشتہ راجہ نرسنگ راج بہادر	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
(د)	سررشتہ رائے ہری لعل	۲	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۵	[illegible]
ہ	سررشتہ رائے روپ لعل متوفی	۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]
و	سررشتہ راجہ ہرکشن چند متوفی	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
ز	سررشتہ رائے موہن لعل متوفی علاقہ پیشکاری	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
(ح)	سررشتہ رائے گوبند پرشاد متوفی	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
ط	سررشتہ رائے انبا داس متوفی	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہواری	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہواری	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہواری	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہواری	تعداد عہدہ داران	تنخواہ ماہواری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ی	سررشتہ رامراؤ	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
ک	سررشتہ رائے	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
	وینکٹ پرشاد متوفی	.	.								
ل	سررشتہ بالکشن متوفی	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
(۵)	سکھہ عہدہ داران کوتوالی اضلاع	۱۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱۱	[illegible]
	میزان فوج بیقاعدہ	۳۰	[illegible]	۱۰۸	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۳۹	[illegible]
	صدر میزان فوج باقاعدہ و بیقاعدہ	۳۹	[illegible]	۱۹۳	[illegible]	۲	[illegible]	۱۴	[illegible]	۲۴۷	[illegible]

تختہ ماہوار یابان امدادی سالانہ و ماہوار علاقہ دیوانی سرکار عالی
بموجب ضمیمہ موازنہ سنہ ۱۳۴۰ ف
سالانہ

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		بلا صراحت	
		تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	امداد مدارس مقامی										
۱	مدارس فوقانیہ	.	.	۲	[illegible]	.	.	۴	[illegible]	.	.
۲	مدارس مذہبی	۷	[illegible]	۹	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	.	.
۳	مدارس سلطانیہ	۶	[illegible]	۱۶	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	.	.
۴	مدارس ابتدائی	۱۵	[illegible]	۱۱۰	[illegible]	.	.	۵	[illegible]	.	.
	امداد غیر ملکی										
	تحت اقتداری	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	جامعہ عثمانیہ										
	تحت نظامت	.	.	۲۵	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	یکشت امداد	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	ٹسٹ بک کمیٹی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود تعداد	اہل ہنود تعداد رقم	اہل اسلام تعداد	اہل اسلام تعداد رقم	پارسی تعداد	پارسی تعداد رقم	یوروپین عیسائی تعداد	یوروپین عیسائی تعداد رقم	بلا صراحت تعداد	بلا صراحت تعداد رقم سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	امداد کتب خانجات	.	.	۵۲	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	.	.
	برائے تعلیم مدرسہ حفاظ	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	اخراجات مقررہ	.	.	۱۴	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	غیر مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	مشعوالی توشکخانہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	دیگر چندہ جات وغیرہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	چندہ اخبارات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	امداد مطب انگریزی	.	.	۲	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۳	[illegible]
	امداد مطب یونانی	۴	[illegible]	۱۵	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	امداد مجلس اضلاع	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	ماہانہ										
۱	ماہواریابان خاص و رعایتی	۴۶	[illegible]	۴۸۴	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۵۳۵	[illegible]
۲	ماہواریابان منصب ذاتیانیان دیوانی	۳۴۸	[illegible]	۴۰۶	[illegible]	۱۵	[illegible]	۸	[illegible]	۳۶۱	[illegible]
۳	ماہواریابان مذہبی	۷	[illegible]	۶۵۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۶۶۱	[illegible]

فہرست علامات جو مختلف اقسام کے الونس کیلیے مختص کیے گئے ہیں

نشان سلسلہ	قسم الونس	مختصر حروف	نشان سلسلہ	قسم الونس	مختصر حروف
۱	پرسنل الونس	الف	۱۸	ڈویژنل چارج الونس	ض
۲	لوکل الونس	ب	۱۹	ڈیوٹی الونس	ق
۳	ڈیپوٹیشن الونس	ج	۲۰	پیشی الونس	ر
۴	ڈگری الونس	د	۲۱	اوسیاالونس	ش
۵	موٹرالونس	ھ	۲۲	اسپیشل پے	ت
۶	کرایہ مکان	و	۲۳	کنٹریبیوشن الونس	ث
۷	بھتہ مداحی	ذ	۲۴	پیاسیج پے	خ
۸	خرچ سواری	ح		×	
۹	الونس ہاسپ	ط			
۱۰	لوکل فنڈ الونس	ی			
۱۱	سمپچوری الونس	ک			
۱۲	بورڈنگ الونس	ل			
۱۳	الونس لکچراری	م			
۱۴	الونس پرنسپل	ن			
۱۵	الونس وائس پرنسپل	س			
۱۶	الونس زائدکار	ع			
۱۷	الونس قحط	ف			

صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۴۶)

صیغہ وظائف جو محکمہ فینانس مین ابتک قائم تھا وہ یکم آذر ۱۳۳۸ف سے مع عملہ متعلقہ دفتر صدر محاسبی مین منتقل ہوا (جریدہ مورخہ ۱۲- آبان ۱۳۳۷ف جلد ۵۹ نمبر (۴۴) جزاول ص ۳۶۲)

سکہ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)

بروئے اقتدارات حاصلہ تحت دفعہ (۲۱) ضمن ۳ قانون سکہ قرطاس سرکار عالی نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۱ف جمیع خاص و عام کی اطلاع کیلئے اعلان ہوا کہ ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان ۹ بابتہ ۱۳۱۷ف قدیم سکہ حالی کے سکہ محبوبیہ کے ساتھ (جو اب عثمانیہ کے نام سے موسوم ہے) عام تبادلہ کی جو اجازت دیگئی تھی وہ صرف ۳۰- آبان ۱۳۴۰ف تک جاری رہیگی۔ یکم آذر ۱۳۴۱ف اور اس کے بعد سے قدیم سکہ حالی کو جس پر چار مینار کی شکل نہین ہے لوگل ٹنڈر کی حیثیت حاصل نہین رہیگی بہ الفاظ دیگر تاریخ مصرحہ بالا اور اس کے بعد سے خزاین سرکار مین عثمانیہ روپیہ کے بدلہ مین حالی سکہ روپیہ کا لیا جانا موقوف رہیگا۔

جریدہ (۲۰) آذر ۱۳۳۶ف نمبر (۲) جلد (۵۸) صفحہ ۲۴ جزو اول

اعلان نمبر ۳ ۱۳۳۸ف صدر محاسبی۔ مقدمہ موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی (عہ)

جریدہ ۱۵- دے ۱۳۳۸ف جزو ثانی ص ۱۶۶-

تختۂ تعداد سکہ طلائی مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد اشرفی	تعداد نیم اشرفی	تعداد ربع اشرفی	تعداد ثمن اشرفی	تعداد سکہ انسٹ	جملہ میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۳۵۵۵	۹۷۵	۱۰۷۰	۲۳۴۷	۰	۷۹۴۷
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۸۳۱۱	۴۶۷	۵۱۸	۱۴۱۰	۰	۱۰۷۳۶
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۶۴۰	۵۷۵	۱۰۰۰	۱۹۸۰	۰	۷۱۹۵
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۱۸۱	۹۷۶	۱۳۹۶	۲۰۸۸	۰	۵۷۴۱
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۲۸۷۸	۸۰۶	۱۰۳۶	۲۳۲۲	۰	۷۰۴۲
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۶۸۲	۹۶۰	۱۲۶۰	۲۴۰۳	۰	۶۳۰۵
۷	سنہ ۱۳۴۰ف	۲۷۰۸	۶۱۸	۱۳۶۱	۳۳۶۰	۰	۸۰۴۷
	میزان	۲۳۹۵۵	۵۴۰۷	۷۷۴۱	۱۵۹۱۰	۰	۵۳۰۱۳

تختۂ تعداد مالیتی سکہ نقرہ مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد سکہ روپیہ	سکہ [illegible] مالیتی	سکہ چارانی مالیتی	سکہ دوانی مالیتی	جملہ میزان سکہ مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	.	.	.	.	.
۷	سنہ ۱۳۴۰ف	.	.	.	[illegible]	[illegible]
	میزان	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تختہ تعداد و مالیتی سکہ مسی و نکل مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	سال سنہ ف	سکہ نوعیت یک آنی نکل تعداد و مالیتی	سکہ نوعیت [illegible]	سکہ نوعیت دو پائی مسی تعداد و مالیتی	سکہ نوعیت یک پائی مسی تعداد و مالیتی	جملہ تعداد و مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	.	.	[illegible]	.	[illegible]

۲	۱۳۳۵ف	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	۱۳۳۶ف	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]
۴	۱۳۳۷ف	.	.	[illegible]	.	[illegible]
۵	۱۳۳۸ف	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]
۶	۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	۱۳۴۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سکہ قرطاس یعنے کرنسی نوٹ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ضمیمہ صفحہ ۴)

نوٹس مجریہ ماقبل ۱۳۳۳ف کے مکرر اجرائی کی ممانعت ہوئی۔ جریدہ مورخہ ۲۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۴ف جز دوم ص ۵۳۰۔

— اعلان نشان ۳ صدر محاسبی سرکار عالی مورخہ ۶۔ آذر ۱۳۳۸ف بمقدمہ موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی ایک روپیہ تاریخ اعلان سے دو سال کے بعد ان نوٹوں کی رقم بحق سرکار جمع کردی جائیگی جن کے پاس ہوں مدت معینہ کے اندر داخل کردیں جریدہ جلد (۶۰) نمبر ۷ مورخہ ۱۵۔ دے ۱۳۳۸ف جز دوم ص ۱۶۵۔

تختہ کرنسی نوٹ اجرا شدہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۸ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	تعداد نوٹہائے کاغذی اجرا شدہ	تاریخ حکم اجرائی	حوالہ جریدہ معہ تاریخ و سنہ	کیفیت
۱	۲		۴	۵
۱	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۹) ۱۲۔ خورداد سنہ ۱۳۲۸ ف	جریدہ ۱۶۔ خورداد سنہ ۱۳۲۸ ف نمبر ۴۲ جلد ۵۰	
۲	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۰) ۹۔ شہریور سنہ ۱۳۲۸ ف	جریدہ ۱۴۔ شہریور سنہ ۱۳۲۸ ف نمبر ۴۹ جلد ۵۰	بترمیم اعلان نشان ۹۔ مورخہ ۱۲۔ خورداد سنہ ۱۳۲۸ ف
۳	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۱) ۳۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ ف	جریدہ ۲۱۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ ف نمبر ۳ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۰۔ مورخہ ۹۔ شہریور سنہ ۱۳۲۸ ف
۴	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۲) ۲۲۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ ف	جریدہ ۱۲۔ دے سنہ ۱۳۲۹ ف نمبر ۸ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۱۔ مورخہ ۳۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ ف
۵	دو کروڑ	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۳) ۲۸۔ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ ف	جریدہ ۷۔ فروردی سنہ ۱۳۲۹ ف نمبر ۲۶ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۲۔ مورخہ ۲۲۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ ف
۶	سہ کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۴۔ ۱۹۔ فروردی سنہ ۱۳۳۲ ف	جریدہ ۳۱۔ فروردی سنہ ۱۳۳۲ ف جزو دوم ص ۴۷۸	بترمیم اعلان نشان ۱۳۔ مورخہ ۲۸۔ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ ف
۷	چہار کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۵ ۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف	جریدہ ۱۵۔ فروردی سنہ ۱۳۳۴ ف نمبر ۲ جلد ۵۶	بترمیم اعلان نشان ۱۴۔ مورخہ ۱۹۔ فروردی سنہ ۱۳۳۲ ف
۸	[illegible] کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۶ ۱۰ بہمن سنہ ۱۳۳۶ ف	جریدہ ۷۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ ف نمبر ۱۴ جلد ۵۸	بترمیم اعلان نشان ۱۵۔ مورخہ ۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف
۹	[illegible] کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۷ تاریخ ۵۔ تیر سنہ ۱۳۳۷ ف	جریدہ ۲۷۔ امرداد سنہ ۱۳۳۷ ف نمبر ۲۳ جلد ۵۹	بترمیم اعلان نشان ۱۶۔ ۱۰ بہمن سنہ ۱۳۳۶ ف

۱۰	سہ کروڑ [illegible]	اعلان صدر محاسبی ۱۳۳۰ف	جریدہ جلد ۱۰ نمبر ۵ مطبوعہ فروردی ۱۳۳۸ف	ترمیم اعلان نشان ۱۷ مورخہ ۵ تیر ۱۳۳۷ف
۱۱	[illegible] کروڑ	اعلان ۱۹ مورخہ ۱۱ بہمن ۱۳۳۹ف	جریدہ نشان (۲۷) جلد ۲ — آبان ۱۳۳۹ف	

فصل اول

باب دوم

تختہ حقیقی آمدنی علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۵)

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
الف	ابواب مال					
(الف)	مالگزاری	دو کروڑ [illegible]	سے کروڑ [illegible]	دو کروڑ [illegible]	سے کروڑ [illegible]	سے کروڑ [illegible]
(ب)	چوبینا متعلقہ مال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	چوبینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	کروڑگیری	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]

نمبر	مد					
۴ (الف)	آبکاری	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یکسکروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
۴ (ب)	افیون و گانجہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵ (الف)	کاغذ مختوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵ (ب)	رجسٹریشن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	معدنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک لک [illegible]
	میزان الف	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]
الف ۷ الف	پٹہ برار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸ الف ب	سود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ج	دارالضرب سکہ قرطاس	.	.	.	.	.
۹	دارالضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک لک [illegible]

نمبر	مد					
۱۰	سکہ قرطاس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	ہنڈاون بٹاون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان (ج)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	ٹپہ خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	آبپاشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	ریلوے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	برقی (خالص)	[illegible]	.	.	[illegible]	
۱۶	ورک شاپ (خالص)	[illegible]	.			
۱۷	طباعت	.	.	.		
۱۸	ٹیلیفون (خالص)	[illegible]	.	[illegible]		
۱۹	صنعت و تجارت	.	.	.	.	.
	میزان (ز)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام ابواب	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف
ج ۲۰	ترقیات عامہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	رقم متعلقہ از محفوظ قحط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ی ۲۲	متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	صدر میزان از (۱ تا ۴م)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تحفۂ حقیقی اخراجات علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۳)

نمبر شمار	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
زمرہ (الف)	اخراجات متعلقہ وصول مال					
۱ (الف)	مالگزاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱ (ب)	مالگزاری آبپاشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	چوبینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	کروڑگری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴ الف	ابکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴ (ب)	افیون گانجہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵ الف	کاغذ مختوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر	مد					
۵ ب	رجسٹریس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	معدنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان (الف)	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
۸ الف	سود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸ ب	سلنگ فنڈ ادائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	قرضہ					
ج	دارالضرب سکہ قرطاس					
۹	دارالضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک [illegible]
۱۰	سکہ قرطاس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	ہنڈاون و بٹاون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان (ج)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	ٹپہ خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	داخل حضور پرنور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	انتظام مملکت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	اخراجات سیاسی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	بیمہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	منصب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر	مد					
۱۸	جمعیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	عدالت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰	مجالس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	کوتوالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲	تعلیمات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۳	طبابت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	مذہبی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	زراعت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶	علاج حیوانات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۷	انجمن اتحاد باہمی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	دفاتر خورد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹	صفائی و آرائش علاقہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۳۰	عمارات و شوارع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان (د)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ز	تجارتی شغل تجارتی					
۳۱	آبپاشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲	ریلوے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	برقی	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
۳۴	طباعت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۳۵	صنعت و تجارت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان (زمرہ)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(ج) ۳۶	ترقیات عامہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
(الف) ۳۷	امداد قحط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(ب) ۳۷	رقم منتقل شدہ بہ محفوظ قحط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(الف) ۳۸	تفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	صد میزان از (۱ تا ۳۸)	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]

تختہ حقیقی آمدنی ابواب غیر سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۸ف

سلسلہ نشان	نام ابواب جمع	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
م	قرضہ سرکاری	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]
ن	محفوظات	[illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	[illegible]
س	امانت سودی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان	نام ابواب	۳	۴	۵	۶	۷
ع	امانت بلا سودی	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	دو کروڑ [illegible]
ص	پیشگی سودی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ق	پیشگی بلا سودی	[illegible]	کروڑ [illegible]	[illegible]	کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
ر	ارسال	[illegible]	•		[illegible]	[illegible]
ش	مراجعت طلب	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	•
	میزان ابواب جمع غیر سرکاری	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]

تختہ حقیقی اخراجات ابواب غیر سرکاری من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نام ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
م	قرضہ سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ن	محفوظات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
س	امانت سودی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ع	امانت بلا سودی	کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]

ص	پیشگی سودی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ق	پیشگی بلاسودی	کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
ر	ارسال	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ش	صراحت طلب	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]
	میزان ابواب خرچ غیر سرکاری	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]

تختہ ادائی قرضہ ذمگی سرکار عالی بابتہ موازنہ سنہ ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۵)

نشان سلسلہ	نوعیت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم اداشدہ لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف	تختہ رقم اداشدہ یا اداشدنی سنہ ۱۳۳۹ف	باقی اداشدنی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پرامیسری نوٹس سرکار عالی سود فیصدی (۶)				
	(الف) مجریہ سنہ ۱۳۱۰ف اداشدنی بعد ۳۰ آبان سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(ب) مجریہ سنہ ۱۳۲۷ف (۱) قلیل المیعاد سنہ ۱۳۳۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(۲) طویل المیعاد سنہ ۱۳۳۹ف و ۱۳۴۱	[illegible]	۰	۰	[illegible]
	(ج) مجریہ سنہ ۱۳۲۹ف اداشدنی بعد یکم بہمن سنہ ۱۳۵۲ف	یک کروڑ [illegible]	۰	۰	یک کروڑ [illegible]
	(د) مجریہ سنہ ۱۳۳۱ف اداشدنی ۱۳۵۱ و ۱۳۶۱	[illegible]	۰	۰	[illegible]
۲	حصص ریلوے قدیم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

محکمہ صفائی کے چند تاریخی حالات

صفائی بلدہ کا قیام ابتداً ۱۲۔ آبان ۱۲۷۹ف مین ہوا اور اُسی وقت سے اسکی حدود مین بلدہ و بیرون بلدہ دونون داخل تھے ۱۲۸۱ف مین بیرون بلدہ کی صفائی زیر نگرانی صفائی بلدہ ایک علیحدہ مہتمم کے تحت مین دیگئی پھر ۱۲۸۷ف مین یہہ ہر دو رقبات صفائی مین ضم کر لیے گئے ۱۲۹۰ف مین حدود چادر گھاٹ کو صفائی بلدہ سے نکال کر معتمدی تعمیرات عامہ کی نگرانی مین دیا گیا اور اسی زمانہ سے علاقہ صفائی چادر گھاٹ کا عملاً آغاز ہوا ۱۲۹۵ف مین اضلاع کے تمام محکمہ جات صفائی بلدہ کے ماتحت کر دیے گئے۔ مگر چند ہی برسوں بعد پھر ان کو حکام کے اختیار و نگرانی مین دیدیا گیا ۱۲۹۶ف مین حسب الحکم اعلیحضرت حصہ چادر گھاٹ کے لیے صفائی کا ایک محکمہ قایم ہوا اور اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہوا اور اس کے بعد ۱۳۱۷ف بلدہ کی اور چادر گھاٹ کی ہر دو صفائیاں ضم ہو کر ایک کمیٹی کی نگرانی مین دیگئی جو ابتک برابر قایم ہے اور اس کے زیر انتظام صفائی کے بہت سارے کام سرانجام پایا کرتے ہیں۔

تعداد ارکان

۱۳۰۸ف کے آغاز پر مجلس صفائی بلدہ مین پانچ ایکس آفیسر (۹) آفیشل (ملازم) اور (۵) نان آفیشل (غیر ملازم) ارکان تھے لیکن ایکس آفیسر اور آفیشل ارکان مین کیا فرق ہے اس کو کہین نہیں بتلایا گیا ہے۔ اور رپورٹ سے یہہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ ایکس آفیسر ارکان کی تعریف مین کون داخل ہین ۱۳۰۸ف مین ایکس آفیسر ارکان یہہ تھے۔ کوتوال صاحب بلدہ۔ عدالت العالیہ کے ایک جج۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی۔ صدر مہتمم صفائی اور صرف خاص کا ایک

عہدہ دار بعد کے تین برسوں مین صرف پہلے تین عہدہ دار ایکسل آفیسر ارکان تھے اور ۱۳۱۲ف مین شریک معتمد مالگذاری کو چوتھا آفیسر رکن قرار دیا گیا ۱۳۰۸ف مین نواب افتخار الملک مرحوم معین المہام کوتوالی و تعمیرات اس مجلس کے صدر نشین تھے اور تین سال تک وہی میر مجلس رہے جو ارکان ۱۳۰۵ف مین تھے ان کا تقرر سرکار سے ۱۳۰۶ف مین تین سال کے لیے ہوا تھا اور سرکار سے یہہ ہدایت بھی ہوئی تھی کہ ہر تیسرے سال جدید انتخاب ہوا کرے حالانکہ اب کوئی ایسا قاعدہ دستور العمل مین موجود نہین ہے ۱۳۰۹ف مین جب کہ سرکار سے ممبران جدید مقرر ہوئے تھے تو آفیشل ارکان کی تعداد گھٹا کر پانچ کردی گئی تھی اور نن آفیشل ارکان کی تعداد (۶) کردی گئی تھی اور یہہ بھی حکم ہوا تھا کہ ارکان علاقہ پائیگاہ کی تبدیل تاوقتیکہ حکام پائیگاہ کی خواہش نہ ہو نکیجا کرے ۱۳۱۰ف مین ارکان ملازم (۵) اور غیر ملازم (۷) تھے اور ۱۳۰۲ف مین (۹) ملازم اور (۸) غیر ملازم ارکان تھے امرداد ۱۳۱۲ف مین جب بلدہ اور چادرگھاٹ کی صفائی ضم کردی گئی تو سرکار سے ترتیب جدید عمل مین آئی۔ اور کل (۲۴) ارکان مقرر ہوئے اگرچہ دستور العمل مین نصاب کے لیے پانچ ارکان کی ضرورت تبلائی گئی ہے حالانکہ عملدرآمد یہہ ہے کہ تین ارکان کا ایک کورم ہوتا ہے (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۶ف) وسط ۱۳۱۴ف ملازم اراکین کی تعداد گھٹ کر (۱۵) ایکسل آفیسر اراکین کی تعداد کم کرکے (۱۳) کردی گئی۔ اور غیر ملازم کی تعداد (۱۳) تک بڑھادی گئی (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۹ف صفحہ (۲۲۰)) صفائی حیدرآباد دو علاقون کے نام سے نامزد ہے ایک صفائی اندرون و بیرون بلدہ اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ اور بلحاظ ترتیب مواضعات و مضافات بلدہ و چادرگھاٹ مین شامل ہیں۔ صفائی بلدہ اندرون و بیرون بلدہ مین بلحاظ سہولت انتظام چار سمت ہین اور ہر سمت مین

بلحاظ وسعت چار یا تین حصے مقرر ہیں اور صفائی چادر گھاٹ مین حلقہ جات کی بترتیب ابجد مقرر ہیں اسی طرح اور مسالخ و گاڑیوں کے متعلق بہی ایک ایک تختہ درج ذیل ہے لہذا یہاں یک بسیط تختہ درج ذیل کیا جاتا ہے جن مین صفائی بلدہ و بیرون بلدہ و چادر گھاٹ کی سمتین حلقے اور اُن کے حصہ و گذر اور محلہ جات و کوچہ جات و بازارات ردیف وار بتائے گیے ہین تاکہ ہر ناواقف شخص کو نام کوچہ و بازار و سمت گذر حصہ علاقہ صفائی کا فوراً پتہ چل جا سکے نیز اس کے ساتھ ہیر محلکان کے متعلق یہی ایک تختہ شامل کیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکے گا کہ نسبت ۱۳۳۱ف لغایتہ ۱۳۳۶ف اس پانچ سال کے عرصہ مین کس قوم مین تمول کا کیا حال رہا

اولاً سر رشتہ صفائی حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۹۔ بہمن ۱۲۹۴ف ہوم آفس سے متعلق تھا بعدہ چند سال کے بعد بہ مصالحت انتظامی اس کا تعلق معتمدی تعمیرات عامہ سے ہوا پھر اس سے علیحدہ کر کے حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۶۔ دے ۱۳۲۹ف محکمہ سیاسی ڈپارٹمنٹ سے کر دیا گیا۔

۲۴۔ آبان ۱۲۹۴ف مین ہوم آفس سے اشتہار جاری ہوا کہ اندرون و بیرون بلدہ مین بدون حصول چٹھی اجازت محکمہ صفائی مکانات تعمیر نہ ہوا کرین۔

۲۲۔ دے ۱۲۹۸ف کو دفتر فینانس سے حکم جاری ہوا کہ وہ تمام لوگ جن کے ہاں ہاتھی ہوں شہر کے باہر آبادی سے دور رکھنے کا بندوبست کرین۔

۲۸۔ تیر ۱۳۰۸ف کو حکم ہوا کہ (۸) گز زمین شہر پناہ کی فصیل سے چھوڑ کر اجازت چٹھی تعمیر مکان دیجایا کرے۔

۸۔ امرداد ۱۳۱۲ف کو اشتہار جاری ہوا کہ ۱۳۱۰ف مین مشتہر کیا گیا تھا کہ رود موسیٰ مین کسی قسم کی کاشت جس مین فضلہ انسانی یا حیوانی ڈالا جاتا ہو نہ کیجائے اب حکم دیا جاتا ہے کہ پرانے پل کے مغربی سمت سے لیکر چادر گھاٹ کے پل تک کوئی

شخص کسی قسم کی کاشت سطح ندی مین نہ کرے۔

۱۸۔ آذر سنہ ۱۳۱۴ف کو حسب فرمان خسروی حکم جاری ہوا کہ ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ مکان وغیرہ تعمیر کرانا چاہیں تو قبل از تعمیر ایک نقشہ صفائی مین بھیجدیا کرین کوئی علاقہ پائیگاہ خلاف اعتراض صفائی کوئی تعمیر کرے تو فوراً منع کردیا جائے اور بصیغۂ ضروری کیفیت بمراد فیصلہ قطعی پیش ہوا کرے۔

اوایل ماہ آبان سنہ ۱۳۲۳ف مین بیگم پیٹھ اور اُس کے مضافات کو بلدہ کے حدود صفائی مین داخل کرکے ایک جدید حلقہ (د) قایم کیا گیا اور اس کیلئے جدید عملہ کے اخراجات کی منظوری صادر ہوئی حسب فرمان خسروی شہر پناہ کے دروازہ تمام شب کھلے رکھے جانے لگے ہین ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر ۱۴ جز اول۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶۔ دے سنہ ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) نمبر ۷ جز اول صفحہ (۴۸) غیر سرکاری مارکٹ و مسالخ پر منجانب صفائی نگرانی و انتظام رکھنے کے متعلق حکم صادر ہوا۔

یکم آذر سنہ ۱۳۰۴ف سے بلدہ و بیرون بلدہ مین گاڑیون اور جانوروں پر ٹکس لینا شروع ہوا۔ اور اسی سنہ مین مکانات پر بھی ٹکس مقرر ہوا۔

حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ مین جو امکنہ واقع ہین ان کا سالانہ کرایہ سرکار نے مشخص کرکے اُن مکانات کی تعمیر و ترمیم کے لئے آمدنی کرایہ سالانہ فی صدی عہ دس روپیہ منہا کرکے بقیہ کرایہ پر یکم آذر سنہ ۱۳۰۴ف سے فی صدی تین روپیہ ٹکس قایم کیا تھا بعدہ سنہ ۱۳۲۸ف مین صفائی نے ان مکانات کے کرایہ کو دوبارہ مشخص کرکے جن مکانات کا کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا ان پر ٹکس مین اضافہ کیا اس کے بعد حسب فرمان خسروی مرزبنہ ۶ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ

۱۳۳۲ف سے امکنہ کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس بعوض تین روپیہ پانچ روپیہ وصول کرنیکا حکم صادر ہوا ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۸۔ آذر ۱۳۳۲ف جلد ۴۵ نمبر ۳ جز اول۔ اندرون حدود صفائی بلدہ چادر گھاٹ کے گاڑی گھوڑوں پر ۱۳۰۴ف سے حسب شرح ہر شش ماہی ٹکس قایم کیا گیا۔

گاڑی چار کماندار (عہ) گاڑی دو کماندار (عہ) گھوڑا (۱۳) ناپ عہ بعدہ یکم آذر ۱۳۲۹ف سے سابقہ ٹکس مذکورہ مین اضافہ ہو کر مندرجہ شرح ذیل ٹکس لیا جانا شروع ہوا۔

گاڑی چار کماندار (للعہ) گاڑی دو کماندار (عہ) گھوڑا (۱۳) ناپ عہ

ذریعہ فرمان خسروی مترشدہ ۲۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ یہہ حکم شرف صدور لایا کہ بمعاوضہ ٹکس املاک و جانوران شاہی مقامی محصول خانہ آمدنی کروڑگری بلدہ سے سالانہ پندرہ ہزار روپیہ بطور امداد اخراجات صفائی آغاز سال سے ٹکس لیا جائے اور بلدہ کے تمام امرا و عزا کے علاقہ جات سے بلا استثناء ٹیکس وصول کیا جائے سالہائے ماقبل کا بقایا وصول کرنے کی ضرورت نہیں (جریدہ ۴ ا تیر ۱۳۲۲ف جلد ۴۴ نمبر ۲۳ جز اول۔)

اشتہار مجریہ دفتر کمشنر و معتمد مجلس صفائی حیدر آباد واقع ۱۶۔ خورداد ۱۳۳۱ف رقبہ صفائی حیدر آباد مین سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل (عہ) سالانہ جاری کرنے کی منظوری بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ شرف صدور لائی اور یہہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سائیکل ۱۰۔ امرداد سنہ الیہ تک ٹیکس دفتر صفائی مین داخل کردیں۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۹۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۴۲ جز اول صفحہ (۴۴۴) موٹر کار اور موٹر سیکل خانگی کے متعلق (عہ) اور ٹیکسی موٹر کار کے متعلق للعہ

اور موٹرسیکل کے متعلق ے ۵ روپیہ ٹیکس مقرر کیا گیا۔

تبدیلی نام محلہ جات | محلہ گلبل گوڑہ بکل گوڑہ ۲۳ صفر ۱۳۱۶ھ کو عثمان پورہ کے نام سے موسوم ہوا اس کے بعد ۲۹۔ رجب ۱۳۱۷ھ کو بجائے عثمان پورہ کے عثمان شاہی کے نام سے نامزد کیا گیا۔

— حسب جریدہ مطبوعہ یکم آبان ۱۳۱۳ف جلد ۴۲ نمبر ۱۵ صفحہ (۶۵) محلہ گولی گوڑہ کو ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ سے محبوب پورہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

— محلہ چاکنہ واڑی کا نام معظم شاہی کے نام سے بدل دیا گیا جس کے حدود حسب ذیل ہیں غربی سمت حوض گوشہ محل شرقی سڑک حوض گوشہ محل احاطہ نرسنگ گیر و باغ شمشیر الدولہ شمالی نالہ افضل ساگر جنوبی احاطہ بیر بھان گیرجی تاراستہ (جریدہ ۲۵۔ بہمن ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ جزاول صفحہ ۱۲۰)۔

— محلہ توپ خانہ گوشہ محل مبدل بہ نظام شاہی ہوا (ملاحظہ ہو جریدہ ۲۹۔ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۳۳ جزاول صفحہ (۳۳۴)

— محلہ حیدر گوڑہ علاقہ حدود صفائی چادر گھاٹ کے روبرو جو نو آبادی ہوئی ہے اُس کا نام حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۸ شعبان ۱۳۴۸ھ عنایت نگر قرار دیا گیا (جریدہ ۳۰۔ اسفندار ۱۳۴۰ف جلد (۶۶) نمبر ۱۸)۔

تبدیلی نام سڑک | حسب جریدہ مطبوعہ ۲۶۔ دے ۱۳۲۹ف ایرنا گنٹہ ریلوے اسٹیشن تک دو جدید سڑکیں جو حدود صفائی میں واقع ہیں وہ محکمہ آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے اور ان سڑکوں کو اعظم جاہی و معظم جاہی کے نام سے موسوم کیے جانے کی منظوری صادر ہوئی۔

— حسب جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ تیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر ۱۳ صفحہ (۳۱۹) سڑک افضل گنج تا پل مسلم جنگ روبروئے ہائیکورٹ و پل قدیم کا نام سڑک

روڈ آصف جاہی قرار پایا اور اس کو حوالہ صفائی کیا گیا۔

سنہ ماہ تیر سنہ ۱۳۲۸ف مین منجانب صفائی بلدہ حیدر آباد ابتدائی تعلیم چوتھے درجہ تک بزبان اُردو و مرہٹی تلنگی غیر مستطیع طلباء کو بلا فیس دینے کی غرض سے بلدہ کے مختلف محلوں مین چھ مدارس قائم کیے گئے ان کی نگرانی کی غرض سے انسپکٹروں کا بھی تقرر کیا گیا۔ بعد دو سال کے وہ مدارس برخاست کر دیے گئے۔

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ بلدہ

بابتہ سال سنہ ۱۳۰۰ف و سنہ ۱۳۳۰ف و سنہ ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۱)

نشان سلسلہ	نام سمت یا حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م سنہ ۱۹۳۱ء			
		تعداد مکانات	تعداد نفوس			تعداد مکانات	تعداد نفوس			تعداد مکانات	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	میزان		مرد	عورت	میزان		مرد	عورت	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سمت اول اندرون	۴۰۰۴	اس کا مواد بہم دست نہیں ہوا۔		۲۹۹۱۶	۵۳۴۰	۱۲۴۶۳	۱۳۰۸۳	۲۵۵۴۶	۶۹۶۵	۱۱۲۳۰	۱۰۴۱۶	۲۱۶۴۶
۲	سمت دوم اندرون	۴۰۱۲			۲۱۳۱۸	۵۲۱۶	۱۰۸۸۶	۱۱۱۶۰	۲۲۰۴۶	۴۸۰۳	۷۲۰۱	۶۸۸۹	۱۴۰۹۰
۳	سمت سوم اندرون	۴۴۲۰			۲۸۹۰۵	۴۹۱۱	۱۱۲۵۱	۹۹۶۲	۲۱۲۱۳	۶۴۸۲	۷۶۱۳	۶۶۵۱	۱۴۲۶۴
۴	سمت چہارم اندرون	۴۱۱۹			۲۴۵۱۸	۵۱۶۹	۱۰۸۹۸	۱۰۶۷۸	۲۱۵۷۶	۶۹۳۰	۹۶۰۶	۹۱۲۶	۱۸۷۳۲

نشان سلسلہ	نام حلقہ	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۵	سمت اول بیرون	۷۱۹۳	اس کا مواد دستیاب نہیں ہوا	ایضاً	۳۱۲۲۸	۹۵۸۴	۱۳۸۹۳	۱۳۷۸۹	۲۷۶۸۲	۱۰۰۵۵	۱۷۰۴۱	۱۵۳۵۱	۳۲۳۹۲
۶	سمت دوم بیرون					۳۵۶۵	۸۷۶۷	۹۰۰۴	۱۷۷۷۱	۷۴۱۸	۹۰۳۲	۸۷۶۱	۱۷۸۰۰
۷	سمت سوم بیرون	۵۶۷۱			۲۵۱۱۳	۲۲۲۶	۳۰۹۵	۳۰۸۰	۸۱۷۵	۳۹۴۶	۳۷۸۲	۳۴۴۹	۷۲۳۱
	جملہ میزان شاخ بلدہ	۳۳۸۷۲			۱۸۰۹۵۷	۳۴۶۲۷	۷۲۱۴۵	۷۱۸۳۷	۱۳۳۹۸۱	۵۰۵۱۹	۶۵۹۹۶	۶۰۷۵۱	۱۲۶۴۴۷

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ چادر گھاٹ بابتہ سال سنہ ۱۳۰۰ف و سنہ ۱۳۳۰ف و سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م سنہ ۱۹۳۱ء			
		تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	حلقہ الف	سنہ مذکور کا تفصیلی مواد دستیاب نہیں ہوا	″	″	″	۶۰۲۸	۱۲۰۴۹	۱۱۱۶۱	۲۳۲۱۰	۱۱۲۵۲	۱۷۵۱۷	۱۹۳۶۴	۳۳۸۸۱
۲	″ ب		″	″	″	۶۴۳۴	۱۴۲۴۵	۱۲۸۳۴	۲۷۰۷۹	۸۱۱۴	۱۴۱۷۰	۱۱۷۶۱	۲۵۹۳۱
۳	″ ج					۹۷۳۸	۱۴۱۲۳	۱۳۱۳۸	۲۵۲۶۱	۸۴۸۸	۷۰۳۴	۵۷۸۹	۱۲۸۲۳

نشان سلسلہ	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م سنہ ۱۹۳۱ء			
		تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴	حلقہ دال	سنہ مذکور کا تفصیلی مواد دستیاب نہیں ہوا۔				۵۰۰۲	۱۰۸۲۷	۱۰۹۳۶	۲۱۳۹۹	۷۵۱۶	۷۵۱۶	۶۴۳۱	۱۳۹۵۰
۵	″ ھ					۴۱۲۰	۸۰۹۵	۸۲۷۹	۱۶۳۷۴	۵۷۷۹	۵۰۹۲	۷۶۰۰	۱۲۷۶۲
۶	″ واؤ	سنہ مذکور الصدر مردم شماری کے زمانہ میں یہ حلقہ قائم نہیں ہوا تھا				۴۱۴۷	۹۰۸۹	۷۸۸۹	۱۶۹۷۸	۷۹۳۳	۱۶۱۴۲	۱۳۷۳۰	۲۹۸۷۲
	جملہ میزان شاخ چادرگھاٹ	۲۷۴۳۴			۱۲۶۶۲۴	۳۳۱۶۹	۶۷۴۶۸	۶۲۹۳۳	۱۳۰۴۰۱	۴۹۰۸۹	۶۷۴۷۷	۶۱۷۴۲	۱۲۹۲۱۹
	جملہ میزان شاخ بلدہ	۳۳۸۷۲			۱۸۰۹۵۷	۳۴۶۲۷	۷۲۱۴۵	۷۱۸۳۷	۱۴۳۹۸۲	۵۰۵۱۹	۶۵۶۹۶	۶۰۷۵۱	۱۲۶۴۴۷
	صدر میزان حدود صفائی حیدرآباد	۶۱۳۰۶			۳۰۷۵۸۱	۶۷۷۹۶	۱۳۹۶۱۳	۱۳۴۷۷۰	۲۶۴۳۸۳	۹۹۶۰۸	۱۳۳۱۷۳	۱۲۲۴۹۳	۲۵۵۶۶۶

سنہ ۱۳۴۰ف مکانات مسکونہ بلدہ وچادرگھاٹ کی تعداد (۹۹۶۰۸) ہے اس کے منجملہ ([illegible]) ہنگامی جھونپڑیاں ہیں اور (۹۲۵۹۱) مستقل مکانات ہیں تتمہ ازروئے قانون میر محلگان عزازی نشان (۸) سنہ ۱۳۱۹ف جو اصحاب

میر محلگان اعزازی کے ہونے کی قابلیت رکھتے ہین اور جن کی یافت سالانہ (سما) چھ سو سے زائد ہے اُنکی تعداد سمت اور قوم واری بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف کا ایک تختہ مرتب کرکے درج کیا جاتا ہے اور سنہ مذکور کے مقابلہ مین سنہ ۱۳۳۱ف کے اعداد بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ اس سے اس امر کا پتہ چل سکے کہ بہ نسبت سنہ ۱۳۳۱ف کے سنہ ۱۳۳۶ف مین یعنے پانچ سال کے عرصہ مین کس سمت اور کس قوم مین تمول کا کیا حال رہا۔

اندرون بلدہ

نشان سلسلہ	نام سمت یا حلقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف
۱	سمت اول اندرون بلدہ										
۱	حصہ اول	۲۸	۳۰	۱۲۵	۷۷	۰	۰	۰	۰	۱۵۳	۱۰۷
۲	حصہ دوم	۳۴	۴۵	۳۴۴	۴۴۲	۰	۰	۰	۰	۳۷۸	۴۸۷
۳	,, سوم	۱۲	۱۰	۱۳۳	۱۲۸	۰	۰	۰	۰	۱۴۵	۱۳۸
۴	,, چہارم	۵۷	۸۹	۱۱۹	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۶	۲۲۹
	میزان سمت اول	۱۳۱	۱۷۴	۷۲۱	۷۸۷	۰	۰	۰	۰	۸۵۲	۹۶۱
۲	سمت دوم										
۱	حصہ اول	۷۹	۸۱	۲۴	۱۱۵	۰	۰	۰	۰	۱۰۳	۱۹۶
۲	,, دوم	۳۹	۲۵	۵۵	۵۴	۰	۰	۰	۰	۹۴	۷۹

نشان سلسلہ	نام سمت یا حلقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۱۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۱۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۱۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۱۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۱۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف
۳	حصہ سوم	۱۹	۶	۱۴۱	۱۰۶	۰	۰	۰	۰	۱۶۰	۱۱۲
۴	،، چہارم	۲۰	۲۲	۷۸	۵۸	۰	۰	۰	۰	۹۸	۸۰
	میزان سمت دوم	۱۵۷	۱۳۴	۲۹۸	۳۳۳	۰	۰	۰	۰	۴۵۵	۴۶۷
۳	سمت سوم										
۱	حصہ اول	۶۷	۳۳	۱۰۶	۱۱۷	۰	۰	۰	۰	۱۷۳	۱۵۰
۲	،، دوم	۲۹	۷	۱۲۱	۷۸	۰	۰	۰	۰	۱۵۰	۸۵
۳	،، سوم	۹	۳	۴۵	۳۲	۰	۰	۰	۰	۵۴	۳۵
۴	،، چہارم	۲۰	۱۵	۸۴	۶۳	۰	۰	۰	۰	۱۰۴	۷۸
	میزان سمت سوم	۱۲۵	۵۸	۳۵۶	۲۹۰	۰	۰	۰	۰	۴۸۱	۳۴۸
۴	سمت چہارم										
۱	حصہ اول	۱۲۳	۱۳۴	۱۹۵	۱۹۹	۰	۰	۰	۰	۳۱۸	۳۳۳
۲	،، دوم	۵۶	۴۶	۵۶	۵۹	۰	۰	۰	۰	۱۱۲	۱۰۵
۳	،، سوم	۱۰	۳۶	۱۰۶	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۶	۱۷۶
۴	،، چہارم	۲۸	۲۱	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۰	۵۹	۷۵

نمبر شمار	نام حلقہ و حصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]	تعداد [illegible]
	میزان سمت چہارم	۲۱۷	۲۳۷	۳۸۸	۴۵۲	۰	۰	۰	۰	۶۰۵	۶۸۹
	صدر میزان اندرون بلده	۶۳۰	۶۰۳	۱۷۶۳	۱۸۶۲	۰	۰	۰	۰	۲۳۹۳	۲۴۶۵
	بیرون بلده										
۱	حلقہ اول										
۱	حصہ اول	۳۲	۶۱	۲۴۹	۳۰۳	۰	۰	۰	۰	۲۸۱	۳۶۴
۲	حصہ دوم	۱۵	۲۱	۲۲۹	۱۸۱	۰	۰	۰	۰	۲۴۴	۲۰۲
۳	" سوم	۱۰	۲۱	۵۶	۶۷	۰	۱	۰	۰	۶۶	۸۸
۴	" چہارم	۳۰	۲۱	۳۰	۶۳	۰	۰	۰	۰	۶۰	۸۴
	میزان حلقہ اول	۸۷	۱۲۴	۵۶۴	۶۱۴	۰	۱	۰	۰	۶۵۱	۷۳۸
۲	حلقہ دوم										
۱	حصہ اول	۹	۴	۱۲	۲۱	۰	۰	۰	۰	۲۱	۲۵
۲	" دوم	۳۱	۲۵	۲۲	۲۲	۰	۰	۰	۰	۵۳	۴۷
۳	" سوم	۹	۵	۱۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۱۹	۲۵
۴	" چہارم	۱۹	۳۹	۲۳	۷۱	۰	۰	۰	۰	۴۲	۱۱۰

نمبر سلسلہ	نام حلقہ وحصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورو پین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۱۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۱۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۱۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۱۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۱۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف
	میزان حلقہ دوم	۶۸	۷۳	۶۷	۱۳۴	۰	۰	۰	۰	۱۳۵	۲۰۷
۳	حلقہ سوم										
۱	حصہ اول	۵	۲۲	۶	۱۶	۰	۰	۰	۰	۱۱	۳۸
۲	" دوم	۵	۰	۲۱	۱۸	۰	۰	۰	۰	۲۶	۱۸
۳	" سوم	۱۲	۸	۲۰	۲۳	۰	۰	۰	۰	۳۲	۳۱
۴	" چہارم	۱۷	۸	۲	۶	۰	۰	۰	۰	۱۹	۱۴
	میزان حلقہ سوم	۳۹	۳۸	۴۹	۶۳	۰	۰	۰	۰	۸۸	۱۰۱
	صدر میزان بیرون بلدہ	۱۹۴	۲۳۵	۶۸۰	۸۱۱	۰	۱	۰	۰	۸۷۴	۱۰۴۶

حدود صفائی چادرگھاٹ

نمبر سلسلہ	نام حلقہ وحصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یورو پین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۱۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۱۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۱۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۱۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۱۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف
۱	حلقہ (الف)										
۱۰	حصہ اول	۱۲	۳۷	۳۳	۶۱	۰	۰	۲	۷	۴۷	۱۰۵

۱	حصہ دوم	۱۵	۴۰	۸	۱۴	۳	۱	۰	۵	۲۶	۸۰
۳	” سوم	۲۷	۴۳	۲۲۷	۲۳۶	۲۰	۱	۴	۳	۲۶۰	۲۸۳
۴	” چہارم	۳۷	۷۰	۸۹	۱۲۸	۱	۵	۱۶	۲۲	۱۴۳	۲۲۵
	میزان حلقہ (الف)	۹۱	۲۱۰	۳۵۷	۴۳۹	۶	۷	۲۲	۳۷	۴۷۶	۶۹۳
۲	حلقہ (ب)										
۱	حصہ اول	۶۹	۷۱	۱۵۵	۱۳۴	۱۳	۱۸	۲۵	۱۷	۲۶۴	۲۴۰
۲	” دوم	۳۵	۱۸	۳۶	۴	۱۲	۴	۳۳	۳۳	۱۱۶	۹۵
۳	” سوم	۲۰۵	۲۳۴	۲۶۵	۲۵۴	۱	۶	۶	۲	۴۷۷	۴۹۶
۴	” چہارم	۵۹	۵۲	۱۹۹	۲۵۸	۱	۰	۱	۱	۲۶۰	۳۱۱
	میزان حلقہ (ب)	۳۶۸	۳۷۵	۶۵۷	۶۸۶	۲۷	۲۸	۶۵	۵۳	۱۱۱۷	۱۱۴۲
۳	حلقہ (ج)										
۱	حصہ اول	۴۴	۷۲	۵۷	۱۱۷	۱	۱	۱	۰	۱۰۳	۱۹۰
۲	” دوم	۴۴	۴۸	۴۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۸۸	۹۳
۳	” سوم	۱۴۶	۱۶۷	۳۴	۲۴	۱	۱	۰	۰	۱۷۹	۱۹۰
۴	” چہارم	۱۱۱	۸۴	۱۲۰	۱۰۳	۰	۰	۰	۰	۲۳۱	۱۸۷
	میزان حلقہ (ج)	۳۴۵	۳۷۱	۲۵۳	۲۸۸	۲	۲	۱	۰	۶۰۱	۶۶۱

نشان سلسلہ	نام حلقہ و حصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یہودی		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۲۲ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۲۲ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۲۲ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۲۲ف	تعداد ۱۳۳۲ف	تعداد ۱۳۲۲ف	تعداد ۱۳۳۲ف
۴	حلقہ (د)										
۱	حصہ اول	۱۴	۲۶	۲۹	۵۳	۰	۰	۰	۰	۴۳	۷۹
۲	" دوم	۳۲	۳۷	۲۶	۳۶	۰	۰	۰	۰	۵۸	۷۳
۳	" سوم	۳۷	۵۰	۱۴	۳۸	۰	۰	۰	۰	۵۱	۸۸
۴	" چہارم	۱۶	۲۸	۱۴	۳۸	۰	۰	۰	۰	۳۰	۶۶
	میزان حلقہ (د)	۹۹	۱۴۱	۸۳	۱۷۵	۰	۰	۰	۰	۱۸۲	۳۱۶
۵	حلقہ (ھ)										
۱	حصہ اول	۳۴	۹	۳۱	۳۳	۰	۰	۰	۰	۶۵	۴۲
۲	" دوم	۱۳	۱۵	۷	۱۱	۰	۰	۰	۰	۲۰	۲۶
۳	" سوم	۲۱	۱۲	۳۵	۲۲	۰	۰	۰	۰	۵۶	۳۴
۴	" چہارم	۲۲	۸	۳۸	۱۹	۰	۰	۰	۰	۶۰	۲۷
	میزان حلقہ (ھ)	۹۰	۴۴	۱۱۱	۸۵	۰	۰	۰	۰	۲۰۱	۱۲۹
۶	حلقہ (و)										
۱	حصہ اول	۲۰	۲۵	۳۸	۸۹	۲	۱	۱۱	۵	۷۱	۱۲۰
۲	" دوم	۱۸	۱۲	۴۱	۸۳	۰	۱	۶	۶	۶۵	۱۰۲

۳	حصہ سوم	۳	۴	۲۰	۱۸	۰	۰	۸	۲۰	۳۱	۲۴
۴	,, چہارم	۲۸	۴۳	۳۴	۵۷	۱	۱	۷	۳	۷۰	۱۰۴
	میزان حلقہ (د)	۶۹	۸۴	۱۳۳	۲۴۷	۳	۳	۳۲	۱۶	۲۳۷	۳۵۰
	صدر میزان محدود صفائی چادرگھاٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸۱۴	۳۲۹۱

تختہ تعداد جھٹکہ و گاڑیاں کرایہ موٹر کار و موٹر سیکل رجسٹر شدہ محکمہ صفائی بلدہ

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایتہ آخر سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۳)

سلسلہ نشان	سنہ ف	جملہ تعداد گاڑیاں و جھٹکہ	تعداد موٹر کار	تعداد موٹر سیکل	تعداد سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۳۷۶۰	۹۳۷	۸۸	۵۹۷۴
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۴۱۵۷	۱۱۹۷	۱۵۲	۶۹۴۳
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۴۰۰۱	۱۲۸۷	۱۵۱	۱۰۷۲۹
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۴۵۲۵	۱۸۱۰	۱۸۵	۱۳۲۳۳
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۳۷۲۲	۸۰۲	له	۱۵۳۴۷

له جملہ تعداد سائیکل میں اسکی تعداد بھی شامل ہے

تختہ مویشی و گوسفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدرآباد

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۵)

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ		نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ	
		مویشی	گوسفندان			مویشی	گوسفندان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۸۰۳	۳۱۳۰۰۰	۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۸۰۳۵	۱۸۲۱۶۵
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۶۴۸۰	۳۶۵۴۰۰	۰	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۸۱۰۳	۳۱۵۵۲۷
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۷۹۲۰	۲۴۳۰۰۰				

تختہ اسماعت وحلقہ جات علاقہ صفائی بلدہ وچادرگھاٹ موقوعہ حیدرآباد

محلہ جات و بازارات و مقامات و کوچہ جات وغیرہ کے متعلق محکمۂ پولیس بلدہ و محکمہ نظامت ٹپہ خانہ جات اور محکمہ صفائی بلدہ اپنی اپنی سہولت و اغراض کے لحاظ سے فہرست مرتب و سبط کر رکھے ہین صفائی حیدرآباد دو حصون مین منقسم ہے یعنے ایک صفائی بلدہ کے اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ کے نام سے موسوم ہے صفائی بلدہ مین اندرون بلدہ و بیرون بلدہ اور چند مواضعات اطراف بلدہ اور چند صفائی بیرون بلدہ و صفائی چادرگھاٹ مین شامل ہین اور اسیطرح صفائی بلدہ اندرون بلدہ سمت اور حصون کے نام سے اور صفائی چادرگھاٹ حلقہ ابجد سے منسوب ہے ۔

لہٰذا ہم مذکورہ بالا فہرستوں سے اور دیگر ذرائع سے معلومات بہم پہنچا کر ایک بسیط تختہ مرتب کیا گیا ہے جس کے معاینہ سے ناظرین کو اندرون و بیرون بلدہ کے ہر ایک محلہ و گذر بازار و مقام وغیرہ کا پتہ معلوم ہوجا سکیگا۔

تختہ گذر علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ حیدرآباد سنہ ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
		ردیف (الف)				
۱		اُردو	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۲		اعتبار چوک	اول اندرون	اول	بلدہ	
۳		افضل گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۴		افضل دروازہ	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۵	بازار	اکبرجاہ	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۶		الاوہ بیبیان	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۷		ایرانی گلی	اول اندرون	سوم	بلدہ	
		ردیف (ب)				
۸		بارہ گلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۹		باغ صفا	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۰		باکو ارم	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۱		بالا گنج	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۲		برہمن واڑی دیا قوت پورہ	اول بیرون	سوم	بلدہ	

نمبر شمار	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳		برہمن واڑی (بیگم بازار)	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۴		بھولک پورہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۵	بیرون دریچہ	بھو نہرہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۱۶		بھاجی منڈی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۷		بیگم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۸		بیلہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
		ردیف (پ)				
۱۹		پتھر گٹی	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۲۰		پل قدیم	حلقہ ھ	اول	چادرگھاٹ	
		پل قدیم	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۲۱		پنچ محلہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
		ردیف (ت)				
۲۲		تاڑبن	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۲۳		ترپ بازار	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۴		تلجاگوڑہ	حلقہ ب	؍؍	؍؍	
۲۵		توپ خانہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۶		تیغہ	اول بیرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (ٹ)				
۲۷	مقطعہ	ٹیپو صاحب	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

		ردیف (ج)				
۲۸		جنگم مٹھ	دوم بیرون	دوم	بلدہ	
۲۹		جوشی واڑی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۳۰		جلال کوچہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۳۱		جہان نما	سوم بیرون	اول	بلدہ	
		ردیف (چ)				
۳۲		چادرگھاٹ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۳۳		چادرگھاٹ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۳۴		چارکمان	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۳۵		چارمینار	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۳۶		چارمینار	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۳۷		چارمحل	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۳۸		چٹکنی پورہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۳۹		چلکل گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۴۰		چمپا دروازہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۴۱		چنچل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۴۲	بازار	چھتہ	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۴۳		چیلہ پورہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۴۴		چوراہ حبشی	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	
۴۵		چوڑی بازار	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
		ردیف (ح)				

نشان سلسلہ	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶		حبیب نگر	حلقہ واؤ	اول	چادرگھاٹ	
۴۷		حسینی محلہ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۴۸		حسینی علم	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۴۹		حویلی قدیم	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۰		حیدرگوڑہ	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (خ)			
۵۱		خزانہ جلیلی	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۵۲		خیریت آباد	حلقہ واؤ	دوم	چادرگھاٹ	
۵۳	جدید	خیریت آباد	حلقہ واؤ	سوم	چادرگھاٹ	
			ردیف (د)			
۵۴		دارالشفاء	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۵۵		دبیرپورہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۶		دبیرپورہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۵۷		دریچہ ماتا	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۸		دریچہ ماتا	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۵۹		دودہ باؤلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۶۰		دول گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۶۱		دہلی دروازہ	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۶۲		دہول بیٹھو	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	

۶۳	اپر	دہول پیٹھ	حلقہ ھ	حصہ اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (ر)			
۶۴		رکاب گنج	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ز)			
۶۵		زمستان پور	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (س)			
۶۶		سانچہ توپ	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۶۷		سبزی منڈی	حلقہ ھ	اول	چادرگھاٹ	
۶۸		سکندر بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۶۹	بازار	سلیمان جاہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۰		سلطان پورہ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۷۱		سلطان شاہی	دوم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۲		سیتارام پیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	
			ردیف (ش)			
۷۳	مقطعہ	شاہ پورجی	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۷۴		شاہ علی بنڈہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۷۵		شاہ گنج	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۷۶		شاہ علی بنڈہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۷		شکر گنج	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۸		شکر کوٹھہ	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ص)			

نشان سلسلہ	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹	بازار	صمصام الملک	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
			ردیف (ع)			
۸۰	محلہ	عالم علیخاں	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۸۱		عثمان شاہی	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۸۲	بیرون	علی آباد	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۸۳		علی آباد	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۸۴		علی آباد	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۸۵	اندرون	علی آباد	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۸۶		عمدہ بازار	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۸۷	بازار	عنبر	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ف)			
۸۸		فتح دروازہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۸۹		فتح دروازہ	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۹۰		فتح میدان	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۹۱		فیل خانہ	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۹۲		فیل خانہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ق)			
۹۳		قاضی پورہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۹۴		قطبی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

		ردیف (ک)				
۹۵		کاچی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۹۶		کاروان ساہوان	حلقہ ھ	دوم	چادرگھاٹ	
۹۷		کاروان اسپاں	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۹۸		کالاڈیرہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۹۹		کباڑی گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۰۰		کٹل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۱۰۱		کٹلمنڈی	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۱۰۲		کسارٹھ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۰۳		کمان سحر باطل	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۴		کمیلہ قدیم	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۵		کنگ کوٹھی مبارک	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۱۰۶		کولسواڑی	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۰۷		کیشوگری	دوم بیرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (گ)				
۱۰۸		گچی چبوترہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۹	کوچہ	گرونا	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۱۰		گولی پورہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۱	بیرون	گولی پورہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۱۲	بازار	گھانسی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (ل)				

سلسلہ نشان	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱۳		لال دروازہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۴	بیرون	لال دروازہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۱۵		لنگم پلی	حلقہ الف	اول	چادر گھاٹ	
			ردیف (م)			
۱۱۶		محبوب چوک	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۷		محبوب شاہی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۱۸		محبوب پورہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۱۱۹		مختار گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۰	کوچہ	مرغ خانہ	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۱		مشیرآباد	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۲		معظم شاہی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۳		مغل پورہ	دوم اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۴		ملک پیٹھ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۱۲۵		منڈرہ چنبلی	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۲۶		منڈی میر عالم	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۷		موتی گلی	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۲۸		مہاراج گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۹		میاکل بنڈہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۳۰		میدان چوک	دوم اندرون	چہارم	بلدہ	

			ردیف (ن)			
۱۳۱	چھاؤنی	نادعلی بیگ	اول بیرون	سوم	بلدہ	
۱۳۲		ناراین گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۳۳		ناگل چینتہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۳۴		نام پلی	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۱۳۵	کوچہ بازار	نسیم	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۱۳۶		نورخاں	اول اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ھ)			
۱۳۷		ہری باولی	دوم اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ی)			
۱۳۸		یعقوت پورہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۱۳۹		یعقوت پورہ	اول بیرون	دوم	بلدہ	

تختہ محلہ جات و بازارات وغیرہ علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ

سنہ ۱۳۴۰ ف

نمبر شمار	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (الف)			
۱	آبدارخانہ	ابن صاحب	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲	محلہ تکیہ	ابو	میاکل بنڈہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳	تکیہ	ابوشاہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول

سلسلہ نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴	بازار	ابا جی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	حصہ دوم
۵	کوچہ	ابربستی	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶	محلہ	اپوگوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۷	کوچہ	اٹھ گھران	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۸	کوچہ	اچھامیاں	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۹	محلہ	احمد محلہ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	ب	حصہ دوم
۱۰	کوچہ مرزا	احمد علی بیگ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۱	محلہ	اُردو	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲	٠	اڑا بازار	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۱۳	چوک	اسپاں	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندروں	حصہ دوم
۱۴	کوچہ	اسٹیشن بازار	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۱۵	کوچہ	اصلاح سازان	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۱۶	محلہ	اعتبار چوک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۷	کوچہ	اعجاز حسین صاحب	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۱۸	کوچہ	آغا پورہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۱۹	کوچہ باؤلی	آغا فرہاد	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۰	بازار	افضل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۱	محلہ	افضل خان	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۲۲	٠	افضل دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

۲۳	چمن	افضل گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۲۴	•	اقبال گنج	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۲۵	کوٹلہ	اکبر جاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۲۶	احاطہ بازار	اکبر جاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۷	کوچہ کمپونڈ	اکبر صاحب	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۲۸	تکیہ	اکبر علی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۹	تکیہ	اکمل شاہ	محلہ عالم علیخاں	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۳۰	کوچہ مسجد	الماس	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۱	کوچہ مسجد	الماس	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۲	کوچہ تکیہ	اللہ قلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۳	کوچہ	امام باڑہ	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۳۴	•	امام باڑہ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۵	•	امام پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۳۶	کوچہ	امام جنگ	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۷		امام گنج	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۸	احاطہ	امراللہ شاہ	کٹ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۳۹	محلہ	املی بن	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۴۰	محلہ	املی بن	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۴۱	کوچہ	املی بن	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۴۲	دائرہ	امی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۴۳	•	امین باغ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴	.	انجیر باغ	چھتا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۴۵	حصہ	انجیر باغ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۶	کوچہ	اندی سرینواس راؤ	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۴۷		اندھیری گلی	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۴۸	کوچہ	اندھیری باؤلی	گذر میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۴۹	باڑہ	انصاری صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۵۰	کمان	انصاری صاحب	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۵۱	.	انما پورہ	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۵۲	محلہ	اند محل	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۳	کوچہ	انوار اللہ صاحب	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۵۴	.	انور پورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۵۵	کوچہ	اوپر گوڑہ	چھاؤنی نادر علی بیگ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۵۶	.	آہک پورہ	پل کہنہ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۵۷	کوچہ	ایدما باؤلی	قطبی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۵۸	.	ایرانی گلی	ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	سوم
۵۹	.	ایرنا گٹہ	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۰	کوچہ مسجد	ایک خانہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۱	کمان	ایلچی بیگ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۶۲	کوچہ	ایلچی پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم

۶۳	بازار	ایلچی گیرجی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول
			ردیف (ب)			
۶۴	بازار	بارہ گلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۵	کوچہ	بازار گھاٹ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	” سوم
۶۶	کوچہ	باکوارم	باکوارم	چادرگھاٹ	حلقہ الف	” اول
۶۷	کوچہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	” اول
۶۸	محلہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	” اول
۶۹		باغ عامہ	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۷۰	محلہ	بالا گنج	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۷۱	کوچہ	بالاجی کندان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۷۲	کوچہ کھیت	بالنشٹی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۷۳	کھیت	بالنشٹی	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۷۴	کوچہ	بالمکند	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۷۵	کوچہ	بالوجی کندان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۷۶	کوچہ	ببر علی	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۷۷	محلہ	ببری الاوہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۷۸	محلہ	ببری الاوہ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۷۹	محلہ ٹی	بچڑل	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۸۰	محلہ	بچے والی باؤلی	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۸۱	.	بخشی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۸۲	.	بخشی بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۳	کھنڈر	بدرالدین خان	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۴	کوچہ	بدے گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۵	.	براق پنچی	بازار سلیمانجاہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۸۶	محلہ	.برودڑ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۷	کوچہ	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۸۸	کوچہ	.برہمن واڑی	کتل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۹	کوچہ	برہمن واڑی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۹۰	.	برہمن واڑی	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۹۱	کوچہ	برہمن واڑی	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۹۲		برہمن واڑی	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۹۳	درگاہ حضرت	برہنہ شاہ صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۹۴	کوچہ	بڑا ابنڈہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	،، اول
۹۵	کوچہ	بڑی باؤلی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۹۶	کوچہ	بسناتھ	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۹۷	باغ	بسنت گیر	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۹۸	محلہ	بستی بنگلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۹۹	کوچہ	بسید پورہ	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۱۰۰	کوچہ	بشیرالدین	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۰۱	.	بکل کنڈہ	.	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم

۱۰۲	کوچہ	بلونت راؤ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۱۰۳	•	بنڈل گوڑہ	بیرون دریچہ بوا ہیر	بلدہ	سوم بیرون	" دوم
۱۰۴	•	بنڈہ رام بخش	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۱۰۵	کوچہ طویلہ	بینی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۱۰۶	کوچہ قہوہ خانہ	بنی راجہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۱۰۷	کوچہ اسٹور	بنی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۱۰۸	کوچہ	بن شامن جمعدار	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۱۰۹	•	بنگی گلی	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۱۱۰	•	بوا بنڈہ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۱۱۱	دریچہ	بوا ہیر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۱۱۲	سرائے	بوا ہیر خورد	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۱۱۳	سرائے	بوا ہیر کلاں	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۱۱۴	دریچہ	بوڑے شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۱۱۵	محلہ بیرون دریچہ	بوڑے شاہ صاحب	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۱۱۶	کوچہ	بوریہ فروش	چوراہ حبشی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۱۱۷	•	بوریہ داڑی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۱۱۸	کوچہ	بوڑکی بی صاحبہ	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۱۱۹	•	بولی پورہ	اندرون بولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۱۲۰	محلہ	بگڑوہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۱۲۱	محلہ	بھاجی منڈی	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۱۲۲	کوچہ	بہادر خاں ڈھونگی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۲۳	محلہ باغ بخشی	بہادر علی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۱۲۴	کوچہ	بہار مل	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۲۵	۰	بھالدار واڑی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۱۲۶	۰	بھانجی واڑی	کاروان ساہوکار	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۱۲۷	محلہ	بھانڈ پورہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۱۲۸	محلہ	بھانڈ	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۱۲۹	احاطہ	بہرام الدولہ	کوٹلہ عالیجاہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۳۰	کوچہ	بہر روپیہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۳۱	۰	بہرے سائین	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۳۲	محلہ	بھڑ بھڑ نالہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۱۳۳	کوچہ	بہشتیان	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۱۳۴	۰	بہشتی واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۳۵	کوچہ	بہشتی واڑی	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	،، سوم
۱۳۶	۰	بھگوان گنج	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۱۳۷	۰	بھوانی پورہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۱۳۸	سرائے دریچہ	بھونسرہ	بیرون دریچہ بھونسرہ	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۱۳۹	۰	بھوگوڑہ	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۱۴۰	محلہ باغ	بھولا ناتھ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۱۴۱	کوچہ	بھولک پور	بھولک پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، دوم

۱۴۲	کوچہ حکیم	بھومیا	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۱۴۳	محلہ	بھوئی گوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۱۴۴	.	بھوئی گوڑہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	” اول
۱۴۵	محلہ	بھوئی گوڑہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۱۴۶	.	بھوئی واڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	” دوم
۱۴۷	.	بھوئی گوڑہ	سبزی منڈی	”	حلقہ ھ	” اول
۱۴۸	.	بھوئی واڑہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۱۴۹	مسجد	بے ایمان	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۱۵۰	.	بی بی بازار	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” چہارم
۱۵۱	محلہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۱۵۲	کوچہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۱۵۳	.	بی بی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۱۵۴	.	بیانڈ لائین	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” اول
۱۵۵	.	بیت المعذورین	اپروہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” اول
۱۵۶	.	بیدرواڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۱۵۷	محلہ	بیگاریان	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۱۵۸		بیگاری گوڑہ	بیرون دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	” اول
۱۵۹	مارکٹ	بیگم بازار	بیگم بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” دوم
۱۶۰	.	بیگم پیٹھ	بیگم پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	” دوم
۱۶۱	.	بیلہ چندو لعل	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۱۶۲	کوچہ بنگلہ	بینی صاحب	الاوہ بیتیان	بلدہ	اول بیرون	” دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (پ)			
۱۶۳	کوچہ	پاپال جنی لال	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۶۴	باؤلی	پاپڑو	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۱۶۵	محلہ	پالم	مہاراج گنج	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۱۶۶	کوچہ	پالم صاحب	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۱۶۷	کوٹ	پانسو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۶۸	کوچہ	پان والے	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۶۹	کوچہ	پتل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۷۰	کوچہ	پتل والی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۱۷۱	۔	پتھر گٹی	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۱۷۲	محلہ باؤلی	پتھر گھسو	الاوہ بیبیاں	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۷۳	کوچہ	پتھروی	۔	۔	اول اندرون	،، دوم
۱۷۴	کوچہ	پٹھانان	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۱۷۵	۔	پٹھان واڑی	بازار اکبرجاہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۱۷۶	کوچہ	پٹیل	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۷۷	کوچہ	پرتاپ باغ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۱۷۸	۔	پری محل	یاقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۷۹	محلہ	پل قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۸۰	محلہ	پل قدیم	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم

۱۸۱	.	پلٹن اول	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۱۸۲	کوچہ	پلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۱۸۳	.	پنجہ شاہ	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۱۸۴	.	پنجہ گٹہ	پنجہ گٹہ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۱۸۵	بازار	پنچ محلہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۱۸۶	.	پنچ محلہ	مغل پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، سوم
۱۸۷	کوچہ	پنجہ گلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۸۸	کوچہ	پنچ مکھی ہنومان	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۸۹	.	پدا گوڑہ	لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۱۹۰	.	پیٹی پورہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۱۹۱	کوچہ	پلوچیا	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۹۲	کوچہ دیول	پلوچیا	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۹۳	.	پنکھے کی باولی	اندرون فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	.
۱۹۴	.	پھسل بنڈہ	کنٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۱۹۵	.	پھول باغ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۱۹۶	کوچہ الاوہ	پیچھو	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۹۷		پیٹلہ برج	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، سوم
۱۹۸	کوچہ	پیدماّ	لال دروازہ	بلدہ	دوم	،، اول
۱۹۹	کوچہ	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۰۰	احاطہ مسجد	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۰۱	کوچہ درگاہ	پیر بادشاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰۲	کوچہ	پیشکار	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲۰۳	محلہ	پریم چند	گجی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
			ردیف (ت)			
۲۰۴	کوچہ	تاراچند	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۲۰۵	کوچہ	تارا صاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۲۰۶	کوچہ الاوہ	تارو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۲۰۷	•	تاڑبن	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ دوم
۲۰۸	•	تاڑلہ بستی	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ اول
۲۰۹	محلہ	ترپ بازار	ترپ بازار	چادرگھاٹ	؍؍	؍؍ اول
۲۱۰	محلہ	تعلیم شرزہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۲۱۱	کوچہ	تعلیم لال	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	؍؍ سوم
۲۱۲	کوچہ	تعلیم	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۲۱۳	محلہ	تعلیم	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۲۱۴	•	تعلیم المعلمین	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ اول
۲۱۵	کوچہ	تعلیم ملز	فتح دروازہ	بلدہ	اندرون	؍؍ اول
۲۱۶	ناکہ	تغاری	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۲۱۷	•	تکیہ واڑہ (محلہ لنگر چلی)	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ دوم
۲۱۸	محلہ کوچہ	تلجارام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم

۲۱۹	سانچہ	توپ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۲۰	بازار	توپ خانہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۲۲۱	کوچہ	توپ خانہ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۲۲۲	کوچہ	توپ خانہ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ پ	” دوم
۲۲۳	.	توڈی گوڑہ	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” اول
۲۲۴	کوچہ	تولہ صاحب	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۲۲۵	کوچہ	توپ خانہ آسمانجاہی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۲۲۶	دیوڑھی نواب	تہور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	” اول
۲۲۷	.	تیل گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
۲۲۸	کوچہ	تیلن	.	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	” حصہ دوم
۲۲۹	کوچہ	تلجاگوڑہ	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	” سوم
۲۳۰	محلہ	تلجاگوڑہ	تلجاگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۲۳۱		تیغہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
			ردیف (ٹ)			
۲۳۲	.	ٹپہ چبوترہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	” دوم
۲۳۳	کوچہ	ٹپہ خانہ	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۲۳۴	.	ٹکسال	کمان سحرباطل	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۲۳۵	.	ٹکیری پٹی	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	” دوم
۲۳۶	محلہ	ٹکسال	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۲۳۷	کوچہ	ٹیپو صاحب	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	” سوم
			ردیف (ج)			

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۳۸	۰	جلال کوچہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲۳۹	مسجد	جالی	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۴۰	کوچہ	جام باغ	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۲۴۱	کوچہ	جام باغ	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۲۴۲	۰	جامع مسجد	چار مینار	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۲۴۳	کوچہ	جان فنگلاس	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۲۴۴	کوچہ	جانی میان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۴۵	۰	جٹیورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، سوم
۲۴۶	۰	جعفرگوڑہ	،،	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، سوم
۲۴۷	محلہ ناکہ	جعفری	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۲۴۸	کوچہ	جعفری مسجد	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۲۴۹	محلہ خزانہ	جلیلی	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۵۰	کوچہ	جمابائی	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۵۱	میدان	جمال خان	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۲۵۲	تکیہ	جمال بی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۲۵۳	پھاٹک	جمال النسا بیگم	پتھرگٹی	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۲۵۴	کوچہ	جمالہ بستی	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، حصہ اول
۲۵۵	۰	جمعدار گلی	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول

۲۵۶	بازار	جمعرات	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۲۵۷	کوچہ	جمعہ گلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۲۵۸	کوچہ	جنا نارائن	پٹلی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	” دوم
۲۵۹	چوراہا	جنبی	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۲۶۰	.	جنگلی تعلیم	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۲۶۱	.	جنگلی وٹھوبا	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” اول
۲۶۲	محلہ	جنگم مٹھ	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	” دوم
۲۶۳	کوچہ	جنید یار جنگ	کالاڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۲۶۴	.	جوڑوان حوض	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۲۶۵	.	جوشی واڑی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۲۶۶	کوچہ	جوگن	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۲۶۷	احاطہ	جواہران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۲۶۸	کوچہ	جوہری گلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۲۶۹	احاطہ	جہاندار جاہ	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۲۷۰	.	جہاں نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۲۷۱	.	جھگرا بستی	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۲۷۲	.	جہانگیر واڑی	شکر کوٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۲۷۳	کوچہ	جھنڈا گلی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۲۷۴	.	جھنڈا گلی	کوچہ گرونا	بلدہ	اول اندرون	” سوم
۲۷۵	.	جیا گوڑہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” اول

ردیف (چ)

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۷۶	کوچہ	چاپل روڈ	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۷۷	محلہ	چادر	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۲۷۸	.	چارکمان	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۲۷۹	حصہ	چارمحل	بازارعنبر	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۲۸۰	کوچہ	چارنعل صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۸۱	.	چارمینار	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۲۸۲	محلہ	چاکنہ واڑی	معظم شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۲۸۳	کوچہ	چاند پٹیل	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۲۸۴	کوچہ الاوہ	چاند صاحب	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۲۸۵	.	چپل بازار	جدید قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۲۸۶	.	چٹکنی پورہ	چٹکنی پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۲۸۷	کوچہ	چراغ علی صاحب	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۲۸۸	کوچہ	چراغ علی صاحب	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۸۹	کوچہ	چلکل گوڑہ	چلکل گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۲۹۰	کوچہ	چماران	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۲۹۱	باڑہ	چمپا بائی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۲۹۲	محلہ	چمپا دروازہ	چمپا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۲۹۳	کوچہ	چنتل گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" سوم
۲۹۴	.	چنتہ محل	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	" اول

۲۹۵	•	چندراین گٹہ	چندراین گٹہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ دوم
۲۹۶	محلہ	چندرکاپورہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۹۷		چنچل گوڑہ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" حصہ اول
۲۹۸	کوچہ حکیم	چنومیاں	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۲۹۹	کوچہ	چنیا زرگر	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۳۰۰	کوچہ تعزیہ	چوبداراں	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۰۱	•	چوبرچہ	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۳۰۲	محلہ کاغذخانہ	چرم	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۳۰۳	•	چوڑ مہاراج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۳۰۴	•	چوڑی بازار	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۳۰۵	•	چوڑی خانہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۰۶	کوچہ	چوڑی والی	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۳۰۷	احاطہ	چوربیران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۰۸	مسجد	چوک	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۳۰۹	باغ	چھاؤنی راجہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۳۱۰	•	چھوٹا بازار	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۱۱	•	چھوٹا بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۳۱۲		چھوٹا کوٹلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۳۱۳	حصہ	چیلہ پورہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۱۴	کوچہ مسجد	چیونٹی شاہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
			ردیف (ح)			

سلسلہ نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۱۵	کوچہ	حاجی ستیاں	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۳۱۶	کوچہ	حبیب عیدروس	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۱۷	کوچہ درگاہ حضرت	حبیب علیشاہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۳۱۸	.	حبیب نگر	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	” اول
۳۱۹	محلہ باؤلی	حجام	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۳۲۰	کوچہ	حجام	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۳۲۱	کوٹلہ	حسن اللہ خان	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	” سوم
۳۲۲	کوچہ	حسن صالح	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۳۲۳	محلہ مسجد	حسینی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۳۲۴	.	حسینی علم	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۲۵	حصہ	حسینی علم	کسارٹہہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۳۲۶	.	حسینی محلہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۳۲۷	کوچہ	حفیظ اللہ شاہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۳۲۸	کوچہ	حکمت جنگ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” اول
۳۲۹	.	حمال واڑی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۳۳۰	.	حمال واڑی	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۳۳۱	کوچہ	جمال واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۳۳۲	محلہ	حمال واڑی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۳۳۳	.	حمال واڑی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” دوم

۳۳۴	•	حمام باؤلی	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳۳۵	:	حویلی قدیم	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	" اول
۳۳۶	مقطعہ	حمید خان	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم	" دوم
۳۳۷	•	حیدر گوڑہ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
			ردیف (خ)			
۳۳۸	کوچہ	خاکروبان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۳۳۹	•	خرم گوڑہ	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
۳۴۰	کوچہ مسجد	خزانہ	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	" دوم
۳۴۱	محلہ	خلاصی گوڑہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۳۴۲	کوٹ	خلوت	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۳۴۳	محلہ درگاہ	خواجہ صاحب	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۴۴	چہلہ	خواجہ علی صاحب	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۳۴۵	کوچہ	خواجہ علی صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۴۶	کوچہ	خواجہ معین الدین	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۴۷	•	خونی الاوہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۳۴۸	کوچہ	خیاطان	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۴۹	کوچہ	خیاطان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۵۰	•	خیریت آباد	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
			ردیف (د)			
۳۵۱	•	داد محل	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۳۵۲	حصہ	داد محل	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گزر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۵۴	کوچہ	دادن صاحب ایک فروش	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۳۵۵	کوچہ	داراب جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۳۵۶	کوچہ دریچہ	دارالشفاء	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۳۵۷	کوچہ	دارالشفاء	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۳۵۸	۔	دال منڈی	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ د ال	” اول
۳۵۹	کوچہ نواب	داؤد علیخاں صاحب	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ د اؤ	” سوم
۳۶۰	۔	دائی گوڑہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” دوم
۳۶۱	محلہ	دبیر پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۳۶۲	۔	دریاباغ	جیاگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” دوم
۳۶۳	کوچہ	درخت لعل علی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۳۶۴	۔	دلاور گنج	اپر دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” اول
۳۶۵	مسجد	دولہن حجرہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۳۶۶	بیرون	دودھ باؤلی	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	” دوم
۳۶۷	بازار	دودھ باؤلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۶۸	کوچہ	دودھ خانہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	” چہارم
۳۶۹	محلہ	دودھ خانہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۳۷۰	قلعہ	دولت آباد	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	” دوم
۳۷۱	محلہ دیوڑھی	دولہ خان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول

۳۷۲	کوچہ	دوول گوڑہ	دوول گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقۂ الف	حصۂ دوم
۳۷۳	.	دہلی دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۳۷۴	کوچہ	دھنگرواڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقۂ واؤ	؍؍ دوم
۳۷۵	.	دھوبی گھاٹ	ریت بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۳۷۶	.	دھوبی گلی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۳۷۷	.	دھوبن کی مسجد	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقۂ دال	؍؍ دوم
۳۷۸	کوچہ	دھوبی واڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقۂ واؤ	؍؍ دوم
۳۷۹		دھول پیٹھ	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقۂ دال	؍؍ دوم
۳۸۰	کوچہ باؤلی	دھیڑان	چھاونی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ سوم
۳۸۱	.	دھیڑواڑہ	محلۂ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۳۸۲	.	دھیڑواڑہ	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۳۸۳	کوچہ	دھیڑواڑہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقۂ واؤ	؍؍ اول
۳۸۴	کوچہ	دھیڑواڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۳۸۵	کوچہ	دھیڑواڑہ	چارمنار	بلدہ	اول اندرون	؍؍ چہارم
۳۸۶	کوچہ	دھیڑواڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقۂ واؤ	؍؍ دوم
۳۸۷	کوچہ	دھیڑواڑہ	دریچہ باتا	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۳۸۸	.	دیگچی گلی	بازار حسام الملک	بلدہ	اول اندرون	؍؍ چہارم
۳۸۹	درگاہ	دیمال شاہ صاحب	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقۂ ج	؍؍ دوم
۳۹۰	کوچہ	دنیا ناتھ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۳۹۱	.	دیوی باغ	بیرون دریچہ بوہنرہ	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ دوم
			ردیف (ڈ)			

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹۲	طویلہ	ڈونگر سنگھ	عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۳۹۳	کوچہ	ڈیرہ	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	〃 اول
			ردیف (ذ)			
۳۹۴	دیوڑھی	ذوالفقار الدولہ	شکر کوٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	〃 اول
			ردیف (ر)			
۳۹۵	کوچہ	راجہ جیتشور راؤ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	〃 اول
۳۹۶	باغ	راگھو رام	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	〃 دوم
۳۹۷	دیول	رام چندر راؤ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	〃 اول
۳۹۸	.	رام کوٹ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	〃 دوم
۳۹۹	باغ	رام چند نارائن	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	〃 اول
۴۰۰	.	رام سنگھ پورہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ہ	〃 دوم
۴۰۱	کوچہ	رامکا	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	〃 دوم
۴۰۲	محلہ	رام کنٹہ	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	〃 اول
۴۰۳	کوچہ	رام لعل	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	〃 دوم
۴۰۴	گڈہ	راؤ رنبھا	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	〃 دوم
۴۰۵	دیوڑھی راجہ	رائے رایان	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	〃 اول
۴۰۶	کوچہ	رائے رایان	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	〃 سوم
۴۰۷	کوچہ	رتھ خانہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	〃 دوم
۴۰۸	احاطہ باغ	رحیم الدین شاہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ہ	〃 اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۰۹	۰	رحیم پورہ	اپردھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۴۱۰	۰	رحیم پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۴۱۱	۰	رحمت باغ	لنگم پلی	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، سوم
۴۱۲	باغ	رشید الدولہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۱۳	گنبد	رفاعی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۱۴	کوچہ	رفعت الملک	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۴۱۵	۰	رکاب گنج	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۴۱۶	کوچہ	رنگاریڈی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۴۱۷	کوچہ	رنگ راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۱۸	دریچہ	رنگ علیشاہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۴۱۹	کوچہ	رنگ علیشاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۴۲۰	کوچہ	رنگ علیشاہ	پگی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۲۱	کوچہ	رنگنا کلال	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۲۲	۰	رنمست پورہ	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۴۲۳	محلہ بازار	روپ لعل	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۴۲۴	دیوڑہی	روشن الدولہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۲۵	محلہ تکیہ	روشن دل صاحب	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۴۲۶	کوچہ	روشن علیصاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۲۷	تکیہ	رہبر شاہ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۲۸	محلہ تکیہ	رہبر علیشاہ	منڈوہ چمیلی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۲۹	کوچہ	ریٹھ گلی	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۴۳۰	محلہ	ریگڑان	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	” چہارم
۴۳۱	محلہ	رین بازار	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	” اول
			ردیف (ز)			
۴۳۲	احاطہ	زبردست خان	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۴۳۳	کوچہ	زچا بی بی	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۴۳۴	کوچہ	زرد علی شاہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۴۳۵	کوچہ	زرگران	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۴۳۶	کوچہ	زرگران	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۴۳۷	محلہ باؤلی	زرگران	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۴۳۸	تکیہ	زماں خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۴۳۹	کوچہ دائرہ	زمستان پور	زمستان پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	” اول
۴۴۰	.	زنانی پھاٹک	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	” اول
۴۴۱	.	زنبور خانہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۴۴۲	کوچہ	زور آور جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
			ردیف (س)			
۴۴۳	محلہ کمان	ساجدہ بیگم	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” سوم
۴۴۴	کوٹلہ	سادو بنے	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴۵	کوچہ	سادوسجان	حیدر گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۴۴۶	.	ساربان واڑی	کاروان اہیان	چادرگھاٹ	حلقہ ال	،، اول
۴۴۷	بارہ دری نواب	سالارجنگ	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۴۴۸	بنڈی خانہ نواب	سالارجنگ	منڈی میر عالم	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۴۴۹	جلوخانہ نواب	سالارجنگ	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۴۵۰	باورچیخانہ نواب	سالارجنگ	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۴۵۱	مقطعہ	سالوبائی	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۴۵۲	.	ساہوکار بیٹی	کاروان اہیان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۴۵۳	محلہ	سانچہ توپ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۴۵۴	پھاٹک	سبحان خاں	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۵۵	.	سبزی منڈی	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۴۵۶	کمان	سحر باطل (سیڑول)	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۴۵۷	.	سدی رسالہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، سوم
۴۵۸	محلہ دُوکان	سدّپا	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۴۵۹	بازار	سدی عنبر	مختار گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۴۶۰	کوچہ	سدی عنبر	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۴۶۱	کوچہ	سردار یار جنگ	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۴۶۲	کوچہ	سردار بیگ	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۴۶۳	کوچہ	سرور جنگ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶۴	کوچہ خواجہ	سعادت اللہ صاحب	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۴۶۵	گلی	سلطان گلی	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	״ اول
۴۶۶	کوچہ	سکندرخان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۴۶۷	۰	سکندر بازار	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	״ دوم
۴۶۸	۰	سکنڈ پلٹن	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	״ اول
۴۶۹	دیول	سکھاں	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	״ اول
۴۷۰	محلہ	سکھہ واڑی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۴۷۱	کوچہ	سکھہ واڑی	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	״ دوم
۴۷۲	بازار	سلیماں جاہ	سلیماں جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۴۷۳	محلہ نواب	سلیمان علیخان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۴۷۴	۰	سنگ ٹولہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	״ اول
۴۷۵	محلہ مسجد	سنگ سیاہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۴۷۶	محلہ	سورہ واڑی	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	״ دوم
۴۷۷	کمان	سوکھی میر	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۴۷۸	۰	سوماجی گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	״ سوم
۴۷۹	کوچہ درگاہ	سونٹے پیر	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	״ سوم
۴۸۰	۰	سیتا پھل منڈی	چوراہہ حبشی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	״ دوم
۴۸۱	محلہ	سیتارام پیٹھ	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	״ دوم
۴۸۲	۰	سقا گلی	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	״ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۸۳	درگاہ حضرت	سید رضا کبرے والے	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۸۴	کوچہ	سید صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	〃 دوم
۴۸۵	کوچہ درگاہ	سید صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	〃 دوم
۴۸۶	چبوترہ	سید علی صاحب	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	〃 دوم
۴۸۷	کوچہ	سید فاضل صاحب	چادر گھاٹ	بلدہ	اول بیرون	〃 اول
۴۸۸	محلہ	سیف آباد	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	〃 دوم
۴۸۹	کمان	سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	〃 چہارم
			ردیف (ش)			
۴۹۰	کوچہ	شاہ پورجی معظمہ	شاہ پورجی معظمہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	〃 دوم
۴۹۱	کوچہ	شادی لعل	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	〃 اول
۴۹۲	مسجد	شام بیگ	دریچہ بودلیشاہ	بلدہ	اول اندرون	〃 دوم
۴۹۳	باڑہ	شام راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	〃 اول
۴۹۴	کوچہ	شاما گھڑیالن	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	〃 اول
۴۹۵	پہاڑی	شاہ سبلی صاحب	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	〃 دوم
۴۹۶	کوچہ حضرت	شاہ خاموش صاحب	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	〃 دوم
۴۹۷	کوچہ	شاہ روبستان	مغل پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	〃 دوم
۴۹۸	محلہ درگاہ حضرت	شاہ عالم محبوب عالم	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	〃 دوم
۴۹۹	بازار	شاہ علی بنڈہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	〃 دوم
۵۰۰	محلہ	شاہ عنایت گنج	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	〃 اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۰۱	•	شاہ گنج	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۰۲	مسجد	شاہ گلن	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	〃 اول
۵۰۳	•	شبلی گنج دخورشید گنج	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	〃 اول
۵۰۴	راستہ	شتر خانہ	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	〃 اول
۵۰۵	کوچہ	شتر خانہ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	〃 اول
۵۰۶	•	شتر واڑی	کاروان اپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	〃 دوم
۵۰۷	گنبد حضرت مولوی	شجاع الدین صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	〃 اول
۵۰۸	کوچہ	شکار خانہ	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	〃 اول
۵۰۹	کوچہ مسجد	شکر	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	〃 اول
۵۱۰		شعبانی گلی	جیاگوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	〃 سوم
۵۱۱	حصہ	شکر کوٹھہ	شکر کوٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	〃 اول
۵۱۲	بازار	شکر گنج	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	〃 دوم
۵۱۳	محلہ	شمبھو پرشاد	بیرون دریچہ بواہیر	بلدہ	سوم بیرون	〃 اول
۵۱۴	بازار	شمس الامرا امیر کبیر	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	〃 اول
۵۱۵	محلہ دیوڑھی	شمشیر جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	〃 دوم
۵۱۶	•	شمشیر گنج	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	〃 اول
۵۱۷	•	شکر بازار غربی حصہ	کاروان اپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	〃 اول
۵۱۸	کوچہ	شکر باغ	تلجاگوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	〃 دوم
۵۱۹	دیوڑھی نواب	شہنور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	〃 اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۲۰	مسجد	شیخ احمد صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۵۲۱	درگاہ	شیخ جی حالی	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۲۲	کوچہ	شیخ حیدر	چھتہ بازار	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۵۲۳	کمان	شیخ فیض	بیرون یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۲۴	کوچہ	شیر علی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۲۵	•	شیر گل	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۲۶	•	شیر گلی	سکندر بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۵۲۷	کوچہ چونگی	شیش گر راؤ	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۲۸	کوچہ	ششتیا	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
۵۲۹	کوچہ	شیطان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۳۰	دیوڑہی	شیوراج بہادر	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	" چہارم
			ردیف (ص)			
۵۳۱	مارکٹ	صاحب خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" سوم
۵۳۲	محلہ	صاحب گنج	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۳۳	کوچہ	صدر امین	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۳۴	کوچہ	صدر امین کوتوالی	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۳۵	کوچہ	صرافان	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۳۶	باغ	صفا	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
۵۳۷	کوچہ گاڑی خانہ	صفائی	ترپ بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۳۸	کوچہ عقب مقبرہ باغ	صمصام الدولہ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۵۳۹	جلوخانہ	صمصام الملک	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۴۰	کوچہ	صنم	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۴۱	کوچہ	صورت سورت	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۵۴۲	دیوڑھی	سیف نواز جنگ	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
			ردیف (ط)			
۵۴۳	کوچہ	طالب الدولہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۴۴	کوچہ	طوطا رام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۵۴۵	محلہ	طہماسپ خان	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
			ردیف (ظ)			
۵۴۶	کوچہ	ظفر الدولہ	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۴۷	کوچہ	ظہیر الدین خان صاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۴۸	محلہ تکیہ	ظہور شاہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
			ردیف (ع)			
۵۴۹	کوچہ نواب	عابد نواز جنگ بہادر	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" سوم
۵۵۰	.	عاشور خانہ شاہی	.	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۵۱	کوچہ	عبدالباقر خان	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۵۱	کوچہ	عبدالحی شاہ صاحب	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" سوم
۵۵۳	کوچہ باغ	عبدالرزاق	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۵۴	کوچہ	عبدالقادر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۵۵	کوچہ	عبدالقیوم صاحب	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۵۵۶	رسالہ	عبداللہ	مختار گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” سوم
۵۵۷	•	عثمان شاہی	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” اول
۵۵۸	محلہ	عثمان بازار	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۵۵۹	محلہ	عثمان پورہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۵۶۰	•	عثمان گنج	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” سوم
۵۶۱	کوچہ مسجد	عثمانیہ	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۵۶۲	محلہ کوٹ	عثمانیہ	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۵۶۳	احاطہ	عوض بیگی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	” اول
۵۶۴	کوچہ	عروب	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۵۶۵	محلہ	عروب	چوراہہ جینسی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۵۶۶	کوچہ	عزت یار جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۵۶۷	محلہ دیوڑھی	عسکر جنگ	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	” سوم
۵۶۸	•	عاشورخانہ شاہی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۵۶۹	حصہ	عاشورخانہ	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۵۷۰	کوچہ	عالم علی خاں	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۵۷۱	کوٹلہ	عالیجاہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	” اول
۵۷۲	کوٹلہ	عالیجاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	” سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۷۳	بیرون کوٹلہ	عالیجاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۵۷۴	بازار دروازہ	علی آباد	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۵۷۵	محلہ بیرون	علی آباد	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۵۷۶	،	علی گنج	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۵۷۷	احاطہ	علی یاور الدولہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۵۷۸		عمدہ بازار	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۵۷۹	باغ	عمدہ بیگم صاحبہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۵۸۰	کوچہ	عمر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۵۸۱	،	محلہ پورہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ،،	،، سوم
۵۸۲	،	عیدگاہ قدیم	کنٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۵۸۳	،	عیدی بازار	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	،
			ردیف (غ)			
۵۸۴	غازی بنڈہ بازار	غازی بنڈہ	غازی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۵۸۵	بیرون	غازی بنڈہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۵۸۶	مقطعہ	غالب جنگ	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۵۸۷	دیوڑھی	غالب جنگ	منڈوہ چمیلی	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۵۸۸	بازار مسجد	غسالان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۵۸۹	محلہ	غسالان	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۵۹۰	کوچہ	غلامان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۹۱	کوچہ	غلام محمد صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۹۲	کوچہ حکیم سید	غلام نبی صاحب	لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	" چہارم
۵۹۳	محلہ چھاؤنی	غلام مرتضیٰ کمیدان	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۹۴	محلہ تکیہ	غنی اللہ شاہ صاحب	چوراہیہ حبشی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۵۹۵	محلہ باغ	غنی یار جنگ	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۵۹۶	کوچہ	غوث پورہ	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۵۹۷	مسجد	غیاث الدین صاحب	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	" سوم
			ردیف (ف)			
۵۹۸	کوچہ	فتح اللہ بیگ	چار مینار	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۹۹	کوچہ	فتح سلطان صاحب	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" اول
۶۰۰	۰	فتح دروازہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۰۱	بازار	فتح یاب خان	چیچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۰۲	احاطہ نواب	فخر الملک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۰۳	کوچہ	فرخ مرزا	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۰۴	کوچہ	فراش خانہ	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۶۰۵	کوچہ	فراش خانہ	منڈوہ جیلی	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۰۶	۰	فرمان واڑی	ترپ بازار	چادر گھاٹ	ب	۰
۶۰۷	۰	فرنگی گوڑہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۶۰۸	کوچہ	فریدون جاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفاتی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۰۹	کوچہ	نصیح جنگ	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۶۱۰	کوچہ	فقیروا اڑہ	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
۶۱۱	.	فقیروں کی گلی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۱۲	.	فلک نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۶۱۳	بازار	فوجدار خاں	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۶۱۴	محلہ	فیل خانہ چندولعل	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۶۱۵	.	فیل خانہ	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
			ردیف (ق)			
۶۱۶	دیوڑھی	قادرالدولہ	کچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۱۷	کوچہ	قادر گوڑہ	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۶۱۸	کوچہ	قادر نواز جنگ	کتل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۶۱۹	محلہ باؤلی	قاسم خان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۲۰	کوچہ اسٹور	قاسم صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۲۱	.	قاضی پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۶۲۲	مسجد	قبول بادشاہ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۶۲۳	کوچہ گاؤ	قصابان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۲۴	کوچہ	قصابان	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۶۲۵	کوچہ	قطب صاحب	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۶۲۶	کوچہ مسجد	قطب عالم	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲۷	۰	قطبی گوڑہ	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۲۸	کوچہ	قمرالدین صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۲۹	بازار	قیصرالدولہ	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
			ردیف (ک)			
۶۳۰		کاچی گوڑہ	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۶۳۱	۰	کاچی واڑی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۶۳۲	اندرون	کاروان ساہوان	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" دوم
۶۳۳	۰	کاروان اسپان	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۶۳۴	محلہ	کاشی رام	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۶۳۵	کوچہ	کاغذی گوڑہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" اول
۶۳۶	۰	کالوا گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۶۳۷	کوچہ	کالے صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۶۳۸	۰	کالی قبر	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۶۳۹	محلہ	کالی قبور	چوراہیہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۶۴۰	کوچہ	کالی مسجد	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۴۱	۰	کاماٹی پورہ	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۶۴۲	۰	کاماٹی پورہ	کاماٹی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	" سوم
۶۴۳	۰	کاماٹی پورہ	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۶۴۴	کوچہ	کباڑی گوڑہ	کباڑی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۴۵	کوچہ	کبوترخانہ قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۴۶	کوچہ	کبوترخانہ جدید	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
۶۴۷	کوچہ	کپتان	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	״ اول
۶۴۸	کوچہ	کتب خانۂ آصفیہ	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	״ دوم
۶۴۹	.	کوتہ بستی	حیدرگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	״ اول
۶۵۰	.	کتا گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	״ چہارم
۶۵۱	.	کوتہ گلی	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	״ دوم
۶۵۲	.	کٹل منڈی	کٹل منڈی	״	حلقہ ب	״ اول
۶۵۳	احاطہ	کرارجنگ	کوچہ گردنا	بلدہ	اول اندرون	״ سوم
۶۵۴	.	کرماگوڑہ	جہان نما	بلدہ	سوم بیرون	״ اول
۶۵۵	محلہ	کرماگوڑہ	چھاونی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	״ چہارم
۶۵۶	.	کرماگوڑہ	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	״ سوم
۶۵۷	کوچہ	کرتوسے صاحب	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	״ اول
۶۵۸	.	کسارہٹہ	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۶۵۹	.	کشن گنج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	״ اول
۶۶۰	کوچہ	کلب علی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۶۶۱	.	کلثوم پورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	״ دوم
۶۶۲	کوچہ	کلی میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۶۶۳	.	کمائی پورہ	جرشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	״ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۶۴	۰	کمان سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	حصہ چہارم
۶۶۵	بازار	کمان ہاہی	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۶۶۶	۰	کنور جی گوڑہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” دوم
۶۶۷	۰	کمرتی گنبد	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” اول
۶۶۸	کوچہ	کمبل پوش	پکی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۶۶۹	کوچہ	کمل والے شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۶۷۰	کوچہ	کمندان	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۶۷۱	کوچہ	کمہاران	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۶۷۲	۰	کمہارواڑی	فیل خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” دوم
۶۷۳	کوچہ	کمہارواڑی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۶۷۴	۰	کمہارواڑی	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۶۷۵	۰	کمہارواڑی	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۶۷۶	کوچہ	کمہارکنوان	کالاڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۶۷۷	کوچہ مسجد	کمیلہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۶۷۸	۰	کمیلہ قدیم	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۶۷۹	محلہ	کنجرواڑی	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۶۸۰	۰	کنچن باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۶۸۱	کوچہ	کندی کشن راؤ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۶۸۲	کوچہ	کندن گر کچھیا	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۸۳	محلہ	کندیکل	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۶۸۴	کوچہ باؤلی	کنڈالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۶۸۵	.	کنگ کوٹھی مبارک	کنگ کوٹھی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۶۸۶	محلہ	کوت	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۶۸۷	.	کتہ گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۶۸۸	کوچہ	کوٹر قدیم	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۶۸۹	.	کوٹر کوتوالی	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۶۹۰	محلہ مسجد	کوکہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۹۱	بازار	کوکہ ٹٹی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۶۹۲	.	کولسہ واڑی	کولسہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۶۹۳	.	کومٹ واڑی	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۹۴	کوچہ	کہاران	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۹۵	.	کہاری باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۶۹۶	حصہ	کھوکرواڑی	شکر کوٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۹۷	حصہ	کھوکرواڑی	کمان سحرباطل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۹۸	محلہ	کیشوگری	کیشوگری	بلدہ	دوم بیرون	" دوم
۶۹۹	محلہ	کیلاس باغ	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۷۰۰	.	کیوان گنج از پل قدیم	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۷۰۱		تا مسلم پل حدود ممنوعہ				

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (گ)			
۷۰۲	کوچہ	گاذران	کسارٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۷۰۳	•	گانجہ گلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	״ دوم
۷۰۴	کوچہ تکیہ	گجراتی شاہ صاحب	نارائین گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	״ دوم
۷۰۵	محلہ	گچی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۷۰۶	•	گچی باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۷۰۷	کوچہ	گچی چبوترہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	״ اول
۷۰۸	•	گڑ لیکاری گوڑہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	״ دوم
۷۰۹	•	گرد مبارک	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	״ اول
۷۱۰	کوچہ	گروتا	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	״ دوم
۷۱۱	کوچہ	گلاب سنگھ	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۷۱۲	•	گلبل گوڑہ	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	״ اول
۷۱۳	•	گلزار حوض	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	״ چہارم
۷۱۴	حصہ	گلزار حوض	کمان سر باٹل	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
۷۱۵	کوچہ	گندم رامنا کلال	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	״ اول
۷۱۶	•	گندہ گلی	جیاگوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	״ دوم
۷۱۷	•	گندی باؤلی	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۷۱۸	•	گندی باؤلی	کوچہ ایرانی	بلدہ	اول اندرون	״ سوم
۷۱۹	کوچہ	گنڈی مرزا	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	״ اول

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۲۰	.	گنگا باؤلی	اپر دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۴۲۱	کوچہ	گنیش راؤ	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۴۲۲	.	گنیش گھاٹ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	” دوم
۴۲۳	.	گوڑی ماتا	بیرون دیوڑھی پہونرہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۴۲۴	.	گوشہ کٹ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” اول
۴۲۵	.	گوشہ محل	توپ خانہ	”	حلقہ ب	” چہارم
۴۲۶	.	گول بنگلہ	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	” اول
۴۲۷	.	گولہ گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۴۲۸	.	گولہ گلی	کسارٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۴۲۹	.	گولہ گلی	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۴۳۰	کوچہ	گولی	.	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۴۳۱	بیرون	گولی پورہ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۴۳۲	.	گولی گوڑہ	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	” سوم
۴۳۳	کوچہ	گولی واڑہ	خیریت آباد	”	حلقہ واؤ	” دوم
۴۳۴	.	گولی واڑہ	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	” دوم
۴۳۵	باؤلی	گوند	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۴۳۶	.	گھانس منڈی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” اول
۴۳۷	.	گھانس منڈی	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۴۳۸	بازار	گھانسی	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۳۹	.	لکھن راج بازار	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۷۴۰	.	گوبند باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	״ اول
			ردیف (ل)			
۷۴۱	.	لاڑ بازار	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
۷۴۲	کوچہ مسجد	لعل احمد صاحب	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۷۴۳	کوچہ	لعل پرشاد	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	״ دوم
۷۴۴	سرائے	لعل خان	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	״ اول
۷۴۵	محلہ بیرون	لعل دروازہ	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۷۴۶	کوچہ	لال گراں	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	״ اول
۷۴۷	بازار	لال گیر جی	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ اول
۷۴۸	کوچہ	لالہ میاں	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	״ اول
۷۴۹	محلہ باغ	لشکر جنگ	الاوہ بیتیاں	بلدہ	اول بیرون	״ دوم
۷۵۰	کوچہ	لطیف پورہ	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	״ دوم
۷۵۱	.	لکڑی کا پل	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	״ اول
۷۵۲	.	للتا باغ	بھوئی گوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۷۵۳		لنگم پلی	لنگم پلی	.	حلقہ الف	حصہ اول
۷۵۴	.	لودھی واڑی	محلہ عالم علی خاں	بلدہ	چہارم	״ اول
۷۵۵	.	لوہار خانہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۷۵۶	کوچہ مسجد	لیموں والے	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (م)			
۷۵۷	دریچہ	ماتا	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۷۵۸	.	ماونا بیٹھہ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۷۵۹	محلہ	مالا کنٹہ	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ (ب)	.
۷۶۰	ہاٹ	ماما بختاور	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۷۶۱	مقبرہ	ماما نیک قدم	عیدی بازار	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۷۶۲	کوچہ	ماما جمیلہ	منڈوہ چنبیلی	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۶۳	مقطعہ	ماما دل آرام	کنٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۷۶۴	کوچہ	ماما رمضانی	چھاؤنی ناد علی بیگ	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۷۶۵	محلہ	ماہی پورہ	چوراہیہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۷۶۶	.	متماگوڑہ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۶۷	کوچہ	مجلس رئے	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۷۶۸	.	مچھلی واڑی	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۷۶۹	کوچہ	محبوب باڑہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۷۰	.	محبوب پورہ	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۷۷۱	.	محبوب چوک	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۷۷۲	کوچہ چھلہ	محبوب سبحانی	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۷۷۳	محلہ	محبوب شاہی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۷۴	.	محبوب گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۷۵	کوچہ	محبوب علی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۷۶	کوچہ	محمد حسین خان صاحب	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	” سوم
۷۷۷	درگاہ	محمد حسین صاحب	بھوئی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	” دوم
۷۷۸	کوچہ	محمد شاہ میاں صاحب	بازار مصام الملک	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
۷۷۹	عقب مسجد	محمد شاہ	فیل خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” سوم
۷۸۰	بازار کمان	محمد شکور	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۷۸۱	کوچہ	محمد صاحب میاں	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۷۸۲	کوچہ مولوی	محمود صاحب	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۷۸۳	کوچہ باغ	محی الدین بادشاہ صاحب	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۷۸۴	.	مختار گنج	نشان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” اول
۷۸۵	کوچہ	مخدوم علی	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۷۸۶	کوچہ	مدک خانہ	بازار مصام الملک	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
۷۸۷	مقطعہ	مدن خاں	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۷۸۸	کوچہ	مدینہ مسجد	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۷۸۹	کوچہ	مرثیہ خوان	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۷۹۰	.	مراد محل	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۷۹۱	چھاؤنی	مرتضیٰ کنٹلان	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	” دوم
۷۹۲	محلہ کوچہ	مرزا عباس	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۷۹۳	کوچہ	مرزا علی	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	” دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹۴	چوک	مرغان	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۹۵	باؤلی	مرغ خانہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۷۹۶	کوچہ باغ	مرلیدھر	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" اول
۷۹۷	۔	مرہٹہ پٹی	دہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۷۹۸	۔	مستعید پورہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	" اول
۷۹۹	۔	مستان پورہ یعنے تکیہ مستان	۔	چادر گھاٹ	حلقہ الف	۔
۸۰۰	پورہ	مستان پورہ (کوچہ شاہ مستان جاروب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۸۰۱	سڑک	مطرجان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۸۰۲	باغ	مسلم جنگ	چادر گھاٹ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۸۰۳	محلہ مسجد	مشک شاہ نئی آباد بجانب بلدہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۸۰۴	کوچہ	مشیر آباد	مشیر آباد	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" اول
۸۰۵	محلہ	مصری گلی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۸۰۶		مصری گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۸۰۷	ناکہ	مقصور	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۸۰۸	کوچہ	مظفر جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۰۹	کوچہ	معز بادشاہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۱۰	کوچہ نواب	معز یار جنگ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ سوم
۸۱۱	محلہ	معظم شاہی	معظم شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	″ اول
۸۱۲	کوچہ	معماران	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	″ اول
۸۱۳	کوچہ حکیم	معین الدین صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	″ اول
۸۱۴	تکیہ	مغل فقیر	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	″ اول
۸۱۵	.	مغل پورہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	″ سوم
۸۱۶	.	معین پورہ	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	″ اول
۸۱۷	کوچہ	مفتی صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	″ اول
۸۱۸	کوچہ	مقدم جنگ	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	″ دوم
۸۱۹	کمان	مکرم الدولہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	″ اول
۸۲۰	کوچہ درگاہ	مکہ شاہ صاحب	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	″ اول
۸۲۱		مکہ مسجد	پنج محلہ	بلدہ	سوم اندرون	″ سوم
۸۲۲	کوچہ	مکھن لعل	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	″ دوم
۸۲۳	کوچہ	مکھن لعل	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	″ دوم
۸۲۴	.	مکی لعل صاحب	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	″ دوم
۸۲۵	کوچہ	مکے میاں	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	″ دوم
۸۲۶	محلہ	مکے باؤلی	چلکل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	″ اول
۸۲۷	کوچہ باؤلی	مگر	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	″ اول
۸۲۸	الاوہ	ملاں رضوی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	″ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۲۹	کوچہ	ملان مراد علی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۸۳۰	.	ملائی مٹھ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	” دوم
۸۳۱	محلہ	ملتانی پورہ	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۸۳۲	.	ملک پیٹھ	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۸۳۳	کوچہ	منڈلی گنبذ قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۸۳۴	کوچہ	منڈلی گنبذ جدید	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۸۳۵	کوچہ	منڈوہ چنبیلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	” چہارم
۸۳۶	محلہ طویلہ	منجو میان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۸۳۷	.	منگل بازار	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۸۳۸	.	منگل ہاٹ	اپردھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	” اول
۸۳۹	محلہ مردہ	منور	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۸۴۰	بازار دیوڑھی	منی لال	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۸۴۱	کوچہ باغ	منیر جنگ	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۸۴۲	.	منیر گنج	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
۸۴۳	کوچہ	موتی بیگم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۸۴۴	محلہ مسجد	موتی بیگم صاحبہ	بازارگھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۸۴۵	کوچہ مسجد	موتی خان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۸۴۶	.	موتی گلی	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۸۴۷	.	موتی نالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	” دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۴۸	محلہ عقب	موٹرخانہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۸۴۹	.	موچی واڑہ	کولسہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۸۵۰	کوچہ	موسیٰ باؤلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۵۱	احاطہ	موسیٰ قادری	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۸۵۲	درگاہ	موسیٰ قادری	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۵۳	احاطہ	موسیٰ قادری	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۵۴	مسجد	مولا میاں	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۸۵۵	محلہ	مولیٰ باغ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۸۵۶	کوچہ	مومن صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۵۷	کوچہ	مہاراج گنج	بیرون دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	،، سوم
۸۵۸	.	مہاراج گنج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۸۵۹	عقب موٹرخانہ	مہاراجہ بہادر	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۶۰	گنج	مہاراجہ بہادر	ناگل چینتہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۶۱	محلہ خانہ باغ	مہاراجہ بہادر	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۶۲	کوچہ	مہتاب خاں جمعدار	بیچنجل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۸۶۳	.	مہندی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۸۶۴	.	میاکل بنڈہ	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۶۵	محلہ درگاہ	میاں پیسہ صاحب	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۸۶۶	چوک	میدان خان	میدان چوک	بلدہ	[illegible] اندرون	،، چہارم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۶۷	کوچہ	میر بادشاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۸۶۸	کوچہ	میران	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۸۶۹	احاطہ	میر بادشاہ	کٹہ تالاب	بلدہ	دوم اندرون	” چہارم
۸۷۰	کٹہ تالاب	میر جملہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” چہارم
۸۷۱	کوچہ	میر شکاری	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۸۷۲	کوچہ منڈی	میر عالم	پتھر گٹی	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
۸۷۳	کوچہ	میر محلہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۸۷۴	کوچہ	میر معانی خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۸۷۵	میر مغال	شاہ گنج	بلدہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۸۷۶	میر مومن صاحب قبلہ	علی آباد	بلدہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۸۷۷	دائرہ	میر مومن صاحب	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۸۷۸	کوچہ	میسما	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۸۷۹	کوچہ	مینار بٹی	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	” اول
۸۸۰	کوچہ	میلار گوڑہ	چپل گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	” اول
۸۸۱	۰	میواتی پورہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ داد	” اول
			ردیف (ن)			
۸۸۲	کوچہ	نارائن اشونت راؤ	لعل دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۸۸۳	چھاؤنی	ناد علی بیگ	چھاؤنی ناد علی بیگ	بلدہ	اول بیرون	” سوم
۸۸۴	تعلیم	نارائن پرشاد	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۸۸۵	۰	نارائن گوڑہ	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	” دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۸۶	کوچہ مسجد	ناریل گر	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۸۷	پہلہ	ناصر جنگ	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۸۸۸	بڑی گلی	ناکہ تاڑ	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۸۸۹		ناکہ چھتری	بھوئی گوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۸۹۰	.	ناگل چنتہ	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۹۱	کوچہ	ناگوراؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۹۲	محلہ	ناگا باؤلی	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۸۹۳	محلہ	نالہ بازار	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۸۹۴	.	نام پلی	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	" اول
۸۹۵	مسجد	نامدار خان	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۸۹۶	کوچہ	ناناکاماٹی	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۹۷	کوچہ فقیرہ	نانامیاں	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۸۹۸	کوچہ	نانامیاں	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۸۹۹	کوچہ	نانک باؤلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۹۰۰	باڑہ	نانک شاہی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۹۰۱	.	نائی پورہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۹۰۲	راستہ کارخانہ	نتھو بیگ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۰۳	کوچہ	نثار حسین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۹۰۴	کوچہ	نجاران	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
٩٠٥	کوچہ	نجاران	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
٩٠٦	.	نجار واڑی	بازار اکبر جاہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	” اول
٩٠٧	.	نخاخش	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
٩٠٨	کوچہ مسجد	نذیر جنگ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	” اول
٩٠٩	محلہ مقطعہ	نرخی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
٩١٠	کوچہ دیول	نرسنگھان	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	” اول
٩١١	کوچہ	نسیم	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
٩١٢	احاطہ نواب	نظام یار جنگ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	” اول
٩١٣	محلہ	نعلبند	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
٩١٤	دائرہ	نعمت خاں علی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
٩١٥	کوچہ	ناغر جمعدار	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	” سوم
٩١٦	کوچہ	نقارچیان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	” دوم
٩١٧	.	نقار خانہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” اول
٩١٨	بازار	نقاش	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
٩١٩	کوچہ	نقاشان	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	” دوم
٩٢٠	محلہ الاوہ	نقاشان	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
٩٢١	کوچہ	نکی گوٹہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
٩٢٢		نلہ باغ	جنگم متھہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
٩٢٣		نوبت پہاڑ	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	” اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۲۴	کوچہ	نواب میاں	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۲۵	بازار	نور خان	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۹۲۶	کوچہ	نورو زجی	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	” اول
۹۲۷	محلہ	نور الامرا	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۹۲۸	کوچہ	نوگرہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۹۲۹	کوچہ	نہر	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۹۳۰	•	نیا پل	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	•
۹۳۱	•	نیو لائنس	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	” اول
			ردیف (واؤ)			
۹۳۲	باڑہ	وٹھل راؤ تیرپلی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۹۳۳	کوچہ	وٹھل واڑی	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	” دوم
۹۳۴	•	وٹے پلی	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۹۳۵	•	ورک شاپ روڈ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	” دوم
۹۳۶	کوچہ	وزیر علی بخشی	بازار جمعہ	بلدہ	اول اندرون	” سوم
۹۳۷	کوچہ	وزیر علی صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۹۳۸	احاطہ ڈاکٹر	وزیر علی	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	” دوم
۹۳۹	کوچہ	وزیر علی مرثیہ خوان	دار الشفا	بلدہ	اول اندرون	•
			ردیف (ھ)			
۹۴۰	•	ہاتھی باؤلی	بیلہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۴۱	کوچہ	ہجڑہ	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۹۴۲	کوچہ	ہدایت علیخاں	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	″ اول
۹۴۳	باؤلی	ہرن	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	″ دوم
۹۴۴	•	ہری باؤلی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	″ دوم
۹۴۵	کوچہ	ہرین سنگھ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	″ دوم
۹۴۶	•	ہمت پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	″ دوم
۹۴۷	کوچہ	ہنومان	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	″ دوم
۹۴۸	•	ہنومان گلی	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	″ دوم
۹۴۹	کوچہ	ہنومان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	″ اول
۹۵۰	دیول	ہنومان	سکنڈ پلٹن	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	″ دوم
۹۵۱	کوچہ	ہیرالال	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	″ اول
۹۵۲	گڈہ	ہیرابائی	دریچہ ماتا	بلدہ	سوم بیرون	″ دوم
۹۵۳	کوچہ	ہوز ٹون	ٹیپو صاحب مقطعہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	″ اول
			ردیف (ے)			
۹۵۴	کنٹہ	یادگار حسین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	″ اول
۹۵۵	کوچہ مسجد مولوی	لیلیٰ صاحب	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	″ دوم
۹۵۶	محلہ مسجد	یٰسین ہجڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	″ اول
۹۵۷	الاوہ	یتیمان	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	″ دوم
۹۵۸	•	یاقوت پورہ	یاقوت پورہ		اول بیرون	″ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۵۹	کوچہ	یلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۶۰	•	یوسف بازار	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۹۶۱	کوچہ درگاہ حضرت	یوسف صاحب شریف صاحب	نام پلی	چادر گھاٹ	طلقہ ب	" دوم
۹۶۲	مسجد	یونس صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم

مالگزاری

ضلع بندی کی بنیاد ملک سرکار عالی مین نواب سالار جنگ اعظم مدار المہام نے ماہ آبان سنہ ۱۲۷۱ف مین ڈالی۔ جو ماہ آبان سنہ ۱۲۷۷ف مین ختم ہوئی سابق مین ملک کی تقسیم صوبہ سرکار و محال پر تھی۔ جین ضلع بندی کل ریاست (۵) اسمات اور (۱۷) ضلع پر تقسیم کی گئی اسمات کے نام مندرجۂ ذیل تھے۔

شرقی مستقر بھونگیر غربی مستقر بیدر
جنوبی مستقر گلبرگہ شمالی پٹن چیرو
شمالی و غربی اورنگ آباد

ہر ایک سمت کیلئے ایک ایک صدر تعلقدار کا تقرر ہوا۔

سنہ ۱۲۹۲ف م سنہ ۱۳۰۰ھ مین سمت غربی اورنگ آباد قرار دیا گیا اور بیدر سے سمت غربی کا مستقر برخواست ہوا۔ بعد شکست مجلس مالگذاری سنہ ۱۲۹۴ف مین بجائے صدر تعلقداروں کے صوبہ داروں کا تقرر ہوا سنہ ۱۳۰۳ف مین صوبجات حسب ذیل قرار پائے۔

اورنگ آباد - گلبرگہ - ورنگل - بیدر - اور بیدر کا مستقر پٹن چرو رہا۔
بعد ہ بعہد وزارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنۃ حسب رزولیشن نشان (۱) مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۲۳ھ م ۱۶ تیر ۱۳۱۴ف اضلاع و تعلقات کے سابقہ حدود مین کچھ تبدیلی کی گئی (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ تیر ۱۳۱۴ف جلد ۳۶)
ضلع بندی جدید مین بجائے صوبہ بیدر کے صوبہ میدک قائم ہوا نواب علی امام صدر اعظم بہادر کے زمانہ مین حسب فرمان غرہ رمضان ۱۳۳۰ھ صوبہ داران صوبہ اورنگ آباد و ورنگل کی جائدادین تخفیف کی گئین - اور بذریعہ حکم نشان ۴۷ مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۳۱ف صوبہ میدک و گلبرگہ کے دفاتر صوبہ داریان برخاست کردی گئیں۔
بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۲۰ رمضان ۱۳۳۰ھ اسی موافق گلشن آباد میدک و گلبرگہ کے صوبہ داریان بھی برخاست کردی گئیں - ان اضلاع مین حسب گشتی نشان ۳۵ مورخہ ۵ تیر ۱۳۳۱ف صوبہ دارون کے اختیارات اول تعلقدارون کو اور مددگاران اول تعلقدار کو ضلع کے اختیارات حاصل رہیں گے - اور تعلقدارون کا تعلق راست محکمہ معتمدی صیغہ مال سے رکھا گیا۔
حسب فرمان ۶ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ مین دو انسپکٹنگ آفسر مقرر ہوئے ایک مرہٹواڑی کیلئے اور دوسرا تلنگانہ کیلئے - اس کے بعد دو صدر نظامت مال ایک ملک تلنگانہ کیلئے اور دوسرے مرہٹواڑی کیلئے صدر نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر کا اور اضلاع مرہٹواڑی پر نواب محی الدین یار جنگ بہادر کا تقرر عمل مین آیا بعد ازان حسب فرمان مبارک مترشدہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے سپرد اضلاع مرہٹواڑی اور نواب محی الدین یار جنگ بہادر کے سپرد اضلاع تلنگانہ کیے گئے - (جریدہ ۸ فروردی ۱۳۲۴ف جلد ۵۶ نمبر ۱۹ جز اول صفحہ ۴۰۲)
بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۱۵ شعبان ۱۳۳۷ھ صدر نظامت کا لقب عہدہ صوبہ داری سے

بدل دیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قایم کیے گئے اور اورنگ آباد و گلبرگہ و ورنگل کے صوبوں کا مستقر حسب سابق قایم رہا اور صوبہ میدک کا مستقر بلدہ قرار پایا (جریدہ ۲۱۔ فروردی ۱۳۳۶ف جلد ۶۰ نمبر ۲۴ صفحہ ۲۰۲)

نواب فصیح جنگ مرحوم کی جگہ معتمدی مالگذاری پر حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۲۔ محرم ۱۳۴۵ھ مولوی آغا محمد علی صاحب (نواب آغا یار جنگ بہادر) نائب معتمد مالگذاری کا منصرمانہ تقرر ہوا۔

— ۴۔ رجب ۱۳۴۵ھ کو حکم خداوندی عز ورود پایا کہ (صیغہ مالگذاری کا انتظام جدید ہوا ہے یعنے علاوہ ریونیو ممبر کے ڈائرکٹر جنرل ریونیو بھی مقرر ہوئے ہیں جو ممالک محروسۂ سرکار عالی کا دورہ کیا کرینگے لہذا دو سال قبل اس کام کیلئے امتحاناً محی الدین علی خاں ہنٹر و سعادت خاں کا جو تقرر کیا گیا تھا۔ اب اس انتظام کو برخاست کیا جائے)

— ۱۲۔ اسفندار ۱۳۳۶ف مطابق ۱۵۔ جنوری ۱۹۲۷ء کرنل شنوکس ٹرینچ نے صدر المہامی مال کا اور مسٹر ٹاسکر نے معتمدی مالگذاری کا حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ف جائزہ حاصل کیا اور کرنل شنوکس ٹرینچ صدر المہام مال کو (للعہ چار ہزار) روپیہ کلدار تنخواہ مقرر ہوئی۔ اس کے علاوہ کرایہ مکان اور موٹر الونس بھی مقرر ہوا۔

— ۲۶۔ مارچ ۱۹۲۸ء لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرینچ و مس ٹرینچ اسٹشن بیگم پیٹھ سے رخصت پر بذریعہ ریل میل عازم انگلستان بمبئی روانہ ہوئے۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم و دیگر معین المہامان و عہدہ دار و جاگیرداران پلیٹ فارم پر موجود تھے کرنل میس ٹرینچ کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ مسٹر اے۔ جے

ٹاسکر معتمد مالگزاری کرنل ٹرنچ کے زمانہ رخصت مین صدر المہامی مال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ صاحب ممدوح بعد ختم سیاحت ۳۰ اکٹوبر ۱۹۲۶ء کو بلدہ واپس تشریف لائے نواب آغا یار جنگ بہادر شریک معتمد مالگزاری مسٹر ٹی۔ جے ٹاسکر کی جگہ معتمد مالگزاری اور ڈائرکٹر جنرل مقرر ہوئے۔

۵۔ آبان ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ سپٹمبر ۱۹۲۸ء کو مسٹر اے۔ ایل۔ بینی۔ آئی سی ایس خدمت ڈائرکٹر جنرل مال و معتمدی مال کا جائزہ حاصل کیا۔

جدید خدمت نائب معتمدی مال پر جس کی منظوری ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مولوی غلام محمد صاحب قریشی سیولین کا تقرر فرمایا گیا۔

۱۸۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو بیگم پیٹھ اسٹیشن سے مسٹر ٹی جے ٹاسکر (۷) ماہ کی رخصت پر ولایت تشریف لے گئے۔ بغرض مشایعت اسٹیشن پر مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم و نواب ولی الدولہ بہادر اور کئی دیگر معززین بلدہ وغیرہ موجود تھے مسٹر ٹاسکر کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

تحفۂ جہرٹی مواضعات علاقہ دیوانی سرکار عالی معہ تعداد مزارعین بابتہ ۱۳۳۶ف

نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مواضعات رعیت واری	۱۳۶۰۸	۵	املی	۳۳۳
۲	پیش کش	۶۶۴	۶	اجارہ	۴۰
۳	بن مقطعہ	۷۴۰	۷	اگرہ ہار	۱۳۲
۴	موکاسہ	۳۱۸	۸	مواضعات بیچراغ	۸۶۲

نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	میزان مواضعات خالصہ	۱۶۵۹۷		میزان جاگیرات	۲۴۷۵
	جاگیرات			صدر میزان	۱۹۰۷۲
۱	ذات جاگیر	۲۲۰۰			
۲	تنخواہ جاگیر	۱۱۶			
۳	جاگیرات مشروطی	۱۵۹			

تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

نشان سلسلہ	نام نوعیت مزارعین	تعداد بابتہ ۱۳۳۴ف	تعداد بابتہ ۱۳۳۵ف	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	پٹہ دار	۷۶۷۴۵۱	۷۷۳۸۹۱	۷۷۵۹۳۱
۲	شریک پٹہ دار	۱۹۲۰۶۹	۱۹۳۸۹۷	۱۹۸۶۷۳
۳	شکمی دار	۱۳۳۱۳۸	۱۳۲۲۲۲	۱۳۸۰۴۶
	جملہ میزان	۱۰۹۲۶۵۸	۱۱۰۰۰۱۰	۱۱۱۲۶۵۰

انعام (عطیات)

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

- حسب فرمان مترشدہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ نواب رحیم یار جنگ بہادر ناظم عطیات غرہ نومبر ۱۹۲۶ء م ۲۷ آذر ۱۳۳۶ف سے بہ عطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے اور انکی جگہ حسب فرمان خسروی تاریخ مذکورہ کو مولوی محمد تقی یار جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا۔ لیکن افسوس کہ اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بتاریخ ۳۰ اسفندار ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ نواب تقی یار جنگ بہادر ناظم عطیات کا بعارضہ فالج جنرل عثمانیہ ہسپتال میں انتقال ہوا۔ مرحوم بڑے خوبیوں کے عہدہ دار تھے۔ بہ زمانہ علالت مرحوم اجرائی کار کی غرض سے ۲۴ دے ۱۳۳۷ف کو راجہ جگموہن لعل صاحب کا نظامت مذکورہ پر منصرمانہ تقرر کیا گیا من بعد آپ خدمت مذکورہ پر مستقل کیے گئے

- بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۱۹ صفر ۱۳۴۸ھ مزائد ناظم عطیات کی جدید جائداد مواجبی (الصما عہ) سردست ایک سال کیلئے قایم کی گئی اور اس خدمت پر نواب رسول یار جنگ بہادر ایک سال کے لئے امتحاناً مقرر کیے گئے

تختہ بعد تحقیقات انعامی معاشہائے خالصہ و ضبط شدہ علاقہ سرکار عالی
من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۶ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقم تعداد مالیت	نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقوم تعداد مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴ف	صما عہ	۳	۱۳۳۶ف	صما عہ
۲	۱۳۳۵ف	اء صما لو عہ			

کروڑگیری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

— ۲۹۔ بہمن سنہ ۱۳۳۶ف م یکم جنوری سنہ ۱۹۲۷ء کو راجہ اندر کرن بہادر سے نظامت کروڑگیری کا جائزہ مسٹر رستم جی فرزند نواب سرفریدون الملک بہادر کو دلایا جا کر راجہ صاحب کو وظیفہ پر علیحدہ کیا گیا مسٹر موصوف تین سال کیلئے مقرر کیے گئے اور آپکی ماہوار (الصـ) کلدار مقرر ہوئی بعدہٗ ذریعہ حکم نشان ۷ مورخہ ۲۴۔ دے سنہ ۱۳۳۹ف نواب رستم جنگ بہادر کروڑگری کے خدمات مین دو سال کی توسیع اور بجائے (الصما) سکہ کلدار کے تاریخ فرمان خسروی مترشدہ ۱۴۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۸ھ (اعـ) سکہ کلدار ماہوار باضافہ سالانہ (صہ) روپیہ منظور کی گئی۔ نیز بشرف صدور فرمان مترشدہ ۲۴۔ رجب سنہ ۱۳۴۸ھ اضافہ ماہوار مذکور کیساتھ (ماصہ) حالی ماہانہ کرایہ مکان اور (ماعہ) روپیہ حالی موٹر الونس کی اجرائی کی بھی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۲۳ بہمن سنہ ۱۳۳۶ف نمبر ۱۲ جلد ۵۸ ص ۱۵۱ جزو اول)

— بربنا تحریک نظامت کروڑگری وشرف صدور فرمان مبارک مورخہ ۲۴۔ شعبان سنہ ۱۳۴۵ھ حکم دیا گیا کہ ایک من خشک خون کی (ماصہ) روپیہ قیمت قرار دیکر اسکی برآمد پر ساڑھے سات روپیہ محصول لیا جائے (جریدہ ۲۰ خورداد سنہ ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۲۲ ص ۲۵۴ جزو اول)

— ہڈی کے برآمد کا محصول حسب مراسلہ نشان ۷۵ مورخہ ۱۰۔ آذر سنہ ۱۳۰۸ف قیمت مندرجہ بیجک پر یا اگر صحیح بیجک پیش نہ ہو سکے تو فی پلہ (عـہ) قرار دیکر بحساب فی صد (صہ) روپیہ وصول کیا جاتا تھا من بعد مراسلہ نشان ۵۴۰

مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۱ف صحیح قیمت سررشتہ کروڑگری سے دریافت ہوکر محصول حسب قاعدہ لیے جانے کی ہدایت دی گئی بعدہ بربناء تحریک نظامت کروڑگری ذریعہ فرمان مبارک متر شدہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ حکم ہوا کہ ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷ر) محصول کروڑگری لیا جائے (جریدہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ف نمبر ۲۶ جلد (۵۸) ص ۲۶۸۰)

۔ بربناء تحریک نظامت کروڑگری و بشرف صدور فرمان مبارک متر شدہ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ حکم دیا گیا کہ آیندہ سے باردانہ عام اس سے کہ وہ بغرض تجارت لایا جائے یا دیگر اغراض کیلئے اس پر محصول کروڑگری حسب شرح مقررہ بحساب فی صد (۵) روپیہ وصول کیا جائے۔ ضمیمہ (ب) قانون کروڑگری۔

۔ بابتہ ۱۳۲۲ف نمبر شمار (۸۰) پر باردانہ کی جو عبارت متعلق فروخت درج ہے وہ محذوف متصور ہوگی۔ اور ضمیمہ (د) سے نمبر شمار (۵۵) خارج متصور ہوگا (جریدہ ۲۴۔ تیر ۱۳۳۶ف نمبر ۲۹ جلد (۵۸) ص ۳۰۲ جزو اول)

۔ ذریعہ حکم نشان ۱۷ مورخہ ۱۹۔ خورداد ۱۳۳۶ف ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷ر) محصول کروڑگری جو وصول کرنے کیلئے حکم دیا گیا تھا۔ اس میں سہو نظری سے بجائے (۲ر۸ر) پائی کے (۷ر) لکھ دیا گیا تھا لہذا اب فی راس (۲ر۸ر) محصول وصول ہوا کرے۔

۔ احکام نشان ۳۴ مورخہ ۶۔ بہمن ۱۳۲۹ف و نشان ۴۸ مورخہ ۱۰ بہمن ۱۳۲۹ف کے ذریعہ بعض اجناس کے محصول برآمد پر تجربیاً دو سال کیلئے اضافہ منظور فرمایا گیا تھا۔ بربناء تحریک سررشتہ کروڑگری و بشرف صدور فرمان مبارک

متر شدہ یکم ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ اضافہ منظور شدہ محصولات صدر کو دائمی قرار دی جانیکی منظوری دیگئی۔

ــ بشرف صدور فرمان مبارک متر شدہ ۲۰ ۔جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ صناؤں کے امداد اور ملکی مصنوعات کی فروخت کے مد نظر حکم دیا گیا کہ آیندہ چاندی کے بنائے ہوئے سامان کی درآمد پر پانچ روپیہ فی صدی کے عیوض عصہ روپیہ فی صدی محصول چنگی وصول کیا جایا کرے۔

ــ بشرف صدور فرمان مبارک متر شدہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ روئی کی قیمت مین دفعتاً ارزانی کی وجہ مزارعین ممالک محروسہ سرکار عالی کے مفاد کے مدنظر روئی کے برآمد کا محصول بجائے پانچ روپیہ فی پلہ کے دو روپیہ بارہ آنہ فی پلہ مقرر کیا گیا اس کمی کا عمل ۱۵۔ دے ۱۳۴۰ف سے ہوگا۔

ــ ملکی تجارت وصنعت کو فروغ دینے کی غرض سے ذریعہ فرمان عطوفت نشان متر شدہ ۲۵۔ ذلیعقدہ ۱۳۴۹ھ محصول چنگی کلین موقوف کرنیکی منظوری شرف صدور لائی ہے (جریدہ مورخہ ۸۔ خورداد ۱۳۴۰ف م ۲۴ ذلیعقدہ ۱۳۴۹ھ جلد (۶۲) نمبر (۲۶) صفحہ (۳۱۸) جزاول)۔

تجارت وصنعت وحرفت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۹)

ــ وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ف مین الکحل فیاکٹری موقوعہ کاماریڈی مین جو گلہوہ کا کوٹھہ تھا اُس مین آگ لگ گئی اور معلوم ہوا کہ اُس مین تین لاکھ روپیہ سے زیادہ مالیت کا گلہوہ موجود تھا۔ آتش زدگی کی وجوہ معلوم نہیں ہوئی یہہ کوٹھہ سررشتہ صنعت وحرفت سرکار عالی کے علاقہ کا تھا۔

- مسٹر کالنس معتمدی تجارت و حرفت پر برائے سہ سالہ بجائے صمد یار جنگ بہادر بعہدہ معتمدی فوج مقرر ہوئے ہین جریدہ ۱۱۔ شہریور ۱۳۳۶ف نمبر ۴۳ جزو اول ص ۳۴۵۔
- یکم سپٹمبر ۱۹۲۸ء ڈاکٹر ہر ائیلڈ مشیر زراعت اپنی ختم کارگذاری کے بعد واپس تشریف لے گئے۔
- حسب فرمان خسروی مورخہ یکم رمضان ۱۳۴۶ھ موجودہ جائداد بائیلر انسپکٹر مواجبی صماء تا لمکہ تخفیف کی گئی اور چیف انسپکٹر کارخانہ جات و بائیلرز کی ایک جائداد مواجبی لمکہ تا الـ ۱۱۵ قایم کی جاکر زائد الونس کا تقرر منظور رہوا جریدہ مورخہ ۳۰۔ تیر ۱۳۳۷ف جلد ۵۹ نمبر ۳۰ ص ۲۵۱۔
- امپریل بنک آف انڈیا کی سب ایجنسی واقع پربھنی مورخہ ۲۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو مستقل طور پر وہاں سے بند کی جاکر بہ مقام ناندیڑ ۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو کھولی گئی بنک مذکور ۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۲۱ء کو بمقام پربھنی قائم کی گئی تھی۔
- ۲۴۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء یوم چہار شنبہ حیدرآباد برانچ کا آندھر بنک لمیٹڈ کا افتتاح ہوا۔ راجہ پرتاب گیر صاحب نے اس کا افتتاحی رسم ادا کیا بہت سے عہدہ داران وغیرہ مدعو کیے گئے تھے مہاراجہ بہادر بھی شریک تھے اور ان کے تواضع کے لئے چاہ وغیرہ کا انتظام تھا۔ یہہ بنک ۱۹۲۳ء مین بمقام مچھلی پٹم قائم ہوئی۔

تختہ درآمد اشیاء ملک سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۷ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

نوٹ۔ جو خانہ معرا ہیں انکا حال معلوم نہین ہے۔

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۱	نمک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	قند سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	شکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	کتھا	.		[illegible]	[illegible]		
۵	چھالیا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	برگ تنبول		.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	اشیاء خوردنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۸	میوہ جات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	چاء و کافی	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	نباتاتی گمی	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	مرچ خشک	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	لونگ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۳	گرد چوب	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	خشک مچھلی	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۵	سونٹھ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۶	تمر ہندی یعنی املی	.	.	.	[illegible]	.	.
۱۷	زرد چوبہ یعنی ہلدی	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۸	نیشکر	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۹	مرچ سیاہ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف
۲۰	زعفران	•	•	•	[illegible]	•	•
۲۱	مہندی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۲	الائچی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۳	رائی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۴	چرونجی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۵	خشخاش	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۶	زیرہ	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۷	مصالحجات	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	دارچینی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۹	ادویات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	پارچہ	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]
۳۱	کلابتو	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
۳۲	تاگہ	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	ریشم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴	جواہر	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	طلاء	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۳۶	نقرئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۷	ظروف دھات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۳۸	ٹین کے پترے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۹	اشیاء فولادی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۰	اشیاء المونیم				[illegible]		
۴۱	روغن گیاس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۲	روغنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۳	روغن خوشبودار	.	.	.	[illegible]	.	.
۴۴	عطر	.			[illegible]	.	.
۴۵	مونگ پھلی	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.
۴۶	کرڈ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۷	تل و رام تل	.	.	[illegible]	[illegible]		
۴۸	بنولہ	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۹	تخم بیدانجیر	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۰	السی	.	.	.	[illegible]	.	.
۵۱	تمباکو	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۲	سگریٹ	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۳	دیا سلائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۴	باردانہ یعنی ٹاٹ کے تھیلے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۵۵	اشیاء کانچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۵۶	پھول بینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۷	اشیاء چوبینہ	•	•	[illegible]	[illegible]		
۵۸	اشیاء چرم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۹	اشیاء آہنی	•		[illegible]	[illegible]		
۶۰	شراب ولایتی	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۱	گلہوہ	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۶۲	کاغذ و اسٹیشنری سامان	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
۶۳	گوند	•	•	[illegible]	[illegible]	•	
۶۴	رنگ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۵	پوست ترود	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۶	بانس	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۷	سنگ یعنی پتھر	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۶۸	استخوان	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۹	اشیاء برقی	•	•	•	[illegible]	•	•
۷۰	اشیاء آتشبازی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۷۱	سن یعنی انباڑہ	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۲	پوست املتاس	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۷۳	مولیشان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۴	پودے	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۷۵	کھلی	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۶	لاکھ	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۷۷	ناقص روئی	•		[illegible]	[illegible]		
۷۸	موٹر کار و متعلق اشیاء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۹	پٹرول	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۰	سیکل و متعلق اشیاء	•	•	•	[illegible]		
۸۱	سینگ	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۲	مشنری سامان یعنے چکی وغیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
۸۳	متفرق اشیاء	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	[illegible]
۸۴	دیگر اشیاء	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
	جملہ میزان	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
	مالیت اشیاء معافی بشمول نقرہ خام	[illegible] کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]
	میزان	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]

تختۂ برآمد اشیاء ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

نوٹ۔ جو خانہ معرا ہیں اُن کا حال معلوم نہیں ہے۔

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۱	غلہ	یک کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
۲	مرچ خشک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	پرند و مرغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	درہنگے	۰	۰	[illegible]	یک للعہ [illegible]	۰	۰
۵	تمر ہندی	۰	۰	یک للعہ [illegible]		۰	۰
۶	زرد چوب	[illegible]	یک للعہ [illegible]	یک للعہ [illegible]	یک للعہ [illegible]	۰	۰

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۷	قند سیاہ	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	برگ تمبول	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	رائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۰	میوہ جات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	چرونجی	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۲	نیشکر	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۳	خشک مچھلی	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۴	سونٹھ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۵	اشیاء خوردنی	.	.	.	[illegible]	.	
۱۶	مصالیجات	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	کپاس	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]
۱۸	پارچہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۹	اون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۲۰	تاگہ	.	.	.	[illegible]	.	.
۲۱	مونگ پھلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]
۲۲	تخم بید انجیر	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ ف	بابتہ ۱۳۳۵ ف	بابتہ ۱۳۳۶ ف	بابتہ ۱۳۳۷ ف	بابتہ ۱۳۳۸ ف	بابتہ ۱۳۳۹ ف
۲۳	ہڈیاں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	تل و رام تل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	السی (کتان)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶	روغنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۷	کرڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	خوشبودار تیل	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.
۲۹	تخم مہوا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	چرم خام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۱	مویشیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲	کھلی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	چوب چینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴	پوست ترواڑ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	سنگ یعنے پتھر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۶	سن یعنے انباڑہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۷	تمباکو	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۸	پوست الخاص			[illegible]	[illegible]		
۳۹	بانس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۰	بھنگ	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف
۴۱	استخوان	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۲	گوند	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۳	اشیاء مسکرات	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۴	اشیاء چوبینہ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۵	ظروف دھات	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۶	مشین یعنے گرنی کا سامان۔	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۷	باروانہ یعنے تھیلے ٹاٹ	.	.	.	[illegible]	.	.
۴۸	لاکھہ	.	.	.	[illegible]	.	.
۴۹	اشیاء کانچ	.	.	[illegible]	.	.	.
۵۰	اشیاء آتشبازی	.	.	[illegible]	.	.	.
۵۱ ۵۲	فرنیچر دیگر اشیاء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مالیت اشیاء برآمدی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
	صدر میزان	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]

آبکاری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۸۴)

— ۲۹ بہمن ۱۳۳۶ف کو نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری نے مولوی سید محمد تقی صاحب نائب ناظم آبکاری کو حسب فرمان خسروی خدمت نظامت ابکاری کا جائزہ دیدیا۔ اور اب وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے سبکدوش ہوگئے۔

— محکمۂ ابکاری سے یکم آذر ۱۳۳۷ف سے سیندھی اور شراب پر محصول بجائے (عـــہ) فی سبوچہ سیندھی کے (عـــہ) محصول وصول کرنے اور شراب فی گیالن بجائے (عـــہ) کے (ـــہ) روپیہ وصول کرنے کا حکم دیا گیا۔

— بمبی پراونشل سرویس کے ایک پارسی عہدہ دار مسٹر بھروچا کا تین سال کیلئے نظامت ابکاری پر بمشاہرہ اعـــہ کلدار تقرر کیا گیا اور (ـــہ) روپیہ سالانہ الونس اور (ـــہ) روپیہ الونس کرایہ مکان اور (ـــہ) روپیہ الونس موٹر کی منظوری دی گئی۔ اور صاحب موصوف نے ۲۵- آذر ۱۳۳۹ف کو نظامت آبکاری کا جائزہ حاصل کیا۔

تختۂ محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ وغیرہ من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

نشان سلسلہ	سنہ ف	جملہ اصلی آبکاری افیون وغیرہ	اخراجات مد انتظام آبکاری معاوضہ وغیرہ			تتمہ خالص بچت سرکار
			اخراجات برائے انتظام	معاوضہ ابکاری	جملہ تعداد اخراجات	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]

تختہ درآمد شراب ولایتی و محصول کروڑگری من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری	نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible] ۹ر۶م	[illegible] ۱۳ر۶م	۲	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری	نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	۴	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible] ۱۵ار۱۳ر	۶	سنہ ۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible] ۱۱ر۷ر

تختہ اضافہ محصول سینڈہی و شراب در حدود آبکاری بلدہ

سینڈہی					شراب				
نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	وزن جس پر	شرح محصول فی	کیفیت	نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	مقدار شراب	شرح محصول فی گیلن	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۱	۲	۳	۴	۵
۱	من ابتدا آخر آذر سنہ ۱۳۲۲ف	(۴۰) سیر	۸ر		۱	من ابتدا آذر سنہ ۱۳۲۲ف	(۴۰) ڈگری اندر پروف	عصہ	۔
۲	من ابتدا یکم [illegible] سنہ ۱۳۲۳ف	”	۱۲ر		۲	من ابتدا یکم [illegible] سنہ ۱۳۲۲ف	”	عصہ ۸ر	
۳	من ابتدا یکم آذر سنہ ۱۳۲۴ف	”	عصہ		۳	من ابتدا ۲۱ آذر سنہ ۱۳۲۴ف	”	عال	
۴	من ابتدا یکم آذر سنہ ۱۳۲۵ف	”	عصہ ۴ر		۴	من ابتدا آذر سنہ ۱۳۲۹ف	”	عال ۸ر	
۵	من ابتدا یکم آذر سنہ ۱۳۳۰ف	”	عال		۵	من ابتدا آذر سنہ ۱۳۳۶ف	”	سے	

تختہ فروخت ہائے سینڈہی حدود بلدہ حیدرآباد من ابتدائے ۱۳۲۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۷ف

نشان سلسلہ	بابتہ سال	سبوچہ — تعداد ٹکٹ	سبوچہ — رقم	نیم سبوچہ — تعداد ٹکٹ	نیم سبوچہ — رقم	جملہ سبوچہ — تعداد ٹکٹ	جملہ سبوچہ — رقم	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	سنہ ۱۳۲۵ف	۳۶۶۱۱۳	[illegible]	۸۳۳۲۰	[illegible]	۵۰۷۷۷۳	[illegible]	محصول بحساب [illegible] (سلسلہ ۱ تا ۴)
۲	سنہ ۱۳۲۶ف	۵۰۰۴۸۷	[illegible]	۸۳۷۵۲	[illegible]	۵۴۲۸۶۳	[illegible]	
۳	سنہ ۱۳۲۷ف	۵۳۳۳۳۸	[illegible]	۶۸۰۲۴	[illegible]	۵۶۷۳۵۵	[illegible]	
۴	سنہ ۱۳۲۸ف	۳۵۴۲۶۲	[illegible]	۵۶۰۰۶	[illegible]	۴۸۲۲۶۵	[illegible]	
۵	سنہ ۱۳۲۹ف	۴۹۵۸۰۰	[illegible]	۶۶۴۰۰	[illegible]	۵۶۲۲۰۰	[illegible]	[illegible] (سلسلہ ۵ تا ۱۱)
۶	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۶۹۰۹۵	[illegible]	۶۳۰۳۰	[illegible]	۵۰۰۶۰۸	[illegible]	
۷	سنہ ۱۳۳۱ف	۴۷۶۷۳۰	[illegible]	۵۷۳۷۰	[illegible]	۵۰۵۳۱۵	[illegible]	
۸	سنہ ۱۳۳۲ف	۴۷۹۶۱۰	[illegible]	۵۲۰۰	[illegible]	۵۰۵۶۱۰	[illegible]	
۹	سنہ ۱۳۳۳ف	۴۷۹۲۹۵	[illegible]	۵۲۷۲۰	[illegible]	۵۰۵۶۵۵	[illegible]	
۱۰	سنہ ۱۳۳۴ف	۳۸۵۰۷۰	[illegible]	۴۲۲۰۰	[illegible]	۴۰۶۱۷۰	[illegible]	
۱۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۴۲۴۰۹۰	[illegible]	۴۵۵۱۰	[illegible]	۴۴۶۸۴۵	[illegible]	
۱۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۴۵۷۶۹۱	[illegible]	۱۰۷۰۴	[illegible]	۴۶۸۳۹۴	[illegible]	محصول بحساب نیم سبوچہ ۱۲
۱۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۴۴۹۱۹۷	[illegible]	۰	۰	۴۴۹۱۹۷	[illegible]	محصول بحساب سالم سبوچہ صرف

ٹپہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت مدار

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۸)

اوایل ماہ اکٹوبر سنہ ۱۹۲۳ع میں ۔ ترملگری کا گورنمنٹ ٹیلگراف ۔ آفیس بند کردیا گیا

اور آیندہ سے تمام تار سکندر آباد گورنمنٹ ٹیلگراف آفیس سے تقسیم کیے جانے کا انتظام ہوا
ہے۔ یکروپیہ کے جدید ٹکٹ برنگ زردی اجرائی اور ٹکٹ ٹپہ قسم (۳ر) کی موقوفی کا
حکم بذریعہ فرمان مورخہ ۲۸۔ محرم ۱۳۴۴ھ ہوا کہ یکم جمادی الاول ۱۳۴۵ھ سے ٹکٹ قیمتی (عہ)
برنگ زرد جملہ ٹپہ خانہ جات سرکار عالی سے بہ قیمت مقررہ فروخت ہوں۔ اور بعد ختم
اسٹاک ٹکٹ قیمتی (۳ر) کا رواج مسدود کیا جائے۔ جریدہ مطبوعہ ۴۔ دے ۱۳۳۶ف
جلد ۵۸ نمبر ۵ ص ۶۴۔

ہے ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف کو نواب سردار نواز جنگ بہادر نے نظامت ٹپہ کا
جایزہ مسٹر رستم جی نائب ناظم ٹپہ کو دیکر حسب فرمان خسروی خدمت سے سبکدوشی حاصل کی
اور مسٹر موصوف منصرم ناظم کی حیثیت سے فرائض نظامت انجام دیتے رہے بعدہٗ
ختم مدت ملازمت ۸۔ امرداد ۱۳۴۰ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے
سبکدوش ہوئے اور محمد احمد صاحب کو اپنی خدمت کا جائزہ دیکے حسب فرمان
خسروی جو اضافہ شرح محصول ٹپہ مین منظور ہوا اس کا عمل یکم تیر ۱۳۳۹ف سے ہونا شروع
ہوا اور حسب شرح ذیل محصول تاریخ مذکور سے قطعات پر ادا کیا جا رہا ہے۔ نیز تاریخ
مذکورہ سے حسب ذیل قطعات پر حسب ذیل محصول لیا جانے لگا ہے۔

پوسٹ کارڈ ۴ہر

جس خط کا وزن نیم تولہ سے زائد نہو۔ ۸ہر

لمر بند نمونہ و معمولی بہر پانچ تولہ

یا کسر پر ۸ہر

سلخ خورداد ۱۳۳۹ف کے ختم پر جو لفافہ و ٹکٹ و پوسٹ کارڈ قیمتی چھ پائی و تین پائی
غیر مستعملہ عوام کے پاس موجود ہوں وہ یکم تیر ۱۳۳۹ف یا اس کے بعد کی کسی تاریخ مین
تا ختم تیر ۱۳۳۹ف کسی ٹپہ خانہ مین داخل کر کے اس کے معاول قیمت کے (۴ہر)

اور (۸مر) کے ٹکٹ یا لفافہ یا پوسٹ کارڈ حاصل کرسکتے ہیں (جریدہ ۲۸۔دے ۱۳۳۹ف جلد ۶۱ نمبر ۹ جزو اول ص ۹۸) جریدہ مورخہ ۲۷۔دے ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۹ ص ۱۱۷۔

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۱۴۔جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ کونسل کی رائے مناسب ہے حسبہٖ پیش کردہ نمونہ جات کے مطابق آیندہ ٹکٹ ٹپہ تیار کر کے اجرا کیے جائیں لہذا کل ٹکٹ ہائے ٹپہ پر حسب سابق سرکار آصفیہ کے الفاظ لکھے جانے چاہییں اور تعداد قیمت بجائے فارسی کے اُردو مین لکھی جائے پس حسب ذیل نمونہ جات کے ٹکٹ ٹپہ سرکار عالی کے اجرائی کی اجازت دیجاتی ہے۔

(۱)۔ (۴) پائی طغرا رنگ سیاہ نمونہ نمبر (۱)
(۲)۔ (۸) پائی طغری رنگ سبز نمونہ نمبر (۲)
(۳)۔ (۱ر) آنہ چار مینار رنگ پیازی نمونہ نمبر (۳)
(۴)۔ (۲ر) آنہ مجلس عالیہ عدالت رنگ بھورا نمونہ نمبر (۴)
(۵)۔ (۴ر) آنہ عثمان ساگر رنگ نیلا نمونہ نمبر (۵)
(۶)۔ (۸ر) آنہ کیلاس رنگ گہرا بھورا نمونہ نمبر (۶)
(۷)۔ (۱۲ر) آنہ مدرسہ بیدر رنگ ارغوانی نمونہ نمبر (۷)
(۸)۔ (عصہ) مینار دولت آباد رنگ زرد نمونہ نمبر (۸)

سید محمد کمال الدین حسین خاں مددگار معتمد

بتاریخ ۷۔دے ۱۳۴۱ف م غرہ رجب ۱۳۵۰ھ یوم پنجشنبہ سالگرہ ہمایونی سے جدید ٹکٹ ہائے ٹپہ سرکار عالی کی تیاری اور اُن کی اجرائی کی منظوری فرمائی گئی ہے تاریخ مذکورہ بالا سے ہر ایک ٹپہ خانہ مین فروخت ہو رہے ہین۔

تختہ آمدنی و اخراجات و تعداد ٹپہ خانہ جات علاقہ ٹپہ خانہ سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۸ف

نشان مسلسل	سنہ	نام ناظم ٹپہ خانہ	تعداد ٹپہ خانہ جات	سالانہ آمدنی	اخراجات سالانہ
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	نواب سردار یار جنگ بہادر	۷۱۸	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	”	۷۳۵	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	”	۶۹۴	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	”	۷۶۷	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	مسٹر رستم جی جمشید جی چغتائی سی۔ایس	۷۷۲	[illegible]	[illegible]
				۱۰ر۳ر	۵ر۸ر

کورٹ آف وارڈز

۱۳۵۹

بہ تعمیل فرمان مورخہ ۲۰۔ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۱ھ محکمہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی سے گشتی نشان مورخہ ۲۔امرداد سنہ ۱۳۳۵ف جاری ہوئی کہ محکمہ کورٹ آف وارڈز کے تحت میں جتنے وارڈس ہیں وہ بطور خود اپنی شادی کر لیا کرتے ہیں۔اور قبل شادی اسکی منظوری سرکار سے حاصل نہیں کی جاتی ہے لہذا آیندہ کیلئے یہہ انتظام کیا جاتا ہے کہ کوئی وارڈ بلا منظوری شادی کرے تو جو اولاد اُس کو اس طریقہ سے پیدا ہو اُس کے حقوق آیندہ اُس کے اسٹیٹ پر مسلم نہ سمجھے جائیں گے۔

۱۵۷۱

حسب الحکم عالیجناب صدر المہام بہادر مال د کورٹ آف وارڈز سرکار عالی نشان مورخہ ۲۴۔تیہر یور سنہ ۱۳۳۶ف کورٹ آف وارڈز کے ڈویژن کے منجملہ ڈویژن تلنگانہ و مرہٹواڑی جس کا مستقر بلدہ تھا۔بلحاظ سہولت کار ڈویژن تلنگانہ کا مستقر تو پاک ورنگل اور ڈویژن مرہٹواڑی کا مستقر اورنگ آباد قرار دیا گیا د جریدہ نمبر ۳۹ جلد ۵۹

مورخہ ۷۔مہر ۱۳۳۷ ف)

حسب احکام کورٹ آف وارڈز سرکار عالی نشان ۱۵۰۲۱ مورخہ ۱۹۔مہر ۱۳۳۸ ف
اسٹیٹ راجہ رگھونم راؤ جاگیردار گنگا کھیڑ کے چند مواضعات علاقہ دیوانی و صرف خاص کو
خالصہ کردیا جاکر بقیہ جائداد بتاریخ ۳۰۔آبان ۱۳۳۸ ف بحق رانی یشودا بائی صاحبہ بشکمی
رانی سیتا بائی صاحبہ واگذاشت کی گئی۔ (جریدہ ۴۔آبان ۱۳۴۰ ف جلد ۶۰ نمبر ۴۵
ص ۱۳۱۹ اجنو ثانی)

اسٹیٹ نواب قایم جنگ مرحوم کی جاگیرات خالصہ مین ضم کرلی گئی اور اُن کے
ورثاء کے نام ماہورات نقدی جاری کئے گئے (ماہ اردی بہشت ۱۳۴۰ ف)

مولوی غلام غوث خاں صاحب (تعلقدار) و ناظم کورٹ آف وارڈز تعلقداری
ضلع ناندیڑ پر مولوی سید بدرالدین حسن صاحب ایچ۔سی۔ایس (مددگار تعلقدار)
نظامت کورٹ آف وارڈز پر ۱۲۔امرداد ۱۳۴۰ ف بہ حیثیت منصرم تقرر عمل مین آیا۔

آغاز سال ۱۳۳۸ ف پر اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز کی تعداد
(۶۷) تھی۔جس میں سے (۵۳) اسٹیٹ قطعی نگرانی مین اور (۱۴) اسٹیٹ منتظمین اعزازی
کے نگرانی مین تھے۔منجملہ (۵۳) اسٹیٹ کے جو قطعی نگرانی مین تھے (۱۳) اسٹیٹ
واگذاشت ہوئے اور (۳) جدید اسٹیٹوں پر قطعی نگرانی قایم کی گئی۔جس کی وجہ سے
ختم سال پر اسٹیٹ ہائے قطعی نگرانی کی تعداد (۴۳) رہ گئی۔

اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی منتظمین اعزازی جن کی تعداد آغاز سال پر (۱۴) تھی
اُن کے منجملہ سال ۱۳۳۸ ف مین (۶) اسٹیٹ واگذاشت ہوئے اور کوئی جدید اسٹیٹ
منتظمین اعزازی کی نگرانی مین نہین آیا۔جس کی وجہ اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی
منتظمین اعزازی کی تعداد (۸) رہ گئی۔

کمیٹی واگذاشت

به اتباع فرمان خسروی مترشدہ ۳۰۔ ذی قعدہ الحرام ۱۳۳۵ھ حسب ذیل عہدہ دارونکی ایک کمیٹی ۱۳۳۶ف مین اس غرض سے قائم کی گئی تھی کہ جن بالغ وارڈز کے اسٹیٹ زیر نگرانی سررشتہ کورٹ آف وارڈز ہیں اُن کے واگذاشت کے متعلق غور کرکے اپنے سفارشات مع رائے معروضہ باب حکومت سرکار عالی بغرض صدور حکم آخر پیش کریں

(۱) ٹی۔ جے ٹاسکر اسکوائر۔ او۔ بی۔ ٹی۔ ای۔ سی۔ ایس معتمد و ڈائرکٹر جنرل مال صدر نشین۔

(۲) نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم۔ اے۔ یل یل۔ بی رکن ہائی کورٹ وقت (رکن)

(۳) نواب صمد یار جنگ بہادر بی۔ اے معتمد سرکار عالی صیغہ فوج (رکن)

اس کمیٹی نے ۱۳۳۶ف و ۱۳۳۷ف کے اجلاسوں میں مندرجۂ ذیل (۴۰) اسٹیٹوں کے مقدمات سماعت کیے۔

(۱) راجہ رائے رایاں (۲) رونق علی مرزا (۳) حسین علی خاں (۴) کلیان راؤ مڑمیال (۵) راجہ بیٹھ (۶) سردار جنگ (۷) ابراہیم علی خاں (۸) سید محمد علیخاں (۹) اودے سنگھ (۱۰) قادر الدولہ (۱۱) جمال علیخاں (۱۲) غلام دستگیر (۱۳) فیاض علیخاں (۱۴) شہامت جنگ (۱۵) نعمان الدولہ (۱۶) اعتصام الملک (۱۷) شہزور جنگ (۱۸) رکن الملک (۱۹) امجد اللہ شاہ (۲۰) سری سید قادر شاہ (۲۱) ضامن علی خاں (۲۲) ونایک راؤ (۲۳) اسد علی خاں (۲۴) ولی داد خاں (۲۵) سرفراز علی خان (۲۶) متہور الملک (۲۷) حسن الدین خاں (۲۸) واجد علی خاں (۲۹) شہاب جنگ (۳۰) رگھوتم راؤ (۳۱) گرگنٹہ (۳۲) قمر الدین (۳۳) ظہور النساء بیگم (۳۴) سلطان یار جنگ (۳۵) فتح یاب جنگ (۳۶) باجے راؤ (۳۷) کلیانی (۳۸) درگاریڈی (۳۹) دوباک (۴۰) غالب الملک۔

منجملہ ان کے کمیٹی مذکور نے مندرجۂ ذیل (۱۸) اسٹیٹوں کے واگذاشت کی رائے دی تھی۔

(۱) سردار جنگ (۲) رونق علی مرزا (۳) ابراہیم علی خاں (۴) راجہ رائے رایاں (۵) حسین علی خاں (۶) کلیان راؤ مڑمال (۷) قادر الدولہ (۸) فیاض علی خاں (۹) شہامت جنگ (۱۰) لقمان الدولہ (۱۱) عظمت جنگ (۱۲) قمر الدین (۱۳) سلطان یار جنگ (۱۴) اعتصام الملک (۱۵) شہزور جنگ (۱۶) رکن الملک (۱۷) عباس علیخاں۔ از اسٹیٹ محمد علی خاں اور (۱۸) راجہ پیٹھ۔

کمیٹی واگذاشت نے سنہ ۱۳۳۷ف مین اپنا کام ختم کردیا تھا۔ سنہ ۱۳۳۸ف مین اسٹیٹ غالب الملک کے مقدمہ کی سماعت کے لیے دوبارہ اس کمیٹی کا تقرر ہوا۔ سررشتہ نے تحت اختیارات حاصلہ سنہ ۱۳۳۷ف مین (۹) سنہ ۱۳۳۸ف مین (۱۷) اسٹیٹ واگذاشت کیے۔

تختہ اسٹیٹ ہائے واگذاشت شدہ

بموجب رپورٹ سررشتہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	سال کہ انتظام اپنے تفویض	آمدنی بوقت تفویض نگرانی	آمدنی بوقت واگذاشت	قرضہ بوقت تفویض نگرانی	قرضہ ادا شدہ	قرضہ جو باقی رہ گیا	نقدی جو بوقت واگذاشت حوالہ کی گئی	کاغذات بوقت واگذاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	سردار جنگ	سنہ ۱۳۱۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.
۲	عبد الزندہ	سنہ ۱۳۲۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	قمر الدین	سنہ ۱۳۲۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.
۴	ابراہیم علی خان	سنہ ۱۳۲۱ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
۵	رونق علی مرزا	سنہ ۱۳۲۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	راجہ رائے رایان	سنہ ۱۳۲۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]

نشانِ سلسلہ	نام اسٹیٹ	سالِ نگرانی فصلی	آمدنی وقتِ نگرانی	آمدنی وقتِ واگذاشت	قرضہ وقتِ نگرانی	قرضہ ادا شدہ	قرضہ خارج شدہ	قرضہ باقی وقتِ واگذاشت	اندوختہ وقتِ واگذاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۷	حسین علی خان	سنہ ۱۳۲۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
۸	شہامت جنگ	سنہ ۱۳۱۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	•
۹	گدوال	سنہ ۱۳۳۳ف	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	•
۱۰	فیاض علی خان	سنہ ۱۳۳۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	•
۱۱	عظمت جنگ	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	[illegible]

بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نشانِ سلسلہ	نام اسٹیٹ	سالِ نگرانی فصلی	آمدنی وقتِ نگرانی	آمدنی وقتِ واگذاشت	قرضہ وقتِ نگرانی	قرضہ ادا شدہ	قرضہ خارج شدہ	قرضہ باقی وقتِ واگذاشت	اندوختہ وقتِ واگذاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	اودے سنگھ موہن لعل	سنہ ۱۳۱۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	•
۲	دوباک	سنہ ۱۳۱۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
۳	بگھوتم راؤ	سنہ ۱۳۲۳ف	[illegible]	[illegible]	•	•		[illegible]	[illegible]
۴	ابوجیتیہ راجیندر راؤ	سنہ ۱۳۲۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
۵	امجد اللہ شاہ	سنہ ۱۳۲۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
۶	حسن الدین خان	سنہ ۱۳۲۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
۷	ولی داد خان	سنہ ۱۳۲۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	سال گزرانی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	قرضہ ادا شدہ	قرضہ [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۸	مومن علی خان	سنہ ۱۳۲۵ ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.
۹	انجنا بائی	سنہ ۱۳۲۲ ف	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]
۱۰	گوپال پیٹھ	سنہ ۱۳۲۳ ف	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]
۱۱	کیشولو	سنہ ۱۳۲۴ ف	.	.	.	.	.	.	.
۱۲	شیخ عبداللہ	سنہ ۱۳۲۶ ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]		.	[illegible]	.
۱۳	رکن الملک	سنہ ۱۳۳۰ ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]

اسٹیٹ ہائے جاگیری

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	ونپرتی	۱	[illegible]	۷	گرگنڈہ	۲	[illegible]	۱۳	سرفراز علیخان	۳	[illegible]
۲	ثریا جنگ	۱	[illegible]	۸	سعید الدولہ	۲	[illegible]	۱۴	عبدہ علیخان	۳	[illegible]
۳	کلیانی	۱	[illegible]	۹	شہاب جنگ	۲	[illegible]	۱۵	برق الدولہ	۳	[illegible]
۴	واجد علیخان	۱	[illegible]	۱۰	نارائن پور	۲	[illegible]	۱۶	متہور الملک	۳	[illegible]
۵	عظمت جنگ	۲	[illegible]	۱۱	نیم چند	۲	[illegible]	۱۷	سید نعمت اللہ حسینی	۳	[illegible]
۶	[illegible]	۲	[illegible]	۱۲	ونایک راؤ	۳	[illegible]	۱۸	نقیاب جنگ	۳	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱۹	سری تیاجی ناتھ دیو درہ	۳	[illegible]	۲۵	شنکر نیواس گرشالم راؤ	۳	[illegible]	۳۱	غلام دستگیر	۴	[illegible]
۲۰	سید محمد علیخان	۳	[illegible]	۲۶	کملیا پان راؤ	۳	[illegible]	۳۲	ذوالفقار علیخان	۴	[illegible]
۲۱	جلال علیخان	۴	[illegible]	۲۷	ضامن علیخان	۴	[illegible]	۳۳	انوار الدین	۴	[illegible]
۲۲	مرزا حسین خان	۳	[illegible]	۲۸	اسد علیخان	۴	[illegible]	۳۴	راجیشر راؤ	۴	۰
۲۳	یلسین علیخان	۳	[illegible]	۲۹	جہانداراللہ نواز جنگ	۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰
۲۴	ناصر الدین غالب	۳	[illegible]	۳۰	بھگوا بائی	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰

اسٹیٹ ہائے دیگر اقسام

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	درگا ریڈی	۱	[illegible]	۷	ظہور النسا بیگم	۴	[illegible]	۱۳	غلام قادر	۴	[illegible]
۲	کھانڈی راؤ کوٹلیپی	۳	[illegible]	۸	مغل بی بی اکرم النسا بیگم	۴	[illegible]	۱۴	سدا شیو نرسے	۴	[illegible]
۳	افضل خان	۳	[illegible]	۹	غالب الملک	۴	[illegible]	۱۵	ظہور علی	۴	۰
۴	دیلواڑہ	۳	[illegible]	۱۰	چندن بائی	۴	[illegible]	۱۶	بالجی راؤ	۴	۰
۵	ملہار راؤ	۴	[illegible]	۱۱	میر سجاد علی	۴	[illegible]	۱۷	ہنواڑہ	۴	۰
۶	اسد الدین خان	۴	[illegible]	۱۲	محمد علی گنپت راؤ	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰

باب سوم

عدالت

(سلسلہ کیلئے لاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱۰ ضمیمہ صفحہ ۵)

۱ ــــ نواب ضیاء یار جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ حسب فرمان خسروی مترشحہ ۵ ۲۲ رجب ۱۳۴۵ھ بعطائے وظیفہ حسن خدمت (ــــ) بتاریخ غرہ شعبان ۱۳۴۵ھ م ۲ فروردی ۱۳۳۶ف خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

۲ ــــ ۳۔ فروردی ۱۳۳۶ف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت وکوتوالی نے رکنیت عدالت العالیہ کا جائزہ لیا۔ اور معتمدی عدالت کوتوالی پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر تشریف لائے۔

۳ ــــ ۲۴۔ امرداد ۱۳۳۶ف پنڈت گرراؤ صاحب نے پنڈت کیشوراؤ صاحب سے رکنیت عدالت العالیہ کا جائزہ حاصل کیا۔

۴ ــــ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۶ف نواب اکبر یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ سرکار عالی کا تقرر معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ پر ہوا اور آپ نے معتمدی مذکور کا جائزہ حاصل کیا

۵ ــــ ۲۴۔ ماہ فروردی ۱۳۳۸ف کو عدالت العالیہ کے رکنیت پر مولوی محمد عبد الصمد صاحب ایم۔ اے بیارسٹرایٹ لا سشن جج صوبہ اورنگ آباد کا تقرر عمل میں آیا۔

۶ ــــ ۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف کو نواب محمد اصغر نواب اصغر یار جنگ بہادر بیارسٹرایٹ لا نے عدالت العالیہ کی ایک خالیہ رکنیت کا جائزہ حاصل کیا۔

۷ ــــ ۲۔ دے ۱۳۳۹ف کو رائے بشیشورناتھ صاحب بی۔ اے ییل یل۔ بی وکیل ہائیکورٹ کا تقرر زائد رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر ۳ سال کیلئے ہوا۔

بہ حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۱- ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ مشیر قانونی کا عہدہ معتمدی عدالت کوتوالی سے علیحدہ کردیا گیا۔ اور اس پر مسٹر کرشنا چاری اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر کا بہ شاہرہ (۱۵۰۰) ماہوار تقرر ہوا اور صاحب موصوف نے ۹ بہمن ۱۳۱۹ف کو خدمت مذکور کا جائزہ حاصل کیا۔ اور بتدریج اُن کی تنخواہ مین اضافہ ہوتے ہوئے ماہانہ سہ ہزار تک پہنچ گئی تھی آخر کار ۲۸- اردی بہشت ۱۳۳۳ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے اور تاریخ مذکور کو رائے بیجناتھ صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا رائے صاحب موصوف مشیر قانونی اور معتمد صیغہ قانونی رہے۔ ۸- بہمن ۱۳۳۵ف کو رائے صاحب موصوف بوجہ ختم مدت ملازمت اپنی خدمت کا جائزہ صاحبزادہ میر ناصر علی خاں صاحب مددگار اول کے حوالہ کیا اور آپ وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوئے۔

۲۹- اسفندار ۱۳۳۵ف کو نواب ہاشم یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ نے معتمدی مجلس وضع قوانین کا جائزہ حاصل کیا۔

ماہ دے ۱۳۳۹ف گرایجوٹ عثمانیہ یونیورسٹی عدالتہائے رزیڈنسی اور اسمائے عدالتون مین تحت قانون وکلا بابتہ ۱۹۰۲ء وکالت کرنے کے مجاز کیے گئے۔

نواب سراج یار جنگ بہادر رکن۔ عدالت العالیہ جن کا تقرر رکنیت پر ۱۲- تیر ۱۳۲۲ف کو ہوا تھا۔ یکم آبان ۱۳۴۰ف کو بحصول وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے آپ کی جگہ مولوی سید اسد اللہ صاحب ناظم عدالت ضلع میدک کا تقرر عمل مین آیا۔

قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی حسب رسالہ دکن لا رپورٹ جلد (۲۱) ماہ اردی بہشت ۱۳۴۱ف عدالۃ العالیہ کی جلسۂ انتظامی سے منظور و نافذ ہوئے جس کے رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایڈوکیٹوں کی تعداد (۲۷) قرار دیگئی اور اسماء ذیل ایڈوکیٹوں مین شمار کئے گئے۔

فہرست اسماء ایڈوکیٹ صاحبان

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	نمبر شمار	نام معہ ولدیت
۱	۲	۱	۲
۱	مولوی شیخ ثامن علی صاحب ولد شیخ عالم علی صاحب	۱۵	مولوی مرزا محمود علی بیگ صاحب ولد مرزا آفتاب بیگ صاحب
۲	پنڈت کیشو راؤ صاحب ولد سنوک راؤ صاحب	۱۶	انبا داس راؤ صاحب ولد گوبند راؤ صاحب
۳	مولوی احمد علیخان صاحب ولد مقصود علیخان صاحب	۱۷	مولوی حافظ محمد عبد العلی صاحب ولد محمد غیاث الدین صاحب
۴	رائے ہیم چندر صاحب ولد	۱۸	نادر شاہ باپوجی چینائی صاحب
۵	دیوان بہادر کرشنا چاری صاحب ولد گوپال چاری صاحب	۱۹	مولوی محمود علی صاحب ولد محمد عبد اللہ صاحب
۶	دیوان بہادر آسو آئنگار صاحب ولد میر سواس آئنگار صاحب	۲۰	مولوی محمد مسیح الدین صاحب ولد محمد خواجہ بادشاہ صاحب
۷	مولوی محمد فیض الدین صاحب ولد محمد خواجہ بادشاہ صاحب	۲۱	راجندر نایک صاحب بیرسٹر ایٹ لا ولد شیشادری نایک صاحب
۸	مولوی مرزا محمد عمر صاحب ولد مرزا ولایت حسین صاحب	۲۲	گل بہادر صاحب ولد قال بہادر صاحب
۹	مولوی سید اعجاز حسین صاحب ولد حکیم میر نواب صاحب	۲۳	مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا ولد نواب جنگ یار جنگ مرحوم
۱۰	ہری نارائن صاحب ولد لچھمی نارائن صاحب	۲۴	مولوی خواجہ محمد عبد العزیز صاحب ولد خواجہ محمد عبید اللہ صاحب
۱۱	پنڈت گوپال راؤ صاحب ولد راجچندر راؤ صاحب	۲۵	مولوی محمد رفیع الدین صاحب جنیدی ولد شیخ علی احمد صاحب جنیدی
۱۲	گنپت لعل صاحب ولد رام دیال صاحب	۲۶	کاشی ناتھ راؤ صاحب ولد سیتارام راؤ صاحب
۱۳	مولوی سید سراج الحسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا ولد سید علی حسن صاحب	۲۷	مولوی محمد خلیل الزمان صاحب بیرسٹر ایٹ لا ولد محمد منیر الزمان صاحب صدیقی
۱۴	کلیان رام ایر صاحب ولد ستیہ رام ایر صاحب		

تخمینہ آمدنی کاغذ مہر و فیس رجسٹریشن و تعداد مالیت دعویٰ بر جوع عدالتہائے صیغہ دیوانی علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۸ف -

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۱۲۰)

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی فیس رجسٹریشن	آمدنی عدالت	میزان از خانہ ۳ تا ۵	تعداد مالیتی متوقع دوامی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]
۲	۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]
۳	۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]
۴	۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]
۵	۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]

فہرست اقسام ہندوستانی عدالتی ٹکٹ و ٹکٹ رسوم عدالت و طلبانہ و ٹکٹ پٹہ وغیرہ

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
	برائے عدالت دیوانی								

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۱	مکمل معاوضہ ار	۱۹	عمہ	۳۷	مصہ	۵۵	ماء	۷۳	مالسہ
۲	دستاویزی ۲ر	۲۰	عیبہ ۸ر	۳۸	موصہ ۸ر	۵۶	ماعہ	۷۴	مالعہ
۳	۴ر	۲۱	مصہ	۳۹	سہ	۵۷	ماعسہ	۷۵	سماء
۴	۸ر	۲۲	موصہ ۸ر	۴۰	عیسہ ۸ر	۵۸	ماسہ	۷۶	سماعہ
۵	عصر	۲۳	عمہ	۴۱	مصہ	۵۹	مالعہ	۷۷	سماعسہ
۶	عصر ۸ر	۲۴	عیمہ ۸ر	۴۲	موسہ ۸ر	۶۰	ماصہ	۷۸	سماسہ
۷	عال	۲۵	مصہ	۴۳	عمہ	۶۱	ماسہ	۷۹	سماللعہ
۸	عال ۸ر	۲۶	موصہ ۸ر	۴۴	عیمہ ۸ر	۶۲	بناعہ	۸۰	سماصہ
۹	سے	۲۷	سہ	۴۵	مصہ	۶۳	مالسہ	۸۱	سماسہ
۱۰	سے ۸ر	۲۸	عیسہ ۸ر	۴۶	موسہ ۸ر	۶۴	مالعہ	۸۲	سماعہ
۱۱	للعہ	۲۹	وسہ	۴۷	لسہ	۶۵	ماء	۸۳	سمالسہ
۱۲	للعہ ۸ر	۳۰	مویسہ ۸ر	۴۸	علسہ ۸ر	۶۶	ماعہ	۸۴	سمالعہ
۱۳	حر	۳۱	للعہ	۴۹	ولسہ	۶۷	ماعسہ	۸۵	الماکء
۱۴	سلے	۳۲	عللعہ ۸ر	۵۰	مولسہ ۸ر	۶۸	ماسہ	۸۶	الماکعہ
۱۵	عہ	۳۳	شعہ	۵۱	لعہ	۶۹	مالعہ	۸۷	الماکعسہ
۱۶	عہ ۸ر	۳۴	مولعہ ۸ر	۵۲	علعہ ۸ر	۷۰	ماصہ	۸۸	الماکسہ
۱۷	سے	۳۵	صہ	۵۳	ولعہ	۷۱	ماسہ	۸۹	الماکللعہ
۱۸	لوہ	۳۶	عصہ ۸ر	۵۴	مولعہ ۸ر	۷۲	ماعہ	۹۰	الماکصہ

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
١	٢	١	٢	١	٢	١	٢	١	٢
٩١	الٓمٓ سه	١١٠	سا صه	١٢٩	لٓ لعه	١	عه	٢٠	ماسه
٩٢	الٓمٓ عه	١١١	سا سه	١٣٠	لٓ صه	٢	صعه	٢١	ماعه
٩٣	الٓمٓ له	١١٢	سا عه	١٣١	لٓ سه	٣	عسه	٢٢	ماله
٩٤	الٓمٓ لعه	١١٣	سا له	١٣٢	لٓ عه	٤	طسه	٢٣	مالعه
٩٥	صاو	١١٤	سا لعه	١٣٣	لٓ له	٥	سه	٢٤	طاو
٩٦	صا عه	١١٥	لٓمٓ و	١٣٤	لٓ لعه	٦	صسه	٢٥	طا عه
٩٧	صا عسه	١١٦	لٓمٓ عه	١٣٥	كمٓ و	٧	لعه	٢٦	طا عسه
٩٨	صا سه	١١٧	لٓمٓ عسه	١٣٦	كمٓ عه	٨	ولعه	٢٧	طا سه
٩٩	صا لعه	١١٨	لٓمٓ سه	١٣٧	كمٓ عسه	٩	صه	٢٨	طا لعه
١٠٠	صا صه	١١٩	لٓمٓ سعه	١٣٨	كمٓ سه	١٠	سه	٢٩	طا صه
١٠١	صا سه	١٢٠	لٓمٓ صه	١٣٩	كمٓ لعه	١١	معه	٣٠	طا سه
١٠٢	صا عه	١٢١	لٓمٓ سه	١٤٠	كمٓ صه	١٢	له	٣١	طا عه
١٠٣	صا له	١٢٢	لٓمٓ عه	١٤١	كمٓ سه	١٣	لعه	٣٢	طا له
١٠٤	صا لعه	١٢٣	لٓمٓ له	١٤٢	كمٓ عه	١٤	ماو	٣٣	طا لعه
١٠٥	سا و	١٢٤	لٓمٓ لعه	١٤٣	كمٓ له	١٥	ماعه	٣٤	سما و
١٠٦	سا عه	١٢٥	لٓ و	١٤٤	كمٓ لعه	١٦	ماعسه	٣٥	سما عه
١٠٧	سا عسه	١٢٦	لٓ عه	١٤٥	الـع	١٧	ماسه	٣٦	سما عسه
١٠٨	سا سه	١٢٧	لٓ عسه		——	١٨	مالعه	٣٧	سما لعه
١٠٩	سا لعه	١٢٨	لٓ سه		تمہ بحمد الحق	١٩	ماصه	٣٨	سما صه

سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۳۹	سماو لعہ	۷	عاں	۳	۳/		ٹکٹ ہنڈوی		
۴۰	الماکی عسہ	۸	سے	۴	۴/		([illegible])		
۴۱	الماکی و للعہ	۹	للعہ	۵	۵/	۱	۲/		
۴۲	الماکی صہ	۱۰	صہ	۶	۶/	۲	۴/		
۴۳	الماکی و لعہ	۱۱	لے	۷	۸/	۳	۸/		
۴۴	عما عسہ	۱۲	لعہ	۸	۱۰/	۴	عصہ		
۴۵	صماو للعہ	۱۳	سے	۹	۱۲/	۵	عاں ۸/		
۴۶	صما صہ	۱۴	لعہ	۱۰	عصہ	۶	صہ		
۴۷	سما صہ		——	۱۱	عصہ ۸/	۷	عسہ		
۴۸	لما صہ		ٹکٹ طلبانہ (۶)	۱۲	عاں	۸	عسہ		
۴۹	لا صہ	۱	۲/	۱۳	سے		——		
۵۰	للا صہ	۲	۴/	۱۴	للعہ		ٹکٹ ٹپہ		
	ٹکٹ سوم عدالت (۱۳)	۳	۸/	۱۵	صہ		(۱۳)		
۱	۱/	۴	عصہ	۱۶	لے	۱	کارڈ واحد ۲/۳ر		
۲	۲/	۵	عاں	۱۷	عسہ	۲	،، جوابی ۸/ر		
۳	۴/	۶	للعہ		——	۳	لفافہ نیم آنہ ۸/ر		
۴	۸/		کاغذ ہنڈوی (۱۷)			۴	لفافہ پارچہ دار		
۵	۱۲/	۱	۱/				لفافہ ،، ۳/ر		
۶	عصہ	۲	۲/			۵	،، ،، کلاں		

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۶	ٹکٹ ٹپہ ۳؍		سروس ٹکٹ	۷	ٹکٹ ۴؍		
۷	،، ۸؍		(۹)	۸	،، ۸؍		
۸	،، ورسید ۱؍	۱	کارڈ واحد ۴؍	۹	،، ۱۲؍		
۹	ٹکٹ ٹپہ ۲؍	۲	،، جوابی ۸؍	۹			
۱۰	،، ۴؍	۳	ٹکٹ ۴؍				
۱۱	،، ۸؍	۴	،، ۸؍				
۱۲	،، ۱۲؍	۵	،، ۱؍				
۱۳	۴ع	۶	،، ۲؍				

تختہ وکلاء کامیاب شدہ و عطاء سند دوامی علاقہ سرکار عالی من ابتداء سنہ ۱۳۳۵ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	مدارج معہ تعداد			تعداد سند دوامی	جملہ تعداد کامیابان ۴+۵+۶	
		اول	دوم	سوم			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۰	۲	۷۰	۱۵	۸۷	
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۱	۴	۸۵	۲۵	۱۱۵	
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۰	۸	۱۲۳	۱۲	۱۴۳	
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۱	۳	۵۷	۱۲	۷۳	
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۲۱	۱	۲۳	۲۵	۷۰	
۶	سنہ ۱۳۴۰ف	۱۳	۱	۲۳	۲۵	۶۲	

کوتوالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۲)

قیام امن و انسداد جرائم و نگرانی اُمور سیاسی کیلئے اس سررشتہ کو وضع کرنے کی ضرورت داعی ہوئی۔ اسلامی تاریخ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کی داغ بیل خلفائے بنی امیہ کے عہد حکومت مین پڑی چنانچہ اس کا افسر اعلی (شرطہ) کے لقب سے ملقب تھا سلطنت مغلیہ کے زمانہ مین یہ عہدہ کوتوال کے نام سے موسوم ہوا کرتا تھا اور ہماری سلطنت ابدمدت آصفیہ مین ابتدا مین شہنہ و دہولنہ کے نام سے موسوم تھا بالآخر حضرت نواب ناصر الدولہ بہادر غفران منزل کے عہد حکومت مین یہہ عہدہ کوتوال کے لقب سے ملقب ہوا۔ جو تقریباً ہفتاد سال گذرنے کے بعد اسی لقب سے ملقب ہے اور اس کے بعد صیغہ کوتوالی مین جو جو تغیر و تبدل کوتوالان مین تاریخ مذکورہ تک جتنے یکے بعد دیگر ہوئے ہیں اُن کا ایک تختہ فہرست عہدہ داران سرکار عالی حصہ ہفتم مین معہ مختصر حالات کے دیا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے۔

حسب فرمان مترشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ مسٹر کرافورڈ ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس کے ملازمت مین فروری ۱۹۲۷ء تک توسیع منظور ہو کر غرہ نومبر ۱۹۲۶ء سے خدمت صدر نظامت کوتوالی اضلاع پر ان کا تقرر عمل مین آیا اور عہدہ ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس پر مسٹر بینٹن سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس کا تقرر کیا گیا اور تاریخ مذکور کو مسٹر کرافورڈ نے نظامت کوتوالی کا جائزہ نواب محمد نواز جنگ بہادر ناظم پولیس اضلاع سے حاصل کیا۔ اور نواب صاحب ممدوح کو تاریخ علحدگی سے ایک ہزار روپیہ وظیفہ اور دو سو روپیہ الونس اجرا ہوا۔

۵۔ فروری ۱۳۳۶ف مسٹر آرم اسٹرانگ نے صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جائزہ

مسٹر کرافورڈ سے حاصل کیا اور مسٹر کرافورڈ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے ان کے خدمات کے صلہ مین سرکار نے پندرہ ہزار روپیہ انعام عطا فرمایا اور ۱۰۔ فبروری ۱۹۲۷ء کو آپ بلدہ سے راہی ولایت ہوئے۔

۹ تیر ۱۳۳۶ف کو کرنل ٹنوکس ٹرنچ صدر المہام مال کے تفویض پولیس اضلاع و بلدہ کے صیغہ جات کردیے گئے۔

مسٹر بینٹن ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع نے (۸) ماہ کی رخصت حاصل کرنے کی وجہ آپ کی جگہ مسٹر لیس۔ ایچ یچ۔ ل ڈپٹی کمشنر پولیس انچارج اسپیشل برانچ بنگال کے مستعارانہ خدمات حاصل کئے گئے چنانچہ مسٹر لس نے ۲۲ جون ۱۹۲۸ء کو ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع کی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

اوایل ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف کو کوتوال بلدہ کے موجودہ اسماۃ مین مزید سمت مشیر آباد کا اضافہ اور ایک جدید صدر امین کے تقرر کی منظوری صادر ہوئی۔ کوتوالی بلدہ اور بیرون بلدہ کے سمتین پہلے (۸) تھیں اور اب (۱۰) قرار دی گئی ہین نئی دو سمتین حسینی علم۔ اور مشیر آباد۔

اوایل ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف اسکیم جدید کے نفاذ کے انتظامات کی ضمن مین بعض چھوٹے چھوٹے تھانہ برخاست کردیے گئے۔ اور صرف بڑے بڑے ضروری تھانہ جات قایم رکھے گئے۔

حسب الحکم صدر اعظم بہادر حسب سفارش باب حکومت بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ و نیکٹ راما ریڈی صاحب کوتوال بلدہ کو ۳۔ آذر ۱۳۳۳ف سے (الصاعہ) روپیہ ماہوار الصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مین پیشگاہ خسروی سے کپتن امیر سلطان صاحب

مددگار پولیس بلدہ کو ہجری کا درجہ عطا فرمایا گیا (جریدہ ۵-۲-بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۹

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ برآمد شدہ بلدہ حیدرآباد دکن من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۳)

نشان سلسلہ	بابتہ سنہ	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	
۳۴	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	
۳۵	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	
۳۶	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	
۳۷	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	
۳۸	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	

تختہ تعداد جرائم بلدہ حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۷)

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف	
۱	قسم اول۔ جرائم خلاف ورزی سرکار	۲۹	۱۴	۱۸	۲۱	۲۱	
۲	قسم دوم۔ جرائم سنگین متعلق جسم انسان	۱۰۸	۱۱۲	۱۵۶	۱۲۲	۱۶۱	
۳	قسم سوم۔ جرائم سنگین متعلق مال	۲	۶	۴	۱۱	۱۰	
۴	قسم چہارم۔ جرائم خفیف متعلق جسم انسان	۷۱	۷۴	۱۳۹	۱۵۱	۲۱۰	

سلسلہ نشان	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف	
۵	قسم پنجم۔ جرائم خفیف متعلق انسان	۵۰۸	۴۳۷	۵۰۸	۴۷۴	۵۲۱	
۶	قسم ششم۔ دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں ہے	۵۲۹	۳۶۸	۶۴۷	۶۷۸	۷۰۸	
	جملہ تعداد جرائم	۱۲۴۴	۱۱۱۱	۱۴۸۲	۱۴۵۶	۱۶۳۱	

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ اضلاع سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۹)

سلسلہ نشان	سنہ ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	
۱	۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	
۲	۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	
۳	۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	
۴	۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	
۵	۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	

تختہ تعداد جرائم اضلاع سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	جرائم سنگین خلاف سرکار و عدالت عامہ	۲۴۱	۱۹۷	۲۵۶	۲۵۱	۳۱۶
۲	جرائم سنگین موثر جسم انسان	۹۴۷	۱۰۵۵	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۱۷۹
۳	جرائم سنگین موثر جسم انسان و مال	۱۸۳۵	۱۶۸۳	۱۷۲۹	۱۵۰۴	۱۸۱۵
۴	جرائم خفیف موثر جسم انسان	۲۰۲	۱۵۸	۳۲۵	۳۴۷	۴۷۰
۵	جرائم خفیف موثر مال	۱۳۴۱	۱۲۸۱	۱۴۷۸	۱۴۵۸	۱۶۱۴
۶	دیگر جرائم جو اقسام بالا میں شریک نہیں ہیں۔	۱۰۳۸	۷۶۸	۹۴۵	۱۰۵۷	۱۱۶۹
	میزان	۵۶۰۴	۵۱۴۲	۵۷۳۵	۵۶۲۰	۶۵۶۳

تعداد اموات غیر معمولی و حادثات اضلاع میں ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نوعیت اموات اتفاق	سنہ ۱۳۳۳ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	درندہ جانوروں سے	۱۵۳	۱۱۳	۹۰	۱۲۱	۱۱۱	۹۸
۲	سانپ کاٹنے سے	۸۸۱	۷۴۱	۸۴۲	۷۷۹	۷۵۶	۹۶۱
۳	دیگر جانوروں سے	۵۰	۳۶	۳۳	۳۲	۶۷	۵۰
۴	پانی میں ڈوب کر	۲۶۴۴	۲۵۷۳	۲۴۸۵	۲۳۶۰	۲۴۶۴	۲۶۸۹
۵	آتشزدگی سے	۲۰۷	۳۳۶	۲۱۲	۳۰۵	۲۵۴	۳۴۵

نشان سلسلہ	نوعیت اموات اتفاقی	سنہ ۱۳۲۳ف	سنہ ۱۳۲۴ف	سنہ ۱۳۲۵ف	سنہ ۱۳۲۶ف	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶	خودکشی سے	۴۹۱	۴۷۵	۵۵۰	۵۵۱	۵۹۲	۵۸۷
۷	دیگر وجوہ سے	۵۸۲	۶۰۹	۷۱۵	۶۰۰	۷۲۵	۶۹۱
	جملہ	۵۰۰۸	۴۸۸۳	۴۹۲۷	۴۷۴۸	۴۹۹۹	۵۴۲۶

تختہ تعداد اموات سانپ کاٹنے اور دیگر جانوروں سے اضلاع سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	سانپ کاٹنے سے	دیگر جانوروں سے
۱	۲	۳	۴
۱	سنہ ۱۳۲۱ف	۵۲۷	۰
۲	سنہ ۱۳۲۲ف	۵۹۲	۸۵
۳	سنہ ۱۳۲۳ف	۴۴۷	۷۳
۴	سنہ ۱۳۲۴ف	۶۵۰	۷۳
۵	سنہ ۱۳۲۵ف	۶۰۳	۲۰
۶	سنہ ۱۳۲۶ف	۸۰۲	۷۰
۷	سنہ ۱۳۲۷ف	۸۸۶	۱۴۵
۸	سنہ ۱۳۲۸ف	۵۱۴	۱۲۲
۹	سنہ ۱۳۲۹ف	۵۶۱	۲۱۱
۱۰	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۵۲	۲۱۲

نشان سلسلہ	سنہ ف	سانپ کاٹنے سے	دیگر جانوروں سے	
۱	۲	۳	۴	
۱۱	سنہ ۱۳۳۱ف	۶۰۷	۲۵۴	
۱۲	سنہ ۱۳۳۲ف	۶۶۳	+	

تختہ واردات قتل اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۲)

نشان سلسلہ	اقسام قتل	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	قتل عمد	۱۶۱	۱۸۱	۱۸۶	۱۸۶	۲۲۳
۲	اقدام قتل	۲۲	۲۵	۳۴	۱۹	۲۸
۳	قتل انسان مستلزم سزا	۶۰	۴۶	۴۳	۴۱	۸۰
	میزان	۲۴۳	۲۵۲	۲۶۳	۲۴۶	۳۳۱

تختہ متعلق ڈکیتی اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نام ابواب جرائم	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	مقدمات جنکی اطلاع ہوئی جنکی تحریر اور تفتیش کی گئی۔	۵۳	۳۶	۶۳	۶۴	۵۷

نشان سلسلہ	نام ابواب جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	مقدمات سراغ رسیدہ	۳۷	۱۳	۳۵	۲۶	۲۱
۳	مقدمات چالانی	۴۱	۱۲	۱۳	۲۱	۱۵
۴	مقدمات منفصلہ	۲۳	۱۶	۱۹	۱۸	۱۶
۵	مقدمات جنہیں سزا دیگئی	۸	۹	۵	۹	۳
۶	تعداد مالیت مال مسروقہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	تعداد مال بازیافتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

محبس

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۲)

سنہ حسب فرمان خسروی سررشتہ جات محابس و دارالطبع کرنل ٹنوکس ٹرنچ صاحب بہادر صدرالمہام کوتوالی اضلاع کے تفویض کئے گئے۔ جریدہ ۱۳ خورداد ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۲۳ جزو اول ص ۲۵۴۔

تختہ جملہ تعداد سزایابان از عدالت داخل محبس بلدہ و اضلاع مع اخراجات پولیس بلدہ و اضلاع ملک سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۴۳)

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ		اخراجات پولیس بلدہ وغیرہ	تعداد سزایابان داخل محبس اضلاع		اخراجات پولیس اضلاع مع اخراجات پولیس دیہی	جملہ تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ و اضلاع			جملہ تعداد اخراجات پولیس بلدہ و اضلاع بشمول اخراجات پولیس چھاؤنیات
		مرد	عورت		مرد	عورت		جملہ تعداد	مرد	عورت	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۴۴۴	۱۹	[illegible]	۱۶۰۳	۷۶	[illegible]	۲۱۴۲	۲۰۴۷	۹۵	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۳۸۲	۱۸	[illegible]	۱۲۵۷	۳۷	[illegible]	۱۶۹۴	۱۶۳۹	۵۵	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۴۶۱	۸	[illegible]	۱۶۱۱	۷۲	[illegible]	۲۱۵۲	۲۰۷۲	۸۰	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۴۲۹	۳۰	[illegible]	۱۶۵۱	۵۸	[illegible]	۲۱۶۸	۲۰۸۰	۸۸	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۴۶۹	۱۱	[illegible]	۱۸۵۸	۷۱	[illegible]	۲۴۰۹	۲۳۲۷	۸۲	[illegible]

تختہ تعداد سزایابان از عدالت فوجداری بلحاظ قوم و پیشہ ۔ من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو گلستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۴)

نشان مسلسل	سنہ فصلی	پیشہ ور							عورت					مفصل اقوام					جملہ تعداد		
		کاشتکار و زمیندار	ملازم پیشہ	بازاری پیشہ	[illegible]	صناع و کاریگران	متفرق	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مجموعہ	میزان	مسلمان	ہنود	عیسائی	دیگر اقوام	میزان	مرد	عورت	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۸۴	۱۵۰	۶۰۰	۱۰۷	۵۵	۱۰۵۱	۲۰۴۷	۷۶	۶	۴	۹	۹۵	۴۳۴	۱۰۵۲	۴	۶۵۲	۲۱۴۲	۲۰۴۷	۹۵	۲۱۴۲
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۵۰	۱۱۵	۵۱۳	۶۶	۶۲	۸۳۳	۱۶۳۹	۳۷	۳	۵	۱۰	۵۵	۳۴۷	۸۵۵	۶	۴۸۶	۱۶۹۴	۱۶۳۹	۵۵	۱۶۹۴
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۰۴	۱۵۰	۶۷۰	۷۸	۴۱	۱۰۲۹	۲۰۷۲	۶۶	۴	۵	۵	۸۰	۴۳۲	۱۱۴۴	۱۰	۵۶۶	۲۱۵۲	۲۰۷۲	۸۰	۲۱۵۲
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۹۰	۱۹۰	۶۵۴	۱۰۰	۴۱	۱۰۰۵	۲۰۸۰	۷۳	۱	۸	۶	۸۸	۵۰۸	۱۰۳۴	۴	۶۲۲	۲۱۶۸	۲۰۸۰	۸۸	۲۱۶۸
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۷۷	۲۱۳	۶۹۷	۱۲۰	۷۵	۱۱۳۵	۲۳۲۷	۶۲	۴	۱	۱۵	۸۲	۵۲۰	۱۰۶۷	۷	۸۱۵	۲۴۰۹	۲۳۲۷	۸۲	۲۴۰۹

فوج

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۸۵ فہرست)

۔۔۔ ۳۰۔ آبان ۱۳۳۵ف کو حسب فرمان خسروی نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر نے مولوی شمس الدین صاحب اول تعلقدار وظیفہ یاب سرکار عالی سے نظامت نظم جمعیت سرکار عالی کا جائزہ حاصل کیا۔

۔۔۔ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۶ف کو مولوی فیض الرحمان صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ کا تقرر صدر نظامت سمت تلنگانہ پر عمل میں آیا لہذا ان کی جگہ نواب بشیر یار جنگ بہادر ناظم نظم جمعیت کا اور نظامت نظم جمعیت پر نواب قدرت نواب جنگ بہادر نائب ناظم کروڑگری مقرر کیے گئے۔

۔۔۔ غرہ رمضان ۱۳۴۵ھ چونکہ ختم وقت افطار سحری اور ساڑھے چار بجے صبح سحری میں بہت تھوڑا وقفہ رہا کرتا ہے اس لئے حسب سابق پورے ماہ رمضان میں نظام الاوقات مرتبہ امور مذہبی کے مطابق افطار روزہ کی اور امتناع سحری کی ایک ایک توپ سر کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا (جریدہ ۲۰۔ آبان ۱۳۳۵ف)

۔۔۔ ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۶ف کو نواب صمد یار جنگ بہادر کا تقرر معتمدی فوج پر ہوا

وسط ماہ ربیع دوم ۱۳۴۶ھ میں حسب فرمان خسروی کپتان کا آنریری رینک لفٹننٹ جی۔ ڈی کلرک میڈیکل آفسر سکنڈ حیدرآباد امپریل سرویس لانسرز کو عطا کیا گیا۔

۔۔۔ بہ اتباع فرمان خسروی مصدرہ ۱۲۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ کپتان نظیر الاسلام خان عسکری آفسر علاقہ حیدرآباد امپریل ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجری کا رینک دیا گیا

جنرل آرڈر نشان ۱۲۱ مورخہ ۲۲۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء

۔۔۔ بہ اتباع فرمان خسروی مصدرہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کپتان محمد بشیر

سکنڈان کمانڈ علاقہ فرسٹ حیدرآباد امپریل سرویس ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجری کا رینک دیا گیا۔

۱۳۳۸ف

— جنرل آرڈر نشان ۲۹۔ مورخہ ۶۔ مارچ سنہ ۱۹۲۹ء مطابق ۲۔ اردی بہشت حسب فرمان خسروی مرزیہ ۲۱۔ رمضان سنہ ۱۳۴۷ھ کرنل کمانڈر نواب عثمان یارالدولہ بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی آیندہ کرنل کمانڈنٹ کے بجائے بریگیڈیر سے موسوم کیے جانے لگے۔ (جریدہ ۳۱۔ فروردی سنہ ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۲۲ ص ۲۰۲)

— باتباع فرمان خسروی مرزیہ ۱۲۔ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۹ھ بریگیڈیر عثمان یارالدولہ بہادر فوج باقاعدہ سرکار عالی میجر جنرل سرافسرالملک بہادر کی تاریخ انتقال سے یعنے ۱۴۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف سے (ا ۱۵۰۰ء ‍) تنخواہ معہ (۵۰۰ء) روپیہ پرسنل الاؤنس پانیگی

— حسب فرمان مبارک انڈین سینڈہرسٹ کمیٹی کے جلسوں میں جس کا آغاز ۲۵۔ مئی سنہ ۱۹۳۱ء سے شملہ میں ہوا۔ کرنل مرزا قادر بیگ منصرم کمانڈر افواج باقاعدہ گورنمنٹ نظام کے نمایندہ کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

— گورنمنٹ نظام کی افواج باقاعدہ کے لئے جس کی دوبارہ مکمل تنظیم ہو رہی ہے۔ دو مشہور برطانوی آفسروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جن کے نام لفٹننٹ کرنل جی۔ ڈی۔ ای۔ ایل۔ اے۔ بی برس فورڈ علاقہ ہزہائنس ہارس اور میجر لیس جنرل اسٹاف آفسر سکنڈ بمبئی ڈسٹرکٹ ہیں۔ اول الذکر چیف آف دی اسٹاف رگیولر فورس پر تاریخ ۹۔ جون سنہ ۱۹۳۱ء سے بمشاہرہ (ا ۱۷۵۰ء) کلدار مقرر ہوئے ہیں۔ اور ثانی الذکر ڈیویژنل کوارٹر ماسٹر۔

— سنہ ۱۳۳۹ف میں جمعیت کی تعداد (۶۹۰۲) رہی۔ جس کے منجملہ فوج باقاعدہ کی تعداد (۵۸۲۹) اور امپریل سرویس ٹروپس کی تعداد (۱۰۷۳) تھی (۲۶۸) نفر وظیفہ یا انعام بد علیحدہ ہوئے (۲۵۶) برطرف (۴۳) مستعفی (۱۸۵) فرار

اور (۵۱) فوت ہوئے ۱۳۳۹ف مین سررشتہ فوج با قاعدہ کے خرچ کی تعداد ([illegible]) روپیہ رہی۔ اور سال ماسبق مین ([illegible]) روپیہ تھی۔

صدر تختہ نظم جمعیت علاقہ سرکار عالی تعداد نفری و اسپ و سالانہ اخراجات واری

من ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایتہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد نفری	تعداد اسپ	تعداد اخراجات سالانہ	نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد نفری	تعداد اسپ	تعداد اخراجات سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۱	۲	۳	۴	۵
۱	۱۳۳۵	۱۱۳۳۲	۱۲۴۸	[illegible]	۴	۱۳۳۸	۱۱۳۲۴	۱۲۴۸	[illegible]
۲	۱۳۳۶	۱۱۳۲۸	۱۲۴۷	[illegible]	۵	۱۳۳۹	۱۱۳۱۳	۱۲۴۷	[illegible]
۳	۱۳۳۷	۱۱۳۶۴	۱۲۴۷	[illegible]					

تختہ تعداد نفری علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ ۱۲۹۸ف و ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر ۱۲۹۸ف	تعداد نفر ۱۳۳۹ف	نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر ۱۲۹۸ف	تعداد نفر ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	سوار مع اسپ	۳۵۹۹	۱۰۰۱	۵	سندھیان	۹۴۴	۷۴۷
۲	بارگیر	۵۱	۴۶	۶	جوانان بار	۷۵۲۲	۳۷۳۶
۳	عرب	۶۳۸۶	۴۶۵۰	۷	برقنداز	۶۴۷	۳۰۴
۴	روہیل	۲۱	۰	۸	رومی	۱۱	۰

نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد نفر سنہ ۱۳۳۹ف	نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد نفر سنہ ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۵	راٹھور	۱۴۶	۱۰۷		میزان	سلہ ۲۰۶۷۶	۱۰۶۶۱
۶	کرناٹک و کلائی	۱۵۸	۶۵	سلہ	سنہ ۱۲۹۸ف میں جملہ اخراجات فوج نظم جمعیت وغیرہ [illegible] ([illegible])		
۷	متفرق	۷۱۱	۵				

تختہ تعداد لوازمات علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۲۹۸ف و سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	نام لوازمہ	تعداد سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد سنہ ۱۳۳۹ف	نشان سلسلہ	نام لوازمہ	تعداد سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد سنہ ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	اسپ	۳۳۹۶	۱۲۴۷	۹	باروت کے صندوق	۴	۴
۲	پالکی و میانہ	۹۷	۲۷	۸	نقارہ	۳	۰
۳	فیل	۵۱	۱۴	۹	بیرق	۱	۰
۴	شتر	۲۶	۲	۱۰	بنڈیاں	۴	۴
۵	نرنگادان	۸۷	۳۶	۱۱	روشن چوکی	۲	۱
۶	توپ	۷	۷	۱۲	آفتاب گیری	۰	۱

تعلیمات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۵۹)

ـــــ وہ طلباء جو بغرض تعلیم سابقہ قواعد مجموعہ ۱۹۲۷ء کے تحت یورپ روانہ کئے گئے تھے اور جو بعد نفاذ قواعد مرمہ انگلستان سے واپس ہوئے ان کا ابتدائے تقرر بماہوار رسماہ، کیے جانے کا حکم ہوا۔

ـــــ سررشتہ تعلیمات کی وقفیت کے غرض سے اوائل ماہ تیر ۱۳۳۵ف سے تعلیم مردم شماری کا کام آغاز ہوا۔

ـــــ بیشگاہ خسروی سے جامع عثمانیہ کے شعبہ طلبہ کے قیام کی منظوری ۱۳۳۵ف میں شرف صدور لائی۔

ـــــ ۱۳۔ تیر ۱۳۳۶ف کو بوقت صبح مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ یونیورسٹی کالج۔ مولوی سید محمد حسین صاحب بی۔ اے نائب ناظم تعلیمات۔ مولوی سید علی اکبر صاحب بی۔ اے صدر مہتمم تعلیمات بلدہ سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے جانب سے بطور نمایندہ عثمانیہ یونیورسٹی بغرض شرکت امپریل ایجوکیشنل کانفرنس لنڈن تشریف لئے گئے۔ اور بعد انفراغ کار ۴۔ آبان ۱۳۳۶ف بلدہ واپس تشریف لائے آپ کا نہایت پرتپاک استقبال کیا گیا۔

ـــــ ۲۳۔ جولائی ۱۹۲۷ء پانچ بجے شام سینٹ جارج گرامر اسکول کی تقسیم انعامات کا سالانہ جلسہ اور جدید عمارت اسکول کی افتتاح کا جلسہ دونو ایک ساتھ بصدارت آنریبل صاحب رزیڈنٹ بہادر منعقد ہوئے۔

ـــــ نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات ورنگل تشریف لیجاکر اور وہاں کی ہائی اسکول کو کالج قرار دیکر افتتاحی رسم ادا فرمائی۔

ـــــ ۱۹ و ۲۰۔ آذر ۱۳۳۶ف روز سہ شنبہ و چہار شنبہ صبح و شام بمقام ٹاون ہال باغ عامہ حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس کا اٹھوان اجلاس بصدارت نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا معتمد عدالت و کوتوالی و تعلیمات

منعقد ہوا۔ اور تعلیمات کے متعلق لکچرس ہوئے چندہ رکینت (۵ روپے) مقرر تھا۔

ــــ ۲۶۔ دے ۱۳۳۷ف عالیجناب مہاراجہ سریمین السلطنتہ بہادر امیر جامعہ نے نواب حیدر نواز جنگ بہادر کو ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری عطا فرمائی۔

ــــ ۲۲ شہریور ۱۳۳۷ف کو نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات سرکار عالی بحصول رخصت خاص مدتی سہ ماہ بہ عزم سفر ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور پھر بعد ختم رخصت آپ وظیفہ لیکر علیگڈھ تشریف لے گئے۔

ــــ ۸۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو ہارٹاگ تعلیمی کمیٹی فائز حیدر آباد ہوئی تھی اور محکمہ عدالت کوتوالی و امور عامہ اور دار الترجمہ سرکار عالی کے تقریباً جملہ کتب کا معائنہ فرمایا اور عثمانیہ یونیورسٹی کے قانونی جماعت کے اُردو لکچرس خاص دلچسپی کیساتھ سنے اور یہ کمیٹی ۸۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو حیدر آباد سے واپس روانہ ہوگئی۔

ــــ ۲۰ و ۲۱۔ آذر ۱۳۳۸ف بمقام بلدہ حیدر آباد وکٹوریہ ودھنی تھیٹر گولی گوڑہ بصدارت پنڈت ہردے ناتھ صاحب کنزرو بی۔ اے۔ ٹی۔ یس۔ سی (لنڈن) یم۔ اے الہ آبادی تعلیمی کانفرنس رعایا ملک سرکار عالی منعقد ہوئی جسمین ملک کی ترقی تعلیم کے بہت سے ریزلیوشن پاس ہوئے آپ کی تقریر نہایت شستہ اور متانت سے لبریز تھی۔ علاوہ اس کانفرنس کے اُردو انگریزی دوچار تقریرین بھی ہوئیں اس موقعہ پر سامعین کا کثیر مجمع تھا آپ کے اعزاز مین۔ دوسرے روز راجہ دھنراج گیر جی نے بمقام گیان باغ ایک پرتکلف اٹ ہوم دیا۔ جس مین مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم سرکار عالی و دیگر معززین و عہدہ داران بلدہ شریک تھے۔ بروز تشریف آوری صاحب ممدوح اسٹیشن حیدر آباد پر شاندار استقبال کیا گیا تھا۔ بعد اختتام جلسہ کانفرنس صاحب ممدوح ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو شب کی ٹرین سے آپ راہی الہ آباد ہوئے۔

ــــ حسب رزولیوشن مجریہ معتمدی عدالت کوتوالی صیغہ تعلیمات نشان ۵/۲

متفرق مورخہ ۲۳۔ خورداد ۱۳۳۶ف ابتک مدارس تحتانیہ سرکار عالی کو سال مین (۱/۲ ۱۵۰) یوم کی تعطیلات ہوا کرتی تھیں لیکن تعطیلات مین اضافہ کیا جا کر اب حسب رائے نظامت تعلیمات مدارس تحتانی مین بحیثیت مجموعی سالانہ (۱/۲ ۷) یوم کی اور مدارس وسطانیہ و فوقانیہ مین (۱/۲ ۳) یوم کی تعطیل ہوا کرتی ہے ان تعطیلات کی منظوری پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ بدیں ارشاد شرف صدور لائی کہ آیندہ سے حسب تختہ سررشتہ تعلیمات تعطیلات دی جایا کرین۔

— ۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو کانفرنس تعلیمی نسوان کا دوسرا سالانہ جلسہ بمقام خانہ باغ دیوڑھی نواب سر آسمانجاہ مرحوم زیر سرپرستی اہلیہ بیگم صاحبہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم منعقد ہوا بغرض شرکت نامی گرامی حضرات کی خاتونان تشریف فرما ہوئی تھیں جلسہ مذکور مین بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے اور اُس کے بعد کل حاضرات کی تواضع جن کی تعداد (۳۵۰) تھی چاء۔ فواکہات۔ شیرینی وغیرہ سے کیگئی۔

— پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۸۔ ذیحجہ ۱۳۴۵ھ مدارس فوقانیہ و وسطانیہ کے موجودہ تعطیلات موسم گرما مین پندرہ یوم اور تعطیلات موسم سرما مین چار یوم کا اضافہ فرمایا گیا ہے۔ اس لحاظ سے اب آیندہ موسم گرما کی تعطیل ۴۵ یوم اور موسم سرما کی تعطیل بشمول تعطیل سال نو عیسوی (یکم جنوری) ۱۰۔ یوم کی ہوا کریگی۔

وسط ماہ اسفندار ۱۳۳۶ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ تعلیمات) زنانہ کالج نام پلی کے لڑکیوں کو ورزش جسمانی کی تعلیم دینے کیلئے (ماتا الم) پر ایک یوروپین لیڈی کے تقرر کی منظوری دی گئی۔

— انجنیر صاحبان سرکار عالی بہ مصارف سرکاری برائے تیاری نقشہ

عمارت عثمانیہ یونیورسٹی۔ ممالک یورپ روانہ کئے گئے۔ تاکہ یورپ کے جملہ یونیورسٹیوں کی نمونہ جات کو پیش نظر رکھکر عثمانیہ یونیورسٹی کا نقشہ پیش کریں۔

سے۔ اجلاس نہم حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس بمقام ٹاون ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب صدر یار جنگ بہادر بتاریخ ۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ف روز جمعہ منعقد ہوا۔ اس کے تین جلسے ہوئے اور ۱۰۔ تاریخ کو کانفرنس کا کام ختم ہوا۔ حاضرین کی تعداد اچھی تھی حسب عادت بہت سے رزولیشن پاس ہوئے۔ اور اکثر اضلاع کے وکلا وغیرہ بھی شریک تھے۔

سے۔ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر امتحان مڈل برخاست کیا گیا اور اس امتحان کے بجائے صرف اُن طلباء کے لئے جو سررشتہ تعلیمات کے مدارس مین خدمت مدرسی انجام دینا چاہتے ہین مساوی معیار کے ایک ڈپارٹمنٹل امتحان کی انتظام کی منظوری دی گئی۔

سے۔ سالانہ اجلاس دہم حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس ۷۔ تیر ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ باغ عامہ کے ٹاون ہال مین بصدارت نواب صدر یار جنگ بہادر منعقد ہوا۔

سے۔ بر بناء مراسلہ نظامت تعلیمات نشان (۳۲) واقع ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۹ف مدارس بلدہ کے فیس مین قدرے اضافہ کے ساتھ ایک اسکیم منظور ہوا ہے جو حسب ذیل ہے۔

نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس	نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	عثمانیہ میاٹرک	سے	۳	فارم ششم	۱۲/
۲	عثمانیہ پری میاٹرک	عہ/	۴	فارم پنجم	سہ/

سلسلہ نشان	نام جماعت	شرح فیس	سلسلہ نشان	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۵	فارم چہارم	عالہ ۸؍	۱۰	اسٹانڈرڈ سوم	عصہ ۴؍
۶	فارم سوم	عالہ ۴؍	۱۱	اسٹانڈرڈ دوم	عصہ
۷	فارم دوم	عالہ	۱۲	اسٹانڈرڈ اول	۱۲؍
۸	فارم اول	عصہ ۱۲؍	۱۳	صغیر	۸؍
۹	اسٹانڈرڈ چہارم	عصہ ۸؍			

تختہ شرح فیس معافی

سلسلہ نشان	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی طلباء	نصف فیس فیصدی طلباء	سلسلہ نشان	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی طلباء	نصف فیس فیصدی طلباء
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	تحتانیہ	۱۰	۲۰	۳	فوقانیہ	۱۵	۳۰
۲	وسطانیہ	۲۰	۴۰	۰	۰	۰	۰

نوٹ: فیس داخلہ جماعت متعلقہ کی مقررہ فیس کے مساوی ہوگی۔

فہرست تعطیلات مدارس سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ابتدائے تعطیل مطابق فصلی	انتہائے تعطیل مطابق فصلی	تعداد ایام تعطیلات	نشان سلسلہ	نام تعطیل	ابتدائے تعطیل مطابق فصلی	انتہائے تعطیل مطابق فصلی	تعداد ایام تعطیلات
	مدارس تحتانیہ بلدہ و اضلاع								

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظورہ	ایام تعطیلات مجوزہ	تخفیف یا اضافہ ایام تعطیلات	نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظورہ	ایام تعطیلات مجوزہ	تخفیف یا اضافہ ایام تعطیلات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	دسہرہ	۱	۴	۰	۱۵	شب برات	۲	۲	۰
۲	دوازدہم شریف	۲	۲	۰	۱۶	ہولی دہولنڈی	۲	۲	۰
۳	دیوالی	۱	۱	۰	۱۷	اوگادی	۱	۱	۰۰
۴	یادگار سالگرہ حضرت غفران مکان	۱	۱	۰	۱۸	وفات حسرت آیات حضرت	۰	۱	۰
۵	یازدہم شریف	۱	۱	۰		غفران مکان			
۶	تل سنکرات	۰	۱	۰	۱۹	یادگار تخت نشینی اعلیحضرت	۰	۱	۱
۷	فاتحہ خلیفہ اول حضرت	۱	۱		۲۰	سری رام نومی	۰	۱	۰
	ابوبکر صدیق			۰	۲۱	فاتحہ خلیفہ چہارم	۱	۱	۰
۸	سالگرہ مبارک اعلیحضرت	۱	۱	۰	۲۲	شب قدر	۴	۷	۰
	بندگانعالی متعالی مد ظلہ العالی				۲۳	عید الفطر	۳		۰
۹	بسنت پنچمی	۰	۱	۰	۲۴	عید الضحیٰ	۴	۵	۰
۱۰	عرس شریف حضرت خواجہ	۰	۱	۰	۲۵	فاتحہ خلیفہ سوم	۱	۱	۰
	معین الدین چشتی				۲۶	یادگار سالگرہ کوین وکٹوریہ	۱	۱	۰
۱۱	گرہن بلحاظ جنتری	۰	۱	۰		قیصر ہند			
۱۲	شب معراج	۲	۲	۰	۲۷	عشرہ شریف	۱	۱۲	۰
۱۳	مہا شیوراتری	۱	۱	۰	۲۸	فاتحہ خلیفہ دوم	۱۲	۱	۰
۱۴	یادگار اعلان خود مختاری	۱	۲	۰	۲۹	راکھی پونم	$\frac{1}{2}$	۱	۰
	سلطنت آصف جاہی				۳۰	جنم اشٹمی	$\frac{1}{2}$	۱	۰

نشان سلسلہ	نام تعطیل	از تعطیلات منظورہ	از تعطیلات مجوزہ	تخفیف از تعطیلات
۱	۲	۳	۴	۵
۳۱	گنیش چتورد شی	۱/۲	۱	۰
۳۲	انت چتوردشی	۰	۱	۰
۳۳	سالگرہ ہز مجسٹی کنگ امپرر جارج پنجم	۱	۱	۰
۳۴	جشن تاج پوشی ملک معظم	۱	۱	۰
۳۵	تعطیلات مختص المقام	۱۰	۵	۰
۳۶	تعطیل موسم گرما	۳۱	۳۱	۰
۳۷	ایام جمعہ سال تمام	۵۲	۵۲	۰
	میزان مدارس تحتانیہ	۱۴۰ ۱/۲	۱۴۸	۷ ۱/۲
	تعطیلات موسم سرما	۱۰	۶	۰
	میزان مدارس وسطانیہ و فوقانیہ	۱۵۰ ۱/۲	۱۵۴	۳ ۱/۲ ۱۱

تختہ اخراجات حقیقی تعلیمات سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	ابواب	رقم	نشان سلسلہ	ابواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نظامت	[illegible]	۲	نظارت	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب	رقم	نشان سلسلہ	ابواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳	مدارس فوقانیہ	[illegible]	۱	عثمانیہ یونیورسٹی	[illegible]
۴	مدارس وسطانیہ	[illegible]	۲	نظام کالج	[illegible]
۵	مدارس تحتانیہ	[illegible]	۳	کتب خانہ جات	[illegible]
۶	وظائف تعلیمی	[illegible]		صدر میزان	[illegible]
۷	ترقی علم ادب	[illegible]			
۸	المکتبہ	[illegible]			
۹	وظائف حسن خدمت	[illegible]			
	میزان	[illegible]			

تختہ سررشتہ تعلیمات تعداد مدارس و طلباء ذکور و اناث ممالک محروسہ سرکار عالی بابت ابتداء سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مدارس ذکور			تعداد طلباء			آمدنی فیس	جملہ اخراجات تعلیمات	تعداد مدارس اناث			تعداد طالبات اناث			جملہ	
		تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مدارس	طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد طلباء			تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مدارس اناث	طالبات مدارس سرکاری	طالبات مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد طالبات	تعداد مدارس	تعداد طلباء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	سنہ ۱۳۳۸ف	۳۵۵۳	۱۱۸۰	۴۷۳۳	۲۵۰۶۶۵	۳۰۰۷۳	۲۸۰۷۳۸	[illegible]	[illegible]	۶۹۳	۴	۶۹۷	۳۰۵۱۵	۳۴۸	۳۰۸۶۳	۵۴۳۰	۳۱۱۶۰۱
۲	سنہ ۱۳۳۷ف	۳۵۲۹	۱۲۶۳	۴۷۹۲	۲۴۲۵۲۶	۳۱۴۱۰	۲۷۳۹۴۶		[illegible]	۶۹۶	۶	۷۰۲	۳۸۸۵۸	۳۶۰	۳۹۲۱۸	۵۴۹۴	۳۱۳۱۵۴
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۴۸۷	۱۳۰۵	۴۷۹۲	۲۳۴۳۱۲	۳۱۷۴۰	۲۶۶۰۵۱		[illegible]	۶۹۹	۶	۷۰۵	۳۰۳۴۶	۵۴۲	۳۰۸۸۸	۵۴۹۷	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۵ف	۳۳۹۲	۱۲۴۹	۴۶۴۱	۲۲۲۲۳۲	۲۹۱۰۹	۲۵۲۳۴۱		[illegible]	۷۰۶	۶	۷۱۲	۳۵۰۷۳	۵۱۰	۳۵۵۸۳	۵۳۵۳	۲۸۶۹۲۴
۵	سنہ ۱۳۳۴ف	۳۳۱۳	۴۰۵۳	۷۳۶۶	۲۰۹۹۷۴	۷۶۶۵۴	۲۸۶۶۲۸		[illegible]	۶۸۸	۰	۶۸۸	۳۴۲۶۰	۰	۳۴۲۶۰	۸۰۵۴	۳۲۰۸۸۸

تختۂ طلبائے شریک و کامیاب شدہ در امتحانات مدراس یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی

نشان سلسلہ	سنہ	ایم - اے				بی - اے				بی - ایس - سی				ایل - ایل - بی			
		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب	
		ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	سنہ ۱۳۳۴ف عثمانیہ یونیورسٹی	۱۷	۰	۱۴	۰	۱۴۷	۰	۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲	۰	۲۲	۰
	مدراس "	۲	۰	۲	۰	۱۹	۰	۱۵	۰	۲۰	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سنہ ۱۳۳۵ف عثمانیہ "	۷	۰	۴	۰	۱۴۹	۰	۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲	۰	۳۰	۰
	مدراس "	۲	۰	۱	۰	۳۲	۰	۲۲	۰	۲۱	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۳۶ف عثمانیہ "	۰	۰	۰	۰	۱۰۹	۰	۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶	۰	۱۶	۰
	مدراس "	۰	۰	۰	۰	۲۹	۰	۲۴	۰	۲۳	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰
۴	سنہ ۱۳۳۷ف عثمانیہ "	۶	۰	۴	۰	۱۶۸	۰	۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۰	۳۳	۰
	مدراس "	۰	۰	۰	۰	۳۲	۰	۲۵	۰	۲۳	۰	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰

تتمہ تختہ طلباء شریک شدہ

انٹرمیڈیٹ				ہائی سکول لیونگ سرٹیفکٹ				مڈل				ایل-ایم-ایس				ایل-ایم-پی			
شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب	
ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۱۸۷	۰	۸۵	۰	مٹرک ۵۹۹	۰	۱۰۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۳	۰	۴۲	۰	۳۶۵	۰	۲۰۲	۰	۵۲۱۴	۹۶	۲۰۷۸	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰۹	۰	۱۰۹	۰	مٹرک ۹۳۷	۰	۱۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۴	۰	۴۲	۰	۳۵۸	۰	۲۰۸	۰	۵۶۱۵	۱۱۱	۱۵۴۵	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵۵	۰	۵۸	۰	مٹرک ۴۴۳	۰	۱۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	*۳۰	۰	۱۷	۰	۳۲	۰	۱۲	۰
۸۹	۰	۴۲	۰	۳۶۴	۰	۲۷	۰	۳۶۶۳	۹۶	۱۳۰۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹۶	۰	۱۰۴	۰	مٹرک ۹۴۹	۰	۱۸۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۰	۱۹	۰	۲۲	۰	۱۲	۰
۵۶	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶۸۴	۹۸	۲۰۲۰	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

* امتحان اسسٹنٹ سرجن — امتحان سب اسسٹنٹ سرجن -

طبابت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۰۹ ضمیمہ ۶)

ـــ حکیم مولوی امتیاز الدین صاحب کا تقرر مطب یونانی کی صدر مہتممی (افسر الاطبا یونانی) پر عمل میں آیا۔ چنانچہ اوایل ماہ آذر سنہ ۱۳۳۶ف میں صاحب ممدوح نے جائزہ حاصل کر کے کام شروع کیا اور ۲۔ مہر سنہ ۱۳۳۶ف کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ ان بعد خدمت مذکورہ پر ۲۱۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف کو حکیم مولوی حامد حسین صاحب کا تقرر ہوا

ـــ ۱۴۔ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۵ھ روز جمعہ دن کے تین بجے حضرت اقدس و اعلیٰ نے چارمینار کے قریب تعمیر مکان صدر نظامت شفاخانہ یونانی کا سنگ بنیاد رکھنے کی رسم ادا فرمائی۔ جملہ عہدہ داران و حکماء حاضر تھے سرکاری طور پر تعمیر مکان کا تخمینہ دس لاکھ روپیہ کیا گیا اور اس کا ٹھیکہ نتھو لال جی کنٹراکٹر کو دیا گیا۔

ـــ ۲۷ اپریل سنہ ۱۹۲۹ع کو ڈاکٹر کرنل نارمن واکر جدید ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی بلدہ آئے اور ۲۸۔ ماہ مذکور م ۲۴۔ خورداد سنہ ۱۳۳۸ف کو ڈاکٹر میجر خواجہ معین الدین صاحب سابق منصرم ناظم طبابت سے خدمت نظامت طبابت کا جائزہ حاصل کیا۔ اور خواجہ صاحب موصوف وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے۔

تخمینہ تعداد ولادت و ممات و دیگر امراض بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد دکن ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف

سلسلہ نشان	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	جملہ تعداد ولادت	۵۰۹۷	۵۱۸۲	۴۷۵۷	۵۲۵۳	۴۶۸۸	۵۰۲۶
۲	جملہ تعداد ممات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۷۲۶	۹۵۴۸	۹۵۳۴

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	تفصیل اموات						
۱	بخار	۴۲۵۲	۲۶۳۳	۳۹۴۴	۱۸۰۲	۲۶۲۲	۲۷۸۳
۲	پیچش	۳۷۹	۴۲۹	۳۳۴	۲۷۵	۳۶۸	۳۱۳
۳	چیچک	۷	۴۲۹	۳۷	۲۹	۸۵۹	۶
۴	گوبری	۰	۲۰	۰	۱	۷	۰
۵	ہیضہ	۴	۲۷	۹	۲	۶۶	۷۹
۶	طاعون	۲۴۸۷	۲۲۰	۵۱۱۷	۶۶۸	۴۷۷	۱۲۷۴
۷	مسموم	۱۱	۵	۱۳	۵	۱۰	۱۹
۸	مقتول	۴	۳	۸	۴	۲	۴
۹	غریق	۲۶	۳۷	۴۰	۱۸	۴۴	۳۱
۱۰	حریق	۱۱	۱۴	۱۵	۱۸	۱۵	۲۴
۱۱	متفرق صدمات	۲۳	۲۷	۱۹	۳۴	۱۷	۳۹
۱۲	دیگر امراض	۴۹۹۴	۴۵۱۵	۴۵۴۷	۴۳۲۹	۵۰۶۱	۴۷۶۲
	جملہ تعداد اموات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۷۲۰۶	۵۹۴۸	۹۵۳۴

تختۂ تعداد ولادت و ممات حدود بلدہ حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	سال	ولادت					ممات						جملہ از خانہ ۸ تا ۱۳	کیفیت
		اہل اسلام		اہل ہنود		جملہ تعداد ولادت از خانہ ۳ تا ۶	اہل اسلام			اہل ہنود				
		ذکور	اناث	ذکور	اناث		ذکور	اناث	اطفال	ذکور	اناث	اطفال		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۳۶۴	۱۲۱۷	۱۳۰۸	۱۲۰۸	۵۰۹۷	۲۰۳۷	۲۳۹۱	۱۸۲۳	۲۰۶۵	۲۰۹۳	۱۷۸۹	۱۲۱۹۸	۰
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۴۲۲	۱۱۶۱	۱۳۰۶	۱۲۸۳	۵۱۸۲	۱۱۹۷	۱۳۸۵	۱۵۳۰	۱۱۸۰	۱۱۹۵	۱۸۷۳	۸۳۶۰	۰
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۳۴۶	۱۱۷۶	۱۱۷۷	۱۰۵۸	۴۷۵۷	۲۷۵۳	۲۸۰۳	۱۹۳۸	۲۴۵۵	۲۳۹۰	۱۷۴۴	۱۴۰۸۳	۰
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۱۵۱۸	۱۳۳۷	۱۲۹۶	۱۱۰۲	۵۲۵۳	۱۱۱۹	۱۳۷۴	۱۲۳۷	۱۱۳۱	۱۱۳۸	۱۲۰۷	۷۲۰۶	۰
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۲۹۰	۱۰۸۶	۱۲۲۷	۱۰۸۵	۴۶۸۸	۱۲۶۱	۱۳۷۶	۱۶۳۸	۱۳۸۴	۱۷۲۱	۲۰۶۸	۹۵۴۸	۰
۶	سنہ ۱۳۴۰ف	۱۳۹۵	۱۲۶۰	۱۲۳۳	۱۱۳۸	۵۰۲۶	۱۷۵۵	۱۹۰۱	۱۴۷۸	۱۵۳۲	۱۵۲۸	۱۴۳۰	۹۵۳۴	

تختہ شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلدۂ و چادرگہاٹ و مضافات بلدۂ حیدرآباد

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

سلسلہ نشان	نام مقام جہاں سے مرض ظاہر ہوا ہے	تاریخ شیوع مرض	تاریخ شدت و تعداد اموات: تاریخ	تعداد اموات جس روز مرض کی شدت رہی	تاریخ وقوف مرض	کل زمانہ مرض ایام	جملہ تعداد مبتلا	جملہ تعداد اموات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محلہ نام پلی	۲۰ مہر سنہ ۱۳۲۰ف	۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف	۳۰۵	اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۲۱ف	۱۵۳	۱۸۴۷۸	۱۶۹۰۱
۲	محلہ نام پلی	۲۴ آبان سنہ ۱۳۲۵ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ف	۳۴۰	۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ف	۱۷۴	۱۶۹۸۴	۱۴۲۸۰
۳	بیگم پیٹھ	یکم آبان سنہ ۱۳۲۷ف	۲۳ فروردی سنہ ۱۳۲۸ف	۳۴	۱۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۸ف	۱۸۸	۲۴۱۴	۱۸۳۴
۴	محلہ باولی گلاب سنگھ	۹ آذر سنہ ۱۳۲۹ف	۱۳ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف	۱۵۶	۱۲ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف	۱۹۱	۶۳۳۰	۵۱۴۸
۵	موضع منکال	۱۲ شہریور سنہ ۱۳۲۹ف	وسط ماہ آبان سنہ ۱۳۲۹ف	۳	۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف	۲۵۱	۹۴۳	۶۹۴
	اطراف بلدہ							
۶	محلہ محبوب شاہی	۲۸ شہریور سنہ ۱۳۳۳ف	۱۳ آذر سنہ ۱۳۳۴ف	۱۱۱	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۴ف	۲۳۴	۸۶۴۲	۷۱۱۸
	متصل ٹیلی بیج							
۷	بیگم بازار	۱۳ مہر سنہ ۱۳۳۴ف	۱۵ فروردی سنہ ۱۳۳۵ف	۷۶	۳ تیر سنہ ۱۳۳۵ف	۲۶۳	۴۱۸۱	۳۱۵۸
۸	باغ صفا چادرگہاٹ	۲۰ آذر سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲ فروردی سنہ ۱۳۳۶ف	۶	۷ خورداد سنہ ۱۳۳۶ف	۱۶۹	۲۳۲	۱۷۵
۹	مشیرآباد	۲۸ مہر سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف	۱۵۶	۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۷ف	۲۰۹	۶۲۵۴	۴۹۹۵
۱۰	میسرم حیدر اپنی گڈہ	۲۶ مہر سنہ ۱۳۳۷ف	۲۷ فروردی سنہ ۱۳۳۸ف	۱۸	۲ تیر سنہ ۱۳۳۸ف	۲۴۸	۱۴۰۸	۹۵۴
۱۱	علاقہ گنج آبی ہمایون نگر صفا	۲۱ شہریور سنہ ۱۳۳۸ف	۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف	۱۳	۸ خورداد سنہ ۱۳۳۹ف	۲۵۱	۵۷۶	۴۰۱
۱۲	چادرگہاٹ بازار نورخان	۲۲ شہریور سنہ ۱۳۳۹ف	۱۰ بہمن سنہ ۱۳۴۰ف	۲۸	۸ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	۲۹۵	۱۷۸۰	۱۱۳۶

تختہ تعداد ولادت و ممات ملک سرکار عالی بلدۂ حیدرآباد و اضلاع من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	جملہ تعداد ولادت ملک سرکار عالی		جملہ تعداد ممات ملک سرکار عالی		تعداد ممات مرض ملریا بخار		تعداد ممات مرض چیچک	
		مرد	عورت	مرد	عورت	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	مواد ہمدست نہیں ہوا				۲۵۴۹۰	۳۲۱۳۴۵	۵۵	۱۶۴۸
۲	سنہ ۱۳۲۹ف	،،	،،	،،	،،	۵۲۴۰	۷۷۲۴۲	۳۵	۴۱
۳	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۷۵۸۳	۳۱۵۸۹	۶۷۲۱۹	۵۷۱۲۳	۹۴۷۵	۷۶۸۴۵	۲۵	۳۵
۴	سنہ ۱۳۳۱ف	۴۱۳۸۰	۳۵۴۸۲	۵۷۲۵۳	۳۸۳۲۸	۵۶۵۵	۷۳۵۰۷	۱۹	۱۲
۵	سنہ ۱۳۳۲ف	۵۸۲۷۳	۵۱۰۳۴	۷۱۹۸۴	۶۳۰۸۱	۵۵۴۷	۷۵۵۳۹	۳۲۷	۳۸
۶	سنہ ۱۳۳۳ف	۵۹۹۰۷	۵۳۳۳۷	۷۵۸۲۳	۶۷۶۷۱	۷۶۳۰	۷۵۴۵۲	۹۶	۱۱۹
۷	سنہ ۱۳۳۴ف	۶۰۲۰۳	۵۳۳۲۵	۶۴۵۴۵	۵۶۳۱۲	۷۰۳۷	۷۲۰۷۷	۳۲	۳۷۵
۸	سنہ ۱۳۳۵ف	۶۷۰۸۶	۵۹۱۸۶	۶۳۰۴۷	۵۶۸۵۴	۲۴۶۳	۵۶۶۲۷	۶	۲۳۵
۹	سنہ ۱۳۳۶ف	۴۲۰۴۳	۶۲۶۴۹	۶۶۸۲۴	۵۹۵۳۷	۷۰۱۶	۷۳۰۸۱	۷۳۶	۵۱۷۱
۱۰	سنہ ۱۳۳۷ف	۶۶۹۷۰	۵۸۴۳۵	۶۷۴۳۰	۵۸۷۴۷	۷۸۸۷	۷۷۳۵۰	۶۹	۶۵۵
۱۱	سنہ ۱۳۳۸ف	۶۹۲۴۲	۶۰۰۷۱	۶۰۳۸۰	۵۲۹۶۹	۵۱۶۷	۷۷۰۶۳	۱۸	۳۹۸

تتمہ تختہ ولادت و ممات

	تعداد ممات مرض پیچش		تعداد ممات مرض پلیگ		تعداد ممات مرض ہیضہ		تعداد ممات مرض دق		تعداد ممات وغیرہ دیگر امراض	
	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع
۱	۱۳۲۸	۳۰۱۴	۲۰۸۱	۶۰۴۸	۵۵۵	۱۲۴۹۳	۴۹۱	۵۶۸	۱۲۴۳۷	۱۳۹۴۶
۲	۱۱۹۸	۹۵۵	۶۰۴۰	۱۵۹۳۸	۲۴	۴۶۵	۴۷۴	۸۳۸	۷۸۵۲	۷۴۴۴
۳	۷۴۳	۳۳۲۴	۶۲۹	۴۹۱۳	۱۵۱۲	۵۳۱۸	۴۴۶	۷۴۹	۷۵۵۱	۱۳۱۶۷
۴	۳۹۴	۱۱۱۳	۰	۳۸۲۴	۳۶	۳۳۷۵	۲۶۳	۶۰۴	۴۵۰۴	۹۸۸۵
۵	۲۹۴	۱۹۵۹	۷	۳۱۱۱۹	۰	۹۳۵	۲۴۴	۸۰۸	۴۵۰۱	۱۲۵۱۳
۶	۵۱۶	۲۰۵۷	۲۲۰۲	۳۰۶۹۵	۸۳	۳۱۲۷	۳۶۶	۱۰۴۷	۴۶۴۳	۱۳۴۶۴
۷	۳۸۳	۲۴۵	۷۷۷۷	۷۹۰۹	۰	۴۶۹	۲۹۲	۲۶۰	۷۵۳۰	۱۳۴۶۸
۸	۱۹۳	۱۰۱۵	۴۲۸۵	۲۰۹۳۴	۱۰	۱	۲۷۹	۳۲۲	۶۶	۱۳۶۰۱
۹	۵۰۴	۲۵۱۰	۷۳۶	۵۱۷۱	۱۹۳	۷۳۲۳	۲۶۶	۱۶۶	۵۲۰۷	۲۱۲۵۰
۱۰	۳۵۴	۲۰۷۰	۶۳۱۵	۲۹۰۴	۱	۴۷۵۶	۱۴۷	۴۳۰	۵۱۶۰	۱۵۲۷۶
۱۱	۳۳۰	۱۶۵۶	۱۴۴۰	۵۴۲۲	۱	۵۱۹	۲۳۵	۳۸	۳۸۱۱	۱۳۵۱۵

تختہ تعداد مجنونان بلحاظ قوم و پیشہ ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ	پیشہ وران						جملہ تعداد			تفصیل اقوام				کیفیت
		ملازم سرکار	ملازم خانگی	دکاندار اور زراعت پیشہ	صناع و تجارت پیشہ	اہل حرفہ	دیگر پیشہ ور	مرد	عورت	جملہ	ہندو	مسلمان	عیسائی	دیگر اقوام	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۱	۴	۳	۴	۰	۳۸	۷۰	۲۱	۹۱	۳۸	۴۸	۱	۴	
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۷	۳	۴	۴	۲	۳۹	۶۹	۲۰	۸۹	۳۴	۴۳	۲	۱۰	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۶	۲	۱	۱	۲	۶۳	۸۵	۳۲	۱۱۷	۳۰	۶۴	۲	۲۱	
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۷	۱۱	۴	۷	۰	۶۴	۱۰۳	۳۲	۱۳۵	۵۲	۸۲	۱	۰	
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۲۱	۷	۱۰	۵	۰	۹۳	۱۳۰	۶	۱۳۶	۳۲	۷۲	۱	۳۰	

امور مذہبی

۔۔۔ اہل ہنود کے مذہبی تقاریب پر اہل ہنود اور اہل اسلام مین جو کشیدگی پیدا ہو گئی تھی اس کے انسداد و تصفیہ کیلئے حسب فرمان خسروی ایک کمیشن مقرر ہوا تھا جس کے ارکان منجانب امور مذہبی اختریار جنگ و منجانب عدالت رائے بالمکند (رکن ہائی کورٹ وظیفہ یاب) اور منجانب مال سید احمد قادری اول تعلقدار کریم نگر) چھ ماہ کے لئے مقرر کیئے گیئے تھے اور کمیشن کو یہہ حکم تھا کہ یہہ کام جمادی الثانی سے شروع ہو کر ذی الحجہ تک ختم ہو جاکے فریقین اپنے اپنے مذہبی تقاریب انجام دینے کا فطرتی طور پر حق رکھتے ہین جس مین بلا وجہ موجہ روک ٹوک نہ ہو اور کہاں تک محکمہ امور مذہبی سے اجازت لینے کی ضرورت نہو اور کس حد تک اہل ہنود کو ان مراسم ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی مزاحمت کے منجانب گورنمنٹ دینی چاہیئے اور اس کے ساتھ حدود بھی قایم کریں اور جن ایام مین یہہ مراسم ادا ہوتے ہیں ان کا تختہ بھی مرتب کیا جائے۔ اور تاریخیں بھی مقرر کر دی جائین البتہ اہل اسلام کے تقاریب اہل ہنود سے مل جائیں تو خاص احکام ذریعہ جریدہ شائع ہونگے۔ لہذا بعد معاینہ مقامات مخصوصہ بھی مکمل رپورٹ آزادرائے کے ساتھ بتوسط باب حکومت پیشگاہ اقدس مین پیش ہو۔ رائے بالمکند صاحب کو (صما ۶) علاوہ وظیفہ اور مولوی سید احمد قادری صاحب کو بعد ختم مدت ملازمت علاوہ وظیفہ (صما ۶) ماہوار کی منظوری ہوئی (جریدہ غیر معمولی جلد (۵۲) نمبر ۲۔ مورخہ ۲۳۔ بہمن ۱۳۳۴ف۔

۔۔۔ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد نمبر (۶۰) نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۵ف شایع کیے گئے۔

یہ قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۷ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۹ھ منظور فرمائے گئے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۴۰ ف۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۳۲۶ ف حسب فرمان خسروی مزینہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی ناظم امور مذہبی مقرر کیے گئے اور جریدہ مذکور ہی میں یہ بھی حکم درج ہے کہ مدرسہ نظامیہ اور اشاعت علوم و فنون کی صدر نگرانی مولوی صاحب مذکور سے متعلق رہیگی اور ان کی رائے سے ایک کمیٹی مقرر ہوگی جس کے توسط سے کام جاری رہیگا اور جس کے میر مجلس وہ خود رہیں گے۔ علاوہ اس کے کتب خانہ آصفیہ بھی ان کی نگرانی میں رہیگا۔ مولوی صاحب موصوف پانچ سال کیلئے (۱۰۰۰) روپیہ ماہوار سکہ عثمانیہ پر لیے گئے۔ آپ کے اقتدارات وہی رہینگے جو ناظم امور مذہبی کے ہیں۔ ہر سال آپ کو تین ماہ کی رخصت نصف ماہوار پر بطور خاص علاوہ رخصت ہائے استحقاقی کے ملے گی۔ اگر کسی مصلحت ملکی میں آپ کی سبکدوشی مناسب ہو تو چھ ماہ قبل اطلاع دی جائیگی اس طرح قبل از تکمیل پنج سالہ علیحدہ ہونا چاہیں تو چھ ماہ قبل اطلاع دینگے۔

یہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ امور مذہبی کے جملہ کاروائی کا تعلق صدر الصدور سے ہوگا اور ناظم امور مذہبی بلحاظ فرائض معتمد قرار دیے گئے (جریدہ مورخہ ۲۵۔ اسفندار ۱۳۳۹ ف جلد ۵۱ نمبر ۱۷)

یہ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ مولوی صاحب موصوف کو صدر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ (جریدہ غیر معمولی یکم فروردی ۱۳۳۲ ف) بعدہٗ بہ تدریج آپ کی توسیع منظور فرماتے رہے ازاں بعد یکم تیر ۱۳۳۹ ف حسب رائے باب حکومت سرکار عالی نواب صدر یار جنگ بہادر کی

استعفا اور خدمت صدر الصدوری تخفیف ہو چکی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بہ حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرما رہے ہیں۔ آیندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو نواب صدر یار جنگ بہادر حیدر آباد کو خیرباد کہکر علی گڑھ تشریف لے گئے۔ آپ کے تشریف لیجانے کے قبل منجانب اراکین امور مذہبی بتاریخ ۲۳۔ شوال ۱۳۴۸ھ روز شنبہ بمقام چمن افضل گنج بتقریب وداع عالیجناب نواب صاحب ممدوح عصرانہ دیا گیا اور بھی متعدد دعوتیں دی گئیں۔

فہرست اراکین کمیشن تقاریب مذہبی سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر رکنیت	تاریخ ختم رکنیت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر مینائی	۱۳۔ بہمن ۱۳۳۹ف	۲۷۔ اسفندار ۱۳۳۹ف	
۲	مولوی سید احمد صاحب قادری المخاطب نواب احمد یار جنگ بہادر	”	”	
۳	رائے بالمکند صاحب	”	۴۔ فروردی ۱۳۳۹ف [۱]	(۱) تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا
۴	پنڈت گرراؤ صاحب	۲۸۔ فروردی ۱۳۳۵ف	۲۵۔ امرداد ۱۳۳۶ف [۲]	(۲) تاریخ مذکور کو آپ ہندو جج ہائیکورٹ مقرر ہوئے۔
۵	رائے روپ لعل صاحب	۴۔ مہر ۱۳۳۶ف	۲۹۔ خورداد ۱۳۳۶ف [۳]	(۳) تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا
۶	راجہ نرسنگ راج بہادر	۲۴۔ آذر ۱۳۳۶ف	۲۷۔ اسفندار ۱۳۳۸ف	

آخر ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو محکمہ صدارت العالیہ سے ایک اطلاع شائع ہوئی کہ جمعہ اور

عیدین کے متعلق پیشگاہ اعلیحضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی سے حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ مساجد مین عربی کے سوائے کسی دوسری زبان مین خطبہ پڑہنے کی ضرورت نہیں ہے

ریلوے

آغاز ریلوے — ۱۸۵۷ء کے تاریخی غدر کے بعد ہی مملکت سرکار عالی کو ریلوے کے ذریعہ سے دیگر اقطاع ہند سے متصل و ملحق کرنے کا مسئلہ زیر غور ہو گیا۔ ابتدا مین یہہ تجویز زیر نظر تھی کہ بمبئی و مدراس کی ریلوے ریاست حیدرآباد کے دارالحکومت سے نکالی جائے۔ مگر یہہ امر اُس وقت کے حالات سے بروئے کار نہ آسکا۔ بالآخر یہہ تصفیہ کیا گیا کہ شاہ راہ حیدرآباد پر سے نہ گزرے تو حیدرآباد کی قلمرو ہی کو عبور کرے چنانچہ ۱۸۶۲ء سے جی۔ آئی۔ پی ریلوے نے بمبئی سے رائچور تک اور مدراس سدرن مرہٹہ کمپنی نے مدراس سے رائچور تک ریلوے لائین کی تعمیر شروع کی۔ اول الذکر ریلوے کمپنی نے اس حصہ کو تعمیر کیا جو رائچور سے ادونی تک براہ واڑی واقع ہوا ہے۔ آخر الذکر کمپنی نے وہ حصہ بنایا جو دریاے تنگبھدرا سے رائچور تک ہے۔ بعدہ یم۔ یس۔ آر۔ کمپنی نے گنتکل سے گدگ تک کی ریلوے لائن کا کچھ حصہ ملک سرکار عالی مین تعمیر کیا ہے۔ جس پر کپیل وغیرہ واقع ہیں۔ ان تینوں ریلوے لائینوں کی تعمیر کے لیئے سرکار عالی نے اراضی مفت عطا فرمائی۔ اور ہر قسم کی سہولت مہیا فرمائی۔ اور قابضان اراضی و عمارات کو اپنی ذات سے معاوضہ نقصان ادا فرمایا۔ جو سرکار عالی متعالی کا ایک خاص احسان ہے جو محض رعایا کی خاطر ان اجنبی کمپنیون سے کیا گیا۔ اور جس سے سرکار عالی کا نقصان ہوا ہنوز ان ریلوے لائینوں کا انتظام اور ریلوے جو رکشنڈ کشن سرکار عالی سے غیر متعلق ہے۔

سرکار عالی کی ریلوں کا آغاز جی۔ آئی۔ پی ریلوے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دارالحکومت حیدرآباد کو اس کے ساتھ متواصل کرنے کا مسئلہ فوراً معرض بحث میں لایا گیا۔ اس بارہ میں سرکار عالی اور سرکار ہند سے خط و کتابت شروع ہوئی۔ ۱۸۶۹ء میں گورنمنٹ آف انڈیا نے بہ منظوری وزیر ہند اس ریلوے لائین کی تعمیر سے اتفاق اظہار کیا جو آج ہز اگزالٹیڈ ہائینس دی نظام اسٹیٹ ریلوے کے نام سے موسوم ہے۔

اس ریلوے کے متعلق تین بنیادی اصول طے کیے گئے۔

(۱) سرمایہ سرکار عالی مہیا فرمائے۔ ریلوے کی ملکیت سرکار عالی کی ہی سمجھی جائیگی

(۲) خالص منافعہ سرکار عالی کو ملا کرے۔

فراہمی سرمایہ (۳) تعمیر ریلوے اور کار و بار ریلوے سرکار عالی کی جانب سے برٹش حکومت کے تفویض رہے۔ ایک مشکل سوال فراہمی سرمایہ کا تھا۔ آج سرکار عالی کروڑوں روپیہ کا معاملہ (ماضی ہو جانے والی) ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی سے فرما چکی ہے ایک وہ وقت تھا جب کہ ریلوے کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ سے کم رقم کی فراہمی کے واسطے عظیم سرگردانی اور مشکلات کا سامنا تھا۔ ستائیس لاکھ روپیہ سرکار عالی نے اپنے خزانہ سے اور باون لاکھ رعایائے حیدرآباد سے قرض لیکر مہیا فرمایا تھا اور جب یہ رقم بھی ناکافی ثابت ہوئی تو پانچ لاکھ پونڈ (بچہتر لاکھ روپیہ کلدار) کا قرضہ انگلستان میں لیا گیا۔

ایک کروڑ چھیالیس لاکھ کے صرفہ سے واڑی تا سکندرآباد کا ابتدائی حصہ جو (۱۲۱) میل کا ہے رزیڈنسی کے زیر نگرانی میجر لیڈ معتمد تعمیرات رزیڈنسی کے ذریعہ سے تعمیر ہوا۔ صرفہ فی میل ایک لاکھ اکیس ہزار روپیہ ہوا۔ جو اس زمانہ میں گران ترین نرخ تعمیر تھا۔

۱۸۷۱ء میں کام شروع ہوا۔ اور ۱۸۷۴ء میں اختتام کو پہونچا۔ چونکہ

ریلوے چلانے کے لیے انتظام نہ ہو سکتا تھا۔ اس لیے جی۔ آئی۔ پی ریلوے کمپنی کو یہ کام سپرد کر دیا گیا۔ اور اس کے معاوضہ مین آمدنی مین سے بھی اس کو کافی نفع دیا گیا ہے۔ ۱۸۷۴ع وہ سنہ ہے جب کہ ریلوے کی گاڑیاں دوڑنے لگین۔

آج کم و بیش ساٹھ سال کا ممتد عرصہ اس واقعہ پر گذر چکا ہے۔ اور چند ہی افراد باقی رہے ہونگے جنھوں نے پہلی مرتبہ حیدر آباد مین ریل کی سیٹی کی صدا سنی ہوگی یا اس پر سفر کیا ہو گا۔ وہی اصحاب آج اس امر کا بخوبی و خوش اسلوبی بہتر اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس عرصہ مدید مین ریلوے کے کاروبار نے کیسی ترقی کی۔

تاریخ مالی قیام ریلوے ابتدائی پانچ سال تک ریلوے لائن کی مجموعی خام آمدنی (گراس ایرننگ) چھبیس لاکھ ۹۰ ہزار ایک سو ۷۶ رہی۔ اور صرفہ شمول منافعہ سرمایہ داران انگلستان و حیدر آباد ۴۴ لاکھ ۶۴ ہزار دو سو ۸۹ رہا۔ نتیجہ یہہ کہ نہ صرف سرکار عالی کو اپنے ذاتی سرمایہ ۲۲ لاکھ سے کوئی منافعہ نہ ملا بلکہ پانچ برس کے عرصہ مدید مین سرمایہ دارون کو اٹھارہ لاکھ سے زیادہ روپیہ شاہی خزانہ سے تکملہ منافعہ کی بابت ذمہ داری لینے کی بنا پر تقسیم کرنا پڑا۔

یہ نتایج تھے۔ جنھوں نے حکام سرکار عالی کو گھبرا دیا۔ ریلوے سے نفع حاصل کرنے کے لیے اولاً یہ ضرور تھا کہ توسیع راہ کے لیے رقم ناکافی تھی۔ اور اس کو فراہم کرنے مین دشواریان اور مشکلات حایل تھیں۔ لامحالہ نفع کے عوض نقصان برداشت کرنا پڑا۔

ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی اس زمانہ مین ہندوستان مین ریلوے بنانے کے لیے یہ عمل جاری تھا کہ انگلستان مین کمپنیاں قایم ہو کر سرمایہ فراہم کرتی تھین وہی ایجنٹ و ملازمین کے ذریعہ سے ریلوے تعمیر کراتی تھین اور اس کا انتظام بھی کراتی تھین۔ اور حصہ دارون کو نفع تقسیم کرتی تھین اگر ان کمپنیوں کو معینہ تعداد سے

منافعہ کم ہوتا تھا تو اس کا تکملہ گورنمنٹ آف انڈیا اپنے شاہی خزانہ سے کرتی تھی
اس پالسی کا نتیجہ یہہ تھا کہ مدت مقررہ مثلاً ۹۹ سال کے بعد یا اس کے درمیان
کسی مناسب مدت کے بعد مناسب معاوضہ ادا ہونے پر ان کا انفکاک ہوجائے
اور ریلوے لین سرکاری ملکیت مین آجائے۔

اس طریقہ پر کار بند ہونے کی اسکیم سردار دلیر الملک عبدالحق مرحوم نے
نواب مختار الملک مرحوم (وزیر دولت آصفیہ) کے سامنے پیش کی۔ اور فراہمی
سرمایہ و قیام کمپنی کے لیے لندن کے سفر کیے معاملہ کی تکمیل کے قبل ہی نواب مختار الملک کا
انتقال ہوگیا۔ کونسل آف ریجنسی نے جس مین مہاراجہ نرندر پرشاد پیشکار انجہانی
نواب سر آسمانجاہ مغفور اور نواب سر خورشید جاہ مغفور تھے۔ بہ غلبہ ارا قیام کمپنی کے
معاملہ کو اس وقت منظور فرمایا جب کہ حضرت غفران مکان کو زمام حکومت اپنے
دست مبارک مین لینے کے لیے ڈیڑھ ماہ کی مدت باقی تھی۔

۱۰۔ اپریل ۱۸۸۴ء کو حضرت غفران مکان نے بہ اجلاس کونسل آف اسٹیٹ
اس منظوری کی توثیق فرمائی۔

یکم جنوری ۱۸۸۵ء کو موجودہ ریلوے لاین کمپنی کے تفویض کردی گئی قیام
ریلوے کمپنی سے قبل ۱۸۸۴ء مین آمدنی و مصارف کی حالت حسب ذیل تھی۔

جملہ آمدنی (گراس ایرننگ)	۹ لاکھ ۷۲ ہزار ۹ سو سولہ کلدار
جملہ مصارف ریل رانی	۶ لاکھ ۱۳ ہزار ایک سو ۴۶ "
آمدنی خالص	۲ لاکھ ۵۹ ہزار ۷ سو ۷۰ "
مقدار منافع بہ لحاظ سرمایہ صرف شدہ	۲٫۳

چونکہ سرکار عالی نے سرمایہ داران ریلوے کمپنی سے پانچ روپیہ اور چھ
روپیہ فی صدی معین منافعہ دینے کی ذمہ داری قبول فرمائی تھی اس لیئے تکملہ منافعہ

خزانہ شاہی سے کرنا لازم آتا تھا۔

منشائے قیام کمپنی قیام کمپنی سے جو مطمح نظر سرکار عالی کا تھا وہ یہ تھا کہ انگلستان مین اس قدر سرمایہ فراہم ہو جائے کہ جس سے صرف ریلوے لائن مین توسیع کیجا سکے بلکہ جو سرمایہ ریلوے کے لئے سرکار نے قرض لیکر فراہم کیا تھا۔ اس کی بھی ادائی ہو جائے۔ توسیع راہ سے اس قدر وافر آمدنی ہو جائے گی کہ چند سال کے بعد تکملہ کمی منافعہ کی کوئی ذمہ داری نہ کرنی پڑیگی۔

کمپنی سے معاہدہ نظام ریلوے کمپنی مقیم لندن کو ۹۹ سال کی یعنے سنہ ۱۹۸۳ء کے مدت [illegible] کیلئے ازروئے معاہدہ سنہ ۱۸۸۳ء بہ شرائط ذیل اجارہ پر دیا گیا۔

(۱) نظام ریلوے کمپنی اپنی جتنی بھی دولت اسٹاک اور ڈیبنچروں کی صورت مین لگائے گی۔ اس پر سنکنگ فنڈ (مد نقصان) کے عنوان سے فی صد (عم) کے حساب سے سال بہ سال رقم محفوظ کرتی رہے۔ اور اس رقم کو نفع بخش کام مین لگاتی رہے۔ تا آنکہ (۹۹) سال بعد یہ رقم پوری کی پوری کمپنی کی ملک ہو جائیگی

(۲) ہر سال آمدنی مین سے ایک معتدبہ رقم ریزرو فنڈ کے نام سے کمپنی جمع کرتی رہیگی۔ اور یہ ساری رقم بھی کمپنی کی ملک ہوگی۔

(۳) جملہ جائداد منقولہ و متحرکہ (لوکوموٹیو) کمپنی کی ملک ہوگی۔ جس کی قیمت بعد منہائی فرسودگی کمپنی کو ادا کرکے سرکار عالی کو لے لینا ہوگا۔

۴۔ چونکہ ابتدا مین زیادہ نفع کی اُمید نہیں۔ اس لئے ابتدائی بیس سال تک سرکار عالی کمپنی کے جملہ سرمایہ پر کم از کم چار روپیہ فی صدی بعنوان نفع اور ایک روپیہ فی صد بعنوان سنکنگ فنڈ اپنے شاہی خزانہ سے کمپنی کو ادا کرے۔

۵۔ اگر سرکار عالی قبل از معاہدہ ریلوے کو خرید لے گی تو سنکنگ فنڈ فیصدی سو روپیہ سے جس قدر رقم کم رہے اسے سرکار عالی کی خزانہ شاہی سے ادا کرے

نیز بونس یعنے انعامی رقم کے عنوان سے فی صد معینہ کے حساب سے ادائی عمل مین لائے۔ نیز تمام جائداد منقولہ و متحرکہ و زر و فنڈ کمپنی کا حق ہوگا۔

(۶) سرکار عالی کو یہہ حق دیا گیا کہ سنہ ۱۹۱۴ء یا سنہ ۱۹۳۴ء یا سنہ ۱۹۵۴ء مین سنکنگ فنڈ اور بونس اور قیمت جائداد منقولہ و متحرکہ وغیرہ کو دیکر سرکار عالی کمپنی کو واپس لے لے

توسیع ریلوے کی تجویز یہہ تھی کہ سکندر آباد سے ورنگل تک۔ اور ورنگل سے اضلاع کریم نگر و عادل آباد و چاندا تک اور پھر ورنگل سے بعد کی واقع شدہ ریلوے لائین کے کسی مقام سے اس لائین کو اضلاع ناندیڑ۔ پربھنی۔ اورنگ آباد پر سے نکال کر کسی ایسے مقام پر جو دھونڈ۔ منماڑ۔ ریلوے لائین پر واقع ہو اتصال قایم کر دیا جائے یہ بھی قرار پایا تھا کہ ۴۵ لاکھ پونڈ کے سرمایہ کی کمپنی رہے جس کے منجملہ اولاً ان رقوم اور ذمہ داریوں کا انفکاک کرایا جائے جو تعمیر ریلوے کے لیے اب عائد ہوئی ہیں۔ اس کے لیے کمپنی سرکار عالی کو کچھ روپیہ نقد اور کچھ روپیہ ریلوے شیرز کی صورت مین ادا کرے۔

سرکار عالی کی بنائی ہوئی ریلوے تفویض کمپنی ہو جانے کے بعد توسیع شروع ہوئی۔ اور مجوزہ راہ کی بجائے سکندر آباد سے بجواڑہ تک ریل کی لائین قائم ہوئی۔ اولاً ۸۔ اپریل سنہ ۱۸۸۶ء کو ورنگل تک اور پھر یکم جنوری سنہ ۱۸۸۸ء کو ڈورناکل تک مع شاخ سنگرینی اور ۱۰۔ فروری سنہ ۱۸۸۹ء کو کل لائین بجواڑہ تک قائم ہو گئی۔

اس کے بعد مغربی اضلاع سرکار عالی کے اندر ریلوے لائین کی توسیع کا مسئلہ پیش ہوا۔ اور یہ قرار پایا کہ مجوزہ راہ کے بجائے راست سکندر آباد سے منماڑ تک میٹر گیج کی ریلوے لائین قائم ہو۔

ریلوے لائین کے مختلف حصص کے افتتاح کی تاریخین حسب ذیل ہین۔

از واڑی تا سکندرآباد	۱۲۱ میل	۸۔ اکتوبر ۱۸۷۴ء
سکندرآباد تا ورنگل	۸۷ میل	۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء
ورنگل تا ڈورناکل جنکشن	۵۳ میل	یکم جنوری ۱۸۸۸ء
بوناکالو تا بجواڑہ	۴۵ میل	۱۰۔ فبروری ۱۸۸۹ء

ریلوے کی وہ لائن جو کمپنی کے زیر اہتمام ان شاخون کو تیار کرایا۔ اور اپنے آدمیوں کے ذریعہ ان کا انتظام چلا رہی ہے۔
(۱) واڑی سے بجواڑہ تک (۲) ڈورناکل سے یلندو تک (۳) سکندرآباد سے منماڑ تک۔

نظام ریلوے کی وہ شاخین جو سرکار عالی کے روپیہ سے تیار کی گئیں

نام اسٹیشن	فاصلہ	تاریخ افتتاح
(۱) از سکندرآباد تا محبوب نگر ریلوے	۷۱ میل	یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء
(۲) محبوب نگر تا ونپرتی روڈ	۳۴ میل	یکم اپریل ۱۹۱۷ء
(۳) ونپرتی روڈ تا سری رام نگر	۶ میل	یکم فبروری ۱۹۲۲ء
(۴) سری رام نگر تا گدوال	۷ میل	یکم جولائی ۱۹۲۲ء
(۵) گدوال تا عالم پور روڈ	۲۸ میل	۲۰۔ جولائی ۱۹۲۲ء
(۶) عالم پور روڈ تا کرنول	۸ میل	یکم سپٹمبر ۱۹۲۵ء
(۷) کرنول تا ڈرونا چلم	۳۲ میل	یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء
جملہ	۱۸۶ میل	
(۸) قاضی پیٹھ تا پیدا پلی	۴۷ میل	یکم فبروری ۱۹۲۴ء
(۹) پداپلی تا رام گنڈم	۱۱ میل	یکم جولائی ۱۹۲۴ء

(۱۰) رام گنڈم تا آصف آباد روڈ	۳۶ میل	۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۲۷ء
(۱۱) آصف آباد روڈ تا بلہارشاہ	۵۲ میل	۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء
جملہ	۱۴۶ میل	
(۱۲) پربھنی تا پرلی ریلوے	۳۹ ½ میل	۱۹۲۹ء
(۱۳) وقار آباد بیدر ریلوے	۵۷ میل	۱۴۔ جنوری ۱۹۳۰ء
(۱۴) کارے پلی تا بھدراچلم روڈ	۲۵ میل	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء
(۱۵) پورنا تا ہنگولی	۵۰ میل	۱۹۱۲ء
صدر میزان	۵۰۲ ½ میل	

(آمدنی بابتہ ۱۳۳۶ف) تختہ ذیل سے متعدد ریلوے جات کے کام کا نتیجہ واضح ہوگا

ریلوے	طول	سرمایہ تا ختم ۱۳۳۷ف	آمدنی خام	خالص آمدنی	
عریض پٹری واڑی تا بجواڑہ	۲۴۳٫۲۳	رقم کلدار ایک کروڑ [illegible]	رقم کلدار ایک کروڑ [illegible]	رقم کلدار [illegible]	۱۰٫۸۶
قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے تا رام گنڈم	۵۷٫۷۸	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	۶٫۶۵
کارے پلی کوٹھاگوڈیم ریلوے	۲۳٫۵۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱٫۰۷
چھوٹی پٹری حیدرآباد گدوال رائچور ویلی ریلوے	۳۸۵٫۶۵	سے کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰٫۷۳
پورنہ ہنگولی	۵۰٫۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲٫۱۹
سکندرآباد عالم پور سکشن	۱۳۵٫۰۳	عہ کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	۲٫۰۰

موجودہ مسافت | ٹریفک کیلئے کھلا ہوا جملہ راستہ اس وقت ۴۶ء۱۲۱۷ میل ہے جس مین ۴۳ء۵۵۷ میل بڑی پٹری کے تحت اور ۲۱ء۶۰۱ چھوٹی پٹری کے تحت ہے۔

انفکاک ریلوے | ۳۰ جنوری ۱۹۳۰ء کو نظام ریلوے کمپنی کے ڈائرکٹرون اور اسٹاک ہولڈرون کا لندن مین ایک غیر معمولی جلسہ عام منعقد ہوا۔

جس مین سرکار نظام کی اس خواہش کو کہ وہ یکم اپریل ۱۹۳۰ء کو نظام ریلوے کمپنی کو خرید لے۔ اس شرط سے منظور کر لیا گیا کہ اُن کو مزید چار سال مین جو کچھ نفع ہوسکتا تھا وہ فی الوقت دیا جائے۔ یعنے کمپنی کا موجودہ سرمایہ ۷۰ لاکھ پونڈ کے علاوہ تیرہ لاکھ پونڈ زیادہ دیکر یعنے جملہ ۸۳ لاکھ پونڈ کے عوض مین خرید لے جس کا ایک ثلث نقد اور دو ثلث تمسکات قرضہ کی شکل مین ادائی ہوگی۔ اور یہہ بھی اعلان کیا کہ بشمول مد محفوظ نقدادی ۱۰ لاکھ پونڈ و سال روان کی خالص آمدنی ۳ لاکھ پونڈ و درمیانی منافعہ جملہ ایک کروڑ ۵ لاکھ پونڈ بعد وضع قیمت ڈبنچرس چالیس لاکھ پونڈ و ایک لاکھ پونڈ معاوضہ ڈائرکٹران و اسٹاف ۶۲ لاکھ ۴ ہزار پونڈ اسٹاک ہولڈرس کو نقدی اور ڈبنچر اسٹاک کی صورت مین تقسیم کیجائیگی جو ہر سو پونڈ کے سرمایہ اسٹاک پر تین سو پونڈ سے کم منافعہ تقسیم نہ ہوگی۔

انفکاک ریلوے کی کارروائی ختم ہونے کے بعد ذریعہ جریدہ غیر معمولی نمبر ۳ مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ف حسب ذیل واقعات کا اظہار کیا گیا۔

جریدہ غیر معمولی

جلد (۶۱) حیدر آباد دکن ۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۲ شوال ۱۳۴۸ھ روز جمعہ نمبر ۳ حکم عالیجناب راجہ راجایان سرکشن پرشاد یمین السلطنۃ مہاراجہ بہادر بالقابہم پیشکار و صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی۔

بہ تعمیل فرمان سیاست نشان مترشدہ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ سرکار عالی کے

مبنی بہ منفعت خریدی ریلوے کی تفصیل باب حکومت کی قرار داد کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے بعد پہلی فرصت مین اطلاع عام کے لیے شائع کی جاتی ہے کہ سرکار عالی کے خیر اندیش رعایا اس مہتم بالشان معاملت سے بہ صراحت واقف ہوجائے۔ جس کا معلوم کرنا خیر سگالان ریاست کے لیے موجب مسرت ہوگا۔

اس موقع پر سرکار عالی کی جانب سے معزز صدر المہام فینانس سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر کی بالغ نظری و حکمت عملی سے اس معاملہ کے احسن تصفیہ پر بدرجہ غایات اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے۔

سید محمد مہدی معتمد باب حکومت سرکار عالی

رزولیوشن باب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۷۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف

باب حکومت کا نوٹ مرتبہ صدر المہام بہادر فینانس سے اتفاق ہے۔ جس مین صراحت سے اس پالیسی کی توضیح کی گئی ہے جو خریدی ریلوے کے بارے مین سرکار عالی کے زیر نظر تھی۔ باب حکومت بارگاہ خسروی مین باادب استدعا کرتا ہے کہ یہ نوٹ عام اطلاع کے لیے دونون انگریزی اور اردو مین جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔ باب حکومت کو اس کی بھی خواہش ہے کہ اس موقع پر وہ اپنے اس احساس پسندیدگی کو قید تحریر مین لائے جو صدر المہام بہادر فینانس کی اس ممتاز خدمت کے بارہ مین محسوس کرتے ہیں۔ جو اُنھوں نے اپنے تدبر سے ایک ایسے مہتم بالشان فینانشیل معاملہ کو کامیابی سے طے کرنے مین انجام دی۔ جس کا نتیجہ باب حکومت کی رائے مین یہ ہوگا کہ نہ صرف سرکار عالی کی فینانشیل ساکھہ پر عمدہ اثر مرتب کریگا بلکہ اس ریاست ابد مدت کی شان اور وقار مین معتدبہ اضافہ کریگا۔

شرح دستخط مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ صدر اعظم باب حکومت

نوٹ صدر المہام فینانس | یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء سے ین جی۔ یس ریلوے پر منجانب سرکار عالی ملکیت حاصل کرلینے کے متعلق سرکار عالی اور کمپنی کے مابین بتاریخ ۱۔ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء گفت وشنید اختتام کو پہونچی اس داد وستد کی اہمیت کے مدنظر سرکار عالی یہہ مناسب تصور فرماتی ہے کہ اس خصوص مین عام اطلاع کے لیے حسب ذیل واقعات کی اشاعت عمل مین لائی جائے۔ تاریخ ہذا سے پہلے کوئی سرکاری اطلاع اس لیے شائع نہ کی جاسکی کہ جملہ ضروری تفصیلات کے تصفیہ سے پہلے کسی اطلاع کے قبل از وقت شائع کیے جانے سے سرکار عالی اور بورڈ کی باہمی گفت وشنید پر مضر اثر عائد ہونے کا احتمال تھا۔

۲۔ اس معاہدہ کی رو سے جو سرکار عالی اور ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے مابین ہے۔ سرکار عالی کو اُن تمسکات اور ڈبنچرز کا انفکاک کرکے جو بتاریخ یکم جنوری سنہ ۱۹۳۴ء موجود ہون۔ یکم جنوری سنہ ۱۹۳۴ء سے کمپنی کی ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کا حق تھا۔ لیکن ان فوائد کے مدنظر جو ریلوے پر بہ عجلت ممکنہ ملکیت حاصل کرلینے اور اس کو اپنے حدود مین اپنے زیر اقتدار چلانے سے ریاست کو حاصل ہوسکتے ہین۔ یہ امر ہمیشہ سرکار عالی کے پیش نظر تھا کہ کوئی تدبیر ایسی نکالی جائے کہ جس کے باعث کمپنی کو ایسا آفر دیکر جس سے کمپنی کو اپنی ملکیت سے دست کش ہونے کی ترغیب ہو۔ اور ساتھ ہی ساتھ سرکار عالی کو بھی کوئی مالی نقصان نہ ہو۔ مدت معاہدہ کے اختتام سے پہلے ریلوے پر ملکیت حاصل ہوسکی اس کی تدبیر یہ نکالی گئی کہ کمپنی لنڈن مین رجسٹر شدہ ہونے کے باعث گورنمنٹ انگلستان کی جانب سے محاصل ریلوے پر جو برٹش انکم ٹیکس عاید کیا جارہا تھا اور جو سرکار عالی اور حصہ داران کمپنی کی طرف سے خزانہ انگلستان کو واجب الادا تھا اس کا حصہ داران کمپنی کو آفر دیا جائے۔ اس امر کے مدنظر سرکار عالی اس امر کا

تصفیہ فرما سکے کہ بتاریخ ۳۱۔ مارچ ۱۹۳۰ء معاہدہ ختم کیے جانے پر حصہ داران کمپنی کو رضامند کرنے کے لیے بطور ترغیب کیا خاص آفر دیا جانا چاہیئے۔ دو ماہرین ریلوے کی خدمات سرکار عالی نے حاصل کیں۔ ایک فنی اور دوسرا فنانشیل فنی ماہر کی حیثیت سے مسٹر الف فریمن کا انتخاب کیا گیا۔ جو سر ڈگلاس فاکس اینڈ پارٹنرس کی سینیر حصہ دار ہیں جو انگلستان کے بہترین ماہرین ریلوے سے ہیں مسٹر الف فریمن سے یہ خواہش کی گئی کہ وہ نہ صرف اس امر سے متعلق مشورہ دین کہ قبل از وقت ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کے لیے ریلوے کمپنی کو کسی آفر کا دیا جانا سرکار عالی کے لیے منفعت بخش ہوگا یا کیا۔ بلکہ بذات خود فنی نقطہ نظر سے ریلوے لائنیں وغیرہ کا معاینہ کرکے اس امر کے متعلق بھی رپورٹ پیش کرین کہ آیا بموجب شرائط معاہدات ریلوے کی نگہداشت منجانب کمپنی اطمینان بخش طور پر ہوئی ہے یا کیا؟ فیانشیل امور کے متعلق مشورہ دینے کے لیے سر فریڈرک گانٹلٹ کا انتخاب کیا گیا — جو حال ہین آڈیٹر جنرل گورنمنٹ آف انڈیا کے صیغہ فینانس کی ایک نہایت جلیل القدر خدمت سے سبکدوش ہوئے ہین۔ جو اپنی ملازمت کے دوران مین بہ حیثیت اکاونٹنٹ جنرل ریلویز اُس گفت وشنید مین شریک رہ چکے ہیں۔ جو جی۔ بی۔ اینڈ۔ سی۔ آئی ریلوے کی نظر ثانی اور تجدید کے موقعہ پر انڈیا آفس مین ہوئی تھی۔ نیز جن سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی۔ای۔ آئی آر۔ جی۔ آئی۔ پی۔ آر اور برما ریلویز پر قبضہ حاصل کرنے کے ضمن مین مشورت کی تھی۔

۴۔ بظاہر یہ ضروری تھا کہ قیمت خریدی ریلوے حسب ذیل اعداد پر مبنی ہو

الف۔ وہ رقم جو منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوتی اور منجانب کمپنی وصول کی جاتی بموجب شرائط معاہدہ ۱۹۳۰ء مین کمپنی سے ریلوے خریدی جاتی۔

ب۔ رقم جو کمپنی کو یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء سے یکم جنوری سنہ ۱۹۳۴ء تک بہ طور آمدنی ریلوے وصول ہوتی۔ اور جو قبل از وقت ریلوے خرید لی جانیکے بعد بہ حق سرکار عالی بچت ہوگی

ج۔ وہ حصہ انگلش انکم ٹیکس جو سنہ ۱۹۳۴ء تک کمپنی ہی کی ملکیت ریلوے پر باقی رہنے کی صورت مین سرکار عالی کے خالص حصہ آمدنی کی بابت خزانہ انگلستان کو ادا کرنا پڑتا اور یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء سے ریلوے خرید لیے جانے کے باعث منجانب سرکار عالی اداشدنی نہ ہوگا۔

۴۔ مندرجہ بالا تین رقوم کے منجملہ رقم (الف) معین ہے رقم (ب) تخمینہ ہے اور رقم (ج) شق (ب) کے تخمینہ کے تحت ایک معین تناسب کے طور پر ہے شق (ب) کے تحت تخمینہ جات مسٹر لائیڈ جونس نے مرتب کیے تھے اور انہی کے برآمد کردہ اعداد پر لازماً کمپنی کے اعداد کا دار و مدار ہوتا۔ سرکار عالی کے مامورکردہ مشیروں نے اُن اعداد کی نہایت کافی جانچ پڑتال کی اور اس مین اس طرح ترمیم کی کہ اُن کی رائے سے تطابق ہو جائے۔ مسٹر الف فریمن نے بھی حسب خواہش صدرالمہام فینانس سنہ ۱۹۳۰ء تا سنہ ۱۹۳۴ء کی بابت (الف) موافق حالات کی صورت مین زیادہ سے زیادہ اور (ب) مخالف حالات کی صورت مین کم سے کم آمدنی کے دو تخمینہ جات علیحدہ علیحدہ مختلف طریقوں سے مرتب کیے۔ ان دونون تخمینہ جات سے مسٹر لائیڈ جونس کے برآمد کردہ اعداد کی تائید ہوتی ہے جن کو سر فریڈرک گانٹلٹ نے بھی نہایت واجبی ظاہر کیا تھا۔ بالآخر اس بارہ مین ایک کمیٹی منعقد کی گئی جس مین دونون ماہرین متذکرہ بالا اور معتمد فینانس شریک تھے اور جس کے صدر صدرالمہام فینانس تھے۔ اس کمیٹی کے جملہ چاروں شرکا نے متفقہ طور پر یہ قرار دیا کہ بتاریخ یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء کمپنی کو معاہدہ ختم کرنے کے لیے بہ طور قیمت خریدی ریلوے (۸۳) لاکھ پونڈ کا آفر دیا جانا چاہیے۔ کمپنی کا خیال تھا کہ ان اعداد کے مدنظر جو ایجنٹ کمپنی نے

یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء کو معاہدہ ختم کرنے کی صورت مین خریدی ریلوے کی قیمت کی بابتہ برآمد کیے تھے۔ سرکار عالی کا یہ آفر ڈائرکٹران کمپنی کے لیے قابل قبول ہوگا باب حکومت کی متفقہ سفارش پر حسب قرارداد کمیٹی کمپنی کو آفر دیے جانے کی منظوری بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مؤرخہ ۸۔ رجب سنہ ۱۳۴۸ھ م ۱۰۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۲۹ء شرف صدور لائی۔

۵۔ جن اعداد کی بناء پر تصفیہ کیا گیا وہ حسب ذیل ہیں۔

موجودہ مالیت اُس کی رقم کی جو سنہ ۱۹۳۰ء مین ریلوے خریدی جانے کی صورت مین تحت معاہدہ منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوگی۔	۵۹ لاکھ ۳۳ ہزار ۲ سو تینتیس پونڈ
موجودہ مالیت اندازہ آمدنی جو یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء سے ۳۱۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۳۳ء تک کمپنی کو وصول ہوتی اور جو خریدی ریلوے کے بعد بحق سرکار عالی رہے گی۔	۲۱ لاکھ ۱۸ ہزار ایکسو ستاسی پونڈ*
موجودہ مالیت بحیث انگلش انکم ٹیکس جو سرکار عالی کو خالص آمدنی کی بابت ہوگی۔	تین لاکھ ۸۰ ہزار پانسو ۵۴ پونڈ

*نوٹ۔ مسٹر فریمن نے موافق حالات کی صورت مین جو اعداد برآمد کیے تھے۔ وہ ۲۱ لاکھ ۶۲ ہزار ایکسو ۳ پونڈ ہین اور مخالف حالات کی صورت مین انکی مقدار ۱۹ لاکھ ۴۴ ہزار ۵ سو ۴۵ پونڈ ہے۔ اس طرح برٹش انکم ٹکس کو محسوب کر لینے کے بعد جو قیمت خریدی مشخص ہوئی ہے وہ اعداد اول الذکر کے مقابلہ مین ایک لاکھ ۸۸ ہزار پانسو پچیس پونڈ کی حد تک بحق سرکار عالی فائدہ بخش ہوتی اور اعداد ثانی الذکر کے مقابلہ مین صرف ۸۹ ہزار ۲ سو چالیس پونڈ کی کمی ہوگی۔ اور اس کمی کی اس فائدہ سے پوری طرح تلافی ہو جاتی جو کمپنی کے حصص اور ڈبنچر اسٹاک کے ایک معتد بہ حصہ کے قابض کی حیثیت سے جیسا کہ فقرہ (۹) کے ذیلی نوٹ مین بیان کیا گیا ہے بحق سرکار عالی مترتب ہوا ہے۔

واضح ہو کہ سرکار عالی اور حصہ دارون کے حق مین برٹش انکم ٹیکس کی بچت ہی درحقیقت ایک ایسے سودے کا باعث ہے۔ جو دونون کے لیے فائدہ بخش ہے۔ یعنے اس سے کمپنی کو ۲ لاکھ ۴۷ ہزار ۹ سو ۸۰ پونڈ کی حد تک اور سرکار عالی کو اس منفعت کے ماسوا جو بہ حیثیت حصہ دار کمپنی حاصل ہوگی۔ ایک لاکھ ۳۲ ہزار پانسو ۷۶ پونڈ کی حد تک فائدہ ہوتا ہے۔

۶۔ جس قیمت کی ادائی کا بالآخر اقرار دیا گیا۔ اس کے اعداد برآمد کرنے مین ان جملہ ترمیمات و تجدیدات کا کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔ جن کی یکم جنوری ۱۹۳۰ء سے پہلے ضرورت ہوگی۔ ریلوے لائن کا معائنہ ہر سال ایک عہدہ دار کی جانب سے جس کو گورنمنٹ آف انڈیا مقرر فرماتی ہے۔ کیا جاتا رہا ہے۔ اور سر فریڈرک گانٹلٹ نے اپنی رپورٹ مین یہ ظاہر کیا ہے کہ اس عہدہ دار معائنہ کنندہ کی پیش کردہ آخری رپورٹ کے عام رجحان سے مسٹر فریمن کی اس رائے کی تائید ہوتی ہے کہ مستقل لائن اور دیگر ساز و سامان کی فرسودگی کی بابتہ اس رقم مین جو کمپنی کو واجب الادا ہے کوئی مزید تخفیف نہیں ہونی چاہیئے۔

۷۔ دوسرا سوال قیمت خریدی ریلوے کے طریقہ ادائی سے متعلق تھا۔ کمپنی کے سرمایہ ڈبنچرز کے حصہ دار کی حیثیت سے سرکار عالی کے حصہ سنکنگ فنڈ۔ محفوظ فنڈ کو محسوب کر لینا ضروری تھا۔ اور اس کو خریدی کی مجموعی قیمت تعدادی ۸۳ لاکھ پونڈ سے منہا کرنے کے بعد خالص رقم جو خریدی ریلوے کی بابتہ کمپنی کو ادا شدنی ہوگی اس کی مقدار ۴۵ لاکھ ۷۰ ہزار پونڈ ہوتی ہے۔ اس امر کے مدنظر کہ بازاری قیمت مین کسی قسم کا خلل ڈالے بغیر اس خطیر رقم کو ادا کیا جاسکے۔ سرکار عالی اور کمپنی کے مابین یہ طے پایا کہ اس رقم کے منجملہ ایک حصہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء نقد ادا کیا جائے۔ اور تتمہ رقم بحق حصہ داران سالانہ ۵ ۱/۲ فی صد سود والے سہ سالہ ڈبنچرز جاری کرکے

ادا کی جائے ۔

۸۔ یہاں یہ قابل اظہار ہے کہ سرکار عالی کی جانب سے متذکرۂ بالا آفر دیے جانے کے بعد اور شرائط ادائی کے تصفیہ سے پہلے گورنمنٹ آف انڈیا نے لنڈن مارکٹ مین اپنے اسٹرلنگ فنڈز کی بابتہ تقریباً ۷ فی صدی سود ادا کیا تھا اس سے ظاہر ہو گا کہ سرکار عالی کے ڈبنچرز کے متعلق حصہ داران انگلستان سے جو شرائط طے کیے گئے ہیں وہ نہایت سود مند ہیں۔ نقد ادائی انتظام سے متعلق سرکار عالی سر آئرن اسمتھ مینجنگ گورنر امپریل بنک کی ان ذاتی مساعی کی مشکور ہے جو انھوں نے سرکار عالی کو حد مطلوبہ تک تقریباً (۶) فیصدی پر رقم دلانیسے متعلق کی ہے۔

۹۔ ریلوے کی خریدی ۱۹۳۴ء مین ہونے کی صورت مین جو قیمت ادا کرنی پڑتی اس کے مقابلہ مین موجودہ آفر سے سرکار عالی کے حق مین جو مالی فائدہ مرتب ہوتا ہے۔ اس کی مقدار بموجب ذیل (دو لاکھ تنتیس ہزار پونڈ) یا زائد از ۳۵ لاکھ سکہ عثمانیہ ہوتی ہے۔

خریدی ریلوے کی تخمینی قیمت جو سرکار عالی کو بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء ادا کرنی ہوگی۔

۵ ½ فیصد والے ڈبنچرز	تیس لاکھ اٹھاسی ہزار پونڈ
نقد	پندرہ لاکھ بیاسی ہزار پونڈ
	جملہ چھیالیس لاکھ پونڈ

۱۹۳۰-۳۴ء تک منہا اضافہ محاصل کی موجودہ مالیت کا اندازہ انیس لاکھ پچیانوے ہزار پونڈ

باقی پچیس لاکھ پچھتر ہزار پونڈ

سنہ ۱۹۳۴ء مین خریدی ریلوے کے خالص صرفہ کی موجودہ مالیت = اٹھائیس لاکھ چار ہزار پونڈ۔

خایدہ بحق سرکارعالی دو لاکھ تینتیس ہزار پونڈ

معاول زائد از (۳۰) لاکھ سکہ کلدار یا (۳۵) لاکھ سکہ عثمانیہ

نوٹ یہ سرکارعالی کے حق مین حسب بالا جس فائدہ کے مترتب ہونے کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ بمقابلہ اس فائدہ کے جس کا اظہار فقرہ (۵) مین ہوا ہے۔ ایک لاکھ (۱۰۰۰۰۰) پونڈ سے زیادہ ہے۔ اس کی وجہ کچھ تو یہہ ہے کہ معمولی اسٹاک کے (۲۲) فی صد کے قابض کی حیثیت سے سرکارعالی بھی (۲۴۸۰۰۰) پونڈ کے اس فائدہ مین حصہ دار ہے۔ جو کمپنی کے حق مین حاصل ہوگا۔ اور کچھ یہہ ہے کہ (۳½) فی صد والے ڈبنچرز کے (۴۱) فیصد کے قابض کی حیثیت سے سرکارعالی نے فائدہ حاصل کیا ہے۔ جس کی قیمت کمپنی نے مساوی یافت پر ادا کی ہے حالانکہ سرکارعالی نے قیمت خریدی ریلوے کو معین کرنے مین ان ڈبنچرز کی صرف سنہ ۱۹۳۰ء کی موجودہ مالیت کا حساب لگایا ہے کچھ وجہ انگلش انکم ٹکس کی بچت ہے جو آمدنی سنکنگ فنڈ کی بابتہ سنہ ۱۹۳۰ء اور سنہ ۱۹۳۴ء کے درمیان حاصل ہوئی ہے۔

۱۰۔ ایک منفعت بخش صنعتی کاروبار کو خرید لینے سے سرکارعالی کا یہ جو فائدہ ظاہر کیا گیا ہے اس کو دوسرے طریقہ سے بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ یعنے یہہ کہ اس وقت تحت ریلوے جو محاصل سرکارعالی کو وصول ہوتا ہے اس کے مقابلہ مین تقریباً (۵۹۰۰۰) پونڈ سالانہ کا اضافہ ہوگا یعنے (۴۵۰۰۰۰) پونڈ کے صرفہ پر جس کی خریدی ریلوے کے لیے ضرورت ہے۔ تقریباً ۱۳ فی صد منافعہ سرکارعالی کو حاصل ہوگا۔ بالفاظ دیگر موجودہ محاصل ریلوے کے مقابلہ مین تقریباً

ایک کروڑ سکہ عثمانیہ کا سالانہ اضافہ ہوگا۔ اور جو رقم خریدی پر صرف کی گئی اس پر (۶) فیصد سود سالانہ بھی لگایا جائے تو تقریبًا (۱۰) اور (۱۱) سال میں رقم خریدی پوری بے باق ہوجائیگی۔

۱۱۔ کمپنی نے اس امر پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ ریلوے لائن کی خریدی کی صورت مین کمپنی اپنے اس حقوق سے بحق سرکار عالی دست بردار ہوجائیگی جو بارسی لائیٹ ریلوے کی توسیع لاتور کی خریدی سے متعلق اس کو حاصل ہے کمپنی نے اس حق کی مالیت کا اندازہ (۱۲۱۰۰۰) پونڈ بتایا تھا لیکن کمپنی کی ریلوے کی خریدی کی قیمت معین کرنے مین اس مالیت کی بابتہ کمپنی کو کچھ نہیں دیا گیا۔

۱۲۔ ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی نے بالآخر سرکار عالی کے آفر کو منظور کر لیا اور ضروری دستاویزات بیع و شرائی کی حسب ضابطہ تکمیل بتاریخ ۸۔ مارچ ۱۹۳۰ء ہوچکی۔

۱۳۔ تیسرا سوال یہہ تھا کہ ریلوے سرکار عالی کی ملکیت ہوجانے کے بعد اس کے انتظام کا طریقہ کیا ہونا چاہیئے۔ باب حکومت کی متفقہ سفارش پر بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرامین مبارک مورخہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ و ۸۔ رجب ۱۳۴۸ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ مدارج انتظام و نگرانی اتنے ہی ہونے چاہیین جتنے کہ بالعموم عظیم الشان صنعتی کاروبار نیز گورنمنٹ آف انڈیا کی ریلویز کے متعلق قائم ہیں۔ یعنے ایک ایجنٹ ہو۔ (خانگی کاروبار کی صورت مین منیجر) اور اس پر ایک ریلوے بورڈ (خانگی کاروبار کی صورت مین یہ بورڈ مینجنگ ایجنٹس کے نام سے موسوم ہوتا ہے اور پھر اس پر سرکار عالی کا باب حکومت (خانگی کاروبار کی صورت مین بورڈ آف ڈائرکٹرس ہوتا ہے)

۱۴۔ حیدرآباد ریلوے بورڈ کے صدر بہ حیثیت عہدہ صدر المہام فینانس ہونگے جو ایک ایسے آئین کے تحت کام کرینگے جس سے اُن کو زیر اقتدار باب حکومت

بورڈ کی تمام کارروائیوں پر پورا قابو رہیگا۔ جملہ مراسلت کی نقول ان کو وصول ہوا کرین گی۔ اور ایجنٹ مقیم ہندوستان نیز ارکان ریلوے بورڈ مقیم لنڈن کے ساتھ ان کو پوری طرح تبادلہ خیالات کا اختیار رہیگا۔ اگر کسی معاملہ مین بورڈ کے غلبہ آرا سے ان کی رائے رد ہو جائے تو وہ مجاز ہون گے کہ اس معاملہ کو باب حکومت مین پیش کرین۔ اور جو احکام باب حکومت سے صادر ہونگے وہ قطعی ہونگے بحیثیت صدرالمہام فینانس وہ حسابات ریلوے کی آزادانہ تنقیح کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔ ان کے سوا اور دو اراکین رہیں گے۔ جن کو فی کس سالانہ (۱۲۰۰) پونڈ معاوضہ ادا کیا جائیگا۔ ان اراکین کا تقرر پانچ سال کے لیے ہوگا۔ اور صدر نشین کی عدم موجودگی مین ان مین سے ایک بورڈ کا صدر ہوگا اور دوسرا بحیثیت مینجنگ ڈائرکٹر سر ریجینالڈ[1] گلانسی کو جنھون نے دس سال تک سرکار عالی کے صیغہ ریلوے کی صدرالمہامی کی خدمت امتیاز کے ساتھ انجام دی ہے۔ صدارت کا آفر دیا گیا اور اُنھوں نے اس کو قبول کر لیا ہے۔ مسٹر لائیڈ جونس نے بھی جنھون نے دس سال تک ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کی حیثیت سے کمال خوش نظمی و کامیابی کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں اور بنا بر علیہ جن کو حکومت ہندوستان کی دنیائے ریلوے مین درجہ خصوصی حاصل ہے۔ حیدرآباد ریلوے بورڈ کی مینجنگ ڈائرکٹری قبول کر لی ہے۔ ان دو اراکین کے مامور رہنے تک۔ بورڈ کا اجلاس ایک حصہ سال مین بمقام حیدرآباد اور ایک حصہ سال مین بمقام لندن منعقد ہوا کریگا۔

ان کے علاوہ اگر سرکار عالی پسند فرمائے تو اور ایک یا دو ارکان کو بمعاوضہ سالانہ ایک ہزار پونڈ فی رکن بورڈ مین مامور فرما سکتی ہے۔ جن کا زمانہ کارگذاری نسبتاً کم مدت کا ہوگا۔

ان دو جائدادوں مین سے ایک پر سرپرست ایک سال کیلئے سر اہرٹ ہائیٹ کا

---

[1] آپ کی جگہ پر فی الحال سر ابرٹ ہائیٹ کا تقرر بمعاوضہ ال[illegible] پونڈ سالانہ منظور کیا گیا۔

تقرر جو فی الوقت کمپنی کے ڈائرکٹروں میں سے ایک ڈائرکٹر ہیں تجویز کیا گیا ہے تاکہ سرکار عالی کے جدید بورڈ اور کمپنی کے بورڈ کے درمیان ایک رابطہ قایم رہے دوسری جائداد پر مسٹر الف فریمن دو سال کے لیے مامور کئے گئے ہیں۔ اس خاص غرض سے کہ تبدیل و تجدید کے متعلق تمام تجاویز کی تنقیح اُس واقفیت کی روشنی مین ہو سکے۔ جو اُنھوں نے حالیہ گفت و شنید مین سرکار عالی کے ماہر مشیر کی حیثیت سے حاصل کی ہے۔ یہ جملہ ارکان بورڈ منجانب سرکار عالی مامور کیے جائیں گے اور سرکار عالی سے تنخواہ پائین گے۔ اور سرکار عالی کی ریلوے کے معاملات مین اُسی طرح سرکار عالی کے زیر احکام رہیں گے جس طرح کہ خود صدر نشین بورڈ رہین گے حدود سرکار عالی مین جو کمپنی کی ریلوے چلائی جا رہی تھی۔ اس کی خریدی مین اگر سرکار عالی کو براہ راست اپنا مالی فائدہ ملحوظ رہا ہے تو اس کے ساتھ یہ امور بھی سرکار عالی کے پیہم پیش نظر رہے ہیں کہ اس سے سرکار عالی عام رعایا اور عامہ مسافرین و تجارت پیشہ اشخاص کے حقوق کے لحاظ کے ساتھ ملازمین ریلوے کی بہبودی اور خوشحالی کی موثر طریق پر دیکھ بھال کر سکے گی۔ کمپنی کی وساطت سے سرکار عالی نے اس امر کا آفر دیا ہے کہ جو ملازمین اس وقت ہیں وہ حسبہٖ رکھے جائیں گے۔ اور پراویڈنٹ فنڈ۔ انعام نیز اسی قبیل کی جو دیگر مراعات ہیں وہ حسب حال جاری رہیں گی۔ فقط

سر اکبر حیدری نواز جنگ صدر المہام فینانس		۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ف

جلسہ اظہار مسرت خریدی ریلوے | یکم اپریل ۱۹۳۰ء م یکم ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو بوقت شب خریدی ریلوے کے واقعہ کے اظہار مسرت کی غرض سے نہایت بڑے پیمانہ پر کاچی گوڑہ اسٹیشن کے قریب میدان مین ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس مین شہزادگان والا تبار اور دیگر جلیل القدر عہدہ داران تشریف فرما ہوئے تھے۔ تماشہ بینوں کا

مجمع کثیر تھا۔ اسٹیشن کے پلاٹ فارم پر ریفرشمنٹ اور معزز مہمانون کے نشست کا انتظام تھا اسٹیشن کو بڑے پیمانہ پر آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی سے بقعہ نور بنا ہوا تھا آتشبازی چھوڑی گئی۔ جس کی خصوصیت یہہ تھی کہ ریلوے انجن اور ڈبوں کی آتشبازی بنائی گئی تھی۔ جو سب کو بھلی معلوم ہوتی تھی۔ آتشبازی کے اختتام پر ایک اسپشل ٹرین جو جھنڈیوں سے بخوبی آراستہ تھا۔ اور جس پر انگریزی مین ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے کے الفاظ نمایاں تھے پلیٹ فارم کے سامنے لائی گئی۔ جس کے مختلف ڈبون مین شاہزادگان بلند اقبال و صدر اعظم۔ و صدر المہامان و جملہ معتمدین نظام و ارکان انجمن شکرگزاران سوار ہوگئے۔ اور یہ اسپشل ٹرین جانب سکندرآباد حرکت مین آئی اور تھوڑے عرصہ کے بعد واپسی عمل مین آئی۔ بعد جلسہ برخاست ہوا

اعلان انفکاک ریلوے | حسب ذیل اعلان بزبان اردو۔ انگریزی و مرہٹی و تلنگی شائع کیا گیا۔

حضور عالی سرکار نظام نے آج ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی لمٹیڈ کو اپنے تحت مین لاکر یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء سے تمام کاروبار ریلوے کا انجام دینا بنامزدگی ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے" تجویز فرمایا ہے

مختلف واقعات متعلقہ ریلوے

۲۱۔ مارچ سنہ ۱۹۲۷ء سے کارے پلی کتہ گوڑم کی ایک جدید ریلوے لائن کارے پلی اسٹیشن سے جو ڈورناکل سنگارنی کولیرز برانچ آف ایچ۔ ای۔ ایچ دی۔ این۔ جی۔ یس ریلوے براڈ گیج کا افتتاح ہوا۔

قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے کے حصہ رام گنڈم آصف آباد روڈ کے حسب ذیل اسٹیشن ۱۵۔ اکٹوبر سنہ ۱۹۲۷ء سے کھولدیے گئے (۱) منچریال (۲) بیلم پلی (۳) رلینی (۴) آصف آباد روڈ۔

۱۵ جنوری ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ بلہار شاہ ریلوے لائن پر رام گنڈم اور منچریال کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک اسٹیشن گویل واڑہ کا افتتاح کیا گیا۔

اوایل ماہ مارچ ۱۹۲۸ء سے بغیر انجن کے ٹرین صبح نو بجے بعد حیدرآباد کی چھوٹی پیٹری کے اسٹیشن سے محبوب نگر روانہ ہونا شروع ہوئی تھی اس میں نہ کوئی انجن ہوتا نہ بریک صرف دو ڈبے رہتے تھے جو پورے سرعت کے ساتھ مسافت طے کرتی تھیں۔ اگلا ڈبہ انجن کا قایم مقام تھا اور وہی سیٹی بجاتا تھا اور سیٹی بجاتے وقت دھواں بھی نکلتا ہوا نظر آتا تھا۔ غالباً ہر ایک کام اسی ڈبہ سے لیا جاتا تھا۔ دوسرا ڈبہ سفر کنندگان کا تقریباً چند ماہ کے بعد اس ٹرین کا سلسلہ موقوف ہوا۔

بیدر وقار آباد ریلوے کی تعمیر کا آغاز ۱۶ جون ۱۹۲۸ء کو وقار آباد اسٹیشن سے کیا گیا مسٹر روز پیتھال منصرم ایجنٹ ریلوے کی بانوئے محترمہ کے ہاتھ سے عمارت کا سنگ بنیاد نصب کرایا گیا مسٹر ل۔ بی پھاٹک گتہ دار نے موقع کے لحاظ سے موزوں و مناسب تقریر کی اور ایجنٹ صاحب کی جانب سے اس کا جواب ادا کیا گیا اس موقع پر افسران ریلوے و دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ من بعد یکم جولائی ۱۳۳۸ء سے ریلوے مذکور کی تعمیر آغاز ہوئی۔ بعد ختم تعمیر ۱۴ جنوری ۱۹۳۰ء سے ریلوے مذکور کا افتتاح ہوا حیدرآباد اسٹیشن سے ۱۱ بجکر ۵ منٹ کو گاڑی روانہ ہوئی۔ حیدرآباد سے مسافروں کو راست بیدر کا ٹکٹ نہیں دیا گیا بلکہ وقار آباد اسٹیشن تک ہی ملا۔

۱۲ سپٹمبر ۱۹۳۰ء کو حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے ریلوے مذکور کا باقاعدہ رسم افتتاحی وقار آباد سے عمل میں آیا۔ اس کے لیے ایک آراستہ و پیراستہ ٹرالی تیار تھی جس میں حضور اقدس و اعلیٰ و مع اسٹاف و عہدہ داران ریلوے

بعد ختم کار افتتاح ہوا۔

۱۷۔ نومبر سنہ ۱۹۲۹ء کو دفتر فینانس مین سر فریڈرک گانٹلٹ و مسٹر رایفر فرمین انگلستان سے نظام ریلوے کے موجودہ کمپنی کا اندازہ قائم کرنے کے لیے جو طلب کیے گئے تھے ان مین سے ایک صاحب کا معاوضہ (صمہ) پونڈ اور دوسرے صاحب کا (۱ صلعہ) پونڈ قرار پایا اور یہہ دونون صاحب تنقیح کا کام ختم کرکے واپس انگلستان ہوئے۔

۲۷۔ فبروری سنہ ۱۹۳۰ء کو این۔ جی۔ یس ریلوے کے ملازمین انجن گاڑیوں ورکشاپ کے اور لالہ گوڑہ کے ورکشاپ مین بعض ملازمین نے بلا اطلاع ہڑتال کردی اس کے متعلق کارروائی ہوتی رہی آخر چلکر ۸۔ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء کو ہڑتال ختم ہوئی اور اکثر اسٹاف وغیرہ کے لوگون نے اپنے اپنے کامون پر واپس آنا شروع کردیا۔

وسط ماہ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء مین ریلوے بورڈ نے نظام گورنمنٹ کے خرچ سے بیدر سے گنگاکھیڑ تک ایک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی منظوری دی گئی اس شاخ کا نام "بیدر گنگاکھیڑ" ریلوے ہوگا۔ (حسب فرمان خسروی اس لائن کے بجائے ناندور پرلی تک لائن تعمیر کرنے کے نسبت منظوری صادر ہوئی۔)

نقشہ مقامات ریلوے ٹرین خورد وکلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکار عالی

مع تاریخ اجرائی ریل و بعد مسافت

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۸)

نشان مسلسل	از مقام	تا مقام	تعداد میل	اقسام لائن		تاریخ جاری شدہ	
				بڑی	چھوٹی		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱۹	رام گونڈم	آصف آباد روڈ	۳۱	بڑی	۰	۱۵۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء	

نشانات سلسلہ	از مقام	تا مقام	تعداد میل مسافت	اقسام لائن		تاریخ جاری شدہ
				بڑی	چھوٹی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰	کارے پلی	کوٹھا گونڈم	۲۵	بڑی	.	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۶ء
۲۱	عالم پور روڈ	کرنول	۸	.	چھوٹی	یکم ڈسمبر ۱۹۲۸ء
۲۲	کرنول روڈ	دورناچلم	۳۲		رر	یکم اکٹوبر ۱۹۲۸ء
۲۳	آصف آباد	بلہارشاہ	۵۲	بڑی لائن	.	۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء
۲۴	پربھنی	پرلی ریلوے	۳۹ ۱/۲	۲	چھوٹی	۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۳۰ء
۲۵	وقار آباد	بیدر	۵۷	.	.	۱۴۔ جنوری ۱۹۳۰ء
۲۶	گارہ پلی	بھدرا چلم روڈ	۲۵	.	.	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۶ء

حالات مردم شماری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۱۵۲)

بشمول حالیہ مردم شماری وخانہ شماری بابتہ ۱۹۳۱ء علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا مین مندرجۂ ذیل اب تک سات مرتبہ مردم شماری ہوئی ہے۔

۲۱۔ فبروری ۱۸۷۲ء کو صرف علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا مین پہلے مرتبہ مردم شماری وخانہ شماری ہوئی لیکن علاقہ سرکار عالی مین نہین ہوئی۔

۱۔ ۱۷ ر فبروری ۱۸۸۱ء م ۲۲۔ فروردی ۱۲۹۰ف کو ملک سرکار عالی مین پہلی مردم شماری وخانہ شماری ہوئی۔

۲۔ ۲۳۔ فبروری ۱۸۹۱ء م ۲۰۔ فروردی ۱۳۰۰ف کو دوسری۔

۳۔ یکم مارچ ۱۹۰۱ء م ۲۸۔ فروردی ۱۳۱۰ف کو تیسری۔

نمبر ۴ — ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء م ۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۰ف کو چوتھی۔

نمبر ۵ — ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف کو پانچویں۔

نمبر ۶ — ۲۱ فروری سنہ ۱۹۳۱ء م ۲۴ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف کو چھٹی مردم شماری ہوئی۔

ان چھ مردم شماریوں کا بصراحت قوم ایک صدر تختہ علیحدہ درج ہے جس سے ناظرین کو کم و بیشی کا حال ظاہر ہوگا۔

انتظام حالیہ مردم شماری کے متعلق بذریعہ جریدہ ۲ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۴۴ صفحہ (۱۵۰) جزو اول مندرجہ ذیل تمام دفاتر علاقہ سرکار عالی کو حسب ذیل تعطیلات دی گئیں۔

نمبر ۱ — ۹ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ　　نمبر ۲ — ۱۰ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ

نمبر ۳ — ۱۲ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز شنبہ　　نمبر ۴ — ۲۳ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ

نمبر ۵ — ۲۴ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ (روز شمار)　　نمبر ۶ — ۲۶ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز شنبہ

بلحاظ تفریق مذاہب دس سال قبل اور حالیہ مردم شماری مین کس قدر کم و بیشی ہو چکی ہے تختہ منسلکہ کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔

نوٹ۔ قوم پارسیوں کے اعداد مشتبہ ہیں اس لیے کہ سنہ ۱۹۲۱ء مین (۱۳۹۰) کے مقابل (۳۸۸۵) کے اعداد ہیں یہہ ترقی قابل غور ہے چنانچہ اس بارہ مین ناظم صاحب مردم شماری علاقہ ہذا سے بذریعہ تحریر استفسار بھی کیا گیا لیکن وہان سے کوئی جواب وصول نہین ہوا۔

تختہ مردم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ ف لغایت سنہ ۱۹[illegible]

نشانات	سنہ عیسوی و سنہ فصلی	جملہ تعداد			اہل ہنود مشمول جین و سکھ آریہ برہمو بدھی دادی ہندو			اہل اسلام			پارسی			عیسائی یورپین و یوریشین			دیگر یعنے انیمسٹ و یہودی		
		جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ ف	۹۸۴۵۵۹۴	۵۰۰۳۱۳۵	۴۸۴۲۴۵۹	۸۹۰۵۳۶۶	۴۵۲۴۳۲۹	۴۳۸۱۰۳۷	۹۵۲۹۲۹	۴۶۹۲۳۶	۴۵۶۲۸۳	۶۳۸	۳۷۵	۲۶۳	[illegible]	۷۹۶۳	۵۴۲۳	[illegible]	"	"
۲	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ ف	۱۱۵۳۷۰۴۰	۵۸۷۳۱۲۹	۵۶۶۳۹۱۱	۱۰۳۲۶۷۳۱	۵۲۶۳۳۹۳	۵۰۶۳۳۳۸	۱۱۳۸۶۶۶	۵۸۱۳۹۶	۵۵۷۱۶۰	۱۰۵۸	۶۲۸	۴۳۰	۲۰۳۲۹	۱۱۶۳۰	۸۶۹۹	۶۲۶۸۹	۳۳۰۴۳	۲۹۶۴۶

۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۹۳۱ء / ۱۳۴۰ف	۱۹۲۱ء / ۱۳۳۰ف	۱۹۱۱ء / ۱۳۲۰ف	۱۹۰۱ء / ۱۳۱۰ف	۲	سنین
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	جملہ / [illegible] — [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	[illegible] — [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	اہل اسلام — [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲	پارسی — [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵	[illegible] — [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۷	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸	[illegible] — [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰	[illegible]

بہایم شماری علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ پنجم صفحہ ۱۹۸)

بہ اتباع سرکار عظمت مدار ملک سرکار عالی مین ہر پانچوین سال بہایم شماری ہوا کرتی ہے منجملہ اُن کے پہلی بہایم شماری یکم آذر ۱۳۲۹ف کو اور دوسرے یکم خورداد ۱۳۳۴ف کو ہوئی جس کے مفصل اعداد تاریخ بستان آصفیہ حصۂ پنجم صفحہ (۱۹۱) مین درج ہیں اور تیسری بہایم شماری ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ف کو ہوئی جن کے اعداد بشکل تختہ علیحدہ درج ہیں۔

تختہ بہایم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۹ف

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲۔ شہریور ۱۳۳۹ف جلد (۶۱) نمبر ۳۰ ضمیمہ ص ۵۰۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ		بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود رزیڈنسی و چھاونیات	حدود ریلوے
۱	۲		۳	۴	۵
۱	بیں	سانڈ	۱۰۳	۲۱۵	۱۲۶
۲		بیل	۳۱۷۳	۳۵۳۳	۱۲۸
۳		گائے	۱۹۷۱	۱۶۴۹	۹۲۸
۴		بچھڑے	۱۵۳۷	۱۵۰۳	۸۶۹
۵	جاموش	کھلگے	۴۳۰	۳۷۴	۷۷
۶		گاومیش	۴۵۰۰	۲۶۶۵	۶۴۴
۷		بچھڑے	۱۷۴۰	۱۲۱۵	۶۶۲

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ		بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود رزیڈنسی و چھاونیات	حدود ریلوے
۱	۲		۳	۴	۵
۸		بکرے	۴۳۳۰	۲۳۴۵	۷۷۰
۹		چھیلے	۳۲۵۸	۲۲۳۱	۲۰۸۱
۱۰	گھوڑے	گھوڑے	۱۶۰۸	۲۱۵۱	۳
۱۱		مادیان	۴۵۷	۶۴۹	۶
۱۲		بچھیرے	۱۹۱	۱۸	۱۰
۱۳		خچر	۱۲۸	۹۸۴	۰
۱۴		گدھے	۵۵۲	۰۲۷۳	۲۴
۱۵		اونٹ	۱۷	۱	۰
۱۶		ہل	۳۹۵	۵۱۵	۳
۱۷		بنڈیان	۱۳۲۹	۱۵۲۵	۳۱

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ		ضلع اطراف بلدہ (صرف خاص)			ضلع ورنگل			ضلع کریم نگر		
			علاقہ دیوانی	جاگیرات	جملہ	علاقہ دیوانی	جاگیرات	جملہ	علاقہ دیوانی	جاگیرات	جملہ
۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	بیل	سانڈ	۳۳۳۶۲	۱۲۳۹۰	۳۶۰۵۲	۶۸۶۱۹	۲۰۳۷۳	۸۸۹۹۳	۹۳۵۸۷	۱۷۶۹۰	۱۱۱۲۷۷
۲		بیل	۹۴۲۹۳	۲۸۱۹۴	۱۲۲۹۰۸	۱۵۴۸۰۹	۵۰۹۸۲	۲۰۵۷۸۸	۲۲۸۰۳۷	۴۹۳۲۳	۲۷۷۳۶۰
۳		گائے	۷۸۲۵۷	۲۲۵۲۴	۱۰۳۷۸۱	۲۲۷۵۷۱	۹۲۰۱۴	۳۱۹۵۸۵	۱۹۰۵۸۳	۳۹۹۷۰	۲۳۰۵۵۳
۴		بچھڑے	۷۹۲۴۷	۲۶۹۲۶	۱۰۶۱۷۳	۱۷۵۲۰۱	۶۷۲۲۶	۲۴۲۴۲۷	۱۶۹۵۸۳	۳۶۹۷۲	۲۰۶۵۵۵
۵		کھلگے	۲۱۳۴۶	۷۳۰۹	۲۸۶۵۵	۶۷۹۵۲	۱۶۰۱۹	۸۳۹۷۱	۶۲۹۷۶	۱۲۳۲۳	۷۷۰۹۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہائم وغیرہ	ضلع اطراف بلدہ (صرف خاص)			ضلع ورنگل			ضلع کریم نگر		
		علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۶	گاؤمیش	۳۷۷۶۳	۹۲۵۱	۳۷۰۲۴	۱۰۴۳۰۰	۲۹۶۱۸	۱۳۳۹۲۸	۸۲۳۸۱	۱۸۵۵۰	۱۰۰۹۳۱
۷	بچھڑے	۴۰۰۰۷	۹۷۹۴	۴۹۸۰۱	۱۲۱۷۴۴	۳۲۷۷۷	۱۵۴۵۲۱	۱۰۳۳۵۸	۲۲۹۹۶	۱۲۶۳۵۴
۸	بکرے	۲۶۱۶۸۹	۷۶۹۱۸	۳۳۸۶۰۷	۲۴۸۹۳۶	۵۴۲۷۷	۳۰۳۲۱۳	۶۵۴۹۴۹	۱۴۴۴۶۰	۷۹۹۴۰۹
۹	چھیلے	۱۱۷۰۵۷	۳۹۷۶۱	۱۵۶۸۱۸	۱۹۶۵۹۱	۶۶۲۴۶	۲۶۲۸۳۷	۱۷۴۲۹۱	۴۴۲۳۳	۲۱۸۵۲۴
۱۰	گھوڑے	۱۹۸۸	۵۳۸	۲۵۲۶	۱۰۰۶	۲۲۸	۱۲۳۴	۳۸۲	۷۵	۴۵۷
۱۱	مادیان	۲۳۴۴	۵۴۵	۲۸۸۹	۸۶۸	۲۱۸	۱۰۸۶	۵۸۳	۱۳۷	۷۲۰
۱۲	بچھیرے	۱۱۵۵	۳۰۲	۱۴۵۷	۵۸۲	۱۳۲	۷۱۴	۳۲۱	۷۵	۳۹۶
۱۳	خچر	۸	۱۵	۲۳	۱۱	۰	۱۱	۱	۰	۱
۱۴	گدھے	۴۳۷۴	۱۰۳۲	۵۴۰۶	۱۵۰۷	۳۹۷	۱۹۰۴	۹۸۳	۲۸۶	۱۲۶۹
۱۵	اونٹ	۹۴		۹۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	ہل	۴۲۵۲۵	۱۳۴۰۸	۵۵۹۳۳	۱۱۳۸۸۳	۳۲۰۷۴	۱۴۵۹۵۷	۱۲۸۹۹۲	۲۶۳۳۵	۱۵۵۳۲۷
۱۷	بنڈیاں	۱۳۱۲۲	۳۷۵۵	۱۶۸۷۷	۲۹۷۳۱	۸۹۴۷	۳۸۶۷۸	۵۳۵۷۰	۱۳۵۷۹	۶۷۱۴۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہائم وغیرہ	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۷۱۴۴	۳۵۳۰	۳۰۶۷۴	۴۰۹۶۰	۲۶۲۴۴	۶۷۲۰۴	۳۲۱۸۲	۱۷۳۱۸	۴۹۵۰۰
۲	بیل	۲۰۴۳۹۸	۳۳۰۹۸	۲۳۷۴۹۶	۹۳۵۲۲	۵۹۶۷۱	۱۵۳۱۹۳	۸۶۴۸۵	۴۳۳۹۰	۱۲۹۸۷۵

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		علاقہ سرکاری	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ سرکاری	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ سرکاری	علاقہ جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۳	گائے	۲۱۳۵۹۷	۳۲۹۰۱	۲۴۶۴۹۸	۷۹۵۱۷	۴۹۷۳۴	۱۲۹۲۵۱	۷۸۳۴۵	۴۰۶۹۳	۱۱۹۰۰۸
۴	بچھڑے	۱۶۷۰۸۷	۲۷۳۱۹	۱۹۵۲۰۶	۷۳۹۴۹	۴۹۷۸۵	۱۲۳۷۳۴	۶۴۶۲۰	۳۶۹۳۹	۱۰۱۵۵۹
۵	کھلگے	۱۶۰۴۵	۳۷۵۲	۱۹۷۹۷	۲۸۹۶۱	۱۹۰۸۸	۴۸۰۴۹	۲۱۵۴۸	۱۰۱۶۹	۳۱۷۱۷
۶	گاومیش	۷۰۱۲۰	۱۰۱۹۴	۸۰۳۱۴	۳۲۳۹۱	۲۰۸۸۹	۵۳۲۸۰	۳۴۸۷۷	۱۷۶۴۳	۵۲۵۲۰
۷	بچھڑے	۶۱۱۰۳	۹۰۷۵	۷۰۱۷۸	۳۸۳۴۸	۲۴۰۶۲	۶۲۴۱۰	۴۰۴۸۹	۲۰۸۸۰	۶۱۳۶۹
۸	بکرے	۱۳۴۱۷۷	۳۰۲۵۸	۱۶۴۴۳۵	۳۰۴۳۸۰	۱۹۰۰۸۸	۴۹۴۴۶۸	۱۷۴۹۳۲	۸۲۰۹۱	۲۵۷۰۲۳
۹	چھیلے	۱۱۲۴۰۹	۲۳۷۶۲	۱۳۶۱۷۱	۹۷۴۷۳	۷۱۴۶۰	۱۶۸۹۳۳	۷۲۲۸۳	۴۱۵۲۷	۱۱۳۸۱۰
۱۰	گھوڑے	۱۰۱۵	۱۸۴	۱۱۹۹	۱۱۷۷	۹۱۶	۲۰۹۳	۴۴۴	۳۰۶	۷۵۰
۱۱	مادیان	۱۰۶۶	۱۴۰	۱۲۰۶	۱۳۳۴	۸۶۱	۲۱۹۵	۵۲۴	۴۳۰	۹۵۴
۱۲	بچھیرے	۳۰۱	۵۶	۳۵۷	۷۴۱	۴۳۵	۱۱۷۶	۲۳۶	۱۹۵	۴۳۱
۱۳	خچر	۶	۰	۶	۰	۵	۵	۳	۰	۳
۱۴	گدھے	۱۴۹۲	۲۸۰	۱۷۷۲	۲۹۴۰	۲۱۴۹	۵۰۸۹	۳۳۹۳	۲۳۴۸	۵۷۴۱
۱۵	اونٹ	۳۲۲	۰	۳۲۲	۰	۱۲	۱۲	۱	۲	۳
۱۶	ہل	۸۳۹۸۹	۱۴۲۰۰	۹۸۱۸۹	۵۳۵۹۵	۳۳۳۱۷	۸۶۹۱۲	۴۵۰۱۷	۲۱۳۶۴	۶۶۳۸۱
۱۷	بنڈیان	۵۰۴۲۰	۸۰۴۰	۵۸۴۶۰	۱۴۶۰۰	۱۰۷۴۱	۲۵۳۴۱	۲۰۸۱۲	۹۲۱۷	۳۰۰۲۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع محبوب نگر			ضلع نلگنڈہ			ضلع اورنگ آباد		
		علاقہ سرکاری	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ سرکاری	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ سرکاری	علاقہ جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	سانڈ	۴۲۹۵۱	۳۵۸۳۴	۷۸۷۸۵	۸۹۲۲۳	۲۴۱۶۹	۱۱۳۳۹۲	۸۵۲۹	۳۳۸۸	۱۱۹۱۷

		ضلع محبوب نگر			ضلع نلگنڈہ			ضلع اورنگ آباد		
	نوعیت بہائم وغیرہ	علاقہ سرکاری	جاگیرات	میزان	علاقہ سرکاری	جاگیرات	میزان	علاقہ سرکاری	جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	بیل	۱۳۰۶۸۳	۱۰۸۱۸۳	۲۳۸۸۶۶	۱۶۲۵۴۴	۳۰۷۸۸	۱۹۳۳۳۲	۲۲۸۵۵۶	۷۲۳۹۵	۳۰۱۴۵۱
	گائے	۱۳۴۱۰۶	۹۷۶۱۰	۲۳۱۷۱۶	۲۱۷۷۸۸	۳۸۹۰۴	۲۵۶۶۹۲	۱۲۰۰۵۴	۳۵۵۶۹	۱۵۵۶۲۳
	بچھڑے	۱۱۰۷۹۲	۸۲۳۶۸	۱۹۳۱۶۰	۱۹۴۷۶۵	۴۱۸۰۹	۲۳۶۵۷۴	۱۲۷۹۴۳	۳۶۱۸۳	۱۶۴۱۲۶
	کھلگے	۳۱۸۹۵	۲۴۶۲۹	۵۶۵۲۴	۸۷۸۳۸	۱۹۱۱۱	۱۰۶۹۴۹	۶۷۸۸	۲۵۴۹	۹۳۳۷
	گاومیش	۳۹۰۶۶	۳۱۰۹۱	۷۰۱۵۷	۸۶۱۷۸	۱۸۴۴۹	۱۰۴۶۲۷	۳۹۸۹۵	۱۳۹۱۸	۵۳۸۱۳
	بچھڑے	۴۲۴۹۵	۳۳۸۰۰	۷۶۲۹۵	۱۱۲۱۳	۲۵۱۵۴	۳۶۳۶۷	۳۲۹۷۸	۱۲۰۹۱	۴۵۰۶۹
	بکرے	۳۶۷۱۱۹	۳۹۱۷۰۲	۷۵۹۳۲۱	۹۷۳۴۷۰	۱۷۲۱۹۳	۱۱۴۵۶۶۳	۹۳۸۴۱	۲۰۷۶۵	۱۱۴۶۰۶
	چھیلے	۱۴۲۷۷۹	۱۲۴۴۲۵	۲۶۷۲۰۴	۲۹۶۹۷۲	۶۵۷۶۲	۳۶۲۷۳۴	۱۸۲۹۹۴	۵۶۱۷۱	۲۳۹۱۳۵
	گھوڑے	۲۲۲۷	۱۵۰۹	۳۷۳۶	۲۳۹۵	۵۹۷	۲۹۹۲	۶۸۱۷	۲۱۱۱	۸۹۲۸
	مادیان	۲۱۹۶	۱۷۰۴	۳۹۰۰	۱۹۸۲	۶۰۰	۲۵۸۲	۷۰۶۹	۱۸۲۱	۸۸۹۰
	بچھیرے	۱۲۸۳	۱۰۴۴	۲۳۲۷	۱۴۴۵	۴۱۴	۱۸۵۹	۳۲۲۳	۸۴۲	۴۰۶۵
	خچر	۱۳	۳۵	۴۸	۱۲	۰	۱۲	۴۲	۵	۴۷
	گدھے	۳۶۴۰	۲۶۴۴	۶۲۸۴	۲۲۱۱	۶۴۷	۲۸۵۸	۴۹۸۹	۱۴۰۶	۶۳۹۵
	اونٹ	۰	۵	۵	۱۱	۰	۱۱	۲۵	۸	۳۳
	ہل	۶۸۶۳۰	۵۳۴۰۸	۱۲۲۰۳۸	۱۳۸۹۸۱	۲۸۱۵۷	۱۶۷۱۳۸	۳۳۴۰۷	۱۱۹۵۶	۴۵۳۶۳
	بنڈیان	۲۱۰۵۸	۱۵۵۸۸	۳۶۶۴۶	۲۳۷۶۳	۴۴۴۹	۲۸۲۱۲	۳۲۲۵۸	۱۰۳۶۹	۴۲۶۲۷

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع بیڑ			ضلع ناندیڑ			ضلع پربھنی		
		بالائے عمر ۳ سال	تا عمر ۳ سال	میزان	بالائے عمر ۳ سال	تا عمر ۳ سال	میزان	بالائے عمر ۳ سال	تا عمر ۳ سال	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ (بیل)	۱۳۰۷۹	۱۹۰۳	۱۵۹۸۲	۶۶۸۳	۲۱۴۹	۸۸۳۲	۱۶۷۳۲	۳۳۶۹	۲۰۱۰۱
۲	بیل	۱۶۴۷۳۶	۳۶۴۹۹	۲۰۱۲۳۵	۱۳۲۸۴۵	۳۹۱۰۷	۱۷۱۹۵۲	۱۹۹۹۸۹	۳۹۴۷۲	۲۳۹۴۶۱
۳	گائے	۱۱۳۹۷۳	۲۷۲۵۶	۱۴۱۲۲۹	۱۲۵۹۶۱	۳۴۹۸۹	۱۶۰۹۵۰	۱۳۴۹۱۶	۲۲۲۴۷	۱۵۷۱۶۳
۴	بچھڑے	۱۲۵۴۷۹	۲۹۳۵۴	۱۵۴۸۳۰	۱۳۵۲۱۳	۴۲۲۱۷	۱۷۷۴۳۰	۱۵۴۳۸۰	۲۳۵۶۵	۱۷۸۹۴۵
۵	کھلگے	۶۳۶۱	۱۴۷۸	۷۸۳۹	۱۶۹۱۸	۳۲۷۵	۱۳۱۹۳	۱۲۱۸۱	۲۲۷۷	۱۴۴۵۸
۶	گاومیش	۳۳۲۷۷	۸۳۹۳	۴۱۶۷۰	۷۶۵۵۵	۲۱۷۳۳	۹۸۲۸۸	۷۱۸۶۰	۱۲۸۸۶	۸۴۷۴۶
۷	بچھڑے	۲۹۳۳۵	۸۲۰۱	۳۷۵۳۶	۷۷۰۵۹	۲۳۵۲۰	۱۰۰۵۷۹	۶۹۴۱۷	۱۲۳۲۵	۸۱۷۴۲
۸	بکرے	۱۱۳۹۸۲	۲۸۵۲۶	۱۴۲۵۰۸	۶۳۸۵۵	۳۰۳۲۰	۹۴۱۷۵	۷۷۱۷۳	۱۷۸۴۳	۹۵۰۱۶
۹	چھیلے	۱۲۵۴۸۳	۲۸۴۹۸	۱۵۳۹۸۱	۹۵۸۹۴	۳۴۳۴۸	۱۳۰۲۴۲	۱۲۸۹۹۶	۲۴۷۵۳	۱۵۳۷۴۹
۱۰	گھوڑے	۵۳۵۱	۱۱۵۳	۶۵۰۴	۳۰۵۳	۸۶۹	۳۹۲۲	۴۸۰۷	۱۰۵۸	۵۸۶۵
۱۱	مادیان	۶۷۷۶	۱۵۳۶	۸۳۱۲	۳۸۸۷	۱۱۰۱	۴۹۸۸	۶۹۹۱	۱۳۸۳	۸۳۷۴
۱۲	بچھیرے	۳۱۸۱	۸۵۴	۴۰۳۵	۱۵۸۳	۵۱۶	۲۰۹۹	۳۲۱۹	۵۹۴	۳۸۱۳
۱۳	خچر	۹	۱	۱۰	۲۹	۴	۳۳	۲۶	۰	۲۶
۱۴	گدھے	۳۶۶۶	۱۰۵۲	۴۷۱۸	۶۴۰۰	۲۰۷۷	۸۴۷۷	۳۲۲۳	۱۰۳۰	۴۲۵۳
۱۵	اونٹ	۴۰	۲۲	۶۲	۲۲۷	۸۶	۳۱۳	۲۳	۷	۳۰
۱۶	ہل	۱۱۸۹۱	۲۳۵۳	۱۴۲۴۴	۵۶۲۸۳	۱۴۳۲۸	۷۰۶۱۱	۴۶۹۸۹	۱۰۹۶۳	۵۷۹۵۲
۱۷	بنڈیاں	۱۷۴۳۰	۴۱۲۹	۲۱۵۵۹	۲۶۳۵۷	۷۷۷۸	۳۴۱۳۵	۳۵۴۵۴	۶۶۵۸	۴۲۱۱۲

نشان سلسلہ	نوعیت بہائم وغیرہ	ضلع گلبرگہ: مالکان کاشتکاری	ضلع گلبرگہ: غیر کاشتکاری	ضلع گلبرگہ: جملہ	ضلع عثمان آباد: مالکان کاشتکاری	ضلع عثمان آباد: غیر کاشتکاری	ضلع عثمان آباد: جملہ	ضلع رائچور: مالکان کاشتکاری	ضلع رائچور: غیر کاشتکاری	ضلع رائچور: جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۰۷۶۰	۱۰۰۳۲	۳۰۷۹۲	۸۶۷۸	۵۸۶۳	۱۴۵۴۱	۲۴۹۱۷	۲۲۵۸۴	۴۷۵۰۱
۲	بیل	۱۹۷۳۱۲	۱۰۸۴۸۳	۳۰۵۷۹۵	۱۳۲۸۰۲	۵۴۶۲۰	۱۸۷۴۲۲	۱۰۱۹۰۴	۱۰۳۰۳۵	۲۰۴۹۳۹
۳	گائے	۱۱۸۰۷۳	۵۹۸۲۵	۱۷۷۸۹۸	۷۸۲۳۴	۳۴۲۷۱	۱۱۲۶۰۵	۵۲۴۲۷	۵۳۷۲۷	۱۰۶۱۵۴
۴	بچھڑے	۱۱۴۸۱۹	۶۴۸۱۶	۱۷۹۶۳۵	۸۱۱۰۲	۳۹۸۰۵	۱۲۰۹۰۷	۳۷۳۶۲	۳۵۲۴۹	۷۲۶۱۱
۵	کھلگے	۲۲۷۶۲	۱۱۰۱۶	۳۳۷۷۸	۸۰۹۲	۳۸۱۳	۱۱۹۰۵	۹۰۴۹	۷۹۳۰	۱۶۹۷۹
۶	گاومیش	۵۸۲۴۷	۳۱۴۱۲	۸۹۶۵۹	۳۲۵۷۶	۱۶۲۵۱	۴۸۸۲۷	۳۱۱۵۲	۳۰۶۰۴	۶۱۷۵۶
۷	بچھڑے	۵۲۵۶۲	۲۹۵۸۳	۸۲۱۴۵	۲۷۳۴۲	۱۵۱۲۱	۴۲۴۶۳	۲۲۱۸۹	۲۱۶۸۳	۴۳۸۷۲
۸	بکرے	۲۷۳۵۷۷	۱۲۳۵۰۱	۳۹۷۰۷۸	۸۰۸۹۷	۴۵۳۳۴	۱۲۶۲۳۱	۲۲۰۶۲۳	۲۴۰۱۵۰	۴۶۰۷۷۳
۹	بچھیلے	۱۸۷۴۱۸	۹۹۱۴۸	۲۸۶۵۶۶	۹۶۲۰۶	۳۸۹۸۴	۱۳۵۱۹۰	۵۷۷۸۰	۶۲۰۷۵	۱۱۹۸۵۵
۱۰	گھوڑے	۳۸۱۰	۱۸۵۹	۵۶۶۹	۳۵۷۴	۱۳۱۹	۴۸۹۳	۱۸۰۰	۱۰۹۲	۲۸۹۲
۱۱	مادیان	۵۰۵۲	۲۵۹۳	۷۶۴۵	۳۵۹۴	۱۵۷۴	۵۱۶۸	۱۳۷۷	۹۹۲	۲۳۶۹
۱۲	بچھڑے	۱۵۹۲	۱۳۰۱	۲۸۹۷	۱۵۹۷	۶۱۶	۲۲۱۳	۵۰۴	۳۴۰	۸۴۴
۱۳	خچر	۱۷	۳۷	۵۴	۴	۰	۴	۱۳	۰	۱۳
۱۴	گدھے	۱۷۰	۲۶۹۸	۲۸۶۸	۲۴۹۶	۹۰۴	۳۴۰۰	۴۱۲۷	۲۲۹۴	۶۴۲۱
۱۵	اونٹ	۷۰	۸۶	۱۵۶	۱۹	۳۵	۵۴	۶	۱۸	۲۴
۱۶	ہل	۶۵۲۹۱	۲۷۲۱۶	۹۲۵۰۷	۶۷۴۴	۳۲۹۸	۱۰۰۴۲	۴۲۷۳۲	۴۵۶۳۲	۸۸۳۶۴
۱۷	بنڈیاں	۲۶۱۸۰	۱۲۶۸۲	۳۸۸۶۲	۱۴۵۷۰	۵۸۶۴	۲۰۴۳۴	۱۵۵۸۶	۱۷۹۹۸	۳۳۵۸۴

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم		ضلع بیدر			صدر میزان ملک سرکار عالی		
			علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	بیل	سانڈ	۵۱۵۹	۸۶۱۹	۱۳۷۲۸	۵۳۵۱۰۲	۲۱۵۴۶۵	۷۵۰۵۶۷
۲	بیل	بیل	۱۰۴۲۶۶	۱۲۷۱۹۰	۲۳۱۴۵۶	۲۴۲۲۴۱۳	۹۸۵۰۳۰	۳۴۰۷۴۴۳
۳	بیل	گائے	۹۳۷۱۹	۹۷۴۶۷	۱۹۱۱۸۶	۲۰۶۳۷۱۹	۷۸۳۶۷۱	۲۸۴۷۳۹۰
۴	بیل	بچھڑے	۹۱۳۹۸	۹۸۷۳۳	۱۹۰۱۳۱	۱۹۰۷۴۴۶	۷۴۰۴۸۷	۲۶۴۷۹۳۳
۵	بھینس	کھلگے	۸۶۴۲	۱۱۵۶۴	۲۰۲۰۶	۴۲۳۹۳۵	۱۵۶۷۰۲	۵۸۰۶۳۷
۶	بھینس	گاومیش	۵۰۰۵	۵۹۷۷۸	۱۱۰۷۸۳	۸۸۹۴۶۲	۳۵۰۶۷۰	۱۲۴۰۱۳۲
۷	بھینس	بچھڑے	۴۹۰۶۴	۵۸۰۸۲	۱۰۷۱۴۶	۹۲۲۲۱۵	۳۵۹۹۴۸	۱۲۸۲۱۶۳
۸		بکرے	۸۴۹۰۷	۱۶۰۱۹۴	۲۴۵۱۰۱	۳۹۴۵۵۹۲	۱۷۹۸۷۵۵	۵۷۴۴۳۴۷
۹		چھیلے	۶۱۲۸۵	۸۰۰۵۱	۱۴۱۳۳۶	۲۱۵۴۴۵۲	۹۰۱۲۲۴	۳۰۵۴۶۷۵
۱۰	گھوڑے	گھوڑے	۲۲۶۶	۲۶۸۹	۴۹۵۵	۴۵۸۷۴	۱۶۵۰۳	۶۲۳۷۷
۱۱	گھوڑے	مادیاں	۳۹۷۹	۳۶۸۲	۷۶۶۱	۴۹۷۳۴	۱۹۳۱۷	۶۹۰۵۱
۱۲	گھوڑے	بچھڑے	۱۵۰۷	۱۶۶۷	۳۱۷۴	۲۲۷۹۳	۹۳۸۳	۳۲۱۷۶
۱۳		خچر	۱۱	۱۲	۲۳	۱۳۱۷	۱۱۴	۱۴۳۱
۱۴		گدھے	۳۳۳۱	۴۳۶۸	۷۶۹۹	۴۹۷۹۶	۵۶۰۷	۷۵۴۰۳
۱۵		اونٹ	۱۹۸	۸۹	۲۸۷	۱۰۵۴	۳۷۰	۱۴۲۴
۱۶		ہل	۲۳۵۶۸	۳۰۵۹۷	۵۴۱۶۵	۹۶۱۳۳۰	۳۷۰۷۰۶	۱۳۳۲۰۳۶
۱۷		بنڈیاں	۹۷۳۷	۱۲۸۲۳	۲۲۵۶۰	۴۴۸۱۴۳	۱۵۲۹۱۷	۵۶۰۷۴۰

تعطیلات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۹)

— بتقریب کرسمس ۲۵۔ ڈسمبر و یکم جنوری دو یوم تعطیل عام منظور فرمائیگی ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۱۱

— ۱۳۳۶ف مین دوازدہم شریف کی تعطیل ۲ و ۳۔ آبان ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ جمعہ کو واقع ہوئی تھی اور بتاریخ ۴۔ آبان روز شنبہ انت چتور دشی کی عام تعطیل تھی چونکہ جمعہ اور شنبہ کو تعطیلین عام تعطیلات تھیں لہذا بلحاظ احترام وعظمت عید المیلاد جمعہ کا معاوضہ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۳۶ف روز یکشنبہ عطا کیا گیا۔

— بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مرزبہ ۱۲۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مجلس عالیہ عدالت کو موسم گرما کی تعطیل دو ماہ من ابتدائے یکم خورداد لغایتہ آخر تیر اور اس کی ماتحت عدالت ہائے دیوانی کو ایک ماہ من ابتدائے یکم لغایتہ آخر تیر دینے کی بربناء سفارش باب حکومت منظوری صادر ہوئی۔ جریدہ (۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) جزو اول صفحہ ۱۸۲ نمبر ۱۹)

— حسب الحکم صدر اعظم بہادر جنتری سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۸ف مین تعطیلات مندرجہ حاشیہ جمعہ کو واقع ہو جانے سے انکے دوسرے دن ان کا معاوضہ عطا کیا گیا تھا۔ لیکن بعدہ حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ حکم شرف صدور لایا کہ ان تعطیلات کا معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہہ یادگاری تعطیلات ہیں پس بمطابعت فرمان خداوندی جنتری مین ۱۵۔ فروردی ۱۳۳۸ف و ۲۰۔ تیر ۱۳۳۸ف کو جو تعطیلات درج کی گئی ہیں وہ

(حاشیہ:
(۱) یادگار رحلت حسرت آیات حضرت غفران مکان ۴۔ رمضان ۱۳۴۷ھ
(۲) یادگار سالگرہ کوین وکٹوریہ قیصر ہند ۲۴۔ مئی ۱۹۲۹ء)

منسوخ کی جاتی ہیں (جریدہ ۱۰ فروردی ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ نمبر ۱۹ ص ۱۸۲)

ـــ بپیشگاہ صدارت عظمیٰ سے حسب تحریک صدر المہام بہادر فینانس صیغہ اتحاد باہمی ۳۱۔ امرداد کو ہر سال یوم الامداد باہمی منانے کے لئے دفاتر سرکار عالی میں نصف یوم کی تعطیل منظور کی گئی (جریدہ ۶۔ مہر ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ ص ۴۷۰ جزو اول)

ـــ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی دوسرے تعطیلات اقوامی کے مماثل دو یوم کی تعطیل خاص فرقہ مہدویہ کے لئے حسب قرارداد فرقہ مہدویہ دینے کی منظوری دی گئی۔ (اخبار مشیر دکن جلد (۴۷) نمبر سلسلہ (۶۵) مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف م ۲۲۔ مارچ ۱۹۳۱ء)

ـــ حسب جریدہ غیر معمولی نمبر (۱) مورخہ ۷۔ دے ۱۳۴۱ف م یکم رجب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) بتقریب عقد ولیعہد ریاست حیدرآباد و برادر حقیقی نواب معظم جاہ بہادر کی یادگار میں سال آیندہ سے ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دی جائے۔

تختہ سرفرازی خطابات از پیشگاہ حضرت اقدس اعلیٰ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۰۱) وضمیمہ صفحہ (۵)

اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب سالگرہ مبارک و دیگر مواقع پر براحم خسروانہ جن صاحبزادگان بلند اقبال وعہدہ داران سرکار عالی کو جو خطابات سرفراز فرمائے ہیں ان کے نام معہ خطابات تاریخ سرفرازی و حوالہ جریدہ بشکل تختہ درج ذیل ہیں

نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	جنگی			

نشان سلسلہ	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	آغا محمد علی صاحب شریک معتمد مال	آغا یار جنگ	۹ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ	۸ بہمن ۱۳۳۷ف جلد نمبر (۵۹) نمبر ۶ صفحہ ۵۶
۲	مرزا بشیر بیگ صاحب ناظم رجسٹریشن	بشیر یار جنگ	"	" " "
۳	معشوق حسین صاحب اول تعلقدار ضلع گلبرگہ	معشوق یار جنگ	"	" " "
۴	نثار احمد صاحب اول تعلقدار رائچور	نثار یار جنگ	"	" " "
۵	معین الدین صاحب اول تعلقدار	معین یار جنگ	۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	۲۱ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۲۲ صفحہ ۲۰۲
۶	قطب الدین صاحب "	قطب یار جنگ	"	" " "
۷	سید احمد صاحب قادری تعلقدار وظیفہ یاب	احمد یار جنگ	"	" " "
۸	سخاوت حسین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب	سخاوت جنگ	"	" " "
۹	سردار علی خان صاحب "	سردار جنگ	۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۱ صفحہ ۳۶۔
۱۰	قادر علی خان صاحب "	قادر جنگ	۲۷ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۲۷ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۲ صفحہ ۳۷۔
۱۱	مرزا خسرو بیگ صاحب "	خسرو یار جنگ	۱۳ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۱۳ آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۳ صفحہ ۳۹۔
۱۲	مرزا انوار بیگ صاحب	انوار یار جنگ	۱۷ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۱۶ آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۴ صفحہ ۴۰۔
۱۳	حافظ محمد یسین صاحب صوبہ دار صوبہ گلبرگہ	یسین جنگ	۲۴ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد (۶۱)

نشان سلسلہ	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
				نمبر ۱۵ صفحہ ۱۴۸
۱۴	محمد اصغر صاحب بیارسٹریٹ لا رکن عدالت العالیہ	اصغر یار جنگ	۲۴ رجب ۱۳۴۵ھ	جریدہ معمولی ۱۱ اسفندار ۱۳۳۶ف جلد (۶۱) نمبر ۱۵ ص ۱۴۸۔
۱۵	محمد عبد الصمد صاحب ایم اے رکن عدالت العالیہ	صمد نواز جنگ	" "	" " " "
۱۶	مسٹر رستم جی فریدون جی کمشنر کروڑگیری سرکار عالی	رستم جنگ	" "	" " " "
۱۷	بہادر خاں (فرزند نصیب یاور جنگ بہادر مرحوم)	بہادر یار جنگ	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ	جریدہ ۲ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جز اول
	جاہی			
۱	نواب میر کاظم علیخاں شہزادہ بلند اقبال	کاظم جاہ	۴ رجب ۱۳۴۵ھ	جریدہ غیر معمولی ۹ اسفندار ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۱ ص ۱۵۔
۲	نواب میر عابد علیخاں " "	عابد جاہ	" "	" " " "
۳	نواب حشمت علیخاں " "	حشمت جاہ	" "	" " " "
۴	نواب ہاشم علیخاں " "	ہاشم جاہ	" "	" " " "
۵	نواب میر تقی علیخاں " "	تقی جاہ	" "	" " " "
۶	نواب میر بشارت علیخاں " "	بشارت جاہ	" "	" " " "
۷	نواب میر رجب علیخاں " "	رجب جاہ	" "	" " " "
۸	نواب میر سعادت علیخاں " "	سعادت جاہ	" "	" " " "

نشان سلسلہ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	ونت			
	شام راج (فرزند راجہ رائے رایان)	راج ونت بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸۔ جزو اول
	راجہ بہادر			
۱	وینکٹ راما ریڈی صاحب کوتوال بلدہ	راجہ بہادر	۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد (۶۱) نمبر ۱۴ ص ۱۴۸۔
۲	رام دیو (فرزند راجہ حبیب دنیرتی)	راجہ بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جزو اول
۳	جگموہن لعل ناظم علیات	"	"	" " " "
۴	گرراؤ رکن عدالت العالیہ	"	"	" " " "

رزیڈنسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱۱)

۱۸۔ مئی ۱۹۲۶ء کو مسٹر کرمپ جدید منصرم رزیڈنٹ صبح ساڑھے سات بجے بلدہ داخل ہوئے۔ اور ۲۰۔ مئی ۱۹۲۶ء کو آنریبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد چھ ماہ کی رخصت پر انگلستان جانے کی غرض سے تاریخ مذکور کو اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ ریل راہی بمبئی ہوئے۔ آنریبل مسٹر ایل۔ یم کرمپ آپ کے زمانہ رخصت میں منصرمانہ طور پر رزیڈنسی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ رخصت سے ۲۶۔ نومبر ۱۹۲۶ء

روز شنبہ کو آنریبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد ایک بجکر ۳۶ منٹ دن کو بیگم پیٹھ ریلوے اسٹیشن پر فروکش ہوئے سرکاری طور پر آپ کی پیشوائی کی گئی اور حسب ضابطہ سلامی کے توپیں سر کی گئیں اور ۲۹۔ ماہ نومبر ۱۹۲۷ء کو آنریبل مسٹر یل۔ یم۔ کرمپ جو سر ولیم بارٹن مستقل رزیڈنٹ حیدرآباد دکن کی عدم موجودگی مین منصرم رزیڈنٹ تھے شب مین منماڑ پاسنجر ٹرین سے روانہ ہوئے۔

ــــ ۷۔ فروری ۱۹۳۰ء روز جمعہ کو جدید رزیڈنٹ آنریبل لفٹننٹ کرنل ٹی۔ ایچ۔ سی۔ ایس۔ ای۔ سی۔ ایم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای کینز تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اوترے اور بلارم کوٹھی تشریف لئے گئے حسب قاعدہ بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت آنریبل سر ولیم بارٹن۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے دوسرے روز صبح مین سلامی کی توپین سر ہوئیں۔

ــــ ۸۔ فروری ۱۹۳۰ء کے شب مین سر ولیم بارٹن سابق رزیڈنٹ حیدرآباد مع لیڈی بارٹن حیدرآباد سے تشریف لے گئے۔

ــــ حیدرآباد ۲۰۔ جولائی ۱۹۳۱ء چند سال سے رزیڈنسی کے مقدمات سکندرآباد کے کورٹ مین سماعت ہو رہے تھے جس کی وجہ سے باشندگان رزیڈنسی کو مشکلات کا سامنا ہو رہا تھا۔ اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے حکومت رزیڈنسی نے رزیڈنسی مین ہی مقدمات سماعت کرنے کا انتظام کیا۔ مسٹر بلسرے مجسٹریٹ درجہ اول اورنگ آباد سے مقدمات کی سماعت کے لئے ہر مہینہ مین دو مرتبہ یہاں تشریف لائیں گے۔

ــــ پتلی باؤلی جو حدود رزیڈنسی حیدرآباد مین مشہور تھی وہ بماہ اکٹوبر ۱۹۳۱ء مٹی وغیرہ سے بھر دی گئی۔

فہرست محلہ جات حدود رزیڈنسی حیدرآباد

سلسلہ بستان	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	بوگل گنٹہ	۹	داود خاں طویلہ	۱۷	گل باغ
۲	بیانٹماسٹر لین	۱۰	رام کوٹ	۱۸	مارکٹ روڈ
۳	پوسٹ آفس لین	۱۱	رسل گنج	۱۹	نیا بازار
۴	ترپ بازار	۱۲	عیسٰی میاں بازار	۲۰	نانامیان روڈ
۵	بیدا بازار	۱۳	قطبی گوڑہ	۲۱	ہائی روڈ
۶	چھنال بنڈہ	۱۴	کومٹی لین	۲۲	ہنومان ٹیکری
۷	چندرائن گٹہ	۱۵	کاچی گوڑہ لین		
۸	حشمت گنج	۱۶	کنداسامی مارکٹ		

تشریف آوری مشاہیر یورپ وہند

گورنر جنرل والیسرائے ہند

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۱۱)

۱۱۔ اگست ۱۹۲۷ء کو ہزاکسلینسی والیسرائے و لیڈی اروِن دہلی جاتے ہوئے اپنا سفر منقطع کرکے جلگاؤں پر اُترے اسٹیشن پر نواب رضانواز جنگ بہادر مسٹر جی۔ بی ہیٹن نے آپ کا استقبال کیا مولوی غلام یزدانی صاحب ناظم آثار قدیمہ نے والیسرائے بہادر کے ہمراہ رہکر غار ہائے اجنٹہ کا معاینہ

کرایا۔ وایسرائے ممدوح نے غاروں سے بیحد دلچسپی ظاہر فرمائی اور خصوصاً غار نمبر (۱۴) کے نقش و نگار کی بیحد تعریف و توصیف فرمائی وایسرائے ممدوح معہ لیڈی صاحبہ و اسٹاف کو سرکار عالی کے جانب سے اجنٹہ مین لنچ کی دعوت ہوئی کمن بعد روانگی عمل مین آئی۔

سے ۲۶۔ جون ۱۹۲۹ء روز چہار شنبہ کو ہز اکسلنسی لارڈ گوشن گورنر شام کو واڑی اسٹیشن پر سے گذرے ہیں اس موقع پر آپکے اعزاز مین سرکار عالی کے جانب سے واڑی جنکشن پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا اور مہاراجہ سر کشن پرشاد صدر اعظم بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر نے آپ کا استقبال کیا۔

سے ۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء روز دوشنبہ صبح ۸ ½ بجے ہز اکسلنسی لارڈ ارون وایسرائے گورنر جنرل ہند معہ خاتون و اسٹاف کے بمبئی ٹرہ لائن سے اسٹیشن نام پلی پر رونق افروز ہوئے حسب عادت پیشوائی وغیرہ کیگئی اور ایوان فلک نما مین فروکش ہوئے اور حسب پروگرام ڈنر وغیرہ ہوئے۔ ۲۰۔ ڈسمبر الیہ کو دن کے ۴ ½ بجے حضور وایسرائے ممدوح بذریعہ اسپیشل ٹرین اسٹیشن فلک نما سے ذریعہ چھوٹی لائن دولت آباد قلعہ کے معائنہ کے لیے جانب منماڑ مراجعت فرما ہوئے۔ آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اعلیحضرت قدر قدرت بھی اسٹیشن فلک نما تک تشریف فرما ہوئے تھے۔ بتقریب تشریف آوری وایسرائے گورنر جنرل ممدوح حیدرآباد مین تمام دفاتر وغیرہ کو (۱ ½) دن کی تعطیل عطا ہوئی۔

سے ۴۔ ڈسمبر ۱۹۳۰ء کو آٹھ بجے صبح ہز اکسلنسی لارڈ ہارڈنگ بہادر سابق گورنر جنرل ہند بعد معائنہ غار ہائے ایلورہ چھوٹی لائن سے بلدہ تشریف لاکر اسٹیشن کاچی گوڑہ پر اُترے اور قصر فلک نما مین بطور سرکاری مہمان قیام پذیر ہوئے۔ سرکاری طور پر آپ کا اعزاز کیا گیا۔ ڈنر اور اسپورٹس وغیرہ ہوئے۔ حمایت ساگر، عثمان ساگر و

گولکنڈہ و مقابر قطب شاہی ملاحظہ فرمائے اور ۵۔ ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو شب کے دس بجے مراجعت فرمائے جانب بنگلور ہوئے۔ آپ کی تواضع و مہانداری کیلئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

ــــ ۱۰۔ ڈسمبر ۱۹۲۵ء روز دوشنبہ صبح (۷) بجکر چالیس منٹ کو ہز اکسلینسی رائٹ آنریبل وائیکاونٹ جارج جاشم گوشن آف ہاڈک ہرسٹ جی۔ سی۔ آئی۔ ای جی۔ سی۔ بی۔ اے۔ ڈی۔ ڈپی گورنر مدراس حیدر آباد سیر کے لئے تشریف لائے اور رزیڈنسی حیدر آباد مین قیام فرمایا حسب قاعدہ استقبال کیا گیا۔ توپون کی سلامی سر ہوئی۔ اسٹیشن بلدہ سے رزیڈنسی بلدہ تک ہر دو جانب فوج باقاعدہ ایستادہ تھی۔ رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی مین آپ کا ڈنر ہوا۔ قلعہ گولکنڈہ حمایت ساگر فلکنما کی سیر فرمائی اور ۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۵ء کو گورنر صاحب معز سکندر آباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین دولت آباد روانہ ہوئے۔ وہاں غارہائے ایلورہ اور اجنٹہ ملاحظہ فرماکر ۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۵ء کو دن کے گیارہ بجے خلد آباد وغیرہ سے سکندر آباد مراجعت فرما ہوئے حسب قاعدہ توپیں سر کی گئی آپ وہاں سے راست مدراس تشریف لے گئے

کمانڈر انچیف ہند

ــــ ۲۸۔ جولائی ۱۹۲۶ء صبح ۷ بجکر ۵۴ منٹ پر ہز اکسلینسی کمانڈر انچیف افواج ہند فیلڈ مارشل سر ولیم برڈوڈ سکندر آباد اور وہاں سے رزیڈنسی حیدر آباد تشریف لائے یہ آمد پرائیوٹ تھی حسب معمول آپ کو دعوتین ہوئیں قلعہ گولکنڈہ تشریف لے گئے اور فوج کا معائنہ فرمایا۔ یکم اگسٹ ۱۹۲۶ء ہز اکسلینسی کمانڈر انچیف معہ اسٹاف شب کو بذریعہ اسپیشل ٹرین بجائے بجواڑہ [illegible] واڑی کے راستہ سے واپس تشریف لے گئے۔ بی۔ ین۔ ریلوے لین بوجہ نقصان طغیانی درست نہ تھی جس کی وجہ سے راستہ کی تبدیلی عمل مین آئی۔

۱۰- ماہ اگست ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ کو ہزاکسیلنسی سرولیم برڈوڈ کمانڈر انچیف افواج ہند دوبارہ وارد حیدرآباد ہوئے دوسرے روز لال ٹیکڑی سے ۱۷ توپونکی سلامی سر کی گئی حسب عادت اعلیحضرت قدر قدرت نے آپ کو کنگ کوٹھی مین لنچ دیا نیز مہاراجہ بہادر کے ہان بھی ڈنر دیا گیا۔

ہزاکسیلنسی سر فلپ چٹ وڈ کمانڈر انچیف ۳۰۔ ڈسمبر ۱۹۳۰ء کو شب کے سوا آٹھ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اُترے اور رزیڈنسی بلارم تشریف لے گئے اور صاحب رزیڈنٹ کے مہمان رہے اور یکم جنوری ۱۹۳۱ء کو سکندرآباد کے پریڈ گراونڈ پر سال نو کی سلامی ہوئی اور اُسی روز شام کو ذریعہ پاسنجر براہ بلہارشاہ ریلوے واپس تشریف لے گئے

دیگر

اوائل ماہ فروری ۱۹۲۷ء کو ہزہائنس مہاراجہ صاحب جام نگر حیدرآباد تشریف فرما ہوئے اور سرکاری مہمان رہے وسط ماہ فروری ۱۹۲۷ء مین مہاراجہ ممدوح واپس تشریف فرما ہوئے۔

۵۔ فروری ۱۹۲۷ء کو مہاراجہ صاحب نابہ بغرض درشن گرودوارہ نانڈیڑ تشریف فرما ہوئے تین روز قیام رہا اور ۷۔ فروری ۱۹۲۷ء کو واپسی عمل مین آئی مہاراجہ صاحب ممدوح نے (للعہ) کی رقم گرودوارہ کو نذر کی اور (صماعہ) ملازمین گرودوارہ کو بطور انعام دیے انتظام مہانداری سرکاری طور پر عمل مین لایا گیا تھا۔

۲۹۔ نومبر ۱۹۲۶ء روز پنجشنبہ کے شام کو مرزا محمد اسمٰعیل صاحب سی۔ آئی ئی۔ او۔ بی۔ اے دیوان ریاست میسور بلدہ آئے۔ رزیڈنسی مین قیام کیا اور بتاریخ ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء روز دوشنبہ کو آپ ذریعہ بنگلور اکسپریس حیدرآباد سے

واپس روانہ ہوئے۔ آپ کی مہاراجہ بہادر صدر اعظم کے یہاں دعوت ہوئی۔

سر ریجنالڈ اسٹوارٹ گلانسی (سابق معین المہام فینانس علاقہ سرکار عالی) و لیڈی گلانسی ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء سہ شنبہ شب کو ریاست اندور سے گوداوری ویالی ریلوے سے فائز حیدرآباد ہوئے۔ آپ کے لیئے منماڑ کو کونسل کا سیلون بھیجا گیا تھا۔ آپ سرکاری مہمان کی حیثیت سے سرکاری گیسٹ ہاوس مین فروکش ہوئے۔ عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر اور دیگر عہدہ داروں کے ہاں آپ کو ڈنر اور چاء نوشی کی دعوت ہوئی۔ اور ۸۔ ڈسمبر سنہ الیہ روز شنبہ کو صبح سکندرآباد اسٹیشن سے جانب منماڑ روانہ ہوئے۔

۱۹۔ جنوری ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ ہز ہائنس نواب صاحب کالڈی شام مین فائز حیدرآباد ہوئے جن کے اعزاز مین نام پلی کے لال ٹیکڑی سے دوسرے روز صبح ۷ بجے (۱۱) توپین سر کی گئیں سرکاری مہمان کی حیثیت سے مقیم رہے

۷۔ فبروری ۱۹۳۰ء روز جمعہ مہاراجہ صاحب بھاؤنگر معہ برادر خورد حیدرآباد تشریف لائے اور سرکاری مہمان رہے سرکاری طور پر استقبال کیا گیا سلامی کے لیئے گارڈ آف آنر موجود تھا (۱۳) توپوں کی سلامی دی گئی۔ بشیر باغ مین بطور سرکاری مہمان فروکش ہوئے مہاراجہ بہادر کے یہان آپ کو ایٹ ہوم دیا گیا ۹۔ فبروری سنہ الیہ کو شب مین بمبئی واپس تشریف لے گئے۔

موقت الشیوع پرچے

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۲)

اخبارات

بزبان اُردو

رعیت	۲۸۔ آذر ۱۳۳۷ف سے بزبان اُردو زیر ادارت ایم نرسنگراؤ صاحب

ہفتہ وار اخبار مشیر دکن کے سابقہ سائز پر محلہ ترپ بازار حیدرآباد سے شائع ہوا جسکی
قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (معہ) مقرر تھی۔ اس مین مضامین آزادانہ طور پر
لکھے جاتے تھے۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ مین اس کی یہہ آزادی باقی نہ رہ سکی
اور حسب مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی صیغہ (راز) نشان ۴۱۸ واقع ۹۔ اردی بہشت
۱۳۳۶ف ناپسندیدہ مضامین لکھنے سے فوراً بند کر دیئے کا حکم صادر ہوا۔ چنانچہ
تاریخ مذکور سے بند کر دیا گیا۔

نظام گزٹ یکم رجب ۱۳۴۶ھ سے زیر اہتمام سید عبدالقادر صاحب تاجر کتب
اعظم اسٹیم پریس چار مینار حیدرآباد سے ہر دوشنبہ کو ہفتہ وار شائع ہوتا تھا۔ مولوی سید
وقار احمد ایم۔اے و محمد حبیب اللہ رشدی ایم۔اے مدیر تھے اسکی سالانہ قیمت
معہ محصول ڈاک (للعہ) مقرر تھی۔ دیگر اخبارات کی طرح اس کا بھی حشر ہوا اور
اس کی اشاعت بند ہو گئی۔

دکن پنچ اس نام کا اخبار زمانہ سابق یعنے ۲۸۔ فروری ۱۸۸۶ء کو بمقام
بلدہ حیدرآباد جاری ہوا تھا۔ ۱۲۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے اس کا نام تبدیل ہوکر اخبار
مشیر دکن کے نام سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ اور دکن پنچ ماہواری رسالہ کے
شکل مین ظہور مین آیا۔ جس کے چار پانچ نمبر نکلکر آخر وہ بند ہو گیا۔
۱۷۔ جنوری ۱۹۲۹ء سے دکن پنچ کے نام سے زیر ایڈیٹری حکیم جگناتھ پرشاد صاحب
وکیل ہائی کورٹ ہفتہ واری ظریفانہ بہ زبان اُردو حیدرآباد سے اشاعت پذیر ہوا
جس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک عام خریداروں سے سالانہ [illegible] مقرر ہے۔

الحمایت یہہ اخبار ہفتہ وار بہ زبان اُردو ۱۔ رمضان ۱۳۴۶ھ م ۲۰۔
فروردی ۱۳۳۶ف سے زیر ایڈیٹری محمد منیر الدین صاحب بلدہ حیدرآباد سے شائع
ہونے لگا۔ اس کی قیمت سالانہ (سے) قرار دی گئی۔

دکن گزٹ بہ زبان اُردو یکم ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ م ۱۴ سپٹمبر ۱۹۲۹ء یوم شنبہ سے باہتمام ڈاکٹر مرزا غلام جیلانی صاحب ڈاکٹر محمد محی الدین خانصاحب مشین پریس محلہ افضل روڈ سے اشاعت پذیر ہوا۔ اس کی قیمت عام خریداران بلدہ سے سالانہ (للعہ) اضلاع سے للعہ سرکار عالی سے للعہ سالانہ مقرر ہے۔

صبح دکن روزانہ اخبار زیر ایڈیٹری مولوی احمد عارف صاحب محلہ معظم شاہی حیدرآباد سے ۱۲۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ سے شائع ہونے لگا۔ سالانہ چندہ (عہ) مقرر ہے۔

ملہ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے زمانہ مین اخبار مذکور کے دن مین دو ایڈیشن شائع کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

منشور ۴۔ آبان ۱۳۳۹ فصلی سے روزانہ بزبان اُردو زیر ادارت مولوی محمد عبدالرحمن حسین رئیس (عثمانیہ) حیدرآباد سے شائع ہوا چندہ سالانہ (عہ) معہ محصول ڈاک مقرر ہے

اخبار سرسری بزبان اُردو ۱۵۔ رجب ۱۳۴۷ھ م ۲۸۔ بہمن ۱۳۳۸ف زیر ایڈیٹری مولوی محمد مظفرالدین خان مالک و مدیر نے مطبع آئین دکن مین چھپوا کر شائع کیا۔ قیمت فی پرچہ (۱ر) ایک دو نمبر شائع ہونے کے بعد پھر دیکھا نہیں گیا۔

نانڈیڑ گزٹ ہفتہ وار "الاعظم" اس اخبار کی اجرائی ۹۔ بہمن ۱۳۳۲ف کو مقام نانڈیڑ سے ہفتہ وار عمل مین آئی ہے ۱۳۴۱ف کے اوایل سے بیادگار سفر وعقد شہزادگان دولت آصفیہ اس کا نام "الاعظم" مین تبدیل کر دیا گیا۔ اس کے ایڈیٹر حکیم غفران احمد انصاری (حکیم انصاری) ہین اس کا سالانہ چندہ (عہ) مقرر ہے سائز کرادن کا ۱/۸ یعنے بحساب انچ ۱۳ × ۱۰۔

(پالیسی) اہل ملک کے قومی اور جماعتی مفاد و اغراض کی حفاظت و تائید ضروریات عامہ کی ترجمانی۔ اضلاع دولت آصفیہ کے باشندون کی ہر جہتی اور عمومی ضروریات کی نمایندگی

دولت آصفیہ اور ملک کی وفاداری ہے۔

اخبار مشیر دکن کے قد و قامت میں اضافہ یہہ اخبار حیدر آباد کا ایک قدیم روزنامہ ہے۔ ۲۱۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے ۶۔ اکٹوبر ۱۹۳۱ء تک ایک ہی سائز میں شایع ہوتا رہا دیگر اخبارات کی تقطیع میں ۷۔ اکٹوبر ۱۹۳۱ء سے ایک لخت کا یا پلٹ کر قد و قامت میں اضافہ کر دیا گیا۔ چونکہ اخبار ہذا کی ابتدا سنہ عیسوی سے ہے۔ اس لئے آغاز سنہ عیسوی تک بالیدگی میں تامل کیا جانا تو بہتر تھا۔

اخبارات (بزبان انگریزی)

دکن اسٹار ۱۷۔ جنوری ۱۹۳۰ء سے ہفتہ وار بزبان انگریزی گولی گوڑہ حیدر آباد سے چندر کانت پریس میں طبع ہو کر ہر جمعہ کو زیر اہتمام کرشن سوامی صاحب شائع ہونا شروع ہوا جس کا سالانہ چندہ مع محصول ڈاک (ﷲ) مقرر ہے۔

نیو ائرا ۱۲۔ جنوری ۱۹۳۰ء م ۲۰۔ اسفندار ۱۳۳۹ف سے بزبان انگریزی زیر ادارت مسٹر سید اسد اللہ بی۔ اے ہفتہ وار بلدہ حیدر آباد سے ہر چہار شنبہ کو شائع ہوتا تھا۔ جس کی سالانہ قیمت (للعہ) مقرر تھی۔ اخبار ہذا کی پالیسی مثل رعیت تھی۔ حسب الحکم سرکار ذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی بلدہ صیغہ راز (۸۴) مورخہ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف اخبار رعیت و نیو ائرا دونوں اقرار نامہ مدخلہ سے متجاوز و ناپسندیدہ مضامین لکھے جانے کی بناء پر بند کر دیے گئے۔

اب اخبار مذکور بہ تبدیل نام (حیدر آباد ہیرالڈ) اوائل ماہ اگسٹ ۱۹۳۱ء سے مسٹر سید اسد اللہ صاحب کی زیر ادارت میں مدراس سے اشاعت پذیر ہوا۔

اخبارات ہفتہ وار

(بزبان مرہٹی)

حیدرآباد ورت | بزبان مرہٹی ۱۸۸۸ء سے زیر اہتمام ہنمنت راؤ نیم گاؤں کر ہر پنجشنبہ کو گولی گوڑہ حیدرآباد سے شائع ہوتا تھا۔ جس کی قیمت سالانہ (للعہ) مقرر تھی۔ اب اس کا حال معلوم نہیں۔ شائد بند ہو گیا ہوگا۔

نظام وجئے | اخبار مذکور ہفتہ وار بزبان مرہٹی ۹۔ بہمن ۱۳۳۰ف سے زیر اہتمام پنڈت لکشمن بلونت راؤ صاحب پاٹھک امبیکا پریس گولی گوڑہ مین طبع ہو کر ہر شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے۔ جس کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ چہارم صفحہ نمبر ۲۳۲ مین موجود ہے۔ عہدہ داران اضلاع کے پالیسی پر تنقید کرنے کی بنا ر بر ۲۱۔ شہر یور ۱۳۳۶ف سے بحکم سرکار چھ ماہ کے لئے مسدود کیا گیا۔ بعد ختم مدت اخبار مذکور بدستور جاری ہوا۔

لوک سکشن | اخبار مذکور ۲۶۔ اکٹوبر ۱۹۲۷ء سے بزبان مرہٹی بڑی تقطیع پر زیر ایڈیٹری پنڈت لکھا نن گنیش بھاوے گولی گوڑہ حیدرآباد سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا مختلف قسم کے مضامین درج رہتے تھے۔ اس کا سالانہ چندہ معہ محصول ڈاک (۱۲ روپے) تھا اس کے ۷۔ ۸ نمبر نکلکر اشاعت موقوف ہو گئی تھی۔ ایڈیٹر صاحب موصوف نے مکرر ۲۸۔ سپتمبر ۱۹۲۹ء سے شائع کیا۔

ناگریک | اخبار مذکور ۱۱۔ خورداد ۱۳۳۸ف سے زیر ادارت پنڈت واسدیو راؤ صاحب بزبان مرہٹی ہفتہ وار بالتصویر مطبع اخبار شیر دکن مین طبع ہو کر شائع ہوتا تھا جسکی سالانہ قیمت (۲ روپے) بلا محصول ڈاک مقرر تھی بعدہ بتاریخ یکم مہر ۱۳۳۸ف حسب احکام کوتوالی بلدہ اخبار مذکور کی اشاعت ممنوع قرار دی گئی۔

اخبارات۔ بزبان (تلنگی)

بھاگیہ نگر پتریکا | بزبان تلگو مہینے مین دو مرتبہ یکم جولائی ۱۹۳۱ء سے زیر ایڈیٹری بھاگیہ ریڈی

بلدہ حیدر آباد سے شائع ہوا۔ اس میں صنعت و حرفت۔ اخلاقی۔ معاشی مضامین کے علاوہ پست اقوام کو اُبھارنے کی خاص مضامین کے ساتھ اشاعت پذیر ہے سالانہ قیمت (للعہ) محصول ڈاک (سے)

رسالہ جات

(بزبان اُردو)

آئین دکن ماہانہ | رسالہ آئین دکن آذر ۱۳۰۲ف سے مولوی فدا حسین خانصاحب نے جاری کیا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد سے یہہ رسالہ بند ہوگیا تھا مسٹر بی اننا داس راؤ صاحب وکیل ہائی کورٹ نے مولوی فدا حسین خانصاحب کے ورثاء سے حق مالکانہ خرید لیا۔ اور اس کو ۱۳۳۶ف سے صاحب موصوف نے مکرر جاری کیا۔

تجلّی | سہ ماہی علمی رسالہ زیر ادارت مولوی محمد سردار علی صاحب مسجد چوک۔ بلدہ حیدر آباد سے ماہ شہریور ۱۳۳۶ف شائع ہوا۔ جس کی قیمت سالانہ (عصہ) روپیہ ہے۔

تاریخ | تاریخ اور آثار قدیمہ کا سہ ماہی رسالہ زیر ادارت مولوی حکیم شمس اللہ صاحب قادری ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سے اشاعت پذیر ہوا۔ جس کی سالانہ قیمت (صہ) ہے۔

ورزش جسمانی | سہ ماہی رسالہ ماہ ڈسمبر ۱۹۲۸ء سے زیر ایڈیٹری مولوی محمد صالح صاحب بہ زبان اُردو مطبع آئین مال شین پریس واقع گولی گوڑہ میں طبع ہوکر شائع ہوا جس کا سالانہ چندہ گورنمنٹ سے (صہ) عوام سے (سے) طلباء سے (عصہ) سالانہ مقرر ہے۔

مجلہ عثمانیہ | طلباء کلیہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کا سہ ماہی رسالہ جو بلدہ حیدر آباد سے ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ف م مارچ ۱۹۲۷ء اشاعت پذیر ہوا۔

مجلہ مکتبہ رسالہ مذکور کے ایڈیٹر مولوی محمد عبد القادر صاحب سروری یم۔اے یل۔یل۔بی ہین اور باہتمام رام کرشن لیتھوگرافر مطبع مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد سے ماہانہ شائع ہونے لگا۔جس کی سالانہ قیمت عام خریداروں سے معہ محصول ڈاک (للعہ) ہے۔

رسالہ امداد باہمی سہ ماہی بزبان اُردو۔چندہ سالانہ (ے) حیدرآباد دکن سے شائع ہوتا ہے۔

فہرست کتب رسالجات و اخبارات ممنوعہ بعد اجازت داخل شدہ ملک سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۳۵)

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت، داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
	کتب			
۱	سائیکلو پیڈیا	مرہٹی	پونہ	ملاحظہ ہو (جریدہ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر ۳۵)
۲	ورلڈ پیچر			ملاحظہ ہو (جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) نمبر ۴۴) بعدہ، عالم سیتارتھ پرکاش، اور ورلڈ پیچر کی اشاعت اس شرط سے ہوگی کہ ان کتابوں مین جو تصویرین شریک ہیں وہ نکال دیے جائیں۔جریدہ ۸۔دے ۱۳۳۹ف جلد (۶۰) نمبر (۶) ص (۵۵)
۳	سیتارتھ پرکاش	ہندی	لاہور	ایضاً ایضاً
۴	حیدرآباد دیسی سمستان	مرہٹی	پونہ	مصنفہ راگھو میندر راؤ شرما۔ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۷۔ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص (۴۳۲) جنہادل ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۵	ہندوؤں کی تیز تلوار رسالہ	ہندی	کانپور	مصنفہ سندھ سماج کانپور۔ ملاحظہ ہو (اخبار صحیفہ ۲۱۔ محرم ۱۳۵۰ھ) ممنوع۔
۱	اسلام کی اکٹر فون	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ۹ بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۱۰) ممنوع
۲	دختر جیون			ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ نمبر ۳۵۔ ممنوع
۳	شدھی سماچار ماہانہ	ہندی	دہلی	ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۲۰۔ دے ۱۳۳۹ف جز اول ص ۹۰۔ ممنوع
۴	سرور عالم	اردو		مصنفہ حسین وشو لشور عرف صدیق حسن صاحب ریندار حسب جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) عـ۴۴ اس کا داخلہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا بعدہٗ حسب جریدہ ۸۔ دے ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ نمبر ۶ ص ۵۵ جز اول۔ اشاعت کی اجازت دی گئی
۵	ستران بھارت گیتا نجلی یائین کال بھاجی حصہ اول			مطبوعہ بھانک دیہاری پریس گرگاؤں بمبئی۔ ملاحظہ ہو جریدہ ۷ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جز اول۔ ممنوع
۶	مس رول دی نظام	انگریزی		ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۹۔ بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۱۔ ممنوع
۷	راشٹری جھنڈا	مرہٹی		مطبوعہ سری پانڈورنگ بلونت پریس بمبئی (جریدہ ۷ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص (۲۰۴) جز اول۔ ممنوع
۸	گاندھی جی کا نوجوانان (نغمے آزادی کی دیوی اور سنجولی کا پیام)			مصنفہ منوہر چند کہانی ضلع گوڑگاؤں۔ ملاحظہ ہو جریدہ ایضاً ممنوع
۹	گاندھی کا سودرشن چکر	ہندی		مصنفہ منوہر چند رکیانی مطبوعہ مداوش سرستی پریس فتح پوری دہلی ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
				جلد (۶۲) نمبر ۲۲ ص ۲۵۷ جز اول ممنوع قرار دیا گیا۔
۱۰	شہیدوں کا سندیش عرف گاندھی جنگ	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۱	گاندھی گور گاؤن	ہندی		شائع کنندہ جے رام نارائن ورما مطبوعہ منگل پرنٹنگ پریس بریلی ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۲	کنگال بھارت	ہندی		مرتبہ بابو رام شرما تاجر کتب مطبوعہ ایضاً۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۳	پربھاتی بہار	ہندی		شائع کنندہ بی بی پھاٹک مطبوعہ پانڈورنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (اخبار شیر دکن مورخہ ۹۔ مارچ ۱۹۳۱ء جلد (۴۷) نمبر ۴ ۵ ص ۶۔ ممنوع
۱۴	پربھات سے پہیا جھنڈا بندن	مرہٹی		شائع کنندہ واسدیو نایک۔ داتار (ایضاً)
۱۵	پربھات پد اولی	ہندی		شائع کنندہ پرش رام کرسرون کر مطبوعہ بھارت چھاپہ خانہ کالوادیوی روڈ بمبئی۔ ملاحظہ ہو (اخبار شیر دکن ایضاً)
۱۶	سوراجیہ حاصل کرنے کا طریقہ	ہندی		مصنفہ حکم چند سہری مطبوعہ لنگا الکٹرک پریس امرت ملاحظہ ہو (جریدہ ۲۵۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۶۲ ص ۲۹۶) ممنوع
۱۷	سنگیت سوراجیہ پد اولی عرف سوراجیہ پد اولی حصہ دوم			مطبوعہ بی بی پھاٹک دیہار پریس گرگاؤن بمبئی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷۔ فردردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جز اول ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	درشنانند گرنتھ سنگو جلد اول ودیا کہیان کتاولی			مصنفہ سر سوامی درشنانند سرسوتی مطبوعہ منظور عام الکٹرک پریس لاہور (اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۱۹	گوماتہاتک شدی چاپتہاس یعنی گوہلا قہ پر نگیز کی شدی کی تاریخ۔	مرہٹی		مصنفہ شنگر دہونڈو شیر ساگر برہمہ چاریہ آشرم مور ضلع ستارہ مطبوعہ کیشو گنیش پرنٹنگ پریس بمبئی (۴) ممنوع
۲۰	مسلمانی مذہب کی پرتال			مصنفہ پنڈت گنگا پرشاد اوپا دہیاے ایم۔ اے شائع کردہ آریہ سماج چوک الہ آباد۔ ایضاً
۲۱	رنگیلا رشی	ہندی		مصنفہ مادہوا چاری شاستری مطبوعہ برہمیہ پریس اٹاوہ یو۔ پی۔ ایضاً
۲۲	سوراجیہ چیہا مانتر	مرہٹی		مطبوعہ و شائع کردہ پی۔ دی۔ پھانیک جہاتما ایجنسی بمبئی نمبر ۴ ایضاً
۲۳	لاٹھی راج نگر پہری حصہ اول	مرہٹی		مطبوعہ و شائع کردہ پانڈورنگ دیویہ پریس بمبئی۔ ایضاً
۲۴	راشٹریہ ڈلکا اتہواٹولی کہادی۔	ہندی		(اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۲۵	تادیب المجانین	اُردو		مصنفہ احمد سلطان گورگانی ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۶۔ آذر ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر (۱) ص (۳) جزو اول) ممنوع
۲۶	رسالہ دی ہندوستان سوشلسٹ دی پبلکن الیوسی ایشن منی فسٹو			جو کرتار سنگہ صدر انجمن کی جانب سے فرضی پریس موسومہ ری پبلکن پریس ارلی دال مین شائع ہوا ہے ملاحظہ ہو جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵) ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۲۷	رسالہ راشٹر یہ پربھات پدیاولی پربھات پھیری جی گانی حصہ چہارم و پربھات پھیری حصہ اول			مطبوعہ شائع کردہ وی. پی بھانٹک پانڈورنگ بھوید پریس بمبئی. ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۴ - دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ (۴۳) نمبر ۵ - ممنوع
۲۸	ماہوار اردو رسالہ "نگار"	اردو		حیدرآباد میں اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن جلد نمبر ۴۷ - ۵ - نومبر ۱۹۳۱ء نمبر ۲۵۴ -
	اخبارات			
۱	ستارۂ بھارت	بنگالی	ہورا	۱۵ - فروردی ۱۳۱۹ف حسب تختہ اخبار ممنوع نظامت پولیس اضلاع
۲	ہندو	انگریزی	مدراس	حسب جریدہ مورخہ ۲۵ - آبان ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر ۵۴ جزاول صفحہ ۴۶۵ داخلہ کی ممانعت ہوئی۔ تھی بعدہ جریدہ مورخہ ۲۰ - آبان ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۴۴ جزاول صفحہ ۴۷۴ - سے داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۳	گروگھنٹال	اردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۳ - تیر ۱۳۳۶ف جلد ۵۰ نمبر ۲۶ جزاول صفحہ ۲۶۹ ممنوع قرار دیا گیا۔
۴	نظام وبجئے	مرہٹی	حیدرآباد	۲۱ - شہریور ۱۳۳۵ف کو چھ ماہ کیلئے بند کرنے کا حکم ہوا بعد ختم مدت سابق بدستور جاری ہوا۔
۵	سرونٹ آف انڈیا	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۱۲ - مہر ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ نمبر ۴۱ جزاول صفحہ ۳۵۰ میں داخلہ کی ممانعت ہوئی تھی بعدہ حسب جریدہ ۲۰ - آبان ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ نمبر ۴۵ جزاول

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
				صفحہ ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۶	اخبار ملاپ	اردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۱۶۔فروردی ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر ۲۲ جزاول مین داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ ۴۔آبان ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) نمبر (۴۵) صفحہ ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۷	سوراجیہ	انگریزی	مدراس	حسب جریدہ مورخہ ۲۰۔بہمن ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) ۱۲ جزاول صفحہ ۸۷ مین داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ مورخہ ۴۔آبان ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) ۴۵ ص ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۸	مرہٹہ	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ ۳۰۔فروردی ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ نمبر ۲۲ جزاول ص ۱۷۲ مین داخلہ کی ممانعت کیگئی تھی۔ بعدہٗ حسب جریدہ ۴۔آبان ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) نمبر ۴۵ ص ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۹	ینگ انڈیا	انگریزی	احمد آباد	حسب جریدہ مورخہ یکم آذر ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۶ مین داخلہ کی ممانعت کی گئی۔
۱۰	رعیت	اردو	حیدرآباد	بذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی بلدہ نشان ۱۹۵ مورخہ ۸۔اردی بہشت ۱۳۳۹ف اخبار مذکور کی اشاعت موقوف کردی گئی۔
۱۱	نیو ایر	انگریزی	؍؍	ایضاً ایضاً

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	گیان پرکاش	مرہٹی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۲۰ نومبر ۱۳۴۲ف جلد ۵۶ نمبر ۲۹ داخلہ کی ممانعت کی گئی بعدہٗ اُس کے داخلہ کی اجازت دیگئی اخبار مشیر دکن ۲۵ - نومبر ۱۹۳۰ء جلد (۴۶) نمبر (۲۷۰)
۱۳	اخبار ناگریک ہفتہ وار	مرہٹی	حیدرآباد	زیر ایڈیٹری واسدیوراؤ فرزند کشن راؤ صاحب مالک اخبار مشیر دکن شائع ہوتا تھا اُسکو کوتوالی بلدہ نے بحکم سرکار عالی بند کردیا گیا - (اخبار صحیفہ ۲۶ - ربیع الاول ۱۳۵۰ھ)
۱۴	اخبار ابھودے	ہندی	الہ آباد	بہ منظوری خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۶ - ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)
۱۵	رسالہ نگار	اُردو	حیدرآباد	ذریعہ گشتی دفتر نظامت تعلیمات سرکار عالی نشان ۱۹۰ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء ممنوع قرار دیا گیا (اخبار رہبر دکن ۱۹ - ڈسمبر ۱۹۳۱ء)
	دیگر			
۱	رنگیلی پھلواری ڈرامہ	ہندی		شائع کنندہ - پی - دی - پھاٹک مطبوعہ سری پانڈو رنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۹ - مارچ ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۵۴ صفحہ ۶) ممنوع قرار دیا گیا -
۲	گاندھی نوٹ	.	.	حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت بہ منظوری خسروی گاندھی نوٹ کا داخلہ ملک سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۱ - محرم ۱۳۵۰ھ)
	تصاویرات (۱) سری کشن شاہ داد (۲)			جن کو بہ ضمن فسادات شولاپور پھانسی کی سزا دی گئی ہیں انکی تصاویر کا داخلہ بہ منظوری خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی مین

نشانِ سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
	بلیادہن اسلی (۳) قربان حسین (۴)			ممنوع قرار دیا گیا۔
	جگناتھ ہنڈے روشن آرا سیواجی ڈرامہ۔	تلنگی		اندرون حدود سرکار عالی ممنوع قرار دیا گیا (اخبار شیر دکن مورخہ ۱۹۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ)
	کتب			
	موسومہ سردار بھگت سنگھ			مصنفہ سی۔ ایس۔ وینو حسب جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا
	کتاب گاین موسومہ بھاگنو بجلوٹ عرف کلگجی مایہ۔			مطبوعہ راجستان پریس واقع حشمت گنج رزیڈنسی بازار حیدرآباد حسب جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا۔

تختہ کتب شائع شدہ بلحاظ فن ملک سرکار عالی میں ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۹)

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد کتب شائع شدہ مجموعی	تعداد کتب ترجمہ شدہ	کتب قانونی	نظم و ڈرامے	تعلیمی یا درسی	صنعتی یا زراعتی	تاریخ یا سوانح	قصص و افسانے	طب و حفظان صحت	الہیات و اخلاق	متفرق مضامین	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۵۷	۱۲	۳۵	۹	۲۵	۰	۸	۳	۲۲	۹۵	۶۰	ان کے علاوہ دارالترجمہ کے (۱۰) کتب اور دائرۃ المعارف کے (۳۵) جلدوں کی اشاعت عمل میں آئی
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۲۱۲	۱۸	۴۳	۱۵	۳۰	۶۲	۵	۲	۸	۰	۴۷	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۵۵	۲۸	۶۰	۱۸	۳۹	۲۳	۱۱	۹	۱۵	[illegible]	۱۲۰	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۱) کتب شائع ہوئے۔
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۲۵۸	۲۴	۳۰	۲۲	۲۷	۰	۱۲	۴	۲	۴۳	۸۷	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۴) کتب شائع ہوئے۔
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۳۷۶	۳۳	۷۴	۴۲	۴۴	۰	۱۰	۱۲	۶	۷۱	۱۱۷	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۸) کتب شائع ہوئے۔
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	۳۹۵	۲۸	۵۵	۲۷	۳۹	۲۳	۵	۱۰	۵	۱۹	۲۱۲	〃 〃 〃 〃

نوٹ۔ ادب کا کوئی خانہ نہیں ہے لہذا (۱۷) کتب اسمیں شامل ہیں۔

فہرست تاریخ دکن

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۴۰)

مملکت دکن کے متعلق جو تاریخی کتب وقتاً فوقتاً مختلف زبانوں مین مفصل اور چیدہ طور پر لکھی گئی ہیں اُن کا جس طرح پتہ چلتا گیا اُن کو بستان آصفیہ کے پانچ حصوں مین درج کیا گیا ہے بلحاظ زبان و حصہ اُن کا ایک صدر تختہ درج ذیل ہے۔

جن جن حصون مین تاریخوں کی فہرست دی گئی ہے اُس مین تاریخوں کے مولف و مصنف کے نام و سنہ تالیف و تصنیف و مطبوعہ یا قلمی کی بھی صراحت کی گئی ہے۔ امید ہے کہ آیندہ چلکر ان سے مصنفین و مولفین کو اُنکی تالیف و تصنیف مین کافی مدد ملیگی۔

نمبر سلسلہ	نام کتاب و حصہ	تعداد کتب بلحاظ زبان								
		عربی	فارسی	اُردو	مرہٹی	تلنگی	انگریزی	ہندی	جن کی زبان کا صحیح پتہ نہین چلا	جملہ تعداد کتب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	بستان آصفیہ									
۱	حصہ دوم	۱	۹۹	۶۵	۱	۰	۴۰	۱	۳	۲۱۰
۲	بستان آصفیہ حصہ سوم	۴	۵۴	۳۳	۰	۱	۱	۰	۸	۱۰۱
۳	" " چہارم	۰	۱	۷	۰	۰	۱	۰	۰	۹
۴	" " پنجم	۱	۳۵	۱۲	۱	۰	۹	۰	۲	۶۰
۵	" " ششم	۲	۶۹	۳۳	۲	۱	۲۲	۰	۸	۱۳۷
	میزان	۸	۲۵۸	۱۵۰	۴	۲	۷۳	۱	۲۱	۵۱۷

فہرست کتب ہائے تاریخ دکن

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	آثار محشر	بنجم	.	.	فارسی		الف
۲	احکام عالمگیری	منشی عنایت اللہ المخاطب	.	.	؍؍		
۳	اداب عالمگیری	شیخ محمد صادق	.	.	؍؍		
۴	ارمغان آصفی	مولوی عبد الغنی صاحب	.	مطبوعہ	اُردو		
۵	آصف جاہ ثانی	میر محمود علی صاحب ایم۔ اے	.	.	.		
۶	اقبال نامہ جہانگیری	مرزا محمد المخاطب معتمد خاں	.	.	فارسی		
۷	اقتباس الانوار	مولوی عبد الرحمن چشتی بن محمد علی	.	.	؍؍		
۸	امراء ہنود	محمد سعید احمد صاحب	سنہ ۱۹۱۰ء	مطبوعہ	اُردو		
۹	انشاء ہوش خان جرات	.	.	.	.		
۱۰	اورنگ زیب عالمگیر پر نظر	مولانا شبلی	سنہ ۱۳۳۲ھ	مطبوعہ	اُردو		
۱۱	اورنگ نامہ	عاقل خاں رازی	.	.	فارسی		
۱۱/۱	آثار آصفیہ	سید منظر علی صاحب اشہر	سنہ ۱۳۴۹ھ	قلمی	اُردو		
۱۱/۲	انوار آصفیہ	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍		
۱۲	بیان واقع	خواجہ عبد الکریم	.	.	؍؍		ب
۱۳	تاج الاقبال	نواب شاہجہان بیگم والیہ بھوپال	.	.	؍؍		ت
۱۴	تاریخ گوہر شاہوار	منشی محمد فیض اللہ چشتی و قادری	.	قلمی	؍؍		
۱۵	تاریخ مظفری	محمد علی انصاری	.	.	؍؍		

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶	تاریخ تیموریہ	•	•	•	فارسی	
۱۷	تاریخ فرخ سیر موسوم بہ اقبال نامہ	•	•	•	•	
۱۸	تاریخ منتخب آصفیہ	یوسف محمد خاں	•	•	فارسی	
۱۹	تاریخ فرخ آباد	مولوی ولی اللہ	•	•	"	
۲۰	تاریخ التواریخ	مولوی انعام اللہ دہلوی	•	•	اُردو	
۲۱	تاریخ ہندوستان	مولوی ذکاء اللہ	•	•	"	
۲۲	تاریخ مالوہ	سید کریم علی	•	•	"	
۲۳	تاریخ پالن پور	سید گلاب میاں میر منشی ریاست پالن پور	•	•	"	
۲۴	تاریخ دکن قلمی نادر		سنہ ۱۲۳۷ھ	قلمی	فارسی	
۲۵	تاریخ جنگ قلعہ گولکنڈہ	قادر خان	سنہ ۱۲۵۶ھ	"	"	
۲۶	تاریخ دکن فارسی معہ آئین اودہ۔	محمد عبدالرحمن بن حاجی محمد ادریس۔	سنہ ۱۳۰۳ھ	مطبوعہ	اُردو	
۲۷	تاریخ عہد آصف الدولہ		سنہ ۱۲۴۰ھ	قلمی	فارسی	
۲۸	تاریخ دکن مختار الملک	کرمانی حیدر آبادی	سنہ ۱۲۹۴ھ	مطبوعہ	"	
۲۹	تاریخ صحت نامہ دکن		سنہ ۱۹۰۶ء	"	اُردو	
۳۰	تاریخ دکن پہلا حصہ	محمد نصر الدین	•	•	•	
۳۱	تاریخ قاآں خاں		سنہ ۱۲۸۲ھ	قلمی	فارسی	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۲	تاریخ امرا		سنہ ۱۱۸۳ھ	قلمی	فارسی	
۳۳	تاریخ دکن	سید ہاشمی صاحب	سنہ ۱۳۳۶ف	.	.	
۳۴	تاریخ فتوحات آصفی (شاہ نامہ دکن)	میر محمد حسن متخلص بہ ایجاد متوفی سنہ ۱۱۳۳ھ	.	قلمی	فارسی	سنہ ۱۱۳۳ھ میں مؤلف کا انتقال ہوا۔
۳۵	تاریخ قطب شاہی حیدرآباد	قادر خان المتخلص منشی ساکن بیدر۔	سنہ ۱۳۰۶ھ	مطبوعہ	"	
۳۶	تاریخ ریاست حیدرآباد دکن	مولوی محمد نجم الغنی خانصاحب ساکن ریاست رام پور	سنہ ۱۹۳۰ء	"	اردو	
۳۷	تواریخ فرخندہ	محمد قادر خان منشی بیدر	سنہ ۱۲۴۰ھ	قلمی	فارسی	
۳۸	ترجمہ تاریخ ہندوستان	الفنسٹن صاحب	.	.	اردو	
۳۹	تحفہ مغلیہ	محمد اکبر جہان شگفتہ	.	.	"	
۴۰	تذکرہ روز روشن	مولوی مظفر حسین صبا	.	مطبوعہ	فارسی	
۴۱	تذکرہ ہفت اقلیم	امین احمد رازی	سنہ ۱۰۲۸	.	"	
۴۲	تذکرۃ السلاطین چغتائی	محمد ہادی کامور خان	.	.	"	
۴۳	تزک آصفیہ	میر احمد علی حیدرآباد دکن	سنہ ۱۳۱۰ھ	مطبوعہ	"	
۴۴	تمدن ہند	شمس العلما سید علی بلگرامی	.	.	اردو	
۴۵	تنقیح الاخبار فی آثار آل دوران	رائے منولعل الصفی	.	.	فارسی	
۴۶	تنبیہ الصبیان	مرزا حسین خاں	.	.	"	

سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۷	جارج نامہ منظوم	فیروز بن کاؤس جی زردشتی	سنہ ۱۲۳۲ھ	۔	فارسی	
۴۸	جام جہاں نما	مولوی قدرت اللہ شوق	۔	۔	"	
۴۹	جریدہ عبرت	سید حمید حسین متخلص بہ سہیل	۔	۔	"	
۵۰	جہان کشای نادری	مرزا مہدی خاں صاحب	۔	۔	"	
۵۱	حدیقۃ العالم	میر ابو القاسم مخاطب بہ میر عالم	۔	قلمی	"	
۵۲	حدیقۃ الاقالیم	مرتضی حسین مخاطب الہ یار عثمانی	۔	۔	"	
۵۳	حملات حیدری	شیخ احمد علی گوپاموی	۔	۔	"	
۵۴	حمید خانی	منشی حمید خاں	۔	۔	"	
۵۵	حیدرآباد دیسی سمستان	راگھویندر بھیم راؤ شرما	سنہ ۱۹۲۸ء	۔	مرہٹی	
۵۵/۱	حدیقۂ آصفیہ	میر منظر علی صاحب اشہر	سنہ ۱۳۴۹ھ	قلمی	اُردو	
۵۶	خطوط حشمت جنگ	سراج الدین طالب مؤلف میر عالم	۔	"	فارسی	
۵۷	دائرۃ المعارف	معالم بطرس بستانی	۔	۔	عربی	
۵۸	دربار دہلی سے الحمری ابو العلا	محمد علی	سنہ ۱۹۰۶ء	مطبوعہ	اُردو	
۵۹	درہ اجراب دکن	۔	سنہ ۱۲۸۰ھ	۔	فارسی	
۶۰	درۂ نادرہ	مرزا مہدی خاں صاحب	۔	۔	فارسی	
۶۱	دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ	ابو الاعلی مودودی	سنہ ۱۹۲۸ء		اُردو	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲	رسالہ کامل معروف بہ عالمگیر نامہ	منشی محمد کاظم	.	.	فارسی	
۶۳	رسالہ مجلس منظوم	محکم	.	قلمی	"	
۶۴	دیوان آصف جاہ	نعمت خان عالی	.	مطبوعہ	"	
۶۵	ڈائری سفر بمبئی اعلیحضرت	نواب افسر الدولہ	سنہ ۱۳۲۷ھ	"	اردو	
۶۶	ڈلی دربار تاریخ ریاست نظام۔	ویجیا چندریکا منڈلی	سنہ ۱۹۱۲ء	مطبوعہ	تلنگی	مدراس میں شائع ہوئی
۶۷	راحت افزا	مرزا محمد علی بن محمد صادق الحسینی	.	.	فارسی	
۶۸	رقعات میر عالم	سراج الدین طالب	.	قلمی	"	
۶۹	رقعات عالمگیری موسوم بہ کلمات مولوی عبد القادر	.	.	.	"	
۷۰	رقعات عالمگیری موسوم بہ رموز اشارہ ہائے عالمگیری	شدہ مل متخلص بہ برام	.	.	"	
۷۱	رقعات عالمگیری موسوم برقائم کرام۔	سید اشرف خان میر محمد حسینی	.	.	"	
۷۲	روزنامچہ	مولوی عبد القادر	.	.	"	
۷۳	ریاض الامرا۔	رحمن علی	.	.	اردو	
۷۴	سرگذشت مسٹر لشٹ و نظام	ترجمہ عماد السلطنت	سنہ ۱۸۹۷ء	.	فارسی	
۷۵	سیر المحتشم	.	.	.	"	

	نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	۷۶	سیر حیدر	.	.	.	.	
	۷۷	سلطان حکایات	لالجی ولد سیتل پرشاد	.	.	فارسی	
	۷۸	سلطان ٹیپو عرف شیر میسور	غلام قادر فصیح	سنہ ۱۹۰۸ء	مطبوعہ	اردو	
	۷۹	سلطان صلاح الدین کے کارنامہ۔	احمد حسینی الہ آباد	سنہ ۱۸۹۷ء	״	״	
	۸۰	سلطنت عثمانیہ	محمد انشاء اللہ زمیندار	سنہ ۱۸۹۶ء	״	״	
	۸۱	سوانح افسری	نواب افسر الملک	سنہ ۱۳۱۹ھ	״	״	
	۸۲	سوانح نواب عماد الملک	.	.	.	.	
	۸۳	سوانح دکن	نعمت خاں عالی	سنہ ۳۰ھ	قلمی	فارسی	
	۸۴	سوانح عمری محبوب علی شاہ بادشاہ	سید امجد علی صاحب	.	مطبوعہ	اردو	
	۸۵	سوانح عمری داغ	محمد نثار علی	سنہ ۱۹۰۵ء	״	״	
ض	۸۶	ضیافت نامہ ہمایونی	.	.	.	فارسی	
ع	۸۷	عماد السعادت	سید غلام علی نقوی	.	.	״	
	۸۸	عہد نامجات فی مابین گورنمنٹ آف انڈیا و والیان ریاست جلد پنجم۔		سنہ ۱۸۶۹ء	مطبوعہ	اردو	
ک	۸۹	کشف الظنون	حاجی خلیفہ مصطفیٰ بن عبد اللہ	.	.	عربی	مصنف کا سنہ ۱۰۶۷ھ میں انتقال ہوا۔
	۹۰	کریم نامہ	ابو الحسن خاں کرمان شاہی	.	.	فارسی	

سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۱	گلاب نامہ	دیوان کرپارام	.	.	فارسی	
۹۲	گلدستہ قنوج	کشوری لعل کایستہ ساکن الہ آباد۔	.	.	اُردو	
۹۳	گیان پرکاش	رام چرن داس عرف مٹھولال ساکن قنوج	.	.	فارسی	
۹۴	منشات میر رضی	.	.	قلمی	”	
۹۵	مرأت احمدی	مرزا محمد علیخاں	.	.	”	
۹۶	مرأت جہاں نما	شیخ محمد بقا	.	.	”	
۹۷	مرأت آفتاب نما	عبدالرحمن خان المخاطب شاہ نواز خان۔	.	.	”	
۹۸	مرأت واردات	محمد شفیع	.	.	”	
۹۹	مرأت العالم	بختاور خاں عالمگیری	سنہ ۱۰۷۸ھ	.	”	
۱۰۰	منتخب اللغات	محمد ہاشم خان خافی	.	.	”	
۱۰۱	مساکن مغلسی	رائے منولال فلسفی	.	.	”	
۱۰۲	محمود الملک	محمد رضا ابن ابوالقاسم طبا طبا۔	.	.	”	
۱۰۳	منظر الکرام	مولوی سید منظر علی صاحب اشہری	سنہ ۱۳۲۵ھ	مطبوعہ	اُردو	
۱۰۴	مکاتیب نواب محسن الملک و نواب وقار الملک	مولوی محمد امین صاحب	.	”	”	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۰۵	محاصرہ قلعہ گولکنڈہ	۔	۔	قلمی	فارسی	
۱۰۶	محاصرہ طرائی	ترجمہ باسط علی خاں	سنہ ۱۹۰۰ء	مطبوعہ	اُردو	
۱۰۷	مخزن الکرامات	۔	۔	۔	۔	
۱۰۸	نشان حیدری	سید حسین علی کرمانی۔	۔	۔	فارسی	
۱۰۹	نظام القلوب و قواعد	مولانا نظام الدین اورنگ آبادی	۔	۔	رر	
۱۱۰	نظم و نظام آصفی حصہ اول تشریح السیاسی	مولوی سید احسن صاحب محکمہ سیاسیات۔	سنہ ۱۳۳۵ف	مطبوعہ	اُردو	
۱۱۱	وقار حیات	مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی۔	سنہ ۱۳۴۴ھ	رر	رر	
۱۱۲	وراڑچا اتیہاس	یادو مادہو کالے۔ بی۔اے۔بی۔یل۔	سنہ ۱۹۲۴ء	رر	مرہٹی	

کانفرنسیں

تختہ حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۷۔ فروردی سنہ ۱۳۲۴ف	مسٹر حیدری (سر حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال۔

Authorities and Documents.



(1) A collection of Treaties, Engagements and Sunnuds realating to India and neighbouring. (Foreign Office Press, Calcutta, 1876.)

(2) A Review of the Origion, Progress and Result of the Late Decisive War in Mysore, by Col. Wood (London 1800.)

(3) Wellesley's Despatches Edited by Owen, M. D. C. C. C. L. XXXVII) (Clarendon Press, Oxford.)

(4) Aurangabad Gazetteer (Times of India Press, Bombay, 1884).

(5) Imperial Gazetteer of India (Hyderabad State) Government Printing House, Calcutta 1909).

HISTORIES.

(6) Rise and Progress of the British Power in India, by Peter Auber Vol. II. Allen & Co., Londoh 1837).

(7) A History of the Maratha People by Kincaid and Parasnis, 3 Vols. (Oxford University Press, 1918).

(8) History of Jehangir by Prof. Beni Prasad, (Oxford University Press, 1922)

(9) A History of Nizam Ali Khan by W. Hollingbery, (Harkaru Press, Calcutta, 1805).

(10) Historical and Descriptive Sketch of H. H. the Nizam's Dominions by S. Hossain Bilgrami and Wilmott, 2 Volumes, (Times of India Steam Press Bombay, 1883).

HISTORIES—(*contd.*)

(11) The Nizam, His History and Relations with the British Government by H. G. Briggs, (Piccadilly London, 1861) 2 Vols.

(12) Nizam by

(13) "Pictorial Hyderabad" 1st Vol by K. Krishnaswamy Mudiraj, 1929).

(14) C. U. Aitchison's Treaties by C. U. Aitchison.

(15) The Analytical History of India by Robert Swell

(16) The Rarquis Cornwallis by W. S. Seton Carr.

(17) Despatches, Minutes and Correspondence of Wellsely, by M. Martin.

(18) Memoirs and Correspondence of Wellesely by R. R. Pearce.

(19) History of British India by James Mill.

(20) History of British India by Hugh Murray.

(21) History of the Madras Armt by W. J. Wilson.

(22) My Life (The Biagrapby of Nawab Sarwarul Mulk).



نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲	۳	۴
۲	۲۹۔ فروردی سنہ ۱۳۲۵ف	مولوی حبیب اللہ صاحب صدر محاسب سرکار عالی	اورنگ آباد
۳	۴۔ بہمن سنہ ۱۳۲۶ف	مولوی سید حسین صاحب بلگرامی (نواب عماد الملک)	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال
۴	۲۔ آبان سنہ ۱۳۲۸ف	مولوی حبیب الرحمن صاحب شیروانی (نواب صدر یار جنگ بہادر)۔	″ ″
۵	۲۳۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف	(نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام) سیاسیات	لاتور ضلع عثمان آباد
۶	۲۱۔ دے سنہ ۱۳۳۳ف	نواب ضیا یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ سرکار عالی	پربھنی
۷	۱۵۔ بہمن سنہ ۱۳۳۵ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال
۸	۱۹۔ آذر سنہ ۱۳۳۶ف	نواب ذوالقدر جنگ بہادر سابق رکن ہائی کورٹ	″ ″
۹	۹۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۸ف	نواب صدر یار جنگ بہادر۔	″ ″
۱۰	۷۔ تیر سنہ ۱۳۳۹ف	مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ	″ ″

تختہ ٹیچرز ایسوسی ایشن کانفرنس حیدرآباد

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۱۹۔ امرداد سنہ ۱۳۳۹ف	نواب حیدر یار جنگ بہادر صدر المہام فینانس	گورنمنٹ سٹی کالج حیدرآباد
۲	۸۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف	نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے صدر المہام سیاسیات۔	″ ″
۳	۲۹۔ امرداد سنہ ۱۳۳۸ف	خان بہادر مولوی محمد فضل محمد خاں ناظم تعلیمات علاقہ سرکار عالی۔	″ ″

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۴	۲۸۔ امرداد سنہ ۱۳۲۸ ف	نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ	گورنمنٹ سٹی کالج
۵	۲۶۔ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ	״ ״

تختہ کانفرنس وکلاء ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۵۔ امرداد سنہ ۱۳۲۸ ف	مولوی حافظ ساجد علی صاحب وکیل ہائی کورٹ اورنگ آباد۔	ویویک وردہنی ہائی اسکول گوڑہ حیدر آباد
۲	۶۔ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف	نواب اصغر یار جنگ بہادر بیارسٹرایٹ لا حال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔	بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب کوکہ ٹٹی حیدر آباد۔
۴	۲۔ آذر سنہ ۱۳۳۷ ف	پنڈت کیشو راؤ جی وکیل سابق رکن ہائیکورٹ	محلہ کوکہ ٹٹہ کمیٹی تعاونی محلہ بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب۔

اندہرا کانفرنس

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۳۰۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ ف	مسٹر ریسیح تاب ریڈی بی اے۔ بی ایل وکیل ہائیکورٹ۔	جوگی پیٹھ ضلع میدک

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۲	۲۹ فروردی سنہ ۱۳۳۴ف	مسٹر بی رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی وکیل ہائی کورٹ۔	دیورکنڈہ ضلع نلگنڈہ

تختہ ہندو سوشیل کانفرنس منعقدہ ملک سرکار عالی (ساماجیک پریشد)

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	نام مقام منعقد کمیٹی	نام صدر نشین استقبالیہ کمیٹی
۱	۱۳۔ اپریل سنہ ۱۹۱۸ء	سری سنت نندی مہاراج	موضع کوانہ تعلقہ مدگاؤں ضلع ناندیڑ۔	
۲	۱۷۔ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء	شریمان پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل سابق رکن ہائیکورٹ۔	بمقام تعلقہ مدگاؤں ضلع ناندیڑ۔	مولوی محمد سرور علی صاحب وکیل
۳	۲۰۔ جون سنہ ۱۹۲۰ء	شریمان پنڈت رامن نایک صاحب جاگیردار۔	بمقام ضلع ناندیڑ	پنڈت بلونت راؤ صاحب وکیل کھڑکہ کر۔
۴	۱۱۔ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء	شریمان پروفیسر ڈی۔ کے کروے ایم۔ اے	بلدہ حیدرآباد	پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل
۵	۲۲۔ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء	شریمان ایم۔ ار جیکر ایم۔ اے بیارسٹرایٹ لا۔	مقام گلبرگہ	پنڈت گوپال راؤ صاحب وکیل بورگاؤں کر۔
۶	۱۲۔ جون سنہ ۱۹۲۶ء	سری متی سلطانہ دیوی صاحبہ	بلدہ حیدرآباد گولیگوڑہ دیویک ودیا سنی تھیٹر	پنڈت رام چندر نایک صاحب بیارسٹرایٹ لا۔

تختہ نظام ایورویدک و یونانی طبی کانفرنس بلدہ حیدرآباد

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۹۔ جنوری سنہ ۱۹۱۹ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر	کوٹھی نواب محسن الملک (کرشنا تھیٹر)
۲	۳۔ ماہ مئی سنہ ۱۹۲۰ء	شریمان پنڈت کیشوراؤ صاحب وکیل ہائی کورٹ	״ ״
۳	۲۴۔ ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء	شریمان پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب وید یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔	״ ״
۴	۳۔ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء	آنریبل سر اسد علی خان صاحب	پریم تھیٹر بمقام رزیڈنسی بلدہ
۵	۲۶۔ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء	مہاراجہ ہزہائینس سری راما ورما آف دی ریاست کوچین	״ ״
۶	۲۰۔ اگسٹ سنہ ۱۹۲۶ء	نواب ذوالقدر جنگ بہادر سابق معتمد فوج سرکار عالی	״ ״
۷	۲۵۔ سپتمبر سنہ ۱۹۳۱ء	مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم۔	״ ״

تختہ رعائے حیدرآباد کی تعلیمی کانفرنس

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۵۔ اکٹوبر سنہ ۱۹۲۸ء	پنڈت ہردی ناتھ صاحب کنزرو [illegible]	بمقام ویویک وردھنی ہائی اسکول گوشہ محل حیدرآباد۔

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۲	۵ ستمبر ۱۹۳۰ء	ڈاکٹر رام پرشاد صاحب ترپاٹی (ڈی۔ ایس۔ سی لندن)	بمقام یونیک ناہنی تھیٹر گولی گوڑہ حیدرآباد	

تختہ ملکی کانفرنس امداد باہمی ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۱	۱۶۔ آبان ۱۳۴۲ف	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس سرکار عالی	محبوب ٹاؤن ہال باغ عامہ۔	

تختہ مہاراشٹر کانفرنس حیدرآباد

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۱	یکم اپریل ۱۹۲۹ء	راجہ پرتاپ گیرجی	پریم تھیٹر ریزیڈنسی حیدرآباد	اسی سلسلہ میں سری جگد گرو ویدیہ شنکر بھارتی سوامی کرویر پیٹھ ڈاکٹر کورت کوٹی کے بہت سے لکچر ہوئے۔

سنہ ۲۶۔ ماہ نومبر ۱۹۲۶ء کو آل انڈیا سری ویشنو کانفرنس کا سالانہ اجلاس دوم

بمقام حیدرآباد رزیڈنسی بازار زیر صدارت سری سوامی اننت چارنی مہاراج جگدگرو منعقد ہوا۔

؁ ۱۰۔ جون ۱۹۲۶ء سے ویدر تہہ لٹریری مہاراشٹر کانفرنس کا پہلا اجلاس زیر صدارت راؤ بہادر چنتامن راؤ وید بمقام پریم تھیٹر رزیڈنسی بازار حیدرآباد میں منعقد ہوا۔

؁ ۴۔ امرداد ۱۳۳۲ف کو کالیستھ اسوسی ایشن کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت نواب ناظر یار جنگ بہادر ایم۔ اے سشن جج صوبہ میدک حال (رکن ہائی کورٹ) بمقام دھرم ونت اسکول منعقد ہوا۔

؁ ۱۲۔ اپریل ۱۹۱۳ء سے جین فرقہ کی کانفرنس کا اجلاس سکندرآباد کربلا کے میدان میں منعقد ہونا شروع ہوا تین روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے۔

؁ بتاریخ ۲۹۔ فروردی ۱۳۳۴ف اندھر کانفرنس کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت مسٹر رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے۔ یل یل بی بمقام دیورکنڈہ ضلع نلگنڈہ منعقد ہوا۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

؁ ۵۔ اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو آل انڈیا کو اپریٹو انسٹی ٹیوشن کا دوسرا اجلاس زیر صدارت سر للو بھائی ساملداس بمقام ٹاون ہال جلسہ منعقد ہوا مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر صدر اعظم شرکت فرمائے اور دیگر عہدہ داران معززین کی بھی کثیر تعداد تھی۔ ختم کارروائی کے بعد مہاراجہ بہادر نے حاضرین جلسہ کو چاء و فواکہات سے تواضع کی۔

؁ ۷۔ مئے ۱۹۳۱ء یوم پنجشنبہ مہاراشٹر ساہتیہ سمیلن کا سولہواں اجلاس شام کے ساڑھے پانچ بجے بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گولی گوڑہ زیر صدارت ڈاکٹر سریدھر وینکٹیش کیتکر ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی منعقد ہوا۔ استقبالیہ کمیٹی کے

صدر راجہ دھونڈی راج بہادر اور جنرل سکریٹری راؤ صاحب آر۔ یل جوشی تھے وسط ہند۔ بڑودہ۔ گوالیار۔ اندور۔ بمبئی۔ بیل گاؤن۔ اور کلکتہ سے پانسو سے زیادہ ڈیلی گیٹ آئے تھے مسٹر بن۔ سی کیلکر۔ لارڈ بشپ بمبئی۔ سردار کیبے گوالیار۔ مسٹر ہنمنت راؤ گائیکواڑ۔ برادر گائیکواڑ بڑودہ شرکت فرمائے اور حیدر آباد کے معزز اہل ہنود بھی شرکت فرمائے بوقت اجلاس حاضرین کی کثیر تعداد تھی بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے۔ جس کے تفصیلی واقعات مقامی اخبارات مین شائع ہوئے ہیں۔

سیاسی کانفرنس ملک حیدر آباد دکن کا پہلا اجلاس بتاریخ ۲۷۔ ماہ اگسٹ سنہ ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ بمقام اکولہ زیر صدارت پنڈت اریس نایک ایم۔ اے بیارسٹر ایٹ لا منعقد ہوا۔ سیاسی مطالبات کو خطبہ صدارت کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا۔ اور آخر مین اپنے آقائے ولی نعمت سے استدعا کی گئی کہ فوراً موجودہ زمانہ کے طریقہ پر لیجسلیٹو کونسل کے قیام کے متعلق تدابیر اختیار کرنے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ بخشا جائے۔ تاکہ ایک نیا بنا نہ حکومت کی بنیاد قائم ہو جائے۔ جو اُن کے عزیز رعایا کی خوش حالی کا باعث ہو گی۔

مختلف واقعات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۷ و ضمیمہ ص ۶)

اوائل ماہ آذر سنہ ۱۳۳۶ف مین مسٹر دلال اسپشل سپرنٹنڈنگ انجنیر حمایت ساگر اپنا کام ختم کر کے خدمت سے سبکدوشی حاصل کی۔

۱۷۔ مئے سنہ ۱۹۲۶ء دس گیارہ بجے کے درمیان دو موٹرین نہایت تیزی سے سکندر آباد سے بلدہ آرہی تھیں دو رہرو اُن کی چپیٹ مین آ گئے ایک

اُسی وقت ہلاک ہوگیا اور دوسرے کو ضرر پہونچا۔ موٹر ڈرایور فرار ہوا اُس کی نشاندہی کیلئے سکندرآباد کی پولیس نے ۱۰۰ روپیہ انعام کا اعلان کیا۔

محمد بشیرالدین صاحب ولد محمد نصیرالدین صاحب ساکن چنگوپہ علاقہ پائیگاہ آسمانجاہی سب اکاونٹ کلرک پٹہ خانہ سکندرآباد نے بتاریخ ۱۲۔ تیر ۱۳۳۵ف بوقت دس بجے شب بمقام سکندرآباد میدان کربلا مین بصدمہ موٹر رحلت کی۔ اور سکندرآباد کورٹ مین مقدمہ دائرہ ہوکر ۲۳ر سپٹمبر ۱۹۲۶ء کو تصفیہ ہوا۔

— ۲۷۔ آبان ۱۳۳۵ف کو صبح ساڑھے نو بجے کے قریب بیرون دروازہ چادرگھاٹ محلہ عثمان پورہ کے ایک مکان مین بارود کا شدید دھماکہ ہوا۔ جس کی آواز مثل ایک توپ کے سنائی دی۔ مکان مذکور مین پانچ عورتین تھیں پوٹاس وغیرہ کو ترتیب دیکر اُس سے پٹاخے بنارہی تھین۔ بارود اور ایسے مسالے کی ایک بڑی مقدار ادہر اُدہر بکھری ہوئی پڑی تھی اس اثناء مین کسی حرکت سے دھماکہ ہوا مکان کے دو حجرے اور دالان بالکلیہ منہدم ہوئے۔ اور کھپریل ادہر اُدہر دور تک آس پاس کے مکانات کی چھتون پر جاگری۔ اس پوٹاس کے صدمہ سے ایک لڑکا دس سالہ عمر کا فوراً مرگیا اور پانچ عورتین سخت مجروح ہوئین اونکو شفاخانہ مین منتقل کیاگیا۔

— ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو پل چادرگھاٹ کے قریب وکٹوریہ گارڈن مین پرتاب گیر صاحب نے راجہ نرسنگ گیر گیا نگیر صاحب کے یادگار مین ایک اسپورٹس پیویلین تعمیر کیا ہے۔ اُس کے افتتاح کی رسم ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کی شام کو صاحب رزیڈنٹ بہادر نے ادا کی اس جلسہ مین مہاراجہ یمین السلطنت بہادر و دیگر عہدہ داران سرکار عالی و سکندرآباد شریک تھے۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ مین مارواڑی ہندی پاٹ شالہ رزیڈنسی حشمت گنج

کو گوسوامی راجہ بیر بھانگیر جی صاحب نے اپنا ایک مکان نہایت عمدہ واقع حشمت گنج قیمتی دس ہزار بطور دان عطا فرمایا۔

۔ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ مین راجہ دہن راج گیر نے تعمیر پبلک لائبریری واقع ریڈی بورڈنگ ہوس گل باغ حیدرآباد کے لئے آٹھ ہزار روپیہ عنایت فرمائے۔

۔ وسط ماہ فروری ۱۹۲۷ء مین مسٹر ڈبلیو شیشادری گتہ دار نے ہنومان ٹیکری کے قریب برہمو سماج کے بلڈنگ کے تعمیر کا کام پورا کر دیا اُنھوں نے تعمیر کی غرض سے جمع شدہ فنڈ کے علاوہ اپنے پاس سے پانچ ہزار روپیہ صرف کیے اور سماج فنڈ مین بھی فیاضانہ طور پر ا لــــــ روپیہ چندہ دیا۔

۔ ۴۔ مئی ۱۹۲۷ء کو پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار معہ اہلیہ بذریعہ موٹر راہی کشمیر ہوئے۔ اور ۱۲۔ سپٹمبر ۱۹۲۷ء کو بعد الفراغ سیاحت موٹر سے ہی واپس بلدہ تشریف لائے۔

۔ ۷۔ محرم ۱۳۴۶ھ سہ پہر مین موتی لال صاحب ٹکسالی کو اُن کی دُکان پر نظم جمعیت کے ایک عرب نے جمیہ سے ہلاک کیا اور اُس کے بچانے کے لیے اُس کا ملازم حائل ہوا تھا اُس کو بھی عرب مذکور نے زخمی کیا جس کو رجوع شفاخانہ کیا گیا تھا۔ جہاں اُس کا انتقال ہوا۔ بغرض تحقیقات یہہ مقدمہ پولیس نے عدالت مین دائر کیا تھا۔ عدالت سے مجرم بری ہوا۔

۔ بتاریخ ۲ و ۳۔ آذر ۱۳۳۷ف بمقام کیٹی قانونی (مولوی ابراہیم علی صاحب) ٹٹی کوکہ کانفرنس وکلا منعقد ہوئی جس کے میر مجلس پنڈت کیشوراؤ صاحب سابق رکن ہائی کورٹ سرکار عالی تھے۔ اختتام کے دن شام کو ایٹ ہوم ہوا جس مین مہاراجہ سر یمین السلطنتہ بہادر صدر اعظم۔ سر کرنل ٹرنچ صدر المہام مال مسٹر ٹاسکر صدر ناظم معتمد مال۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ

اور حکام عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ بھی شریک تھے۔

— راجہ دھونڈیراج صاحب صاحبزادہ خوردراجہ لچھمن راؤ رائے رایان سورگ باشی ۲۵۔ اگست ۱۹۲۶ء روز چہارشنبہ بغرض تعلیم بیرسٹری معہ زمانہ بہ قصد روانگی ولایت بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ آپ معززین اُمراء اہل ہنود علاقہ نظام اسٹیٹ سے پہلے صاحب ہیں جنھوں نے تکمیل تعلیم کے لئے ولایت کا سفر کیا۔ بعدہٗ ایام تعطیل مین چند روز کے لئے بلدہ تشریف لائے پھر ۱۶ سپٹمبر ۱۹۲۸ء کو تشریف لئے گئے صاحب ممدوح کے منجھلے بھائی بھی ہمراہ بطور سیاحت گئے۔ ۲۵۔ فبرور ی ۱۹۳۰ء م ۲۳۔ فبروری ۱۳۳۹ف کو بعد کامیابی امتحان بیرسٹری ولایت سے واپس تشریف لائے۔

— ۱۵۔ مارچ ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ کو اسپیشل ٹرین سے سر ہارکورٹ بٹلر جی سی۔ اے۔ آئی۔ کی۔ سی۔ یس۔ آئی۔ صدر نشین کرنل آنریبل سڈنی پل۔ ڈی یس۔ یس و پروفیسر ڈبلیو یس ہولڈس ورتھ کے سی۔ ممبران او لفٹنٹ کرنل جی ڈی اوگل وائی۔ سی۔ ائی۔ اے سکرٹری انڈین اسٹیشن اُنکو اپری کمیٹی وارد حیدرآباد ہوئے۔ اور رزیڈنسی بلارم مین مقیم ہوئے کمیٹی مذکور نے سرکارعالی کے کئی عہدہ دارون سے گفت وشنید کی یہہ گفت وشنید رسمی طور پر اقتصادی تعلقات مراعات۔ کسٹم۔ ریلوے حقوق۔ اور مالی مسائل سے متعلق تھی کمیٹی نے مختلف مسائل سے جن کا تعلق پبلک مفاد سے تھا بہت دلچسپی ظاہر کی۔ اون کی یہان خاص خاص عہدہ داران رزیڈنسی اور مہاراجہ سر صدر اعظم کے یہان دعوتیں اور چاءخوری ہوئی اراکین کمیٹی کی اعلحضرت بندگانعالی سے بھی ملاقات ہوئی اور ۱۸۔ مارچ ۱۹۲۸ء کو بذریعہ اسپیشل ٹرین یہاں سے عازم میسور ہوئے۔

— انگلستان کے مشہور ومعروف مسلمان لارڈ ہیڈلے جو جمعیت علماء ہند کے

اجلاس سالانہ کے لئے پچھلے دنون ہندوستان تشریف لائے تھے بعد اختتام اجلاس جمعیت علماء ۲۶۔جنوری ۱۹۲۸ء کو وارد حیدر آباد ہوئے اور بہ حیثیت مہمان شاہی دار الضیافت سرکاری مین ٹھہرائے گئے۔ اور ۱۹۔مارچ سنہ الیہ کو یہان سے واپس تشریف لے گئے۔

۔۔۔ ۱۔ انجمن خواتین حیدر آباد ۵۔جنوری ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ بمقام شاہ پور وار سیف آباد حیدر آباد دکن زیر صدارت بیگم صاحبہ ہمایون مرزا صاحب منعقد ہوئی

۔۔۔ اوائل ماہ سپٹمبر ۱۹۲۸ء دو طیارے انگلستان سے پرواز کرتے ہوئے ہندوستان اور وہان سے بلدہ حیدر آباد بمقام بلارم آئے اکثر لوگون نے مقررہ فیس ادا کر کے سیر کی۔

۔۔۔ ۲۔ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ دو تین روز سے بارش کا سلسلہ تھا یکم ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ ½ ۵ بجے اس قدر زوردار بارش ہوئی کہ عثمان ساگر و حمایت ساگر کے چادرین چھوڑی گئی تھیں۔ رود موسیٰ مین دونون پاٹ برابر چل رہے تھے جو پندرہ سال دیکھنے مین نہیں آیا۔ تعمیر تالاب حمایت ساگر و عثمان ساگر کے بعد یہ پہلا وقت تھا اکثر لوگ تالاب و موسیٰ ندی کے سیر کے لیے آئے اور قرب وجوار کے لوگ اپنے مال اسباب و بال بچون کو لیکر دوسری جگہ چلے گئے دو روز بعد پانی کی روانی حسب سابق ہوئی۔

۔۔۔ ۶۔ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ کانفرنس امداد باہمی کا پہلا سالانہ جلسہ بمقام ٹاون ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب حیدر نواز جنگ بہادر منعقد ہوا منجانب صدر استقبالیہ کمیٹی وینکٹ راما ریڈی صاحب نے اڈریس پیش کیا انجمن اتحاد باہمی کے ارکان وعہدہ داران سرکار عالی شریک تھے۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے

۔۔۔ ۲۸۔سپٹمبر ۱۹۲۸ء سکھ گردوارہ نانڈیڑ کے قریب ہندو اور مسلمانون مین

سخت لڑائی ہوئی جانبین کی آدمی زخمی ہوئے پولیس و فوج موقعہ واردات پر پہونچی۔
۔۔ ۲۰۔ سپٹمبر سنہ ۱۹۲۸ع کی شب مین وزیر آباد جو ناندیڑ کے مضافات مین ہے
وہان کی ھندوون نے باجازت گورنمنٹ جب کہ جلوس نکالے تو اُس پر مسلمانون نے
پتھر پھینکے اور حملہ کیا جس مین پچیس ہندو اور کئی مسلمانون کو خفیف صدمہ پہونچا
۔۔ زیر سرپرستی اعلیحضرت بندگانعالی حیدر آباد و سکندر آباد آرٹس کرافٹس
(مصنوعات سوسائٹی) کی جانب سے بمقام ٹاون ہال باغ عامہ مین پہلی نمایش کا
انعقاد کیا گیا۔ جس کی افتتاح خاتون صاحبہ رزیڈنٹ بہادر کے ہاتھ ہوئی جسمین
قلمی تصاویر۔ اشیاء دستکاری زردوزی جو عمدہ قابل دید تھیں رکھی گئی تھیں۔
ڈسمبر سنہ ۱۹۲۸ع کو آغاز ہوئی۔ اور ۱۵۔ ڈسمبر سنہ الیہ تک قایم رہی اور اوقات
۱۔ گیارہ ساعت تا (۷) ساعت شام زنانہ کے لیے مخصوص کردی گئی تھی۔ داخلہ
بذریعہ ٹکٹ فی کس (۸/) آنہ بچون کے لیے (۴/) آنہ سیزن ٹکٹ (عہ) رکھا
گیا تھا۔ لفٹننٹ کرنل ٹرنچ صدرالمہام مال کی اہلیہ کی زیر صدارت یہ نمایش قائم
ہوئی تھی۔ نمایش مذکور کی آمدنی سوسائٹی کے اغراض و مقاصد مین صرف کی گئی۔
۔۔ ۱۷۔ نومبر سنہ ۱۹۲۸ع دیش بھگت لالہ لاجپت رائے صاحب مشہور و معروف
پولٹیکل لیڈر نے صبح کے ساڑھے سات بجے بمقام لاہور انتقال کیا اُسی روز
یہہ خبر بلدہ پہونچی بغرض اظہار رنج و افسوس پتھر گھٹی و چارکمان ٹکسال
مٹی کا شیر۔ چومحلہ کسارہٹہ کی دُکانین اور حشمت گنج رزیڈنسی مین ساہوکارونکی
دُکانیں بند کردی گئی تھیں۔ اور ۱۸۔ نومبر سنہ الیہ کو آریہ سماج مندر واقعہ رزیڈنسی
بلدہ مین پنڈت کیشور راؤ صاحب کی صدارت مین شوک سبھا ہوئی۔ اس روز
بھی حدود رزیڈنسی بازار کی کل دُکانین بند کی گیئین ۱۹۔ ماہ مذکور کو وکٹوریہ میموریل
تھیٹر کے میدان مین شام کے ۵ بجے مرحوم کی تعزیت مین ایک جلسہ پنڈت وامن نایک

جاگیردار کی صدارت سے منعقد ہوا پنڈت جی نے مرحوم کی سوانح عمری بیان کی۔ مسٹر آر وامدو انیگار کی تحریک اور مولوی سراج الدین صاحب ترمذی مسٹر ار پس۔ نائک اور مولوی بہاء الدین صاحب کی تائید سے لالہ جی کے لپماندگو پیام تعزیت روانہ کرنے کے لیے ایک رزولیشن تمام حاضرین نے کھڑے ہوکر منظور کیا۔ لوگون کا مجمع کثیر تھا۔ سیٹھ ساہوکاران بازار عیسیٰ میاں حیدرآباد نے آپ کے یادگار مین سینکڑون غربا کو کھانا کھلایا۔

ـــ اسٹیشن ڈیچ پلی گوداوری ریلوے پر جذامی مریضوں کے لیے ایک دواخانہ جدید تعمیر کیا گیا۔ اُس کے افتتاح کی رسم ادا کرنے کے لیے صاحب رزیڈنٹ بہادر مع مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت۔ نواب ولی الدولہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر۔ نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر سر کرنل ٹرینچ صدر المہام متعلقہ وراجہ دھن راج گیر صاحب اور دیگر چند سربرآوردہ اصحاب ۲۷۔ نومبر ۱۹۲۵ء روز شنبہ صبح نو بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین سکندرآباد سے ڈیچ پلی تشریف لے گئے صاحب رزیڈنٹ نے مختصر تقریر کیا دواخانہ کی افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ چندہ کے لیئے اپیل کیگئی تقریباً ساٹھ ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔ تین بجے دن کے حضرات مذکور الصدر بذریعہ اسپیشل ٹرین واپس تشریف لائے۔

ـــ ۱۰۔ اسفندار ۱۳۳۶ف روز شنبہ چھ بجے شام بصدارت نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت برہموسماج مندر مین مذہبی جلسہ منعقد ہوا۔ جو حیدرآباد دکن مین اپنی قسم کا پہلا جلسہ تھا۔ ایک ہی اسٹیج پر مختلف مذاہب کے نمایندون نے دوسری مذہب پر حملہ کرنے کے بغیر اپنے اپنے مذہب کی خوبیان بیان کین۔

۔۔۔ ۶۔ اپریل ۱۹۲۹ء روز شنبہ شام کے چھ بجے مہاتما گاندہی داڑی میل سے بلدہ داخل ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے اسٹیشن نام پلی پر کثیر لوگون کا مجمع تھا انتظام کے لیے پولیس ریلوے اور پولیس بلدہ کا معقول انتظام تھا اسٹیشن سے ذریعہ موٹر ویویک وردہنی تھیٹر تشریف لے گئے وہان تقریر وغیرہ ہوئی۔

۔۔۔ ۲۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء مسرز بنیوڈا اینڈ کمپنی ایجنٹ ٹائمس آف انڈیا کو بمبئی سے اخبار ٹائمس آف انڈیا بذریعۂ ہوائی جہاز وصول ہوا۔ طیارہ صبح کے نو بجے نکلکر دو بجکر ۲ منٹ پر سکندرآباد پھونچا۔ بلارم اور ترملگری کی تقسیم چار بجے عمل مین آئی

۔۔۔ ۲۹۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو بلارم رزیڈنسی مین لیڈی بارٹن صاحبہ کی صدارت سے (کنٹری فیر) کا افتتاح ہوا اعلیحضرت اقدس و اعلیٰ حضرت شہزادگان بلنداقبال و اسٹاف مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدراعظم باب حکومت و دیگر سربرآوردہ عہدہ دار و معزز حضرات موجود تھے من ابتدائے ۲۹ لغایتہ ۳۱ یہہ میلہ رہا۔ ہر قسم کے تفریح طبع کا سامان میلہ مین موجود تھا اور تماشہ بین کے آمدورفت کے لیے موٹرین اور اسپیشل کا انتظام تھا داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا اور ٹکٹ کی قیمت بہ سکہ کلدار لی گئی۔ میلہ ۳ بجے دن سے شب کے گیارہ بجے تک روزانہ کھلا رہا۔ کارس لاٹری ۳۱۔ جنوری شام کے ۷ بجے لیڈی بارٹن نے اوٹھائی اور اس کی جملہ آمدنی (الصہ ۲۴۲۴) ہوئی منجملہ اُن کے راجہ دہنراج گیر جی گوسوامی نے فنڈ مذکور مین (صمـ) روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا اور وہان ایک تھیٹر بھی تعمیر کرایا ہے۔

۔۔۔ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف کو پنڈت کیشوراؤ صاحب سابق رکن عدالت العالیہ سرکارعالی بذریعہ میل بغرض سیاحت یوروپ بمبئی روانہ ہوئے بعدمعائنہ

جمع جمیعت علما کی مختلف مقامات یورپ ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۸ف کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے

۔۔۔ ۱۔ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ م ۱۵۔ تیر ۱۳۳۸ف کو عید الضحیٰ کے موقعہ پر ناندیڑ مین سکھ اور مسلمان کے درمیان دنگا و فساد ہوا۔ حسب فرمان خسروی مال گذاری ضلع ناندیڑ کے مقدمہ کی تحقیقات کے لئے ذریعہ رزیڈنسی سریس۔ اے پیج کیومنگ جسٹس صوبہ بنگال کا تقرر بماہوار للعہ ۔۔۔ روپیہ کلدار اور روزانہ ۔۔۔ روپیہ بھتہ منظور کیا گیا صاحب موصوف بتاریخ ۱۲۔ سپٹمبر ۱۹۲۹ء م ۱۷۔ آبان ۱۳۳۸ف روز پنجشنبہ کے میل سے بلدہ آئے۔ اور تحقیقات جاری ہو گئی بعد تحقیقات فیصلہ جسٹس کمنگ آف کلکتہ نے ۴۔ بہمن ۱۳۳۹ف م ۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء کو سنا دیا فیصلہ بہت بسوط تھا جس کا ماحصل یہہ تھا کہ دھرم سالہ کو مسجد قرار دیا جائے اور سکھوں کے چبوترہ پر مسلمانون کی جو قبر بنادی گئی ہے اُس کو ایک مہینہ کی مدت مین کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے اگر فریق مقدمہ نے اُسے خود منتقل نہین کیا تو سکھون کو اُس کی منتقلی کا حق حاصل ہوگا جسٹس موصوف اُسی روز بلدہ سے کلکتہ واپس روانہ ہوئے ۲۵۔ بہمن ۱۳۳۹ف نواب علی نواز جنگ بہادر معتمد و چیف انجنیر تعمیرات سرکار عالی بلدہ سے ناندیڑ تشریف لے گئے علاقہ تعمیرات سے اُس قبر کو منتقل کر دیا گیا جو سکھوں کے چبوترے پر دفن کرائی گئی تھی۔

۔۔۔ ۹۔ آبان ۱۳۳۸ف ضلع نلگنڈہ پولیس ہیڈکوارٹر کے ۶۴ کانسٹبل بذریعہ موٹر لاری وارد حیدرآباد ہوئے تاکہ مسٹر آر۔ جی بردہان پولیس سپرنٹنڈنٹ ضلع مذکور کے مظالم کی شکایت ذریعہ محضر حضور نظام کی خدمت مین پیش کی اکا اُن مین کوئی ایک غیر مسلم بیانڈ بجانے والے بھی شریک تھے اُن کی رہبری لائین افسر محمد خان کر رہے تھے بذریعہ کوتوال بلدہ اس امر کی اطلاع ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کو دیگئی اور مسٹر آر مسٹرانگ کے حکم سے ان لوگون کو پولیس بلدہ کی

اور دیگر معزز نامی گرامی وکلاء وغیرہ و محترم خواتین و دیگر محبان وطن قائد اعظم پنڈت موتی لال جی کا فوٹو لیے جلوس کی رہبری کر رہے تھے۔

جلوس تقریباً ایک میل لمبا تھا۔ تمام اشخاص برہنہ سر تھے تین ہزار کا مجمع تھا جلوس خاموشی کے ساتھ دیوی دین باغ پہونچا۔ جہان دامن نایک صاحب نے مہاتما گاندھی جی کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور لوگون سے وعدہ لیا کہ وہ پنڈت جی کے کام کو پورا کرنے کی سعی کرین۔ یہہ اپنی قسم کا پہلا جلوس تھا

اُسی روز اندرون و بیرون شہر کی تمام دُکانین بند تھیں۔ افسر کوتوالی نے اندرون شہر کی دُکانون کو بند دیکھکر اُن کو کھلوانے کی کوشش کی اور ۱۲ بجے کے قریب تمام دُکانین کھل گئین۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۳۹ صفحہ ۶)

— بتاریخ ۱۴ فروری ۱۳۴۰ف م ۲۷ رمضان ۱۳۴۹ھ زراعتی مظاہرہ حمایت ساگر مین نمایش آلات زراعت ترتیب دی گئی۔

— ۵ شوال ۱۳۴۹ھ روز شنبہ شام کے ساڑھے چار بجے مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم نے نمایش مرغان و باغبانی حیدر آباد کا افتتاح فرمایا ۵ بجے کے بعد پبلک کو داخلہ کی اجازت دی گئی۔ دوسرے روز صبح ۸ سے ۱۲ تک پبلک کے لیئے اور شام مین ۲ بجے سے ۶ تک خواتین کے لیئے انتظام کیا گیا۔ اور اس کے دوسرے روز صبح کے دس بجے انعامات تقسیم کیے گئے۔

— ۲۲ شوال ۱۳۴۹ھ م ۱۴ مارچ ۱۹۳۱ء روز دوشنبہ شام کے پانچ بجے باغ عامہ مین عجائب خانہ حیدر آباد کا افتتاح حضور اقدس و اعلی کے دست مبارک سے عمل مین آیا۔ جس کا انتظام سررشتہ اثار قدیمہ کے عہدہ دارون نے کیا تھا۔

— بلدہ حیدر آباد مین بتاریخ ۱۰ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ روز جمعہ اکثر و بیشتر اہل اسلام حضرات

ہتیار اور لٹھ لیے ہوئے گھومتے دیکھائی دیے گئے۔ کوتوالی بلدہ کی جانب سے ضروری احتیاطی تدابیر عمل مین لائی گئی تھیں مساجد کے قریب چوراہون پر اور حسب ضرورت دیگر مقامات پر پولیس کے جوان متعین تھے چارمینار پر متعدد عہدہ داران کوتوالی حاضر تھے۔ اور فوج باقاعدہ بھی اپنی چھاؤنی مین حاضر تھی۔ دو تین روز تک مسلسل پولیس کا انتظام تھا۔

— بھگت سنگھ اور اُن کے دو ساتھیون کی تصاویر کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار شیر دکن مطبوعہ ۲۰ مئی سنہ ۱۹۳۱ء جلد ۷ ہ نمبر ۱۵۱ صفحہ ۶)

— بتاریخ ۲۳ شہریور سنہ ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ شام کے ۵ بجے مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر نے "تعلیمی وقف علاء الدین" واقع پتھر گٹی (جو اسلامی طلبار کیلئے مخصوص ہے) افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ صاحب عالیشان بہادر اور اکثر عہدہ داران علاقہ سرکار عالی و معززین سکندرآباد شریک تھے۔ اس بلڈنگ کو خان بہادر احمد علاء الدین تاجر سکندرآباد نے سررشتہ آرائش بلدہ سے بقیمت (یک للھ) روپیہ خرید فرماکر بیادگار صحت یابی شہنشاہ جارج پنجم مسلم طلبار کے تعلیم کیلئے وقف فرمادیا۔ اس عمارت کی لاگت تخمیناً (للعہ) ایک لاکھ چالیس ہزار ہے۔

— بتاریخ ۱۴۔ آذر سنہ ۱۳۴۰ف دوپہر مین چارمینار کے پاس آتشزدگی کا ایک خوفناک حادثہ وقوع مین آیا۔ جس کی وجہ سے ایک بچہ ہلاک اور ۸۔ آدمی زخمی ہوگئے (۱۱) ملگیات جل کر خاکستر ہوگئیں۔ آتشزدگی کی ابتدا ایک نہایت شدید دھماکہ کے ساتھ آتشبازی کی ایک دُکان سے ہوئی۔ اور نہایت سرعت کیساتھ آتشبازی کی دوسری دو دکانون تک پھیل گئی تھوڑے ہی عرصہ مین اس علاقہ کی تمام دُکانون کو آگ کے شعلوں نے گھیر لیا۔ ۴ فائر انجن طلب کیے گئے۔ جو تقریباً

۶ بجے تک آگ بجھانے میں مصروف رہے۔ ایک فائرمین بھی شدید زخمی ہوا زخمیوں کو دواخانہ کی موٹر میں فوراً رجوع شفاخانہ کیا گیا۔ جن میں (۶) کی حالت خطرناک ہو گئی تھی۔

آتشبازی کے نقصان کا اندازہ (۳۵) ہزار تک ہوا۔

حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری مبارک بغرض معائنہ موقع رونق افروز ہوئی تھی۔

— مسٹر صالح حیدری سکریٹری تعلیمات گورنمنٹ آف انڈیا کا تقرر معتمدی گول میز کانفرنس پر بمشاہرہ ۱۵ سالانہ کلدار کیا گیا۔

— ۱۲۔ صفر ۱۳۵۰ھ کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات بغرض شرکت راونڈ ٹیبل کانفرنس جانب بمبئی روانہ ہوئے۔

— ۲۴۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ پونے گیارہ بجے کی ڈاک گاڑی سے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس و ریلوے سرکار عالی وچیف ڈیلی گیٹس راونڈ ٹیبل کانفرنس عازم بمبئی ہوئے۔ اور ۳۰۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ روز یکشنبہ بذریعہ جہاز "ملتان" راہی انگلستان ہوئے۔

— ۳۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے نو بجے شب پنڈت جواہر لعل صاحب نہرو بذریعہ واڑی میل وارد بلدہ ہوئے ہیں۔ آپ کا نہایت پرتکلف استقبال کیا گیا سروجنی نائیڈو صاحبہ کے بنگلہ پر قیام فرمایا۔ پولیس کا خاص انتظام تھا اکثر عہدہ داران علاقہ سرکار عالی نے آپ سے ملاقات کی۔ اور مشہور مقامات کی سیر کی اور ۶۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے چار بجے کی اکسپریس سے پنڈت صاحب موصوف معہ اہلیہ و صاحبزادی کے بمبئی روانہ ہوئے۔

— سرکار عالی نے ایک سال کے لیے مسٹر محمد علی جناح کے خدمات حاصل کی ہیں۔ تاکہ وہ لندن میں سرکار عالی کے اغراض کی نگرانی کریں اور مملکت

آصفیہ سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق رپورٹ اور مشورہ دین اس کام کے معاوضہ مین مسٹر جناح کو سرکار عالی سے (الـــــ) ایک ہزار پونڈ دیئے جائینگے

— ۲۶۔ جولائی ۱۹۳۱ء کو صبح کے ۵ بجے مولانا شوکت علی صاحب ذریعہ بجوارہ میل سکندر آباد تشریف لائے آپ کے استقبال کے لئے بلدہ و سکندر آباد کے معزز احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ پر تکلف استقبال کیا گیا۔ اور نواب اصغر یار جنگ رکن عثمانیہ عدالت العالیہ کی معیت مین مولوی صاحب موصوف کے بنگلہ کو روانہ ہوئے اور وہیں قیام فرمایا۔ بلدہ کے اکثر امراء نے آپ کی دعوتین کین۔

— بتاریخ ۲۳۔ شہریور ۱۳۴۰ف کمیٹی جاگیرداران ملک سرکار عالی بصدارت نواب سالار جنگ بہادر منعقد ہوئی۔

جسمین اختیارات پولیس کو سرکار عالی مین ضم کرلیے جانے کے نسبت احتجاج بلند کیا گیا۔ اور اس مقدمہ کی پیروی مین مشہور بیرسٹرون کے خدمات حاصل کرنے کے نسبت تجاویز پاس کیے گئے۔

— آرمور (ضلع نظام آباد) مین ایک کانگریس کمیٹی قائم کی گئی ہے (۵۰) پچاس رضاکار شریک اور اُن کے کپتان مسٹر وٹھا گوڑ مقرر ہوئے ہین۔

خلاصہ احکام جرائد غیر معمولی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۰۱)

سلطنت ملک سرکار عالی مین جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶۔ رجب ۱۲۸۶ھ ۱۹۔ امرداد ۱۲۷۹ف سے اشاعت پذیر ہوا۔ اور یہ ہر دو شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے اس مین سرکاری احکام و تغیر و تبدل عہدہ داران وگشتیات وغیرہ شائع ہوتے ہیں اور جو غیر معمولی احکام خسروی واہم واقعات ہوتے ہین وہ غیر معمولی جرائد مین

طبع اور شائع ہوا کرتے ہیں۔ تاریخ اجرائی جرائد سے ابتک جو جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہین ان کی جملہ تعداد (۵۲۲) ہے اور اُن کو (۷) قسموں مین تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر قسم مین کس نوعیت کے کتنے جرائد غیر معمولی شائع ہوئے ہیں اُن کا حال تختہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

نشان سلسلہ	نام زمانہ	سن ابتدائے لغایتہ	مجموعی تعداد اشاعت شدہ جرائد غیر معمولی	تعداد و نوعیت جرائد غیر معمولی						
				انتظامی	عدالتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	وفات و حادثات	متفرق
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	کورایجنسی نواب سالار جنگ اعظم	۱۹۔ اردی بہشت سنہ ۱۲۷۹ف لغایتہ ۳۰ فروردی سنہ ۱۲۹۲ف	۲۷	۴	۰	۶	۹	۰	۲	۶
۲	کورایجنسی راجان راجہ نارائن پرشاد نریندر بہادر پیشکار	۴ فروردی سنہ ۱۲۹۲ف لغایتہ ۲۴ اسفندار سنہ ۱۲۹۳ف	۹	۵	۰	۱	۰	۰	۱	۲
۳	اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	یکم فروردی سنہ ۱۲۹۳ف لغایتہ ۲۱ مہر سنہ ۱۳۲۰ف	۱۴۹	۳۵	۵	۶	۲۳	۷	۳۰	۴۳
۴	اعلیحضرت بندگانعالی میر عثمان علیخان بہادر دام اقبالہٗ	۲۲۔ مہر سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ یکم اسفندار سنہ ۱۳۴۱ف	۳۳۶	۸۳	۱۷	۱۹	۳	۷	۴۰	۱۶۷

خلاصہ جرائد غیر معمولی سرکار عالی

تختہ اندراج جرائد بستان آصفیہ حصہ سوم تا حصہ ششم

نشان سلسلہ	نام حصہ بستان آصفیہ	تعداد جرائد غیر معمولی	از تاریخ	تا تاریخ	کیفیت	نشان سلسلہ	نام حصہ بستان آصفیہ	تعداد جرائد غیر معمولی	از تاریخ	تا تاریخ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	حصہ سوم	۳۲۱	۲۷ اسفندار ۱۳۲۷ف	۱۰ بہمن ۱۳۲۹ف	۰	۲	حصہ سوم ضمیمہ	۵	۹ اسفندار ۱۳۲۹ف	۲۳ فروردی ۱۳۲۹ف	۰
۳	״ چہارم	۴۴	۱۳ اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۱۱ امرداد ۱۳۳۳ف	۰	۴	״ پنجم	۵۸	۱۴ شہریور ۱۳۳۲ف	۶ تیر ۱۳۳۵ف	۰
۵	״ ششم	۵۱۰	۱۸ شہریور ۱۳۳۵ف	یکم اسفندار ۱۳۴۱ف	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

(۴۷۱) ۱۸ شہریور ۱۳۳۵ف م ۱۳ محرم ۱۳۴۵ھ جلد ۵۷ نمبر (۱۰)
کلام حضرت اقدس و اعلیٰ بتقریب ایام عزا۔

(۴۷۲) ۱۵ صفر ۱۳۴۵ھ م ۱۹ مہر ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر ۱۱ ص ۲۵ ممانعت پیش کشی
عرائض مقدمات و کارروائی منفصلہ راست بر دیوڑھی مبارک۔

(۴۷۳) ۴ آبان ۱۳۳۵ف م غرہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۲ ص ۲۹
فرمان مبارک پیش کردن تختہ اراضیات قابل منظوری متعلق کامپنسیشن سکیم بعد اخراج
صحرائے قیمتی بارائے کونسل و اپسی رقم داخل شدہ بابتہ اراضیات صحرائی
قیمتی بصورت ثبوت کمی رقم بمقابلہ مالیت صحرا۔

(۴۷۴) ۷ آبان ۱۳۳۵ف م ۴ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۳ ص ۳۱
محفوظ داشتن زمینات شکارگاہ (ز رسم پیٹھ یا کھال وغیرہ) کہ حسب تجویز سر علی امام
سابق پریسڈنٹ کونسل شریک کامپنسیشن سکیم کردہ شدہ بودند از ان بہ خواہشمندان
رقبہ مساوی المقدار اراضیات کہ صحرا قیمتی نہ باشد۔

(۴۷۵) ۲۰ آبان ۱۳۳۵ف م ۱۷ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۴ ص ۳۳
نظم بتقریب میلاد النبی صلعم

(نمبر ۴۷۶) ۲۱۔ دے ۱۳۳۶ف م جمادی الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر۱۔ ص ۱۔
تقرر مہاراجہ پیشکار صاحب بر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی بہ مشاہرہ (...) ہزار تاحکم ثانی حسب فرمان مشرشدہ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ روز چہارشنبہ اختیارات کانسٹیٹیوشن عود کردن ولی الدولہ بہادر برخدمت سابقہ خود صدر المہامی عدالت (تاریخ تقرر نواب ولی الدولہ بہادر برخدمت صدر اعظم ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۳ف)

(نمبر ۴۷۷) ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ف م غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر۲ ص ۳
تقرر کمیشن بہ پرسیڈنٹ مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ برائے تصفیہ حقوق مابین الورثاء ہرسہ پائیگاہ بہ رکنیت رائے مرلیدھر صاحب صدر المہام صرف خاص مبارک وصدر یار جنگ صدر الصدور۔

(نمبر ۴۷۸) ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر۳ ص ۵
صراحت امور تحقیقات طلب در کمیشن تصفیہ حقوق ہرسہ پائیگاہ۔

(نمبر ۴۷۹) ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ف م جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر۴ ص ۷
فرمان ضابطہ پیش کشی نذور۔

(نمبر ۴۸۰) ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر۵ ص ۱۱
قرارداد تعطیلات کرسمس بتاریخ ۲۵۔ ڈسمبر و غرہ جنوری۔

(نمبر ۴۸۱) ۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ف م ۴۔ رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر۶۔ ص ۱۳
ممانعت استعمال شکل دستار بر کاغذات خانگی مانوگرام ولفافہ جات۔

(نمبر ۴۸۲) ۹۔ اسفندار ۱۳۳۶ف م ۷۔ رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر۷۔ ص ۱۵
متعلق سرفرازی خطابات بہ شہزادگان بلند اقبال بتقریب سالگرہ مبارک بارگاہ جہان پناہی۔

(سنہ ۴۸۳) ۱۶۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف م ۱۴۔ رجب سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۸ ص ۱۷
تقرریات ذیل بمدت پانچ سال نتقلی خدمات از گورنمنٹ آف انڈیا (۱) لفٹنٹ کرنل خشنوکس ٹرینچ رکن کونسل صیغہ معتمدی مال وکوتوالی (۲) مسٹر ٹاسکر برخدمت معتمدی مال باعطاء اختیارات صدر ناظم مال (۳) تقرر مسٹر آرمسٹرانگ بہ حیثیت صدر ناظم کوتوالی اضلاع (ماہوار الونس وغیرہ وہی پائینگے جو بمشورہ گورنمنٹ آف انڈیا طے پایا ہے (ہر دو صاحبان مذکور الصدر نے ۱۲ اسفندار سنہ الیہ کو اپنے خدمات کا جائزہ لے لیا۔)

(سنہ ۴۸۴) ۲۔ فروردی سنہ ۱۳۳۶ف م غرہ شعبان سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۹ ص ۱۹
فرمان نسبت انتظام قائم مقامی ہر سہ پائیگاہ۔

(سنہ ۴۸۵) ۳۔ تیر سنہ ۱۳۳۶ف م ۷۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۰ ص ۲۱۔
منظوری عام تعطیل بیکوم سالگرہ ملک معظم بتاریخ ۴۔ جون سنہ ۱۹۲۷ع م ۲۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف۔

(سنہ ۴۸۶) ۹۔ تیر سنہ ۱۳۳۶ف م ۱۳۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۱ ص ۲۴
انتظام صیغہ جات باب حکومت (ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہینگے انکی تفصیل اور ممبرون کے نام کی صراحت کتاب ہذا کے احکام خاص کے باب مین درج)

(سنہ ۴۸۷) ۱۷۔ امرداد سنہ ۱۳۳۶ف م ۲۲۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۲ ص ۲۷
ایام عزا مین چھچھی اور زنجیر سے ماتم کرنے کی ممانعت۔

(سنہ ۴۸۸) ۲۵۔ امرداد سنہ ۱۳۳۶ف م غرہ محرم سنہ ۱۳۴۶ھ جلد (۵۸) ص ۳۱۔
قصائد تہنیت عید الفطر و عید الضحیٰ۔

(سنہ ۴۸۹) یکم بہمن سنہ ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۱۔ ص ۱
فرمان مبارک دربارۂ امداد اشخاص بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی انحصار صوابدید و ذمہ داری گورنمنٹ۔

(نمبر ۴۹۰) ۴۔ فروردی ۱۳۳۷ف م ۱۳۔ شعبان ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۲ ص ۳۔
عطائے تعطیل سالم ماہ رمضان المبارک۔

(نمبر ۴۹۱) ۱۲۔ تیر ۱۳۳۶ف م ۲۲۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ جلد ۵۹ نمبر ۳ ص ۵ بالگرہ
ہز مجسٹی ملک معظم بتاریخ ۴۔ جون ۱۹۲۸ء روز دوشنبہ منائی جائیگی چونکہ ممالک محروسہ سرکار عالی
میں اسی روز چاندگرہن کی عام تعطیل ہے۔ اس لیئے مثل سالگذشتہ بطور معاوضہ
۵۔ جون ۱۹۲۸ء م ۳۔ تیر ۱۳۳۷ف روز سہ شنبہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں دو یوم کی
تعطیل قرار دی گئی ہے

(نمبر ۴۹۲) ۲۔ امرداد ۱۳۳۷ف م ۱۸۔ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۴ ص ۷
علیحدگی سرامین جنگ بہادر از خدمت صدر المہامی پیشی صدارت العالیہ و توشکخانہ
عامرہ و تقررات نواب لطف الدولہ بہادر برخدمت عدالت و امور مذہبی
و تاریخ تقرر نواب سرامین جنگ بہادر برخدمت صدر المہامی صیغہ عدالت
۹۔ تیر ۱۳۳۶ف)

(نمبر ۴۹۳) ۲۰۔ دے ۱۳۳۸ف م ۱۱۔ جمادی دوم ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۔ ص ۱
اڈریس منجانب صفائی بلدہ و جواب اعلحضرت قدر قدرت بتقریب مراجعت فرمائی
حضور پرنور از سفر دہلی۔

(نمبر ۴۹۴) ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف م ۵ شعبان ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۲ ص ۵
فرمان متعلق تصفیہ و واگذاشت پائیگاہ۔

(نمبر ۴۹۵) ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف م ۳۰۔ شعبان ۱۳۴۷ھ جلد ۶۰ نمبر ۳ ص ۱۳
فرمان متعلق پیش کشی امام ضامنی بر مواقع سفر۔

(نمبر ۴۹۶) ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۸ف م ۷۔ رمضان ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۴ ص ۱۵
عطائے عہدہ ملٹری سکرٹری آف دی نظام آف حیدرآباد بہ نواب عثمان یار الدولہ

اے۔ ڈی۔ سی۔

(سنہ ۴۹۷) یکم تیر سنہ ۱۳۳۸ف م ۲۵۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۵ ص ۱۷۔
قواعد متعلق تقریبات مذہبی۔

(سنہ ۴۹۸) ۹۔ تیر سنہ ۱۳۳۸ف م ۴۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۶ ص ۲۱۔
قرارداد تعطیل سالگرہ مبارک ملک معظم بتاریخ ۲۹۔ تیر سنہ ۱۳۳۸ف۔

(سنہ ۴۹۹) ۲۹۔ امرداد سنہ ۱۳۳۸ف م ۲۶۔ محرم سنہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۷ ص ۲۳۔
تعطیل بتقریب صحت یابی ملک معظم بتاریخ غرہ شہریور سنہ ۱۳۳۸ف۔

(سنہ ۵۰۰) ۱۲۔ شہریور سنہ ۱۳۳۸ف م ۱۰۔ صفر سنہ ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۸ ص ۲۵۔
فرمان دربارہ حفاظت گردوارہ ناندیڑ بلحاظ صلح کل پالسی بلا لحاظ قوم وملت۔

(سنہ ۵۰۱) ۱۴۔ شہریور سنہ ۱۳۳۸ف م ۱۴۔ صفر سنہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۹ ص ۲۹
صدر اعظم باب حکومت فرمان متعلق انتظام شیرینی بر موقع میلاد مبارک۔

(سنہ ۵۰۲) ۲۳۔ شہریور سنہ ۱۳۳۸ف م ۲۱۔ صفر سنہ ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۱۰ ص ۳۱۔
صدر اعظم باب حکومت توضیح فرمان مترشدہ ۵۔ شعبان سنہ ۱۳۴۷ھ متعلق تصفیہ ہر سہ پائیگاہ۔

(سنہ ۵۰۳) ۲۵۔ مہر سنہ ۱۳۳۸ف م ۲۵۔ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۱۱ ص ۳۵
صدر اعظم باب حکومت قرارداد نسبت کریم النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیحضرت قدر قدرت از سردار علی خاں صاحب فرزند کلاں نواب مظفر جنگ مرحوم عطائے خطاب سردار جنگ واعزاز نصب طرہ در دستار۔

(سنہ ۵۰۴) ۲۷۔ مہر سنہ ۱۳۳۸ف م ۷۔ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۲ ص ۳۷
صدر اعظم باب حکومت اظہار ارادہ قرارداد نسبت صاحبزادی خورد از قادر علیخاں صاحب فرزند خرد نواب مظفر جنگ مرحوم وعطائے خطاب قادر جنگ واجازت نصب طرہ در دستار۔

(۵۰۵) ۱۳۔آبان ۱۳۳۸ف م ۱۴۔ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۹۳ ص ۴۹
صدر اعظم باب حکومت قرار داد نسبت بدر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیٰحضرت
قدر قدرت و نواسی نذیر جنگ از خسرو بیگ فرزند بشیر یار جنگ عطائے
خطاب خسرو یار جنگ و اجازت نصب طرہ در دستار۔

(۵۰۶) ۱۶۔آبان ۱۳۳۸ف م ۱۷۔ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۹۴ ص ۴۵
قرارداد نسبت کبیر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیٰحضرت قدر قدرت نذیر جنگ کے
دوسرے حقیقی پوتے یعنے بشیر یار جنگ کے فرزند انور بیگ سے منسوب کی گئیں
انور یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا اعزازاً دستار میں طرہ نصب کرنیکی اجازت دیگئی

(۵۰۷) ۱۰۔بہمن ۱۳۳۹ف م ۱۱۔رجب ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۱ ص ۱ باعزاز
تشریف آوری ہز اکسلینسی وائسرائے گورنر جنرل ہند و لیڈی ارون ۱۶۔
ڈسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۳۔بہمن ۱۳۳۹ف سالم روز اور ۱۷۔ڈسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۴۔بہمن ۱۳۳۹ف
نصف دن (۲) بجے سے (۵) بجے تک جملہ دفاتر و مدارس بلدہ حیدرآباد بند رہینگے

(۵۰۸) ۱۵۔اسفندار ۱۳۳۹ف م ۱۶۔شعبان ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۲ ص ۳
تقرر ماہوار ۔ ہزار بہ اعظم جاہ بہادر و ۔ ہزار بمعظم جاہ بہادر صاحبزادگان
اعلیٰحضرت منجانب اسٹیٹ ملک ابتدائے جنوری ۱۹۳۰ء۔

(۵۰۹) ۱۰۔اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۲۔شوال ۱۳۴۸ھ جلد ۶۱ نمبر ۳ ص
دربارۂ خریدی ریلوے واظہار خوشنودی سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس

(۵۱۰) ۱۵۔اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۷۔شعبان ۱۳۴۸ھ جلد ۶۱ نمبر ۴ ص ۱۵۔
فرمان متعلق وفاداری و جان نثاری و وفات سر افسر الملک مرحوم کمانڈر افواج
باقاعدہ سرکار عالی و عطائے تعطیل یکیوم بہ افواج باقاعدہ بتاریخ وفات ۱۶۔شوال
۱۳۴۸ھ بوقت پانچ ساعت صبح۔

(۵۱۱) ۱۷۔تیر ۱۳۳۹ف م ۲۲۔ذیحجہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۵ ص ۱۷۔
تعطیل عام یکیوم بتقریب سالگرہ مبارک ملک معظم بتاریخ ۳۔جون ۱۹۳۰ء م ۲۹ تیر ۱۳۳۹ف

(سنہ ۵۱۲) ۲۰۔ تیر سنہ ۱۳۳۹ف م ۲۵۔ ذی حجہ سنہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۶ ص ۱۹۔

اپیل اعلیحضرت بندگانعالی متضمن اس امر کے کہ موجودہ حالات نے جو صورت اختیار کی ہے وہ ملک کے ہر بہی خواہ کے ساتھ ساتھ میرے لیے بھی باعث تشویش و تردد ہے۔

(سنہ ۵۱۳) ۲۸۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف م ۱۱۔ شوال سنہ ۱۳۴۹ھ جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۱۔

فرمان مبارک۔ روانگی نواب اعظم جاہ مع نواب معظم جاہ بغرض تعلیم نظم و نسق بہ یوروپ برائے (۷) ماہ بمعیت مسٹر بینی۔ و مسٹر برنٹ کنٹرولر سی۔ و عثمان یار الدولہ ملٹری سکریٹری و ناصر نواز الدولہ اتالیق۔ بتاریخ ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۳۱ء م ۱۱۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف روز دوشنبہ۔ و تقرر سر براین ایجرٹن بہ چیف آف دی اسٹاف بزمانہ قیام یوروپ و منظوری چار لاکھ روپیہ برائے مصارف سفر۔

(سنہ ۵۱۴) ۸۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف م ۲۲ شوال سنہ ۱۳۴۹ھ روز جمعہ جلد ۶۲ نمبر ۲ ص ۵۔

فرمان مبارک نواب اعظم جاہ و معظم جاہ آئندہ ماہ رجب مین حیدرآباد واپس آئینگے قبل بعد ختم دورہ ممالک مغربی مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونگے بہمراہی حیدر نواز جنگ بہادر فینانس ممبر و بہ منظوری ایک لاکھ روپے کلدار برائے اخراجات سفر۔

(سنہ ۵۱۵) ۱۲۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف م ۲۶ شوال سنہ ۱۳۴۹ھ روز سہ شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۳ ص (۷)

تقریر اعلیحضرت جو بروقت رخصتی نواب اعظم جاہ و نواب معظم جاہ اسٹیشن نامپلی (۲۵ شوال الیہ سنہ ۵ بجے شام روانگی عمل مین آئی)۔

(سنہ ۵۱۶) ۱۳۔ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف م ۲۹۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۴ ص (۹)

فرمان مبارک تقرر تاریخ ۳۔ جون سنہ ۱۹۳۱ء م ۲۸۔ تیر سنہ ۱۳۴۰ف روز چہار شنبہ جشن سالگرہ مبارک ہز مجسٹی کنگ امپرر تعطیل ایک یوم عام

در ممالک محروسہ سرکار عالی۔

(نمبر ۵۱۷) ۷۔ دے ۱۳۴۶ف م غرہ رجب ۱۳۵۰ھ روز پنجشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۱ ص ۱
ولیعہد ریاست نواب اعظم جاہ بہادر کا نکاح (دُر شہوار) صاحبزادی عبدالمجید خان سابق سلطان ٹرکی سے اور نواب معظم جاہ برادر خورد نواب اعظم جاہ کا نکاح (نیلوفر) حقیقی بھانجی عبدالمجید خان سے بمقام (نائس حصہ جنوبی فرانس) ہوگئے
(۲) در شہوار کا زر مہر معجل ۲۰۰۰۰ ہزار پونڈ اور نیلوفر کا زر مہر معجل ۲۰۰۰۰ ہزار پونڈ قرار پایا یہ دونوں رقوم یعنے (۴۰۰۰۰) ہزار پونڈ بتوسط (مجلس امناء) الونسٹ (چالو) کی جائیگی جس کے منافعہ سے ہر دو صاحبزادیاں متمتع ہوتی رہینگی۔

ہر دو عروس کے جہیز کے لیے (۲۰۰۰۰) پونڈ منجانب اسٹیٹ بطور عطیہ دیے گئے۔ خود خلیفہ نے روبروے عہدہ داران سرکار عالی نکاح پڑھایا۔ اس شادی سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

سال آیندہ سے ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل اس تقریب کے یادگار میں دیجایا کریگی۔ (تاریخ عقد ہر دو شاہزادگان والا شان یکم رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ)

(نمبر ۵۱۸) ۲۵۔ دے ۱۳۴۱ف م ۱۹۔ رجب ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۴ ص (۳)
فرمان مبارک۔ التوائے سفر حجاز مقدس صاحبزادگان بوجہ شیوع طاعون واپسی صاحبزادگان موصوف از یورپ بہ بلدہ بتاریخ ۳۱ ڈسمبر ۱۹۳۱ء م ۱۲ شعبان بوقت صبح مع دلہنوں کے۔ اعلانات عام تعطیل یکیوم بہ دفاتر بلدہ ریلوے اسٹیشن نام پلی پر ان کا استقبال ان کے شایان شان ہوگا۔

(نمبر ۵۱۹) ۱۸۔ بہمن ۱۳۴۱ف م ۱۲ شعبان ۱۳۵۰ھ روز شنبہ جلد ۶۳ نمبر ۳ ص ۵

صاحبزادون کے عقد و سالگرہ کے تقریب مین بتاریخ ۲۹ شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ یوم جمعہ شام کے ساڑھے چار بجے بمقام ٹاون ہال باغ عامہ دربار منعقد ہوگا جسمین نذر صرف ایک ہوگی اور وہ بہ حیثیت رئیس و بزرگ خاندان اعلیحضرت بندگانعالی کی پیشگاہ مین پیش کی جائیگی۔

(سنہ ۵۲۰) جلد ۶۳ نمبر ۴ ص ۷ جز و خاص مورخہ ۲۷۔بہمن سنہ ۱۳۴۱ف م ۲۱ شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ روز پنجشنبہ۔ ترجمہ مختصر تقریر انگریزی جو ۱۲۔شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ کو صبح کے ۹ بجے حیدرآباد ریلوے اسٹیشن نام ہال پر ولیعہد اعظم جاہ اور اُن کے حقیقی برادر معظم جاہ کے ورود پر (از سفر یورپ و بعد عقد بہ خاندان ترکی) اعلیحضرت نے کی ہے (تاریخ روانگی سواری مبارک عالیجناب نواب ولیعہد بہادر مع برادر از حیدرآباد جانب یورپ ۲۵۔شوال سنہ ۱۳۴۹ھ و تاریخ مراجعت فرمائی حیدرآباد ۲۱۔ شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ)

(سنہ ۵۲۱) جلد ۶۳ نمبر ۵ ص ۹ جز و خاص مورخہ یکم اسفندار سنہ ۱۳۴۱ف م ۲۵ شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ بتقریب سالگرہ اعلیحضرت ولیعہد اور آپ کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب (والاشان) کا اضافہ کیا گیا جو اُن کے مراتب لحاظ سے اُن کی حد تک رہیگا۔ اور اُن کے دولہنون کو بھی لینے صاحبزادی دُر شہوار کو (دلہن دردانہ بیگم) اور صاحبزادی نیلوفر کو (دلہن فرحت بیگم) خاندانی لقب دیا گیا۔

(سنہ ۵۲۲) جلد ۶۳ مورخہ ۲۳۔اسفندار سنہ ۱۳۴۱ف م ۱۷۔رمضان سنہ ۱۳۵۰ھ روز شنبہ نمبر ۶ ص ۱۲ فرمان صادر شدہ ۱۷۔رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۰ھ چونکہ حضرت اقدس و اعلی کی سواری مبارک یوم عید کی شب مین دہلی و لکھنو رونق افروز ہوگی۔ اس لیے عقیدتمندان دربار کو نذر گزراننے کیلیے یکم شوال دن کے ۱۱ بجے کنگ کوٹھی مین اس غرض سے حاضر رہنا ہوگا۔

پائیگاہ

تختہ صاحبان امراء اقتدار پائیگاہ

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امراء	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	بر سر اقتدار		تاریخ وفات
									کب سے	کب تک	
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
١	نواب محمد ابو الخیر خان	•	امام جنگ شمشیر بہادر	•	•	•	•	•	•	•	١٦ ربیع الاول ١١٦٤ھ
٢	نواب محمد ابو الفتح خان پسر ابو الخیر خان ثانی		تیغ جنگ	شمس الدولہ	شمس الملک	شمس الامراء اولی	•	•	١٦ ربیع الاول ١١٦٤ھ	٢٥ ربیع دوم ١٢٠٥ھ	٢٥ ربیع دوم ١٢٠٥ھ
٣	نواب محمد فخر الدین خان	١٥ رمضان ١١٩٥ھ	امام جنگ	خورشید الدولہ	خورشید الملک	شمس الامراء ثانی	•	امیر کبیر اولی	٢٦ ربیع دوم ١٢٠٥ھ	١٩ شوال ١٢٧٩ھ	١٩ شوال ١٢٧٩ھ
	بہاء الدین خان ابو الخیر خان			شمس الدولہ	شمس الملک	•	•	•	•	•	•
٤	نواب محمد رفیع الدین خان	١١ شوال ١٢٢٠ھ	نامور جنگ ٢٦ رمضان ١٢٤٥ھ	عمدۃ الدولہ "	عمدۃ الملک ٢٤ محرم ١٢٥٧ھ	شمس الامراء ثالث ٢٥ ذی الحجہ ١٢٧٩ھ	•	امیر کبیر ثانی ٢٥ ذی الحجہ ١٢٧٩ھ	١٩ شوال ١٢٧٩ھ	١١ ربیع الاول ١٢٩٤ھ	١١ ربیع الاول ١٢٩٤ھ

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار کب سے	برسر اقتدار کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	نواب محمد ظہیر الدین خان برادر زادہ نواب عمدۃ الملک	۹۔ شوال ۱۲۵۶ھ	رفعت جنگ غرہ ربیع الثانی ۱۲۷۴ھ	بشیر الدولہ ۲۷۔ شعبان ۱۲۷۹ھ	عمدۃ الملک ۲۰۔ ربیع الثانی ۱۳۰۴ھ	اعظم الامرا ،،	آسمانجاہ بہادر ،،	امیر اکبر ،،	۱۱۔ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ	۱۶۔ صفر ۱۳۱۶ھ	۱۶۔ صفر ۱۳۱۶ھ
۶	پرورش النساء بیگم صاحبہ محل نواب آسمانجاہ مرحوم	۲۸۔ شوال ۱۲۶۹ھ	.	.	.	.	.	.	۱۷۔ صفر ۱۳۱۶ھ	یکم رجب ۱۳۲۳ھ	یکم رجب ۱۳۲۳ھ
۷	نواب محمد معین الدین خان خلف نواب آسمانجاہ مرحوم	۷۔ ذیقعدہ ۱۳۰۸ھ	اعانت جنگ ۱۷۔ رجب ۱۳۳۶ھ	معین الدولہ ۲۵۔ جمادی الثانی [illegible]ھ	.	.	.	.	یکم رجب ۱۳۲۳ھ	۲۴۔ شوال ۱۳۳۰ھ	.
۸	زیر نگرانی اعلیٰحضرت قدر قدرت	.	.	.	.	.	.	.	۲۳۔ شوال ۱۳۳۰ھ	۵۔ شعبان ۱۳۴۴ھ	.
۹	نواب محمد حسن الدین خان بہادر	۷۔ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ	.	.	.	.	.	.	۵۔ شعبان ۱۳۴۴ھ	.	.

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار کب سے	برسر اقتدار کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	نواب محمد رشید الدین خان بہادر	۲۴- رمضان ۱۲۳۰ھ	بہادر جنگ ۲۶- رمضان ۱۲۴۵ھ	اقتدار الدولہ ۲۶- رمضان ۱۲۴۵ھ شمس الدولہ ۲۲ جمادی الثانی ۱۲۹۴ھ	اقتدار الملک ۲۷- محرم ۱۲۵۷ھ شمس الملک ،،	وقار الامرا ۲۶- ربیع الاول ۱۲۵۰ھ شمس الامرا رابع ،،	.	امیر کبیر ثالث ۲۲ جمادی الثانی ۱۲۹۴ھ	۱۹- شوال ۱۲۷۹ھ	۱۹- محرم ۱۲۹۹ھ	۱۹- محرم ۱۲۹۹ھ
۱۱	نواب محمد محی الدین خان بہادر خلف نواب رشید الدین خان بہادر	۱۵- ربیع الاول ۱۲۵۷ھ	تیغ جنگ ۷- جمادی الاول ۱۲۶۶ھ	خورشید الدولہ یکم ربیع الثانی ۱۲۷۶ھ	اقتدار الملک ۱۱- ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ	خورشید الامرا ۲۷- شعبان ۱۲۷۶ھ شمس الامرا خامس ۱۱- ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ	خورشید جاہ بہادر یکم شوال ۱۲۸۵ھ	امیر کبیر رابع ۱۱- ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ	۲۰- محرم ۱۲۹۹ھ	۱۱- ربیع دوم ۱۳۲۰ھ	۱۱ ربیع دوم ۱۳۲۰ھ
۱۲	نواب محمد حفیظ الدین خان بہادر خلف نواب خورشید جاہ	۲۹- صفر ۱۲۸۳ھ	ظفر جنگ ۹- ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ	شمس الدولہ ۷- ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ	شمس الملک بہادر ۲۷- جمادی الثانی ۱۳۰۷ھ	.	.	.	۱۲- ربیع دوم ۱۳۲۰ھ	۲۳- ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ	۲۳ ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دوله	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاه	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار		تاریخ وفات
									کب سے	کب تک	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	نواب محمد لطف الدین خان بہادر خلف نواب شمس الملک	۱۵ - رمضان ۱۳۰۰ھ	لطافت جنگ ۱۷ - رجب ۱۳۳۶ھ	لطف الدوله ۲۵ - جمادی دوم ۱۳۴۱ھ	.	.	.	.	۲۴ - ذالقعده ۱۳۳۴ھ	۴ - ذیقعده ۱۳۳۰ھ	.
۱۴	زیر نگرانی اعلحضرت	.	.	.	.	.	.	.	۴ - ذیقعده ۱۳۳۰ھ	۵ - شعبان ۱۳۴۷ھ	.
۱۵	نواب محمد لطف الدین خان بہادر	۱۵ - رمضان ۱۳۰۰ھ	لطافت جنگ	لطف الدوله	.	.	.	.	۵ - شعبان ۱۳۴۷ھ	.	.
۱۶	نواب محمد فضل الدین خان خلف نواب رشید الدین خان	۱۱ - ذی الحجه ۱۲۷۴ھ	سکندر جنگ ۱۵ - ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ	اقبال الدوله ״	اقتدار الملک ثانی ۲۷ - ربیع الاول ۱۲۹۹ھ	وقار الامراء بہادر ثانی ״	.	.	۲۰ - محرم ۱۲۹۹ھ	۶ - ذیقعده ۱۳۱۹ھ	۶ - ذیقعده ۱۳۱۹ھ
۱۷	نواب محمد مختار الدین خان بہادر خلف نواب اقبال الدوله مرحوم	۳ - شوال ۱۲۹۲ھ	نامور جنگ ۲ - جمادی الثانی ۱۳۰۵ھ	اقتدار الدوله ״	سلطان الملک بہادر ״	.	.	.	۷ - ذیقعده ۱۳۱۹ھ	۲۰ - رمضان ۱۳۲۵ھ	

نشان سلسلہ	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار: کب سے	برسر اقتدار: کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۸	جنابہ حضرت پادشاہ جہاندار النساء بیگم صاحبہ محل نواب اقبال الدولہ مرحوم	·	·	·	·	·	·	·	۴ رمضان ۱۳۲۵ھ	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	·
۱۹	زیر نگرانی اعلیٰحضرت قدر قدرت	·	·	·	·	·	·	·	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	·	·

(فہرست) خاندان آصفیہ کے شہزادیاں جو امرا و پائیگاہ سے منسوب ہوئی ہیں

نشان سلسلہ	نام شہزادیان	کن کے صلب سے	کن سے منسوب ہوئیں اُن کے نام معہ خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱	جنابہ بشیر النساء بیگم صاحبہ	نواب نظام علی خاں غفران مآب	نواب محمد فخر الدین خان شمس الامرا ثانی امیر کبیر اول۔	سنہ ۱۲۱۵ھ
۲	جنابہ سلطان النساء بیگم صاحبہ	نواب سکندر جاہ مغفرت منزل	نواب محمد سلطان الدین خان سیف جنگ محتشم الدولہ بشیر الملک۔	سنہ ۱۲۴۶ھ
۳	جنابہ حشمت النساء بیگم صاحبہ	” ”	نواب محمد رشید الدین خان شمس الامرا رابع امیر کبیر ثالث۔	۷۔ ذیقعدہ سنہ ۱۲۵۵ھ
۴	جنابہ حسن النساء بیگم صاحبہ	نواب افضل الدولہ غفران منزل	نواب محمد محی الدین خان خورشید الامرا سر خورشید جاہ۔	یکم شوال سنہ ۱۲۷۵ھ
۵	جنابہ پرورش النساء بیگم صاحبہ	” ”	نواب محمد ظہیر الدین خان عمدۃ الملک اعظم الامرا سر آسمانجاہ۔	۱۴۔ ربیع الاول سنہ ۱۲۸۶ھ
۶	جنابہ جہاندار النساء بیگم صاحبہ	” ”	نواب محمد فضل الدین خان اقتدار الملک سر وقار الامرا۔	۴۔ ذی الحجہ سنہ ۱۲۸۹ھ
۷	جنابہ نجم النساء بیگم صاحبہ	” ”	نواب محمد فیض الدین خاں امام جنگ خورشید الملک۔	۳۰۔ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۰ھ
۸	جنابہ غوث النساء بیگم صاحبہ	نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	نواب محمد فرید الدینخاں فرید نواز جنگ بہادر	۱۲۔ رجب سنہ ۱۳۳۴ھ
۹	جنابہ ولود النساء بیگم صاحبہ	” ”	نواب محمد نذیر الدینخان نذیر نواز جنگ بہادر	” ”

نشان سلسلہ	نام شہزادیان	کن کے صلب سے	کن سے منسوب ہوئیں اُن کے نام مع خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱۰	جناب آصف النساء بیگم صاحبہ	نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	نواب محمد مظفر الدین خان نواب مظفر نواز جنگ بہادر	۲۵ ذی حجہ سنہ ۱۳۳۴

تختہ آمدنی واخراجات حقیقی علاقہ امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۱۹)

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	سنہ ۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ امیر پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۲۷)

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	سنہ ۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ پائیگاہ نواب سر وقار الامراء مرحوم

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۲۲۶)

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۳۱ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	۱۳۳۲ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	۱۳۳۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مختلف واقعات پائیگاہ

— نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ بہ سبب علالت مزاج بغرض علاج بتاریخ ۲۶ تیر ۱۳۳۳ف ولایت تشریف لیے گئے۔ اور وہاں سے بتاریخ ۲۳ آذر ۱۳۳۵ف بلدہ واپس آئے۔ آپ کی رخصت کے زمانہ میں صدر المہامی پائیگاہ کے فرائض کو نواب رسول یار جنگ بہادر انسپکٹر پائیگاہ نے انجام دیا۔

زمانہ کارگزاری خدمت صدر المہامی کی تنخواہ بھی حسب فرمان خداوندی نواب صاحب موصوف کو عطا کی گئی اور اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی کی پیشگاہ سے کارگذاری کے نسبت اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔

ــ ماہ فروردی ۱۳۲۴ف میں کوتوالی و مجالس ہر سہ پائیگاہ کا انتظام زیر نگرانی نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی کے تفویض ہوا تھا اور اس کام کے لئے ایک مددگار ہواجبی پانسو روپیہ کا تقرر عمل میں آیا تھا۔ بعد بتاریخ ۲۳ بہمن ۱۳۳۶ سرکار عالی کی نگرانی متعلق کوتوالی برخاست ہوکر بدستور سابق ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے تفویض کی گئی۔

ــ مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی بغرض زیارت کربلا معلی ۲۹۔ خورداد ۱۳۳۸ف کو روانہ ہوئے اور ۱۸۔ امرداد ۱۳۳۸ف کو واپس تشریف لائے آپ کے زمانہ رخصت میں میر مجلسی پائیگاہ خورشید جاہی کا کام رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب پائیگاہ نے علاوہ خدمت صدر محاسبی کے انجام دیا۔

ــ حسب فرمان خسروی تحقیقات حالات پائیگاہ کے متعلق دوران کارروائی میں متعدد کمیشن تحقیقاتی قائم ہوچکے تھے ان میں جوابدہی کے لئے منجانب ہر سہ پائیگاہ متعدد بیرسٹر و وکلاء موجود تھے اور منجانب پائیگاہ نواب سر خورشید جاہی رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب علاقہ مذکور مقرر ہوئے تھے۔ جس کو آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے حقوق پائیگاہ کے متعلق عہدگی سے جوابدہی کی۔ آپ نے صرف اپنے علاقہ کے پائیگاہ کی حفظ حقوق کو ملحوظ نہیں رکھا بلکہ ہر سہ پائیگاہ کے حقوق محفوظ رکھنے کی حتی الامکان کوشش کرکے اپنا حق نمک ادا کیا۔

— نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ بتاریخ ۲۵ تیر ۱۳۳۹ف کنڈالہ تشریف لے گئے اور ۷۔امرداد ۱۳۳۹ف کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۵۔جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ و صدرالمہام عدالت و امور مذہبی کاچی گوڑہ اسٹیشن سے شب مین مہاراجہ میسور کی دعوت پر تہوار دسہرہ کے ملاحظہ کے لیے میسور روانہ ہوئے خداحافظ کہنے کے لئے اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ صدراعظم و اکبر یار جنگ معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی کوتوال بلدہ و عہدہ داران پائیگاہ و مذہبی تشریف فرما ہوئے تھے۔

— نواب سعید الدین خان صاحب زادہ نواب ظفر جنگ مرحوم نے ۲۱۔ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ کو باغ حیاتی بائی واقع چادرگھاٹ مین رحلت فرمائے۔ اور اپنے ہڑواڑ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

— ۱۷۔جمادی الاول ۱۳۴۵ھ روز دوشنبہ شام کے ۴ ۳/۴ بجے نجم النساء بیگم صاحبہ محل نواب خورشید الملک امام جنگ مرحوم کا بمقام سکندرآباد انتقال ہوا اُسی روز شب مین اپنے ہڑواڑ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

— ۲۷۔ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ نواب ولی الدولہ بہادر صدرالمہام فوج کی صاحبزادی صاحبہ و نواب معین الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب ظہیرالدین احمد خان صاحب کی شادی قدیم امیرانہ شان کے ساتھ ادا ہوئی عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔

— ۲۷۔ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ روز جمعہ نواب ولی الدولہ (صدرالمہام فوج) کے صاحبزادہ محمد محی الدین خان صاحب کی شادی مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ پیشکار و صدراعظم کی صاحبزادی صاحبہ کے ساتھ ایوان شادین

رچائی گئی۔ شادی کے موقع پر کثرت سے ڈنر وایٹ ہوم ہوئے۔ جس مین عہدہ داران بلدہ ومعززین مدعو کئے گئے تھے۔

سے نواب آغا یار جنگ بہادر ۲۳۔شہریور ۱۳۲۹ف کو علاقہ مال سرکار عالی سے وظیفہ حاصل کرکے تاریخ مذکور۔ میر مجلس پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر کا جائزہ مرزا واجد بیگ صاحب سے حاصل کیا۔

فہرست کمیشن نسبت تحقیقات وتصفیہ حقوق ورثاء پائیگاہ

(۱) سر رائن ایجرٹن کمیشن نسبت تصفیہ حقوق ہرسہ پائیگاہ

۱۔اس کمیشن کا انعقاد بموجب اعلان مندرجہ جریدہ علامیہ مورخہ ۸۔خورداد ۱۳۲۸ف م ۱۱۔رجب ۱۳۳۷ھ ہوا تاریخ فرمان ۱۶۔شوال ۱۳۳۷ھ جسکی رو سے کمیٹی قائم ہوئی۔

۲۔کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲۔شوال ۱۳۳۷ھ کو بمقام شیر باغ ہوا بمقابل دعویداران ۳۱۔شہریور ۱۳۲۸ف کارروائی آغاز ہوئی۔

۳۔کمیٹی کا اجلاس بغرض ترتیب رپورٹ نوٹ کیلئے ۲۱۔آبان ۱۳۲۸ف کو منعقد ہوا اراکین کمیٹی حسب ذیل تھے۔

۱۔سر رائن ایجرٹن کے سی۔آی۔ائی صدر المہام پائیگاہ	صدر نشین
۲۔نواب تلاوت جنگ بہادر۔	رکن
۳۔نواب نظامت جنگ بہادر۔	رکن
۴۔مولوی غلام اکبر خانصاحب۔	رکن
۵۔مسٹر کستماچاری مشیر قانونی۔	رکن

(۲) محمد فخرالدین خان کمیشن

۱۔بموجب فرمان خسروی مرقومہ ۲۶۔ذیقعدہ ۱۳۳۷ھ اس کمیٹی کا انعقاد ہوا۔

۲۔ اس کمیشن نے ۱۸ مہر ۱۳۲۸ف سے بمقام بشیر باغ کام آغاز کیا۔
۳۔ رپورٹ بتاریخ ۹۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ م ۲۵۔ دے ۱۳۲۹ف مرتب اور پیش ہوئی
۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

۱۔ محمد فخر الدین احمد خاں صاحب	صدر نشین
۲۔ مرزا حیدر جیون بیگ صاحب رکن ہائیکورٹ	رکن
۳۔ سید محمد غلام جبار صاحب رکن ہائیکورٹ	رکن

۴۔ کمیشن نے رپورٹ بتاریخ ۹۔ جون ۱۹۲۰ء م یکم امرداد ۱۳۲۹ف پیش کی۔

رائے مسٹر سی۔ بی گبن کے۔ سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال۔

مسٹر گلانسی کمیشن کی رپورٹ بغرض اظہار رائے مسٹر گبن کے سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال کے پاس پیش ہوئی۔ بعد سماعت مباحث سید عبد اللہ یوسف علی آئی سی۔ ایس کونسل صرف خاص مبارک و ڈاکٹر مسٹر راش بہاری گھوش و کے۔ جی سالیسٹر ایڈوکیٹ جنرل موصوف نے اپنی رائے بتاریخ ۹۔ فروردی ۱۹۲۰ء پیش کی۔

۳۔ رایلی کمیشن

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب فرامین خسروی مرقومہ ۲۹ ج الاول ۱۳۴۵ھ م ۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء و ۱۴ ج الثانی ۱۳۴۵ھ بمقام بشیر باغ ہوا۔
۲۔ منجانب نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ نوٹس حضوری دعویداران بتاریخ ۲۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء اجرا ہوئے۔
۳۔ کمیشن نے ۲۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء م ج الثانی ۱۳۴۵ھ سے کام آغاز کیا۔
۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل ہے۔

۱۔ مسٹر جج۔ ڈی۔ سی رایلی۔	پریسیڈنٹ
۲۔ راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام صرف خاص مبارک	رکن

۴۔ صدر یار جنگ بہادر رکن

رپورٹ بتاریخ ۲۷۔ شوال ۱۳۴۵ھ م ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۷ء پیش ہوئی۔

۵۔ مرزا یار جنگ کمیشن

۱۔ مرزا یار جنگ کمیشن کا تقرر بغرض تعین حصص وغیرہ بموجب فرمان خسروی مندرجہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۵ف م ۵۔ شعبان ۱۳۴۴ھ ہوا۔

۲۔ کمیشن نے بمقام ہائی کورٹ ۱۹۔ اسفندار ۱۳۳۹ف سے کام آغاز کیا اور ۲۴۔ فروردی ۱۳۳۵ف سے بمقابل دعویداران کارروائی آغاز ہوئی۔

۳۔ رپورٹ کمیشن ۵۔ خورداد ۱۳۳۵ف کو پیش ہوئی۔

۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

۱۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس ہائیکورٹ پریسیڈنٹ

۲۔ مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی۔ رکن

۳۔ مولوی ہدایت محی الدین صاحب ناظم دار القضاء بلدہ۔ رکن

۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف کو علاقہ جات پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر و معین الدولہ بہادر نگرانی سے واگذاشت ہوئے۔ ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی جلد (۶۰) نمبر ۲۔ ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ

احکام متعلق واگذاشت پائیگاہ

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ف پیشگاہ جہاں پناہی سے بموجب فرمان مصدرہ ۲۹۔ رجب ۱۳۴۵ھ ہر سہ خاندان پائیگاہ کی قائم مقامی کا جو انتظام ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) خورشید جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر

(۲) آسمانجاہی پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر۔

(۳) وقار الامرا پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر چونکہ نواب سلطان الملک بہادر کی دماغی حالت ناقابل ہونے کے باعث بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی گئی ہے جو اُن کی جگہ بہ نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت کام کرتے رہیگی اور اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے۔

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف حسب فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۵۔شعبان ۱۳۴۷ھ ہر سہ پائیگاہ کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے

ہر سہ پائیگاہوں کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کے سند کے مطابق بعنوان جاگیرات عطا ہوئے اور نیز "ذاتی جاگیرات" جو پائیگاہی جاگیرات مین شریک رہے ہیں سالار جنگ اولی اور مسٹر ڈسڈل کے تقسیم کے موافق بحال کئے گئے۔

(الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ مین تھے وہ نواب معین الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام مین۔

(ب) جتنے اور جس طرح سے سر خورشید جاہ کے قبضہ مین تھے وہ نواب لطف الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام مین۔

(ج) اور جتنے جس طرح سے سر وقار الامرا کے قبضہ مین تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام مین غرہ آذر ۱۳۳۸ف سے دے گئے۔ پائیگاہ آسمانجاہی و خورشید جاہی کا انتظام امیر پائیگاہوں کے تفویض ہوا اور نواب سلطان الملک بہادر مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامراہی پائیگاہ کا انتظام کمیٹی کے تفویض ہوا جس کے میر مجلس صدر المہام پائیگاہ (عقیل جنگ) اور ارکان مجلس انتظامی پائیگاہ نواب وقار الامرا۔ یعنے سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) قرار پائے۔

بعد واگذاشت پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر نے بتاریخ ۵ فروردی ۱۳۳۸ف بمقام دیوڑھی ایک دربار منعقد فرمایا جس مین معزز عہدہ داران مال و فوج امتیازیان و بارگیراں وغیرہ شریک تھے۔ حاضرین دربار کو نذور پیش کرنیکا شرف حاصل ہوا جس کو نواب صاحب معز نے قبول فرماکر پیش کردہ نذور پر اپنا دست مبارک رکھ چھوڑا۔ بعدہٗ نواب صاحب معز نے اپنے علاقہ داروں کے نسبت اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

حاضرین دربار کے جانب سے مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس نے نہایت موزون و مناسب الفاظ مین اظہار شکریہ ادا کیا بعدہٗ حاضرین دربار کو چاء اور فواکہات سے سرفرازی ہوئی۔

انتظام پائیگاہ کے متعلق بعد انتقال نواب سر خورشید جاہ مرحوم و مغفور تا واگذاشت پائیگاہ من ابتداے ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ف لغایتہ ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۷ف حسب فرمان خداوندی (۱۵) جرائد غیر معمولی شائع ہوچکے ہیں اُن کے نقول بغرض معلومات حسب ذیل درج ہین۔

نمبرا۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۳۳) حیدرآباد دکن ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ف مطابق ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ نمبر (۵۶) ص ۶۲۹۔

حکم مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

علاقہ فنانس　واقع ۱۲۔ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ م ۹۔ آبان ۱۳۱۱ف۔

نواب سر خورشید جاہ بہادر اور نواب سر وقار الامرا مرحوم کے ورثاء کے دعوی کا آخر تصفیہ ہونے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام اور اجرائی کار کے نسبت جو فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی صادر ہوا ہے وہ اطلاع عام کے لئے ذیل مین شائع کیا جاتا ہے۔

نقل فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی مصدرہ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ

مہاراجہ مدار المہام پیشکار صاحب۔

خویلی قدیم۔ نواب خورشید جاہ بہادر اور نواب وقار الامرا بہادر کے ورثار کے دعویٰ کا آخر تصفیہ ہوئے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام کی نسبت جو احکام مین نے ایک طرف شمس الملک بہادر اور خورشید الملک بہادر کے نام اور دوسرے طرف سلطان الملک بہادر اور ولی الدین خاں صاحب کے نام نافذ کئے ہیں اُن کی اطلاع شائد عام طور سے نہ ہونے کی وجہ ہر ایک پائیگاہ کے ملازمین مین اور جمعیت وغیرہ کے لوگون مین کسی قدر غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ جس کے رفع کرنے کے لئے یہہ حکم نامہ بجنسہٖ عام اطلاع کے واسطے جریدہ اعلامیہ مین جلد شائع کیا جائے۔

ہر دو مرحوم کے علاقون کا آخر تصفیہ جو انشاء اللہ تعالیٰ متعاقب ہوگا اُسوقت تک

(۱) نواب خورشید جاہ بہادر کے علاقہ پائیگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے شمس الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے محض بطور نگران کار و امانی دار اُس علاقہ کا معمولی و عادتی کام اجراء کرتے رہیں گے اور اہم امور مین میرے احکام حاصل کرکے اُن کی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

(۲) نواب وقار الامرا بہادر کے علاقہ پائیگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے سلطان الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے محض بطور نگرانکار و امانی دار اُس علاقہ کے معمولی و عادتی کام اجراء کرتے رہینگے اور اہم امور مین میرے احکام حاصل کرکے اُنکی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام

مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب وکتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

پس تا وقتیکہ مذکورہ ہنگامی انتظام ہر ایک علاقہ پائیگاہ مین جاری رہیگا اُس علاقہ کے کوئی دوسرے دعویدار ہرگز مجاز نہ ہونگے کہ اپنی طرف سے کسی نہ کسی طور سے اس ہنگامی انتظام مین کوئی مداخلت کرین۔

شرحدستخط ۔ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

آصف نواز ونت (منصرم معتمد فینانس)

۷۔ انتظامات پائیگاہ

پائیگاہوں کے انتظام کی نگرانی پر مسٹر ایجرٹن کا تقرر عمل مین آچکا ہے اور وہ بشیر باغ مین کام بھی کرنے لگے ہین ان کے فرائض مین جو باتیں داخل کی گئی ہیں وہ بذریعہ جریدہ غیرمعمولی شائع ہوئی ہیں پبلک کی آگاہی کے لئے جریدہ کی نقل درج ذیل ہے۔

نقل جریدہ غیرمعمولی

جلد ۳۴ حیدرآباد دکن ۲۳۔ اسفندار ۱۳۲۱ف م ۵ صفر ۱۳۳۰ف نمبر ۱۹ ص ۵۹۔

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنہ مدارالمہام سرکار عالی۔

علاقہ فینانس

ذریعہ فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۹۔ شوال المکرم ۱۳۲۹ھ جو حکم قضا شیم حضرت قدر قدرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی موسومہ مسٹر ایجرٹن شرف صدور لالیا ہے بغرض اطلاع عام بجنسہٖ شائع کیا جاتا ہے۔

بنام ایجرٹن صاحب

ہرسہ پائیگاہوں کی موجودہ حالت دریافت اور اُن کے امور کے آیندہ انتظام کے لئے مین نے آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا ہے تاریخ ہذا سے آپ اُس کام پر مامور ہو گئے تصور کیا جائے۔

(۲) آپ کی تنخواہ و الونس جو کچھ اب مقرر ہے یا آیندہ مقرر ہوگی وہ حسب دستور آپ کو خزانہ صرف خاص سے ملتی رہیگی کیونکہ آپ صرف خاص کے ملازم ہیں کوئی دوسرے علاقہ کے ملازم نہیں ہوسکتے مگر جس قدر رقم آپ کو صرف خاص سے ادا ہوگی وہ علاقہ صرف خاص ہرسہ علاقہ جات پائیگاہ سے وصول کریگا کیونکہ آپ پائیگاہوں کے صلاح و فلاح کا کام کرتے رہین گے متعاقب احکام مناسب صادر ہوں گے کہ کس علاقہ سے کس قدر رقم صرف خاص کو واجب الایصال ہوگی

(۳) پائیگاہوں کا کام جس وقت تک آپ کے سپرد رہیگا آپکا قیام آسمانجاہی پائیگاہ کے بشیر باغ مین رہیگا۔ اس باغ کی بروانگی کے واسطے معین الدینخان صاحب کو لکھا جاتا ہے۔

(۴) سردست آپ کا کام یہہ ہوگا کہ امور ذیل کے متعلق رپورٹ اپنی رائے کے ساتھ براہ راست میرے ملاحظہ مین پیش کر کے احکام مناسب حاصل کرین

(۱) پائیگاہوں کے جاگیرات وغیرہ کے رعایا کی حالت کیا ہے اور وہان مالی عدالتی پولیس وغیرہ کا انتظام کیسا ہے۔

(۲) ہرایک پائیگاہ کی فنانشیل حالت گذشتہ پانچ سال مین کیسی رہی ہے اور کن وجوہ سے آمد و خرچ مین کمی بیشی ہوتی رہی ہے۔

(۳) آسمانجاہ بہادر۔ خورشید جاہ بہادر۔ وقار الامرا بہادر کے انتقال کی تاریخ سے ابتک جو احکام ہرایک پائیگاہ کی نسبت صادر ہوئی ہیں (اُن کے نقول آپ کے پاس میرے معتمد کے دفتر سے بھیجا دیے جائینگے) ان احکام کی

ابتک ہر ایک پائیگاہ مین کہان تک تعمیل ہوئی ہے۔

(۴) مذکورہ تین امور کے متعلق آپ کی ریپورٹون پر وقتاً فوقتاً جو احکام آپ کے نام صادر ہوتے رہیں گے اُن کی تعمیل کرنا اور کرانا بھی آپ کا کام ہوگا

(۵) آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ امور مذکورہ کی دریافت وتحقیقات کے پوری پوری اقتدارات دیے جاتے ہیں کہ آپ پائیگاہ کے زنانی دیوڑھیات کے سوا دوسری تمام جگہ جاسکتے ہیں اور جس دفتر سے جو کاغذ چاہیئے منگا سکتے ہیں تمام پائیگاہ والون پر لازم ہوگا کہ آپ کو اس کام مین اپنے سے جس قدر اچھی طرح ہوسکے کامل مدد دیتے رہیں اور کوئی ہرگز مجاز نہ ہوگا کہ آپ کے اس کام مین کوئی مداخلت کرے یا ہرج واقع ہونے دے۔

(۶) مذکورہ اقتدارات دریافت وتحقیقات کے علاوہ آپ کو بالفعل اقتدارات نگرانی وانتظام اس قدر دیے جاتے ہیں کہ ہر سہ پائیگاہ مین حضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ کے احکام متذکرۂ صدر کی تعمیل اگر کسی امر مین نہیں ہوئی ہے تو آپ اُس کی صراحت اور وجوہ سے مجھے اطلاع دین بعد غور مناسب جو احکام جاری ہونگے اُن کی تعمیل کرانا آپ کے ذمہ ہوگا۔

(۷) آپ ہر سہ پائیگاہ کے جاگیرات وغیرہ کے حدود ارضی مین فوجداری اقتدارات مجسٹریٹ درجہ اول کے پوری طور سے استعمال کرسکتے ہین اگر آپ کو جہان تک مناسب پایا جائے ان کا استعمال مقامی عہدہ دارون پر چھوڑ رکھ سکتے ہین۔

(۸) متذکرہ بالا کام کے واسطے جس قدر عملہ کی ضرورت ہو آپ پائیگاہوں کے موجودہ عملوں مین سے اہلکار وعہدہ دار منتخب کرکے لے سکتے ہیں۔ ان عملون کے سوا اگر آپ کو کوئی دوسرے عہدہ دار یا اہلکار کی ضرورت ہو تو آپ اُس کے

تقرر وغیرہ کے واسطے میرے احکام حاصل کرلے سکتے ہین۔

(۹) آپ کے سپرد جو کام مین نے اب کیا ہے وہی کام صرف خاص کے عہدہ داروں کے ایک کمیٹی سے لینے کی تجویز حضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ نے کی تھی یہ تجویز جاری نہ ہوئی تھی کہ اُن کا انتقال ہوگیا۔

اب مین وہی تجویز فقط اس قدر ترمیم سے جاری کرتا ہوں کہ کمیٹی تقرر کے عیوض آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا کیونکہ مجھے مناسب پایا گیا یہہ کام متعدد عہدہ داروں کی کمیٹی سے بہتر ایک ہی آدمی جلد اور اچھا کرسکتا ہے اور چونکہ مین آپ کو ایک عرصہ دراز سے بخوبی جانتا ہون لہذا مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے کہ آپ اس اہم کام کو قابل تحسین طور سے انجام دینگے۔

(۱۰) اس بارہ مین حضرتہ پھوپی صاحبہ قبلہ محمد معین الدین خان صاحب اور محمد لطف الدین خان صاحب کے نام مراسلات جو مین نے لکھے ہین اُن کی نقلین آپ کے اطلاع کے لئے ملفوف ہیں۔

شرح دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی

۳۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۳) حیدرآباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۴ شوال ۱۳۳۰ھ نمبر ۶۳ ص ۶۹۹۔

بحکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس۔ ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۳۰ھ متضمن نگرانی خاص بر پائیگاہ علاقہ نواب سروقار الامراء مرحوم بہاتحی مسٹر برین ایجرٹن انسپکٹر جنرل ہرسہ پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

کنگ کوٹھی۔

مدارالمہام سالارجنگ بہادر

چونکہ پائیگاہ نواب سر وقار الامراء مرحوم مین اندنون سخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہو رہی ہیں لہذا اُن کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور محل نواب وقار الامراء بہادر کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ کر کے خاص میری نگرانی مین مسٹر براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت کر دیا جائے۔

بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدیجائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُن کو باضابطہ طور سے دلا دیا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کر دیا جائے۔

(شرح دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محل نواب وقار الامراء بہادر کے پاس میرے حسب الحکم بھیجدی جائے۔ ۲۲ شوال ۱۳۳۰ھ

(شرح دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی۔

۳۷۴ نقل جریدۂ غیر معمولی۔ جلد (۴۲) حیدرآباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۳۔ شوال ۱۳۳۰ھ نمبر (۶۴)۔

بحکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان مرقومہ ۲۲ شوال ۱۳۳۰ھ دربارہ نگرانی خاص بندگان حضرت قوی شوکت مدظلہ العالی بر پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم ماتحت براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے

کنگ کوٹھی۔

مدار المہام سالار جنگ

چونکہ پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم مین اندنون سخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہو رہی ہین لہذا اُن کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور معین الدین خان صاحب کی نگرانی و انتظام سے فوراً علٰحدہ کر کے خاص میری نگرانی مین مسٹر براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت کر دیا جائے۔ بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُنکو باضابطہ طور سے دلایا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کر دیا جائے۔
اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محمد معین الدین خان صاحب کے پاس میرے حسب الحکم بہیجدی جائے۔

۲۲۔ شوال ۱۳۳۰ھ روز جمعہ (شرحہ دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی

جگموہن لال (مددگار معتمد فینانس)

۵ء نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۴) حیدرآباد دکن ۱۱۔ آذر ۱۳۲۲ف م ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ نمبر ۳۔ ص (۲۱)۔

حکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان مزینہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ دربارہ نگرانی خاص اعلیحضرت قدر قدرت قوی شوکت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی بر پائیگاہ خورشید جاہی بماتحتی مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ۔ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے

ملاحظہ ہو ضمیمہ

مدار المہام سالار جنگ بہادر

چونکہ خورشید جاہی پائیگاہ کا انتظام بھی اندنون میری اطمینان کے قابل نہین ہے لہذا مناسب ہے کہ اس علاقہ کا انتظام بھی خاص میری نگرانی مین مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت رہے بس انتظام کا جائزہ فوراً مسٹر ایجرٹن کو دلایا جائے۔ اور یہہ حکم جریدہ اعلامیہ مین عام اطلاع کے لئے شائع کیا جائے۔

یکم ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ روز یکشنبہ (شرح دستخط مبارک) اعلیٰحضرت بندگانعالی۔

جگموہن لعل (مددگار معتمد فینانس سرکارعالی)

۶ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۵) حیدرآباد دکن مورخہ ۲۱۔ آبان ۱۳۲۳ ف م ۵۔ ذیقعدہ ۱۳۲۲ھ ص ۹۹۵۔

حکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکارعالی

علاقہ فینانس

بپیشگاہ جہان پناہی سے بکمال عنایت شاہی ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۲۲ھ مسٹر ایجرٹن کا لقب ”کنٹرولر جنرل پائیگاہ“ بلحاظ مسٹر موصوف کے حسن خدمات و پوزیشن کے ”صدرالمہام“ پائیگاہ سے مبدل فرمایا گیا ہے جو کسی دوسرے عہدہ دار پائیگاہ کے لئے آیندہ نظیر نہیں ہوسکتی۔

شرح دستخط مبارک

محمد رحمت اللہ (مددگار معتمد فینانس)

۷ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۱) حیدرآباد دکن۔ مورخہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۲۷ھ روز دوشنبہ نمبر ۳۳ ص ۵۰۹۔

حکم جناب صدراعظم صاحب باب حکومت

صیغہ فینانس

سر برائن ایجرٹن کی قابل قدر خدمات کے متعلق پیشگاہ جہان پناہی سے جن بیش بہا خیالات کا اظہار فرمایا گیا ہے وہ باتباع فرمان عطوفت نشان مورخہ ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ یکشنبہ بغرض اطلاع عام شائع کئے جاتے ہیں۔

فرمان

مائی ڈیر سر برائن ایجرٹن۔

چونکہ اب آپ خدمت صدر المہامی کا جائزہ دیکر میری ملازمت سے علیحدہ ہونے والے ہیں مین آپ پر یہہ ظاہر کرنا چاہتا ہون کہ جس عمدگی سے آپ نے انتظام پائیگاہ کے اہم کام کو انجام دیا ہے اس کو مین نہایت قدر کی نظر سے دیکھتا ہون۔

۱۹۱۲ء مین جب کہ آپ نے اس کام کو شروع کیا اسوقت ہر سہ پائیگاہ پر قرضہ کثیر کا بار عائد تھا۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قرضہ کی تعداد (للعہ) لاکھ تھی اور خزانہ مین پانچ لاکھ باقی رہ گئے تھے آپ کے عمدہ انتظام سے یہہ نتیجہ پیدا ہوا کہ کل قرضہ ادا ہوگیا اور اس وقت تقریباً آٹھ لاکھ روپیہ خزانہ مین موجود ہے. سالانہ آمدنی مین بھی (۲) لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

خورشید جاہی پائیگاہ کے انتظام مین بھی آپ کی کامیابی اس سے کچھ کم نہیں رہی ہے کیونکہ (۲۰) لاکھ کا قرضہ ادا ہونے کے بعد اس وقت خزانہ مین (۱۷) لاکھ روپیہ موجود ہے اور سالانہ آمدنی مین (۴) لاکھ کا اضافہ ہوا۔

پائیگاہ وقار الامرا پر (۴۰) لاکھ کے قرضہ کا بارگران عائد تھا وہ سب قرضہ ادا ہوچکا اور اب اس پائیگاہ کی حالت بھی قابل اطمینان ہے۔

علاوہ ان قیمتی خدمات کے آپ کی کارگزاری اس وجہ سے بھی قابل قدر ہے کہ

آپ نے پائیگاہ کے کل صیغون کی اصلاح کر کے ان کو کام کا بنا دیا نہ صرف آمدنی
کی حفاظت اور اُس کی توفیر کی آپ نے تدابیر کین بلکہ اس کے ساتھ ہی علاقہ
جات پائیگاہ کی تعلیم اور طبابت سررشتون مین ترقی کے ذرائع قائم کردئے۔
پس مجھے یہہ مسرت آمیز موقع حاصل ہے کہ آپ کی عمدہ کارگذاری اور
اس امداد کی نسبت جو پائیگاہون کو قرضہ کی مصیبت اور تباہی سے بچانے کی
کوشش مین مجھے آپ سے ملی ہے اپنی قدردانی کا اظہار کرون۔
ان حالات کے لحاظ سے مین نہایت خوشی کے ساتھ آپ کو فائدہ سے
مستفید ہونے کا موقعہ دیتا ہون جس کی رو سے ملازمین سرکار عالی کو حسن کارگذاری
کی بناء پر انعام عطا کیا جاتا ہے۔ آپ نے سات سال سے زیادہ عرصہ تک
بمشاہرہ تین ہزار ماہانہ پائیگاہون کا کام انجام دیا ہے۔ بنا بر آن مین
حکم دیتا ہون کہ آپ کی علحدگی پر فی سال ایک ماہ کی تنخواہ کے حساب سے
لہٰذا آپ کو دیے جائیں۔

شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ۔ دستخط فخر الدین احمد معتمد فینانس۔

دستخط سید خورشید علی مددگار معتمد فینانس۔

۸۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۳) حیدرآباد دکن مورخہ ۹ آبان ۱۳۳۱ف م
۲۱ محرم ۱۳۴۱ھ نمبر (۲۰) صفحہ (۶۲)۔

حکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت

صیغہ سیاسیات

فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ پبلک کی اطلاع کی
غرض سے ذیل مین شائع کیا جاتا ہے۔ مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات۔

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ عقیل جنگ بہادر کو اُن کی موجودہ خدمت کونسل کے علاوہ تین پائیگاہ کی ذمہ داری کا کام انجام دینا ہے اور آج کل اُن کی طبیعت بھی ناساز رہا کرتی ہے لہذا آج کی تاریخ سے کونسل کی خدمت سے مین اُن کو سبکدوش کرتا ہون اور حکم دیتا ہوں کہ تا حکم ثانی وہ صدر المہام پائیگاہ کی خدمت انجام دیا کرین اُنکی ماہوار دو ہزار (۲۰۰۰) روپیہ رہیگی جس کا ثلث ہر سہ پائیگاہ سے دینا پڑیگا

عقیل جنگ بہادر کی خدمت پر مین مسٹر عبداللہ یوسف علی کا تقرر اُن ہی شروط کے ساتھ کرتا ہون جو کہ اُن کے تقرر کے وقت عمل مین آئے تھے اور اُن کو حکم دیتا ہون کہ اپنی مدت ملازمت ختم ہوئے تک اُس خدمت پر رہیں

مسٹر عبداللہ یوسف علی کی جگہ صدر المہامی مالگزاری پر عارضی طور پر (جبتک کہ مستقل انتظام مین اُس خدمت کا نہ کرون) رائے مرلیدھر فتح نواز ونت بہادر کا تقرر کرتا ہون. گو اُن کو دیوانی سے حسن خدمت کا وظیفہ ایک ہزار روپیہ ملا کرتا ہے مگر آج کی تاریخ سے مزید ایک ہزار روپیہ دیوانی سے بطور الونس اُن کو ملیگا. جب تک کہ وہ بر سر خدمت رہین گے. علاوہ اس کے وہ حسب حال صدر المہام صرف خاص بھی رہیں گے.

پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے.

۲۰ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ چہارشنبہ. مُہر دستخط مبارک

۹ نقل جریدہ غیر معمولی. جلد (۵۷) حیدر آباد دکن ۲۰ آذر ۱۳۳۱ ف ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ روز یکشنبہ نمبر ۴۲ ص ۳۳.

حاسم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

فرمان مبارک مورخہ ۴ ربیع الثانی شریف ۱۳۴۴ھ اطلاع عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد)۔

۴۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ۔

فرمان

امام جنگ مرحوم کی زندگی مین ان کے دونون فرزند یعنے سکندر الدین خان و رحیم الدین خان کی طرز روش رئیس وقت کی ذات سے متعلق جیسی کچھ ناقابل اطمینان تھی اُس مین اُن دونوں کے والد کی وفات کے بعد سے دفعتاً ترقی پیدا ہو گئی۔ یہاں تک کہ چھوٹے فرزند کی تحریرات علانیہ رئیس وقت کی نسبت سخت گستاخانہ و بدخواہانہ خیالات سے مملو ہیں جب کہ اس وقت رئیس کے قبضہ مین ہین۔ چنانچہ اسی بنار پر رئیس نے اپنی کونسل کو حکم دیا تھا کہ رحیم الدین خاں کو کونسل مین طلب کر کے اپنے گستاخانہ حرکات پر نادم ہو کر معذرت نامہ پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی وثیقہ تحریری بھی اپنے نیک چال وچلن سے متعلق پیش کرنے حکم دیا جائے تاکہ آئندہ چلکر اُن کے لئے بھلائی کی کوئی صورت نکلے۔ مگر افسوس ہے کہ چھوٹے فرزند نے کونسل مین آنے سے متعلق انکاری خطوط جو پرزیڈنٹ کے نام بھیجے ہیں وہ بھی بدخواہانہ خیالات سے معرّا نہیں اور اُس کے ساتھ ہی اُنھون نے اسی طرح کا جو خط رئیس کے ملاحظہ مین پیش کرنے کی غرض سے صدر المہام پائیگاہ کے نام لکھا ہے وہ تو سب پر طرّہ ہوا یعنے اب اس امر مین کسی قسم کا شبہ باقی نہین رہا کہ اگر رئیس وقت ایسی نازک حالت مین خاموش رہ جائے تو معلوم نہیں کہ یہ ناگوار واقعات آئندہ چلکر کیا رنگ لائینگے۔ پس مجبوراً بعد تمام حجت

ذیل کا فرمان رئیس کو جاری کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ وہ یہ کہ "جس وقت زمانہ آیندہ مین خورشید جاہ کی پائیگاہ سے اُن کے جائز ورثاء کے حقوق کا تصفیہ ہوگا اُس وقت رحیم الدین خان کو بہ حیثیت فرزند جو کچھ حصہ ملنا چاہیئے (اُنکی ذات کی حد تک) اُس کو گورنمنٹ ضبط و زیر نگرانی پائیگاہ رکھے گی تا آنکہ رئیس وقت کو کوئی خاص ایسے وجوہ آیندہ نہ پائے جائین جس پر سے نظر ثانی ممکن ہوسکے" کیونکہ ظاہر ہے کہ ریاست کو سیاست کی سخت ضرورت ہے ورنہ شیرازہ حکومت درہم و برہم ہوجائے۔

شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین طبع کردیا جائے۔

سنا نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۷) حیدرآباد دکن۔ مورخہ ۲۰۔ آذر ۱۳۳۵ف م ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ نمبر ۲۔ ص ۳۔

حکم عالیجناب نواب صدراعظم بہادر باب حکومت

فرمان خسروی مصدرہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ عام اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے

محمد عبدالجلیل (مددگار معتمد صدراعظم)

فرمان

چونکہ امام جنگ مرحوم کے دونون فرزند یعنے سکندر الدینخان و رحیم الدینخان (اور اُن کی والدہ بھی) اپنے والد کی وفات کے بعد اُن کی خانگی ملک و املاک (جو کہ نقد و جواہر ملا کر ۴ - ۵ - لاکھ سے کم نہ تھی) پائیگاہ کا مہر توڑہ ہونے سے مزاحم ہوئے ہین جس کی وجہ سے دوسرے امام جنگ کے جائز ورثاء کے حقوق پر اثر پڑتا ہے کیونکہ از روئے مذہب و قانون اس جائداد مین سب ذوی الفروض کا حصہ ہے۔ لہذا جس وقت خورشید جاہ مرحوم کی پائیگاہ کے

حصص کا تصفیہ گورنمنٹ کریگی تو اُس وقت اس قدر تخمینہ کے موافق ان دونوں کے حصہ میں سے منہا کریگی تا کہ اس وقت دوسرے ورثاء جو محروم رہ گئے ہیں اُن کے حقوق کی پابجائی ہو سکے۔ وبس۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہہ جریدہ غیر معمولی میں طبع کردیا جائے۔

۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ شرح دستخط مبارک

۱۱۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدرآباد دکن ۳۔ بہمن ۱۳۳۶ف م غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز شنبہ نمبر (۲) ص ۳۔

حکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت

پیشگاہ جہان پناہی سے فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ جو شرف صدور لایا ہے اطلاعاً و تعمیلاً شائع کیا جاتا ہے۔

دستخط محمد عبدالجلیل (مددگار معتمد صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ ہر سہ پائیگاہ کا تصفیہ میرے پیش نظر ہے۔ اور حقوق کا بین الورثہ اطمینان بخش طریقہ پر تصفیہ ہونا ضروری ہے۔ لہذا اس غرض سے میں نے ایک کمیشن سہ اراکین کا مقرر کیا ہے جس میں مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ بہ حیثیت پرزیڈنٹ شریک رہیں گے (جن کا تقرر بہ مشورہ گورنمنٹ آف انڈیا ہوا ہے) اور دو اراکین یعنے رائے مرلیدہر صدر المہام صرف خاص اور صدر یار جنگ صدر الصدور ہوں گے۔ یہہ کمیشن قریب میں اپنا کام شروع کردیگا۔ لہذا جن اشخاص کو (یعنے اراکین خاندان کو) اپنے حقوق سے متعلق ادعا ہو وہ کمیشن میں رجوع ہو جائیں۔

(۲) - چند سال قبل درمیان ہر سہ پائیگاہ و صرف خاص جو جو رقمی مطالبات تھے اُن کا تصفیہ گلانسی والے کمیشن نے کردیا ہے جس کا نفاذ بعض وجوہ سے ابتک ملتوی رہا۔ لہذا اُس معاملہ کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہ ہوگا۔ مگر اُس کمیشن کی رووداد سے کوئی معلومات حاصل کرنا ہو تو موجودہ کمیشن اُس کے دیکھنے کا مجاز ہے۔

۲۹ - جمادی الاول ۱۳۴۵ھ دوشنبہ شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ بہادر

(۱۲) نقل جریدہ غیر معمولی - جلد (۵۸) حیدرآباد دکن ۱۷ - بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵ - جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز سہ شنبہ نمبر ۳ ص ۵ -

حکم عالیجناب مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت

پائیگاہ کمیشن کے امور تحقیقات کی نسبت پیشگاہ خسروی سے جو فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۴ - جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ شرف نفاذ لایا ہے اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

محمد عبدالجلیل (مددگار معتمد)

فرمان

بسلسلۂ فرمان مورخہ ۲۹ - جمادی الاول ۱۳۴۵ھ ہدایت دیجاتی ہے کہ پائیگاہ کمیشن امورات ذیل کی تحقیقات کر کے بتوسط باب حکومت رپورٹ میرے ملاحظہ میں پیش کرے۔

۱ - جائدادہائے ہر سہ پائیگاہ کس طرح سے وقوع میں آئین یعنے ان کی ابتداء کیسی ہوئی اور زمانہ سابق سے لیکر زمانہ موجودہ تک اس مین کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوئیں۔

۲ - امرائے پائیگاہ کی ذمہ داری نگہداشت فوج پائیگاہ سے متعلق کیا ہے

جسکی غرض سے جاگیرین عطا کی گئین اور کس حد تک یہ شرط عطا پوری ہو رہی ہے
اس کے سوا کونسی جاگیرین بغرض پرورش خاندان پائیگاہ عطا کی گئین۔

۳۔ اگر مابین ہرسہ پائیگاہ ایک دوسرے کے مقابلہ مین اگر کچھ دعاوی
ہوں تو اُن کی تحقیقات کی جائے۔

۴۔ ہر ایک پائیگاہ سے متعلق بین الورثہ حقوق کیا ہیں اُن کی تشخیص و
تشریح کی جائے تاکہ ہر ایک کے گذارہ کا انتظام ہو سکے۔

نوٹ۔ ہر ایک پائیگاہ کا آیندہ قایم مقام کون ہوگا اس کا تصفیہ متعاقب
خود رئیس کرلیگا جس کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہیں۔

یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین طبع کیا جائے۔

۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز دوشنبہ شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی ظلہ العالی

شرح دستخط (امین جنگ)

۱۳۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدرآباد دکن مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ف م
غرہ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ روز جمعہ نمبر ۹ ص ۱۹۔

حکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت
پیشگاہ حضرت جہان پناہی سے جو فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۹۔
رجب المرجب ۱۳۴۵ھ ہرسہ خاندان پائیگاہ کے قایم مقامی کے انتظام کی
نسبت شرف صدور لایا ہے عام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

سید احمد محی الدین (مددگار معتمد صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

مین نے اپنی گورنمنٹ سے مشورہ کے بعد ہرسہ خاندان پائیگاہ کے قائم مقامی کا

جو انتظام کیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

۱. خورشید جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ لطف الدولہ ہونگے۔

۲. آسمانجاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ معین الدولہ ہونگے۔

۳. وقار الامرائی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ سلطان الملک ہونگے۔

نوٹ۔ چونکہ سلطان الملک کی دماغی حالت اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنے فرائض کو انجام دیسکیں لہذا مین نے اُن کے حصہ کی حد تک جو اُنکو پائیگاہ مین ملیگا بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی ہے جو ان کی جگہ میری نگرانی مین کام کرتی رہیگی۔ اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے جن کا انتخاب متعاقب ہوگا۔

نوٹ۔ یہہ اعزاز امراء کے ذات تک محدود ہوگا اور اُن کے بعد حسب دستور ان کے قائم مقام کا تصفیہ اُس وقت کے خاص حالات کے لحاظ سے عمل مین آئیگا۔

یہہ حکم عام اطلاع کے لئے جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔

۲۹. رجب المرجب ۱۳۴۷ھ یکشنبہ شرح تحط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی

شرح تحط (امین جنگ) صدر المہام پیشی خداوندی

۱۴۷ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف م ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ روز پنجشنبہ نمبر (۲) ص (۵)

بہ حکم عالیجناب سرکشن پرشاد یمین السلطنۃ مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی پائیگاہوں کے تصفیہ سے متعلق شرف صدور لایا ہوا فرمان عطوفت نشان مورخہ ۵ شعبان المعظم اطلاع عام کے لئے شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔

سید مہدی (معتمد باب حکومت)

فرمان

پائیگاہون کے تصفیہ کیلئے تین رپورٹ ہائے ذیل ملاحظہ کیے گئے

(الف) رپورٹ بحرٹن کمیٹی مورخہ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء جس مین حصہ داران پائیگاہ کے آپس کے حقوق کی بحث ہے۔

(ب) رپورٹ گلانسی کمیشن مورخہ ۶۔ جون سنہ ۱۹۲۰ء جس مین دعاوی صرف خاص بنام پائیگاہ کی نسبت رائے پیش ہوئی ہے۔

(ج) رپورٹ رائلی کمیشن مورخہ ۳۰۔ اپریل سنہ ۱۹۲۷ء جس مین دعاوی سرکار عالی بنام پائیگاہ مزید دعاوی صرف خاص بنام پائیگاہ۔ دعاوی حصہ داران ہرسہ پائیگاہ پر بحث کرکے نتائج و آرا پیش کئے گئے ہیں۔

پائیگاہوں کی نسبت میری تین حیثیتین ہین۔ ایک حیثیت رئیس وقت کی ہے جس سے محض خلق عدل و انصاف کے مدنظر اُن عطیات قدیمہ کی بحالی و انتظام تصفیہ کرنا چاہیئے جو دعاوی سرکار عالی بنام پائیگاہ سے متعلق ہیں۔ دوسری حیثیت صرف خاص کے مالک کی ہے جس سے قانون نافذ الوقت کے مدنظر اُن دعاوی صرف خاص کا تصفیہ کرنا ہے جو ہرسہ پائیگاہوں سے متعلق ہیں۔

تیسری حیثیت خاندان پائیگاہ کے سرپرست کی ہے جس سے اُن کے بقاء و بہبودی کے مدنظر پائیگاہ کے جاگیرات و جائدادون کے انتظام و آمدنی کی تقسیم کا تصفیہ کرنا ہے تاکہ ایک طرف ہرسہ پائیگاہ کی وقعت و عزت قدیمہ باقی رہے اور دوسری طرف جملہ ارکان خاندان کو واجبی حصہ یاگزارہ سالانہ آمدنی کے ایک مناسب جزو سے ملتا رہے۔ ان تینون حیثیتوں سے مین ہرسہ رپورٹ ہائے مذکورہ پر خوب غور کرکے جو ہدایات جاری کرنا مناسب سمجھتا ہون وہ معہذا تین احکام مین درج کئے گئے ہیں۔

پائیگاہ کے جائدادون کی حفاظت اور پائیگاہ کے خاندان کی بقا کے غرض سے علی العموم احکام ذیل بھی نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) پائیگاہون کے جاگیرات وجائداد ہائے غیر منقولہ کی تقسیم جو سالار جنگ اول اور مسٹر ڈسڈیل کے فیصلون سے تین حصوں مین ہوئی اور جس کی نسبت فی الوقت کسی کو کوئی عذر نہیں ہے وہ حسب حال بحال رہیگی اور میرے فرمان مصدرۂ ۱۰ رجب ۱۳۳۷ھ کے منشار کے موافق ہر سہ پائیگاہون کے جاگیرات اور نیز وہ جائداد ہائے غیر منقولہ جو اُن سے متعلق ہین اُن کی کوئی مزید تقسیم اب یا آیندہ ہرگز نہ ہوگی اور نہ ان کی بیع وشرار رہن و ہبہ میری منظوری بغیر کبھی ہوسکیگی۔ البتہ مذکورہ جاگیرات وجائدادون کی سالانہ آمدنی کی تقسیم اُس طور سے ہوسکیگی جیساکہ اس کے ساتھ کے احکام مین صراحت کیگئی ہے

(۲) بجرٹن کمیشن کی رائے کے مطابق جو جائداد یا چیز جس پائیگاہ کے جاگیرات کی آمدنی سے ابتک بنائی گئی یا خریدی گئی ہے وہ اُسی پائیگاہ کی متصور ہوگی کسی کی ذات کی متصور نہ ہوگی۔ اس کی تقسیم متروکہ کے مانند نہ ہوسکیگی۔

(۳) اس وقت تک جو دعاوی منجانب پائیگاہ یا خلاف پائیگاہ مذکورہ کمیشنون مین دائر ہوکر بعد تحقیقات ثابت نہین ہوئے۔ مثلاً کلانیت کا دعویٰ جو خورشید الملک نے بجرٹن کمیٹی مین پیش کیا تھا اور پانچ تعلقات پائیگاہ کی نسبت جو دعوی سرفاحش نے گلانسی کمیشن مین پیش کیا تھا اور نذرانون کا یا زمرد کی قیمت کا دعویٰ جو رائلی کمیشن مین پیش ہوا تھا۔ ایسے سب دعاوی بوجہ عدم ثبوت وغیرہ خارج کئے جاتے ہیں ان کو آیندہ تازہ کرنے کا کوئی مجاز نہ ہوگا۔

(۴) اگر کسی وقت سرکار عالی تمام جاگیری جمعیتون کے ساتھ پائیگاہی جمعیت بھی

برخاست کرو یکر اُس کا نقدی معاوضہ سالانہ وصول کریگی تو اُس وقت صرف خاص کو رائل کمیشن کی رائے کے مطابق اُس معاوضہ کا ثلث حصہ پانے کا حق حاصل ہوگا۔ صرف خاص کا یہہ حق محفوظ رکھا جاتا ہے۔

حکم (۱)

باہمی مطالبات صرف خاص و پائیگاہ۔

(۱) پانچ تعلقات (حسن آباد۔ نارائن کھیڑہ۔ الند۔ گنجوٹی۔ لوبارہ) پائیگاہ کے ہونا ثابت ہوچکا ہے لہذا اُن کی نسبت صرف خاص کا دعوی خارج کیا جاتا ہے لیکن تعلقات حسن آباد و نارائن کھیڑہ کی متعلقہ جمعیت جو صرف خاص مین بھیجدی گئی تھی وہ خورشید جاہی پائیگاہ مین واپس بھیجدی جائے اور آغاز ۱۲۹۱ف سے تاریخ واپسی تک ماہانہ دوہزار بائیس روپیہ سکہ حالی کے حساب سے جو رقم ہوتی ہے وہ خورشید جاہی پائیگاہ صرف خاص کو ادا کرے لیکن اس رقم کی بابتہ کوئی سود لینے کی ضرورت نہیں۔

(۲) صرف خاص کے تعلقات کھٹرکہ و اُبل جو ۱۸۵۵ء مین بطور امانی پائیگاہ کے تفویض تھے وہ ۱۸۶۱ء مین صرف خاص نے واپس لے لئے تاریخ سپردگی سے تاریخ واپسی تک ان تعلقات کی آمدنی صرف خاص کو پائیگاہ دینا چاہیئے اور اخراجات انتظام کے بابتہ فی روپیہ دو آنہ سے زیادہ نہ لینا چاہیئے بقیہ رقم حساب کرکے صرف خاص کو پائیگاہ سے دلادی جائے۔

(۳) ہومناباد کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو ہین وہ صرف خاص کو پائیگاہ مع واصلات آغاز فصلی ۱۲۵۹ سے ابتک دیدینا چاہیئے اور کھٹرکہ کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو غلطی سے صرف خاص کو دیلے گئے وہ صرف خاص سے واپس لے لیکر اصل دیہات جو پائیگاہ کے قبضہ مین ہین وہ صرف خاص کو

دیدیے جائین۔ اس تبادلہ سے آمدنی کی تفاوت فریقین لینے یا دینے کی ضرورت نہیں

(۴) مواضع پنچپنسور و آنور جو صرف خاص نے پائیگاہ سے لے لئے وہ جس پائیگاہ سے لئے گئے اُس کو مع اصلاحات واپس دیدیے جائین اُن کے متعلق کوئی دیہات معاوضہ سائر پائیگاہ سے صرف خاص لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔

(۵) صرف خاص و ہرسہ پائیگاہ کے باہمی رقمی مطالبات کا تصفیہ جو گلانسی کمیشن نے کیا اور جو تصفیہ رائلی کمیشن نے چند مزید مطالبات کا کیا ہے اور نیز وہ رقمی مطالبات جو حسب احکام ہذا عائد ہوتے ہین ان سب کی ایک رقمی ڈگری انھیں اصول پر جو دونون کمیشنون نے قرار دیے ہیں صیغہ فینانس مرتب کرکے بذریعہ باب حکومت میری منظوری کے لئے پیش کرے اور میری منظوری کے بعد جس پائیگاہ سے جو رقم وصول طلب ہو وہ اُس پائیگاہ کے موجودہ مجتمعہ رقم سے صرف خاص کو ادا کر دی جائے اور نیز صرف خاص سے جس پائیگاہ کو جتنی رقم ادا طلب ہے وہ صرف خاص کو ملنے کی رقم سے منہا کرکے اُس پائیگاہ کو دیدی جائے۔

(۶) رقوم پر جو سود دونون کمیشنون نے قرار دیا ہے وہی لیا دیا جائے اس کے سوا اور کوئی سود کسی رقم پر کسی کو دینے یا کسی سے لینے کی ضرورت نہیں۔ تاریخ حکم ہذا سے جس قدر جلد ہو سکے احکام مذکورہ کی تعمیل کی جائے۔

حکم (۲)

باہمی تعلقات سرکار عالی و پائیگاہ۔

ہرسہ پائیگاہون کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کی سند کے مطابق "بعنوان جاگیرات پائیگاہ" عطا ہوئے اور نیز ذات جاگیرات جو پائیگاہی جاگیرات مین شریک رہے ہیں وہ سالار جنگ اول اور مسٹر رڈسڈیل تقسیم کے موافق بحال کئے جاتے ہیں

ان مین سے (الف) جتنے اور جس طرح سے سرآسمانجاہ کے قبضہ مین تھے وہ معین الدولہ کے قبضہ و انتظام مین (ب) جتنے اور جس طرح سے خورشید جاہ کے قبضہ مین تھے وہ لطف الدولہ کے قبضہ و انتظام مین (ج) اور جتنے جس طرح سے سروقار الامراء کے قبضہ مین تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام مین غرہ آذر ۱۳۲۸ف سے بشروط ذیل دیے جائین۔

۱ ہر سہ پائیگاہ کی جمعیت کی بحالی حسب حال اُسی شرط سے کی جاتی ہے جس شرط سے حضرت مرحوم نے اور مین نے ابتک اکثر جاگیرات جمعیت بحال کی ہین یعنے ممالک محروسہ کے تمام جاگیرات جمعیت کا جو تصفیہ متعاقب ہوگا اُس کی پابندی ہر سہ پائیگاہ پر بلا عذر پورے طور سے کرنا لازم ہوگا۔ ایسا ہام تصفیہ ہوئے تک ہر ایک پائیگاہ آسمانجاہ۔ خورشید جاہ و وقار الامراء کی جمعیت کے سالانہ خرچ مین بتدریج تخفیف ایک ایک لاکھ روپیہ تک مناسب طور سے کی جاسکیگی۔ تخفیف اُس پیمانہ پر ہونا چاہیئے جو گذشتہ پنجسالہ اوسط خرچ سے پایا جائے۔ اس تدریجی تخفیف سے جو بچت ہوگی اُس کو ہر پائیگاہ اپنے اپنے انتظامی خرچ کے کام مین لاسکیگی۔

۲۔ جاگیرات کے موجودہ بندوبست مین کوئی مداخلت نہ ہونی چاہیئے اُس کے خلاف اور آیندہ جو ریگولیشن حسب ضابطہ ہوگا اُس کے خلاف رعایا سے کوئی دہارہ سیس وغیرہ ہرگز وصول نہ کیا جائیگا۔ کسی امیر پائیگاہ کو کوئی ناجائز یا مسدود ٹیکس وصول کرنے کا حق نہ ہوگا اور نہ کسی قسم کا کوئی جدید ٹیکس میری منظوری لغیر عائد کیا جاسکیگا۔

۳۔ میری منظوری حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ مجاز نہ ہوگا کہ جاگیرات کا کوئی حصہ کسی کو عطا کرے یا اُس کا بیع و شری رہن یا اجارہ کسی کو دے یا اسکی کفالت پر

کوئی قرضہ کسی سے لیوے۔

۴۔ آسمان جاہی پائیگاہ و خورشید جاہی پائیگاہ کا انتظام امیر پائیگاہ حسب حال مجلس انتظامی کے ذریعہ سے کرتے رہیں گے۔ ہر انتظامی مجلس کے میر مجلس و ارکان مجلس جو اس وقت ہیں بحال رہیں ان کے عوض جن کا تقرر آئندہ ہوگا اُس کی منظوری مجھ سے حاصل کی جایا کرے اور سلطان الملک مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرائی پائیگاہ کا انتظام ایک "ٹرسٹ" کریگا جس کے میر مجلس تا حکم ثانی موجودہ صدرالمہام پائیگاہ (عقیل جنگ) اور ارکان وہی ہون گے جو اس وقت وقار الامرائی پائیگاہ کے انتظامی مجلس کے ہین یعنے سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) اور قانونی اغراض کے لیے یہی ٹرسٹ سلطان الملک کی کمیٹی (محافظ مجنون) متصور ہوگا سلطان الملک کے اولاد۔ زوجگان۔ بھوان (یعنے حضرت مرحوم کی صاحبزادیان) وغیرہ جو اس وقت موجود ہیں ان کا گزارہ وغیرہ جو وقار الامرائی پائیگاہ سے دیا جائیگا اس کی نسبت بھی یہی ٹرسٹ وقتاً فوقتاً تجاویز بتوسط باب حکومت پیش کر کے میرے احکام حاصل کرتا رہیگا۔

۵۔ ہر ایک پائیگاہ کے لیئے ایک صدر محاسب میری منظوری سے مقرر ہوگا جو مجلس پائیگاہ کا ماتحت متصور نہ ہوگا تاکہ صدر محاسب آزادی سے مجلس انتظامی کے رقمی احکام کی نگرانی اچھی طرح کر سکے۔ ہر پائیگاہ کے صدر محاسب کا فرض ہوگا کہ بمشورہ و منظوری امیر پائیگاہ ہر سال اپنے پائیگاہ کا ایک موازنہ مرتب کر کے ماہ شہریور مین باب حکومت مین پیش کرے اور باب حکومت تاریخ وصول موازنہ سے دو ماہ کے اندر میری منظوری حاصل کر کے اُس کی اطلاع امیر پائیگاہ کو دے کونسل کے توسط سے میری منظوری حاصل کیے بغیر امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کو اختیار نہ ہوگا موازنہ کے کسی صدر مد کی رقم سے زیادہ رقم خرچ کرے یا ایک صدر مد کی رقم

دوسرے صدر مدین خرچ کرے۔ ان ہدایات کی پابندی اُس وقت تک ہوتی رہیگی جبتک کہ
ہرایک پائیگاہ اور اُس کی مجلس انتظامی کے انتظام سے مین مطمئن ہوکر کوئی دوسرا
حکم صادر نہ کرون۔

۶۔ جمعیت کے لازمی فوجی خرچ کی سالانہ رقم سب سے اول ہر پائیگاہ کے تمام
ذرائع آمدنی کی جملہ سالانہ رقم سے منہا کی جائے۔ منہا کئے بعد جو رقم باقی رہیگی فقط
وہ اُس پائیگاہ کی "خام آمدنی" (گراس انکم) متصور ہوگی۔ پائیگاہ کے
آمدنی کی توفیر۔ رعایا کی بہبودی اور انتظام کی درستی کے لیئے جاگیرات ذات و
جاگیرات پائیگاہ کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک حصہ اسیطرح معین کردینا مناسب ہے
جس طرح امیر پائیگاہ کا حصہ اور دیگر حصہ داران پائیگاہ کا حصہ مقرر کردینا ضروری
اس کے لیے وہی طریقہ عمل مناسب ہوگا
جو مشروط الخدمت یا مذہبی جاگیرات کی نسبت سالہا
سال سے کامیابی کے ساتھ مرعی رہا ہے اور کوئی
شکایت سجادگان منتظمین یا اُن کے قرابتدارون کو

اس عمل مین خام آمدنی سالانہ کی تجزیی یون ہوگی
(۱) ثلث اول برائے انتظام جاگیرات
(۲) ثلث دوم منتظم یعنے امیر پائیگاہ کا حق
(۳) ثلث سوم دیگر ورثہ یعنے حصہ داران پائیگاہ کا حق۔

نہ رہی ہے۔ یعنے جاگیرات کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک ثلث انتظام جاگیرات کے جملہ
ابواب خرچ کے لیئے محفوظ رکھکر دوسرا ثلث خام آمدنی کا امیر پائیگاہ اپنے اور
اپنے اہل وعیال کے صرفہ مین لائے اور تیسرا ثلث خام آمدنی کا دیگر حصہ دارون
مین تقسیم کیا جائے۔ اس عمل سے یہ فائدہ ہوگا کہ کبھی کسی کو کوئی ایسی شکایت کا
موقع نہ ملیگا کہ جاگیرات کی آبپاشی یا آمدنی کی توفیر یا رعایا کی بہبودی کا خیال
کیئے بغیر انتظام مین کم رقم خرچ کرکے حصون کیلئے تقسیم شدنی آمدنی زیادہ کرلیگئی
یا انتظام مین یا امیر کے ذاتی شان و وقعت کے واسطے زیادہ خرچ ہوجانے سے
خالص آمدنی حصہ دارون مین تقسیم ہونے کی کم ہوگئی۔ بغرض حسب مذکور ثلث و

تلتان کا عمل پائیگاہوں سے متعلق کرنا ہر طرح آسان و مناسب ہے کیونکہ یہ ثابت ہوچکا ہے کہ پائیگاہوں کے جاگیرات کا بڑا حصہ دراصل مشروط الخدمت ہے۔

۷۔ کوئی امیر پائیگاہ۔ یا مجلس پائیگاہ مجاز نہ ہوگی کہ خام آمدنی کے ثلث حصہ سے زیادہ کسی سال کسی انتظام مین میری منظوری بغیر صرف کرے۔ ہر پائیگاہی جمعیت کے پنج سالہ اوسط خرچ مین تدریجی تخفیف ایک لاکھ روپیہ تک جو حکم II کی شرط (۱) کے مطابق ہوگی اُس کی رقم انتظامی اغراض مین صرف ہوسکیگی۔ اسی بچت مین سے پائیگاہ کے حصہ دارون کے بچون کی شادی۔ تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا۔ چونکہ پائیگاہ کے اکثر مواضع ممالک محروسہ مین چوطرف پھیلے ہوئے ہین جس کے باعث ہر پائیگاہی کوتوالی کا سالانہ خرچ اس وقت تقریباً نود ہزار سے ایک لاکھ روپیہ تک ہوتا ہے لہذا رائل کمیشن کی رائے کے مطابق ہر سہ پائیگاہون کی موجودہ کوتوالی سرکاری کوتوالی مین ضم کردی جائے اور اس کے انتظام کے لیے ہر سال ہر ایک پائیگاہ بالمقطعہ ہینسٹھ ہزار روپیہ سرکار کو دیدیا کرے۔ اس مد مین سردست تقریباً تیس پینتیس ہزار کی بچت ہر پائیگاہ کو ہوجائیگی۔ صدرالمہام پائیگاہ کے عہدہ کی تخفیف اور اُن کے ہنگامی عملہ کی برخاست سے بھی معتدبہ بچت ہوگی بہرحال انتظام کے خرچ کی تخفیف کے لیے ہر پائیگاہ کے خرچ کے دوسرے مدات مین مناسب گنجائش نکالی جاسکتی ہے۔ غرض خام آمدنی کے انتظامی ثلث سے جس سال جو بچت ہو وہ حسن انتظام کا نتیجہ متصور ہوگی ایسے بچت کی رقم (جو کچھ ہو) وہ امیر پائیگاہ میری منظوری لیکر اپنے کام مین لاسکین گے لیکن چونکہ عمل ثلث و تلتان سے ایک طرف ہر امیر پائیگاہ کو اور دوسری طرف ہر پائیگاہ کے جملہ دیگر حصہ دارون کو سالانہ معقول رقم ملا کریگی لہذا انصافاً مناسب ہوگا کہ (مذکورہ بچتون کے بعد بھی) خام آمدنی کے ثلث سے انتظامی خرچ جس قدر زیادہ ہوگا اُس کا بار برابر نصفا نصف

امیر کے ثلث اور حصہ دارون کے ثلث پر ڈالا جائے۔
۸۔ خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم امیر کو چھوڑکر جملہ دیگر حصہ دارون مین (جو اس وقت فقط سرآسمانجاہ۔ سرخورشید جاہ و سروقار الامراء کے ورثہ ہین) شرع شریف کے مطابق کی جائے اس طرح سے کہ جس حصہ دار کو اس وقت جو گذارہ سالانہ مل رہا ہے اُس سے اُس کے حصہ کی رقم اگر زیادہ ہے تو گذارہ موقوف کرکے فقط حصہ کی رقم دی جائے لیکن اگر اُس کے حصہ کی رقم گذارہ کی رقم سے کم ہو تو اُس کا موجودہ گذارہ تاحیات بحال رکھا جائے (اس شرط کی مزید صراحت اس کے ساتھ کے حکم III مین ہے) حصہ دارون کے سوا خاندان پائیگاہ کے کوئی دوسرے قرابتداران اگر کسی پائیگاہ سے اس وقت کچھ گزارہ یا الونس پارہے ہین تو وہ گزارہ یا الونس تاحیات حسب حال بحال رہیگا اور حصہ دارون کے ثلث کی سالانہ رقم مین سے ہی ادا ہوگا۔
۹۔ رائل کمیشن نے جمعیت پائیگاہ کی برخاست اور نقدی معاوضہ کی ادائی کی نسبت جو رائے پیش کی ہے اُس کا تصفیہ باب حکومت کی رائے کے موافق برآیندہ ملتوی رکھا جاتا ہے کیونکہ اس مین اسناد کی صحیح تعبیر کے قانونی مسلہ کے علاوہ عملی دقتین جمعیت والون کے موروثی حقوق کے متعلق عائد ہوتی ہین اور خاص آمدنی نکالنے مین حساب وکتاب کے پیچیدگیان بھی پیدا ہونگی۔
۱۰۔ اس وقت ہر ایک پائیگاہ کی رقم جو جمع ہے اُس مین سے مطالبات صرف خاص و دیگر مسلمہ مطالبات کی ادائی کے بعد جو باقی رہے وہ بذریعہ دفتر فینانس الوسٹ (منافع پر) کردی جائے اس کا سالانہ سود امیر پائیگاہ کو مذکورہ ثلث و ثلثان تقسیم کی رقم مین ملانے دیدیا جائیگا لیکن اصل رقم جزءً یا کلاً میری منظوری بغیر کسی کو نہیں دی جائیگی۔ یہہ پائیگاہ کے اتفاقی وناگہانی اخراجات

کے لیے محفوظ رہیگی۔

حکم ۳

حصہ داران پائیگاہ اور اُن کے حصص۔

احکام متذکرہ صدر کے مطابق ہر پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی جو رقم ہو فقط اُسی سے امیر پائیگاہ کے سوا جملہ دیگر حصہ داران یا گزارہ داروں کو حصہ یا گزارہ دیا جائیگا۔

۱۔ سر آسمانجاہ کے ورثاء اس وقت صرف اُن کے ایک بی بی اور فرزند ہین لہذا آسمانجاہی اسٹیٹ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے بیوہ کو آٹھواں حصہ دیا جائے اور بقیہ معین الدولہ لے لین گے کیونکہ فی الوقت وہی ایک وارث از قسم ذکور ہیں۔

۲۔ سر خورشید جاہ کی وفات کے وقت اُن کے وارث فقط دو فرزندان امام جنگ و ظفر جنگ تھے جو اگر اب زندہ ہوتے تو خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے نصف نصف پانے کے مستحق ہوتے۔ لیکن چونکہ دونون کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے پسماندگان بہت سے ہیں اور جن مین سے چند (علی الخصوص ظفر جنگ کے ورثاء) کے نسب و حسب مین اختلاف رائے واقع ہے لہذا خورشید جاہ کے دونون فرزندوں کے ورثاء مین خورشید جاہی پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے جس کو صدر نشین چیف جسٹس ہون گے اور ارکان ناظم دار القضاء اور میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی ہونگے یہہ کمیٹی اُن لڑکے لڑکیون کے نسب کو تسلیم کر لیگی جن کو اُن کے باپ نے خود اپنی اولاد ہونا اظہاراً یا عملاً تسلیم کر لیا تھا اور وہی کمیٹی تصفیہ کریگی کہ متوفی دعویداران کے زوجگان یا خواصون کو کیا حصہ یا گزارہ دلایا جائے اور کمیٹی بغلبۂ آراء

جس جس کا جو حصہ یا گزارہ مقرر کرے حسبہٗ اُس اُس کو میری منظوری سے وہ حصہ یا گزارہ دیا جائے اگر کسی پائیگاہ مین کوئی جائداد از قسم متروکہ ہو تو اُس کی تقسیم بھی یہی کمیٹی کریگی۔ اگر کوئی نزاع پیدا ہو تو بھی وہی تصفیہ کریگی کہ کس پائیگاہ مین کس کو کونسا مکان وزمین سکونت کے لیے ملنا چاہیئے۔ امام جنگ مرحوم کے دو فرزندون نے (یعنے سکندر نواز جنگ اور رحیم نواز جنگ نے) دوسرے ورثہ کو محروم کرنے کی غرض سے متروکہ کی جائداد جو پانچ لاکھ روپیہ ہوتی ہے جو خود امام جنگ مرحوم کے دوسرے شرعی ورثہ مین تقسیم ہونے کی ہے جس کو ان دونون نے اپنے تصرف مین بجالالیا اُس کو اُن دونون کے حصون سے مہا کرنے کا تصفیہ بھی حسب جریدہ مورخہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ کمیٹی مذکورہ کریگی لیکن رحیم نواز جنگ کی دماغی حالت کے لحاظ سے اُن کے حصہ کا انتظام دیوانی کا کورٹ آف وارڈز کریگا۔ تاکہ اُن کا قرضہ ادا کیا جائے اور اُن کو گزارہ کے لیئے مناسب الونس اُس وقت تک دیا جاتا رہے جب وہ اپنے ذاتی املاک کا انتظام کرلینے کے قابل متصور ہون۔

۳۔ سر وقارالامراء کے ورثاء اس وقت دو فرزندان (سلطان الملک و ولی الدولہ) دو دختران اور دو بیوگان موجود ہیں اور ایک بیوہ کا انتقال حال مین ہو گیا ہے۔ وقارالامرائی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے تقسیم ان سب مین شرع شریف کے موافق ویسی ہی کی جائے جو ارائیل کمیشن کی رپورٹ کے ضمیمہ (د) مین بتائی گئی ہے البتہ ولی الدولہ کی والدہ مرحومہ کا حصہ ولی الدولہ اور اُن کی ہمشیرہ تبارک النساء دونون مین حسب شرع شریف تقسیم کر دیا جائے۔ اسی طرح تمام دیگر حصہ دارون کے متعلق یہی عمل کیا جائیگا۔

۴۔ حسب شرع شریف بیوگان کا حصہ نکالے بعد ہر دختر کو ہر پسر کا نصف حصہ ملیگا

لیکن جس دختر کی شادی پائیگاہ کے کوئی حصہ دار کے سوا کسی دوسرے سے ہو جائے تو
اُس دختر کا حصہ اُس کی وفات کے بعد پائیگاہ مین واپس ہو گا اُس کی اولاد کو
نہین ملیگا کیونکہ خاندان پائیگاہ کی آمدنی خاندان غیر کے کسی رکن کو نہین دیجا سکتی۔

۵۔ رشید الدین خان شمس الامراء رابع کے دختران (یعنے خورشید جاہ کے ہمشیرگان)
کے ورثہ جو اس وقت بہادر دل جنگ قطب النساء بیگم رفیع النساء بیگم ہیں۔ اُنکو
پائیگاہ کی آمدنی سے کوئی حصہ نہین دیا جائیگا لیکن مذکورہ ہمشیرگان کو اُن کے والد
و دادا نے جو جاگیرات دیدیے تھے وہ موجودہ ورثاء کو مع واصلات دیدی جائیں

۶۔ لیڈی وقار الامراء کو جو ماہوار اس وقت ملتی ہے اُس کی سالانہ رقم اُن کے
شرعی حصہ سے زیادہ ہوتی ہے لہذا حکم II کے فقرہ (۸) کے موافق اُن کو فقط
موجودہ ماہوار ملا کریگی کوئی شرعی حصہ دینے کی ضرورت نہ ہو گی لیکن اُن کے
تمام ذاتی جائدادین جاگیرات و مقطعہ جات وغیرہ اُن کو مع واصلات دیدیے
جائین مگر جواہرات وغیرہ جو اُنھون نے سلطان باغ سے اُٹھا لیے تھے اُن کی
نسبت صدر الصدور کی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سلطان الملک کا ٹرسٹ عمل
کرنا ہو گا۔ اس عمل سے جو کچھ ملے وہ سلطان الملک کی جائداد مین شریک کر لیا جائیگا

۷۔ تقسیم حصص کی ابتدا مستقدماً آغاز فصلی ۱۳۳۶ف سے ہو گی اور اس تقسیم کیلیے
ہر پائیگاہ کے روشن سلک مین اگر کافی رقم نہ ہو تو (میری منظوری سے) مجتمعہ
رقم سے مدد لی جا سکیگی۔

۸۔ ہر امیر پائیگاہ یا حصہ دار پائیگاہ اپنے اپنے شان و ضرورت کے
موافق اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے کوئی کارخانہ یا سواریوں کا بندوبست
اپنے حصہ کی رقم سے کر لینا ہو گا۔ جملہ کارخانہ جات جن کو جمعیت پائیگاہ سے کوئی
تعلق نہ ہو یا جن کا خرچ جمعیت کے خرچ مین ابتک محسوب نہ ہوا ہو اور نیز وہ کارخانہ جات

جن کا وجود عام انتظام کیلیے ضروری نہ ہو وہ سب برخاست کیے جائیں۔ ان برخاست شدہ کارخانہ جات میں سے جو اور جہاں تک امیر پائیگاہ اپنی شان اور اپنے ذاتی استعمال کے لیے بحال رکھنا ضروری سمجھتے ہون بحال رکھ سکتے ہیں مگر وہ اُن کا خرچ اپنے حصہ کی رقم سے ادا کرنا ہوگا۔

۹۔ جواہرات وزیورات و اشیاء نایاب جو حسب اصول مذکورہ (فرمان ۲) قدیم سے پائیگاہ کے ہیں یا پائیگاہ کی رقم سے خریدے گئے ہین وہ سب اماناتاً بطور موروثی اشیائے (ہیر لومس) پائیگاہ امیر پائیگاہ کے پاس رہین گے ان کو بیچنے یا رہن رکھنے یا کسی کو دینے کا حق امیر پائیگاہ کو نہ ہوگا البتہ وقتاً فوقتاً میری منظوری لیکر پائیگاہ کے ارکان کے استعمال کیلئے عاریتہً دیے جاسکین گے بشرطیکہ خود امیر پائیگاہ اسکے ذمہ دار رہین کہ اونکی ہر طرح سے احتیاط و حفاظت ہوگی۔

۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ۔   شرحد دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

شرحد دستخط سر امین جنگ

۱۵۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدرآباد دکن ۲۳ شہریور ۱۳۳۸ف م ۲۱ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ نمبر (۱۰)۔

حسب الحکم عالیجناب نائب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

پائیگاہون کے تصفیہ سے متعلق بسلسلۂ فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ حضرت جہان پناہی کی پیشگاہ سے شرف ورود لایا ہوا توضیحی فرمان مہتم بالشان مرتبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔

سید محمد مہدی (معتمد صدر اعظم بہادر باب حکومت)

فرمان

پائیگاہون کے تصفیہ کے بارہ مین میرا فرمان جو جریدہ اعلامیہ مورخہ

۵ شعبان ۱۳۴۶؁ھ مین شائع ہوا ہے اُس کے چند باتون کی نسبت غلط فہمی ہو رہی ہے جس کو دور کرنے کے لیے یہہ فرمان بھی جریدہ اعلامیہ مین شائع کر دیا جائے۔

(ا) حکم I کے فقرہ (۵) مین الفاظ (اور نیز وہ رقمی مطالبات جو حسب الحکم ہذا عائد ہوتے ہیں) سے مراد فقط وہی رقمی مطالبات سود ہیں جو اُس کے بعد کے فقرہ یعنے فقرہ (۶) کے مطابق عائد ہوتے ہیں (جو کچھ بھی ہون)۔

(ب) حکم II کے فقرہ (۷) کا ابتدائی جملہ جو الفاظ (کوئی امیر پائیگاہ) سے شروع ہوکر الفاظ (منظوری بغیر صرف کرے) سے ختم ہوتا ہے اُس کو حذف کر کے اُس کے عوض یہہ جملہ پڑھا جائے۔

(زائد خرچ کی منظوری قبل از قبل مجھ سے حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کسی سال اسٹیٹ پائیگاہ کے انتظام مین اس قدر خرچ عائد نہیں کر سکیں گے جو اُس سال کے خام آمدنی کے تلث سے زیادہ ہو) اس ترمیم مین میرے منشار کی زیادہ صراحت ہے۔

اور مذکورہ فقرہ (۷) کا یہہ جملہ جو حسب ذیل ہے (اسی بچت مین سے پائیگاہ حصہ دارون کے بچون کی شادی تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا) حذف کر دیا جائے کیونکہ اس بارہ مین مین غور مکرر کر رہا ہون۔ متعاقب مفصل حکم جاری ہوگا۔

(ج) حکم III کے ابتدائی فقرہ مین الفاظ (امیر پائیگاہ کے سوا) سے جو استثنار ہوا ہے اُسی استثنا کے ساتھ اُس کے ضمنی فقرہ جات علی الخصوص فقرہ (۲) (۳) پڑھے جانا چاہیے ان فقرون کے موافق حصہ دارون کے ثلث کی تقسیم جو ہونی ہے وہ ایسی ہونی ہے گویا۔ امیر پائیگاہ اور اُن کے اولاد واحفاد کوئی حصہ دار نہین ہیں کیونکہ امیر پائیگاہ کو خاص حصہ دیا جا چکا ہے جسکی وجہ سے

اُن کو دوسرے حصہ داروں کے ساتھ ملکر جداگانہ حصہ لینے کا حق نہین ہے۔

(د) حکم III کے فقرہ (۲) مین جملہ شرطیہ (اگر وہ اب زندہ ہوتے) کے بعد اور ایک جملہ شرطیہ بڑہایا جائے (اور اگر دونون مین سے کوئی امیر پائیگاہ ایک خاص حصہ والا مقرر نہ ہوتا) میرا مطلب یہہ ہے کہ خورشید جاہی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کا تیسرا (حصہ دارون کا) ثلث نصفا نصف ایک طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑکر) ظفر جنگ کے ورثاء مین اور دوسری طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑکر) امام جنگ کے ورثاء مین تقسیم کیا جائے مین اپنے منشاء کی تمثیلاً یون توضیح کرتا ہون کہ خام آمدنی کا ثلث اگر بالفرض سو روپیہ ہو تو بچاس روپیہ ظفر جنگ کے ورثاء (لطف الدولہ امیر پائیگاہ کے سوا) جو کوئی ہون اُن مین تقسیم ہونگے اور نصف دیگر یعنے بچاس روپیہ امام جنگ کے ورثاء کو ملین گے۔ اس تقسیم مین امیر پائیگاہ کو جو کوئی فی الوقت ہو یا اُن کی اولاد کو کوئی حصہ دینے کا خیال نہین کیا جائیگا۔

۱۹ صفر ۱۳۴۵ھ — شرح دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی

شرح دستخط امین جنگ

مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ پیشکار و صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۲۸))

بارگاہ خسروی سے مہاراجہ سر یمین السلطنۃ بہادر کو حسب فرمان مترشحہ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ صدارت عظمیٰ کے منصب جلیلہ پر بمشاہرہ ماہانہ [illegible] روپیہ باعتبار ان کے خاندانی عزو وقار اور ذاتی لیاقت و قابلیت و تجربہ کاری اور وفاشعاری سرفرازی بخشی گئی۔ اور اس سرفرازی پر آپ نے بارگاہ خسروی مین

نذر گزراننے کی سعادت حاصل کی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۷۔ دے ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۱)۔

چنانچہ بتاریخ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مہاراجہ بہادر نے نواب ولی الدولہ بہادر سے صدر اعظم باب حکومت کا جائزہ حاصل فرمایا۔ عہدہ داران علاقہ دیوانی نذرین پیش کین منجانب صفائی بلدہ اڈریس پیش کیا گیا۔ اس سرفرازی کی مسرت مین راجہ دھن راج گیر جی نے نہایت شاندار ایٹ ہوم دیا۔ اور دیگر ساہوان نے بھی متعدد ایٹ ہوم دیے۔

یہہ ایک عجیب تاریخی اتفاق ہے کہ ۱۳۱۱ف مین مہاراجہ سر یمین السلطنۃ بہادر کو مدار المہامی کا چارج نواب سر وقار الامراء مرحوم سے لینے کا اتفاق ہوا تھا اور اب صدارت عظمیٰ کا چارج نواب سر وقار الامراء کے صاحبزادے نواب ولی الدولہ بہادر سے لینے کا اتفاق ہوا ہے۔

۔۔ ۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ روز جمعہ کو مہاراجہ بہادر ممدوح کی صاحبزادی صاحبہ کی شادی نواب ولی الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب محمد محی الدین خان صاحب کے ساتھ ایوان شاد مین ہوئی۔ شادی کے موقع پر کئی ایک ڈنر و اٹ ہوم ہوئے جس مین عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔ شام مین حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری بھی رونق افروز ہوئی تھی۔

۔۔ ۱۸ شوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ صاحب میسور کے مہمان رہے بعدہٗ وہان سے بغرض تبدیل آب و ہوا اوٹی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہان سے اپنی صاحبزادے خواجہ نصر اللہ خان صاحب و خواجہ اسد اللہ خان صاحب کو بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کے لیے راست بمبئی تشریف لے گئے اُن کو جہاز مین سوار کرا کے ۱۰۔ ذی الحجہ

فائز بلدہ ہوئے۔ اور صاحبزادگان ممدوح ۲۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ کو بعد الفراغ تعلیم ولایت سے بلدہ (دکن) ہوئے۔

۔۔۔ یکم رجب ۱۳۴۵ھ کو مہاراجہ بہادر کی صاحبزادی رانی صاحبہ کے بطن کی ۱۰ بجے ایوان شاد میں (کنیادان) رسم شادی ادا ہوئی نوشہ کا نام ڈاکٹر سالیم گوپال صاحب

۔۔۔ بسنت پنچمی م ۳۔ رمضان ۱۳۴۶ھ کو مہاراجہ بہادر کے صاحب زادہ ارجن کمال (خواجہ پرشاد صاحب) کی رسم زُنار بندی کی تقریب بمقام الوال ادا ہوئی۔

۔۔۔ ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم جمعہ کو آپ کی صاحبزادی نے اپنے شوہر کے مکان واقع گوشہ محل میں انتقال کیا۔ مرحومہ کے شوہر کا نام مولوی قادر علی خان صاحب جاگیردار ہے۔

۔۔۔ ۲۴۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم پنجشنبہ کو شب میں مہاراجہ بہادر نے بذریعہ بنگلور اکسپریس تبدیل آب و ہوا کی غرض سے بنگلور تشریف فرما ہوئے۔ اور بتاریخ ۴۔ محرم ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ صبح فائز بلدہ ہوئے۔

۔۔۔ ۴۔ رجب ۱۳۴۹ھ روز شنبہ کو آپ کی چھوٹی رانی صاحبہ سے بمقام بیگم پیٹھ انتقال کیا اُسی روز شب میں ساوہ چند لعل واقع پرانہ پل نذر آتش کی گئیں۔

تختہ تاریخ کنیادان و عقد خوانی صاحبزادیان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنتہ

نشان سلسلہ	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیادان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	رانی سردار بی بی صاحبہ	رائے ستارا چند صاحب	۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ	
۲	محبوب بیگم صاحبہ	میر خورشید علی صاحب	۲۲۔ ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ	

نشان سلسلہ	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کتخدائی یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	رانی محبوب بی بی صاحبہ۔	رائے اقبال چند صاحب۔	۱۸ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ	
۴	عثمانی بیگم صاحبہ[۱]	میر قادر علیخانصاحب۔	۲۶ رجب ۱۳۳۵ھ	
۵	حبیب النساء بیگم صاحبہ۔	میر سلیمان علی خانصاحب۔	۷ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ	
۶	محبوب النساء بیگم صاحبہ۔	میر لایق علی خانصاحب۔	۲۹ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ	
۷	معین النساء بیگم صاحبہ۔	نواب محمد محی الدین خاں بہادر صاحب زادہ نواب ولی الدولہ بہادر	۲۷ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ	
۸	رانی سلطان کنور بی بی صاحبہ	ڈاکٹر مدن گوپال صاحب۔	غرہ رجب ۱۳۴۹ھ	
۹	سلطان النساء بیگم صاحبہ۔	ابو الفخر سراج الحق بہادر صاحب	۵ رجب ۱۳۵۰ھ	
۱۰	ریاست النساء بیگم صاحبہ	سید ریاض احمد خاں صاحب۔	۱۲ رجب ۱۳۵۰ھ	

[۱] ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ روز جمعہ کو آپ نے شوہر کے مکان واقع کنڈہ گوشہ محل میں انتقال کیا۔

حالات نواب میر یوسف علیخان بہادر سالار جنگ ثالث۔

یوسف علی خان۔ نواب سالار جنگ بہادر ثالث آپ نواب میر لایق علی خان سالار جنگ ثانی عماد السلطنہ کے صاحبزادے ہیں ۱۳ شوال ۱۳۰۶ھ کو بہ مقام پونہ تولد پائے جہاں اُس زمانہ میں آپ کے والدین قیام پذیر تھے صغیر سنی میں ہی والد اور چچا کا سایہ آپ کے سر سے اٹھ جانے کے باعث اسٹیٹ پر سرکار کی نگرانی قائم ہوگئی تھی بتقریب دربار سالگرہ حضرت غفران مکان ۱۷ جمادی الاول ۱۳۲۰ھ کو

خانی و بہادری اور سالارجنگ کا خطاب مرحمت ہوا اور حسب فرمان خسروی مورخہ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۱ھ مین آپ کے اسٹیٹ سے سرکاری نگرانی اٹھادی گئی اور اُس پر آپ کو کامل اختیارات عطا کیے گئے آپ انگریزی اور فارسی مین خاصی مہارت رکھتے ہیں ۲۵۔ رجب سنہ ۱۳۳۰ھ کو منصب وزارت سرفراز اور ۵۔ شعبان سنہ ۱۳۳۲ھ کو خدمت مذکور پر مستقل کیے گئے اور ۹۔ محرم سنہ ۱۳۳۳ھ کو خدمت مدار المہامی سے مستعفی ہوئے۔ یکم رمضان سنہ ۱۳۳۸ھ کو آپ بغرض سیاحت یوروپ تشریف فرما ہوئے اور بعد انفراغ سیاحت ۱۶۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ کو وہاں سے واپس بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ھ م ۱۸۔ مئی سنہ ۱۹۲۷ء نواب سالارجنگ ثالث بغرض روانگی ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور وہاں سے ۱۹۔ ذیقعدہ سنہ الیہ م ۲۱۔ مئی سنہ الیہ روز شنبہ پی۔ اینڈ۔ او کمپنی کے جہاز رن پورہ سے آپ آنریبل سر یارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد کے ہمراہ راہی ولایت ہوئے بعد انفراغ سیاحت ولایت و جاپان وغیرہ ۷۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۶ھ م ۲۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۲۷ء روز جمعہ بذریعہ میل ٹرین بلدہ واپس تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مہاراجہ یمین السلطنت بہادر صدراعظم باب حکومت اور نواب حیدر نواز جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے۔

۲۲۔ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۸ھ روز چہارشنبہ کو نواب سالارجنگ بہادر بزیارت کربلائے معلی و سیاحت عراق و شام کے عزم سے بذریعہ میل بمبئی روانہ ہوئے اور بعد انفراغ زیارات وغیرہ ۱۶۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ بلدہ واپس تشریف لائے۔

آپ کو اپنے ملک و قوم کی تعلیم و تہذیب اور ترقی صنعت و حرفت کے جانب خاص میلان طبع ہے۔ چنانچہ جب کبھی موقعہ آیا آپ نے مناسب وقت ذاتی امداد سے

ذریع نہین فرمایا۔ مدرستہ العلوم علیگڈہ کے لیے آپ کے جد امجد نے بارہ سو روپیہ سالانہ اپنی جاگیر سے مقرر فرمائے تھے۔ جسکو اپنی اسٹیٹ کی عنان حکومت ہاتھ مین لینے کے بعد آپ نے بھی جاری رکھا۔ جامع اسلامیہ (مسلم یونیورسٹی) علیگڈھ کی تحریک جب حیدرآباد پہونچی تو آپ نے اپنے جیب خاص سے ایک لاکھ روپیہ کا گران قدر عطیہ مرحمت فرماکر اس کو تقویت پہونچائی۔ علاوہ ازین نواب صاحب معز اپنے اعزہ و متوسلین کی تعلیم و تربیت کی جانب بھی متوجہ ہیں اور متعدد ہونہار طلبہ کو نہ صرف ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر آپ نے وظائف مرحمت فرمائے ہیں بلکہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر بھی بغرض تعلیم اپنے خرچ سے روانہ فرماچکے ہیں تعلیم و تہذیب کا یہ شوق آپ کو اپنے جدّ نامدار سے ورثہ مین ملا ہے۔

تعمیرات و آبپاشی۔ ڈرینج و آرائش بلدہ

سررشتہ تعمیرات عامہ کے چیف انجنیر و معتمد کی حیثیت سے نواب علی نواز جنگ بہادر کارگذار ہیں۔

انتظامی اغراض کے مدنظر ۱۳۳۱ف تک سررشتہ تعمیرات کی دونون شاخین یعنے شاخ آبپاشی و شاخ عام ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کی زیرنگرانی تھین پھر اُسی سال مین یہہ دونون شاخین دو چیف انجنیرون کے زیرنگرانی کی گئین۔ جو اپنی اپنی شاخون کے معتمد بھی تھے۔ یہہ انتظام کارگر ثابت نہ ہونے کے باعث تھہر پور ۱۳۳۴ف مین پھر ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کے تحت کردی گئین ۱۳۳۵ف مین آرکنک سرکل صاحب اسٹاف دفتر چیف انجنیر و معتمد سے متعلق کردیا گیا اور سمت حیدرآباد آب رسانی بلدہ راست چیف انجنیر و معتمد صاحب کی نگرانی مین دیدی گئی ۱۳۳۶ف مین ضمن پروگرام سروے ڈویژن جو آبپاشی کے

تحت تھی برخاست کی گئی۔ اور دو حلقوں کے لئے ٹینک ریسٹوریشن سروے ڈیویژنس قائم کی گئین شاخ عام و آبپاشی کے اجتماع کے بعد سنہ ۱۳۳۵ف مین سرشتہ ڈرینیج بطور ایک اسپیشل پراجکٹ کے چیف انجنیر و معتمد شاخ عام کے چارج مین دیا گیا۔

الف ۔ شاخ آبپاشی

سررشتہ آبپاشی کے معمولی کامون پر جو مصارف عائد ہوئے حسب ذیل ہین

سنہ ۱۳۳۵ف .... ۹۰۹۰۹۰ روپے

سنہ ۱۳۳۶ف .... ۸۸۸۰۸۰ روپے

سنہ ۱۳۳۷ف .... ۷۰۷۸۰ روپے

سنہ ۱۳۳۷ف کے کارہائے جاریہ مین سے جن کے اخراجات کا اندازہ ایک لاکھ سے زیادہ تھا یہہ تھے ۔

اہم پراجکٹ سرسلہ تعلقہ ([illegible]) تالاب بوڈن بلل سمت نظام آباد ([illegible]) سڑک رایچور مانوی ([illegible])

سنہ ۱۳۳۶ف کے آخر تک حمایت ساگر پراجکٹ پر رقم منظورہ مندرجہ برآورد یعنی ([illegible]) کے مقابلہ مین ([illegible]) کی رقم صرف مین آئی۔ جو رقم زائد صرف ہوئی وہ زائد اسٹاک کی قیمت سمجھنی چاہیئے ۔

کارہائے سرمایہ تختہ ذیل سے آبپاشی کے اُن اہم ترین کامون کی تفصیل کا ایک انکشاف ہوگا۔ جو بدوران سال سنہ ۱۳۳۶ف و ۳۷ف زیر تعمیر تھے ۔

نشان سلسلہ	نام پروجکٹ	اندازہ لاگت	رقم خرچ شدہ سلسلہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	میزان رقم خرچ شدہ تا ختم ۱۳۳۷ف	تا ختم سنہ ۱۳۳۷ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	نظام ساگر پروجکٹ	۳ کروڑ ۵۰ لاکھ	۹۰ لاکھ ۹۰ ہزار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰

نشان سلسلہ	نام پروجکٹ	اندازہ لاگت	رقم خرچ شدہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	میزان اف تا ختم ۱۳۳۶ف	تا ختم سلسلہ ۱۳۳۷ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۲	دائیرا پروجکٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	پالیر پروجکٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	فتح نہر پروجکٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	راین پلی پروجکٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۶	توسیع محبوب نہر پروجکٹ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	
۷	تالاب سنگابھوپالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸	پیمائش ماقبل	+	[illegible]	.	+	.	
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نظام ساگر پراجکٹ نظام ساگر پروجکٹ جو نفع بخش کامون مین سب سے بڑا ہے ([illegible] کروڑ) کے تخمینہ سے آذر ۱۳۳۲ف مین آغاز کیا گیا۔ اس پراجکٹ مین رود مانجرا پر چونے پتھر کا اونچا بند تعمیر کرکے ایک بڑا خزانہ آب بنایا گیا ہے۔ یہہ بند مانجرا اور گوداوری کے مقام اتصال سے (۵۵) میل اوپر کی جانب ہے۔ نیز خزانہ آب سے مانجرا اور گوداوری کے سمت راست پر ایک نہر دوڑانا مقصود ہے تاکہ اس نہر اور ندیون کے درمیان ایک بڑا قطعہ زمین سیراب ہوسکے۔ مرکزی نہر ۷۲ $\frac{3}{4}$ میل لانبی ہے جس پر (۹۶) درمیانی ڈرینیج کے کام (۶۲) ملوس اور (۱۵) پل ہین۔ ۲ میل کی ایک ذیلی نہر بھی تیار کی گئی ہے۔ جو مرکزی نہر کے سلسلہ مین حقیقتاً ایک نالی کے

بطور ہے۔ اس ذیلی نہر کے سوا دوسری نالیان بھی ہیں جن کی شاخون کی مجموعی لمبائی (۴۴۲) میل ہے اس پراجکٹ کے تکمیل سے قحط کے انسداد مین ہی معین نہ ہوگا بلکہ بند و بست کی ہر نظر ثانی پر آمدنی کے اضافہ سے نہایت درجہ نفع بخش ثابت ہوگا۔ یہہ نہر اس وقت (سنہ ۱۳۴۲ف مین) مکمل ہوچکی ہے۔ جو پونے تین لاکھ یکر اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔

وائرا پراجکٹ | ضلع ورنگل مین وائرا پراجکٹ اس لئے تجویز کیا گیا تھا کہ تمام پانی ایک جگہ جمع کیا جاسکے۔ اور پھر اُس سے ہر دو جانب نہرون کے ذریعہ ایک بڑے قطعہ زمین کو سیراب کیا جاسکے۔ دے سنہ ۱۳۳۲ف مین جو کام شروع کیا گیا تھا اُس کا بڑا حصہ مکمل ہوگیا۔

پالیر پراجکٹ | ضلع ورنگل مین پالیر پراجکٹ ابتداً تعمیر سروے پارٹی نے تحقیق کیا تھا۔ اور یہہ قصد کیا گیا تھا کہ اس کام کو کارہائے انسداد قحط کے پروگرام مین شامل کر لیا جائے۔ لیکن چونکہ مالگزاری کی آمدنی نہایت اُمید افزا ہونے سے اس کام کو بطور ایک بڑے نفع بخش کام کے سنہ ۱۳۳۲ف مین شروع کردیا گیا۔

مقصود یہہ تھا کہ مجوزہ بند کے کیچمنٹ قطعات سے زمینات کی آبپاشی کیلئے ندی کے دونون کنارون پر دو سر براہی نہرون کے ذریعہ جو ۳ ½ میل سمت راست اور ۱۴ ½ میل سمت چپ طویل ہون پانی کا بڑا حصہ استعمال مین لایا جاسکے۔ ان دونون نہرون کے تحت (۱۱۶۲۳) یکر زمینات ہونگی جنمین سے (۱۹۶۵۹) ایکر جو فی الحال خشکی مین ہیں تر زمینات مین مبدل ہونگی۔

فتح نہر پراجکٹ | ضلع میدک مین فتح نہر پراجکٹ جو سابق مین مانجرا کی

بائیں جانب کی نہر کہا جاتا تھا۔ اس لیے تجویز کیا گیا تھا کہ اُس سے مانجرا کے
موجودہ اینکٹ کے (جس کو مانجرا ہیڈ ورکس آف محبوب نگر کہا جاتا ہے اور جو
ضلع میدک کے موضع عنابپور کے قریب ہے) بائیں کنارہ سے ۱ ۳/۴ میل طویل
ایک بڑی نہر کھود کر (۵۴۰۰) ایکر قطعات زمین میں آبپاشی ہو سکے نیز اس کے آگے
ضروری مینری کاموں اور چھوٹی نالیوں کے ساتھ دائیں اور بائیں شاخ
نہریں ۵ ۳/۴ اور ۳ ۳/۴ میل طویل کھود دی گئی ہیں پراجکٹ مذکور بعض
اُن تالابوں کی بھی سربراہی کریگا جن کا انحصار شاخ نہروں پر ہے خرداد ۱۳۳۲ف
میں کام شروع کیا گیا تھا اور اس کی تکمیل عملی طور پر سنہ ۱۳۳۵ف کے اختتام پر ہوئی

رائن پلی پراجکٹ رائن پلی پراجکٹ ضلع میدک موضع رائن پلی کے قریب
رو ولیش پل پرو پر ایک ایسا تالاب ہے۔ جس میں پانی جمع ہوتا ہے اور
اور جو نہر کی تہ سے مٹی کے بند کو (۲۸۴۰) فیٹ طول میں اور ۵۵ ۱/۲ فیٹ
اونچائی میں اُٹھانے سے بنایا گیا تھا۔

اس کے بائیں پہلو سے ۴ ۱/۲ میل لانبی ایک نہر کھود دی گئی۔ اس
پراجکٹ سے (۱۲۵۰) ایکر زمینات آبپاشی کے تحت آجاوینگی جو میدک
کے لیے بھی سربراہی آب کا ایک ذریعہ ثابت ہوگا۔ یہہ کام سنہ ۱۳۳۱ف کے
اختتام کے قریب شروع ہوا تھا۔ اور سنہ ۱۳۳۷ف میں مکمل ہوا۔

تالاب سنگا بھوپالم ضلع ورنگل میں سنگا بھوپالم تالاب دس تالابوں کے
گروپ کا آخری تالاب ہے اور وہ تعلقہ یلندو کے موضع بھوپالم کے قریب
واقع ہے۔ تالاب شکستہ حالت میں تھا اس کی مرمت کا کام بطور کار انسداد
قحط سنہ ۱۳۲۸ف میں آغاز کیا گیا۔ اور اس پر (روپیہ) کے مصارف ہوئے
مابعد سنہ ۱۳۳۱ف میں یہہ کام بطور تعمیرات کے کام کے جاری کیا گیا۔

اسپیشل ڈیویژن شوارع و عمارات

اس ڈیویژن نے ۱۳۳۷ف میں ([illegible]) کی رقم صرف کی جس میں سے (۵،۷۳) لاکھ محل شاہی دہلی پر صرف ہوئے۔ ۱۳۳۷ف کے اختتام تک آخرالذکر پر جملہ مصارف کی مقدار بمقابلہ منظورہ برآورد (۲۹،۱۵) لاکھ (۱۹،۶۷) لاکھ تھی دوسرے ضروری کام جو سال مذکور میں جاری تھے وہ ذیل میں درج ہیں۔

کار تعمیر چبوترہ سنگ مرمر گرد مزارات شاہی مکہ مسجد۔ کار تعمیر کتب خانہ سرکاری برکنار رود موسیٰ۔ کار تعمیر صدر شفاخانہ یونانی بمقام چارمینار۔ اور فتح میدان پر محبوبیہ گرانڈ اسٹانڈر کے اضافے اور ترمیم کے کام۔

ب۔ شاخ عام

عمارات | عمارات و شوارع پر بجز وج اسپیشل عمارات و شوارع جس کا آبپاشی کے تحت ذکر آچکا ہے۔ سررشتہ نے سنین ذیل میں حسب تفصیل ذیل رقومات صرف کیں

۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]

منجملہ (۱۲۵) عمارات کے جو مختلف سررشتہ جات کے لئے زیر تعمیر تھیں (۴۷) ایسی تھیں جن کے مصارف کی مقدار ([illegible]) سے زائد تھی۔ ازاں جملہ (۵۹) عمارتیں سال ۱۳۳۷ف کے ختم ہونے سے قبل مکمل کی گئیں۔

ان میں سے زیادہ ضروری مجلس تحت بڑا اور سول دواخانہ نظام آباد کی عمارات تھیں جن پر علی الترتیب ([illegible]) اور ([illegible]) کے اخراجات ہوئے خاص عمارات جن کی تعمیر جاری تھی وہ فرسٹ لانسرز کی فوجی عمارات۔ یوروپین

عہدہ داران کے کوارٹرس ۔ عثمانیہ سنٹرل ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ بلدہ ۔ حمایت ساگر زرعی مزرعہ جات کی عمارتین اور عدالت سشن و عدالت منصفی اورنگ آباد کی عمارات تھیں۔

شوارع ۱۳۳۷ف مین (۷۲) سڑکین جن کی طوالت اور لاگت مختلف تھی زیر تعمیر تھیں۔ ازان جملہ (۱۱) ایسی سڑکین جن مین سے ہرایک کی لاگت ایک لاکھ سے زائد تھی ۔ ۱۳۳۷ف مین مکمل کی گئین ٹرافک کے لئے (۳۰۹) میل جدید سڑکیں کھولی گئین۔ اس طرح اُن سڑکون کا مجموعی طول جن کی نگہداشت بجانب سررشتہ تعمیرات ہوتی ہے ختم سال پر (۳۲۶۰) میل تھا ۔ دوران سال مذکور جن بڑے بڑے پلوں کی تعمیر کا کام جاری تھا وہ یہہ تھے۔

(۱) ناندیڑ مین پل گوداوری (صلے ۴للہ) روپیہ سے (۲) یادگیر مین پل بھیما (صہ للہ) روپیہ (۳) کھم سریاپیٹھ روڈ پر پل مانیرو (سے ۴للہ) روپے

کارہائے آبرسانی بلدہ تالاب حسین ساگر نالیون کے دھونے اور نارائن گوڑ کارخانہ شراب مین بھٹیون کے دھونے کے سیوا اغراض سربراہی آب کیلئے بند کردیا گیا۔

میر عالم کا تالاب اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر کو واپس کیا گیا۔ اور پانی کے استعمال کی بابتہ اسٹیٹ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ کیونکہ تالاب مذکور حمایت ساگر کے پانی سے پُر کرکے انتہائی لیول تک رکھا گیا تھا تاکہ اس کے تحت وسیع کاشت ہوسکے۔ اس طرح بلدہ مین سربراہی آب کا خاص ذریعہ عثمان ساگر تھا۔ ۱۳۳۷ف مین (۷۷۵) پرایوٹ پائپ کنکشن دئے گئے جن مین سے صرف دس مین میٹر لگایا گیا سال مذکور کے اختتام تک پائپ کنکشن کی مجموعی تعداد (۸۵۳۲) تھی جس مین (۱۷۸) مین میٹر لگایا گیا و سنہ مذکور مین

جملہ مصارف ([illegible]) عائد ہوئے۔

اصلاح سررشتہ تعمیرات عامہ پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار سنہ ۱۳۳۷ف مین ([illegible]) رہی سنہ ۱۳۳۶ف مین سررشتہ نے مجموعی طور پر ([illegible]) روپیہ صرف کیا تھا۔

کامون کے اعتبار سے اخراجات کی تقسیم حسب ذیل تھی۔

آبپاشی معمولی بشمول عمارات آبپاشی۔	([illegible])
آبپاشی کارہائے سرمایہ۔	([illegible])
شوارع و عمارات۔	([illegible])
آبرسانی بلدہ۔	([illegible])
میزان	یک کروڑ [illegible]

ڈرینیج ورکس بلدہ حیدرآباد

نواب کرامت جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایف۔ سی۔ ایچ و ایم آئی۔ ٹی معتمد و چیف انجنیر کی حیثیت سے اور مسٹر ایم۔ اے زماں بہ حیثیت سپرنٹنڈنگ انجنیر کارگزار رہیں۔

ڈرینیج بلدہ کے سارے کام کے لئے نوے لاکھ کی منظوری دی گئی تھی اس مین سے تیس لاکھ کی ابتدائی گنجائش تین سال کی مدت مختتمہ ۱۳۳۷ف پر تقسیم کردی گئی تھی۔ اور پہلی سہ سالہ مدت کے لئے حسب ذیل کامون کی منظوری دی گئی تھی۔

شمالی و جنوبی انٹر سپٹر۔

موسیٰ ندی کے آر پار ڈھلوان نالہ (سائیفن)، صفائی کی کلین اور سویج فارم اخراجی بدر رو۔ اور اضلاع نمبر ۴ و نمبر ۱۱۔ تین سالہ مدت کا پہلا سال ۱۳۳۵ف بیشتر برآوردات کی نظر ثانی اور فیرو کانکریٹ ہائپ اور سمنٹ کی اینٹوں کی ساخت کا انتظام اور ورکشاپ کے قیام کے انتظام مین گذرا۔ ۱۳۳۶ف مین کامون کی اجرائی مین بہت ترقی ہوئی۔ لیکن ششماہی اول مین طاعون کی شدت کے باعث کام کی رفتار بہت زیادہ سست رہی۔ البتہ ششماہی دوم مین کام کی حالت ترقی پذیر رہی۔ بعض اراضیات جن کی سررشتہ کیلئے ضرورت تھی حاصل کی گئیں۔ اور بعض کا حاصل کرنے کے لئے اشتہار دیا گیا۔

شاہ آباد سمنٹ کمپنی نے ۱۳۳۷ف (۱۱۶۱) لاکھ اور ۱۳۳۹ف مین (۱ء۵۵) لاکھ سکہ کلدار کی قیمت کے سمنٹ کی سربراہی کی۔ اور دار الضرب کی ورکشاپ نے فولادی و آہنی سامان جو یہان کا ہی ساختہ تھا مہیا کیا۔

ڈرینیج ورکشاپ نے جو پرانے پل کے قریب واقع ہے بدر رو کے خاص قسم کے نلکے سمنٹ اینٹین رنگ الفورسڈ کانکریٹ پائپ کام مین لانے کے لئے جاری کئے۔ منجملہ اُن کامون کے جو پہلی مدت سہ سالہ کے لئے منظور کئے گئے تھے چادر گھاٹ کے پل کے نیچے موسیٰ ندی پر ڈھلوان نالہ کی تعمیر کا کام عملی طور پر مکمل کیا گیا۔

کارخانہ صفائی اور سویج فارم مکمل ہو چکے ہیں۔ نیز اضلاع ۴۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ ۱۳ و ۱۴ مین (۳۶۹۳۱ و ۲۲۸) فیٹ طول نل اندازی (۱۷۱۵) مقامات صفائی تکمیل ہوئے ہین۔

سررشتہ نے شہر کی اہم سڑکین سمنٹ کنکریٹ کی (۹½) میل طول مکمل کیں

پہلی سہ سالہ مدت ۳۴ف تا ۱۳۳۵ف مین اس سررشتہ کے اخراجات کی مقدار (ــــ) رہی۔ اور ۱۳۳۹ف مین مجموعی طور پر سررشتہ نے (ــــ) روپیہ کے کام انجام دیے۔

۔۔ سررشتہ ڈرینیج نے اپنے مختلف اضلاع مین مکانات کے ڈرینیج کو سرکاری بدررو سے الحاق کے لیے کھول دیا ہے۔

۔۔ متصل عثمانیہ ہاسپٹل مسلم جنگ پل کے قریب ایک نمائش خانہ ڈرینیج قائم کیا گیا ہے۔ جہان پر ڈرینیج کے مختلف اقسام کے اشیاء فراہم رکھے گئے ہیں ہر شخص کو وقت مقررہ پر بلا اخذ فیس معائنہ کرایا جاتا ہے۔ اور عملی طور پر معلومات کرائے جاتے ہین۔ تاکہ پبلک کو اسمین دلچسپی ہو۔

مجلس تزئین و آرائش بلدہ

سنہ ۱۹۱۲ء مین اس غرض و احد کے لیے بلدہ کی عام نمود اور حالات صفائی مین بہتری پیدا ہو ایک مجلس آرائش بلدہ مقرر کی گئی تھی۔ چنانچہ رود موسیٰ کے کنارون کی آرائش کے لیے جو سنہ ۱۹۰۸ء کی طغیانی سے خراب ہوگئے تھے۔ نیز سڑکون کی فراخی۔ گنجان حصص کی کشادگی۔ نالون کی تعمیر۔ اور کارکنون کے طبقہ کے لئے رہائشی امکنہ کی تعمیر کے لئے اسکیمین مرتب کی گئین۔ اور سنہ ۱۳۳۶ف کے اختتام تک ان کامون پر جملہ (۴۷ لاکھ ۹۸) لاکھ کے مصارف عائد ہوئے۔

خاص کام جو جاری تھے وہ پتھر گھٹی روڈ کی کشادگی۔ بلدہ مین غلیظ و غلیظ مقامات کی اصلاح۔ بڑی گاڑیون کے چلانے کے لیے افضل گنج سے سکندرآباد تک بڑی سڑک کی تعمیر۔ اور کارکنون کے طبقہ کے لیے رہائشی امکنہ کی تعمیر کے کام تھے۔

[illegible] ف مین ارائش کے کام پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار ([illegible]) تھی۔ بورڈ کی مساعی سالانہ گنجائش کی مقدار چھ لاکھ کے عیوض بیس لاکھ کی مزید سالانہ منظوری سے بہت کچھ بڑھ جائیگی۔ اس رقم مین سے آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ بیتھر گٹی اسکیم اور افضل گنج سے سکندرآباد تک کی بڑی سڑک پر صرف ہوگا۔

— پل افضل گنج سے چادر گھاٹ پل تک جو روڈ حال مین تکمیل پائی ہے۔ اُس پر ([illegible]) کا صرفہ عائد ہوا۔ اس کی تکمیل مین چند گز زمین علاقہ رزیڈنسی سے حاصل کرنے کی ضرورت تھی (جہان پر صرف کمپونڈ کی دیوار اور اندرون کمپونڈ فوجی دو بیت الخلا حائل تھے) جس کے حصول کے لئے تخمیناً ۵ - ۶ سال تک کارروائی جاری رہی اس انتظار مین سڑک مذکور ہر دو جانب سے تیار ہوتے ہوئے بھی چند گز زمین کے انتظار مین ناکمل رہی۔ اور پبلک کی آمد و رفت کے لیے بالکل بند رہی۔ آخرکار یکبارگی حصول زمین کا تصفیہ ہوا اور سڑک مکمل کر دی گئی۔ جس کے عیوض مین رزیڈنسی کمپونڈ کی دیوار سنگ بستہ ([illegible]) کی لاگت سے تیار کرا دینی پڑی۔ و نیز پتلی باؤلی تا پل چادر گھاٹ سمنٹ روڈ علاقہ ارائش [illegible] سے تیار کرا دی گئی اور برقی روشنی نصب کرادی گئی۔ لیکن اس سڑک پر (از پتلی باؤلی تا پل چادر گھاٹ) جو رسڑکش علاقہ رزیڈنسی کا ہی قائم رکھا گیا۔

قدیم سے پتلی باؤلی کے تھانہ کوتوالی کے روبرو علاقہ رزیڈنسی کا سپاہی پہرہ پر ٹھیرا رہتا تھا۔ لیکن اس سڑک کی تیاری کے بعد پہرہ کی جگہ بدلکر ہر دو سڑکوں کے درمیان پولیس علاقہ رزیڈنسی بغرض انتظام ٹھیرنے لگی۔

— رود موسیٰ کے کنارے نئے پل سے دارالشفا تک ایک سڑک نکالی گئی

جس پر (یکم للعہ) روپے صرف ہوئے۔

۔ مغل پورہ و دار الشفاء کے چوراہے کے قریب رود موسیٰ کے کنارے گلشن اطفال (چلڈرن پارک) تیار کئے گئے جس مین بچوں کیلئے مختلف کھیل کود و ورزش جسمانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ بتاریخ ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ یوم جمعہ مغلپورہ کے گلشن اطفال کا افتتاح مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنتہ بہادر نے فرمایا۔

۔ ماہ آبان ۱۳۳۸ف مین گلزار حوض کا دور کم کرکے چبوترہ و کٹگر نکال دیکر چھوٹا حوض تعمیر کر دیا گیا۔

۔ وسط ماہ آذر ۱۳۳۹ف مین چار مینار کے اطراف کا کٹگر نکالدیا گیا۔

مشہور لوگوں کی موت

امراء و روسا و راجگان

۔ ۱۳۔ شوال ۱۳۴۵ھ روز شنبہ کو راجہ سدا شیو ریڈی صاحب زمیندار امانیاپیٹھ کا سانپ کاٹنے سے انتقال ہوا۔

۔ ۲۴۔ شوال ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ کو راجہ صاحب جٹپول نے بلدہ مین انتقال کیا چند روز سے آپ علیل تھے۔

۔ یکم ذیحجہ ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ کو نواب سردار یار جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ قدیم جاگیرداروں مین سے تھے۔

۲۹۔ شوال ۱۳۴۶ھ روز چہار شنبہ نواب شاہ یار جنگ نے انتقال کیا۔

۔ ۲۷۔ خورداد ۱۳۳۹ف یوم پنجشنبہ راجہ بہرام بھوپال [illegible] سمستان امرچنتہ نے انتقال کیا۔

۔ ۶۔ ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ نواب جہانگیر جنگ کا انتقال ہوا جو یہاں کے قدیم

امرارخاندان سے تھے اور نواب رکن الملک خان دوران کے بھتیجے اور داماد ہوتے تھے۔

۔۔ ۷۔ رمضان ۱۳۴۷ھ یوم شنبہ: نواب وقارالدین خان المخاطب بہ نواب وقار جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نواب سرخورشید جاہ بہادر کے ہمشیرہ زادہ تھے۔ اور آپ کا تعلق علاقہ پائیگاہ سے تھا۔

۔۔ ۲۳۔ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ یوم سہ شنبہ نواب علی یاور جنگ بہادر کا بلدہ مین انتقال ہوا

مشائخین و سادہ عان

۔۔ ۱۳۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ۔ دکن کے ایک بڑے بزرگ حضرت حبیب عیدروس صاحب نے انتقال فرمایا۔ آپ کی تجہیز وتکفین مین شریک ہونیکی غرض سے اکثر دفاتر کو تعطیل دیگئی اعلحضرت سلطان العلوم خسرو سے دکن اور مہاراجہ سریمین السلطنۃ بہادر جنازہ کی نماز مین شرکت کی غرض سے مسجد افضل گنج تشریف فرما ہوئے تھے اور دکن کے اکثر اعلیٰ عہدہ داران وکثیر التعداد لوگ شریک جنازہ رہے آپ کی عمر بوقت رحلت تقریباً (۱۲۰) سال کی تھی آپ قبرستان خطۂ صالحین مین دفن ہوئے۔

۔۔ ۲۷۔ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ روز سہ شنبہ حیدرآباد کے مشہور بزرگ پیر طریقت حضرت مولوی سید محمد شاہ اصغری حسینی صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ نے بعد نماز عصر انتقال فرمایا۔ نماز جنازہ ٹھیک (۷) بجے صبح مکہ مسجد مین ادا ہوئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ مین تدفین عمل مین آئی۔

علماء و شعراء

۲۹۔ تیر ۱۳۲۵ ف روز پنجشنبہ شب جمعہ کے ایک بجے نواب عماد الملک

مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک علم دوست و دیرینہ تجربہ کار آدمی تھے سرکار عالی مین نظامت تعلیمات اور معتمد پیشی اعلحضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ کی خدمات کو انجام دیے تھے۔ دوسرے روز تدفین عمل مین آئی۔

سنہ ۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز جمعہ مولوی شاہ نظام الدین صاحب ہجری مشہور واعظ نے بلدہ مین انتقال فرمایا۔

سنہ ۲۰۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۲۴۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو مولانا عبدالحلیم صاحب شرر لکھنوی کا جو ہندوستان کے مشہور ناول نویس اور سرکار عالی کے وظیفہ خوار اور رسالہ دلگداز کے ایڈیٹر تھے۔ مرض فالج سے بمقام لکھنو انتقال ہوا آپ تین روز علیل رہے۔

سنہ ۱۹۔ آبان ۱۳۳۶ف م ۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مولوی عبدالغفور رضا صاحب رام پوری نے (۹۰) سال کی عمر میں انتقال فرمایا یہ ایک اردو کے کہن مشق مصنف تھے آپ کی تصانیف مین زیادہ مشہور و معروف متعدد کتابین ہیں آپ کی علمی خدمات کے صلہ مین رعایتی وظیفہ بھی اجرا ہوا تھا۔ آپ کی عربی و فارسی دانی مُسلّم تھی۔

سنہ ۲۷۔ خورداد ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ روز سہ شنبہ لسان القوم حضرت سید شاہ ابراہیم صاحب عفو نے جو حیدرآباد کے مشہور اور قدیم شاعر تھے (۹۰) سال کی عمر مین وفات پائی۔

سنہ ۱۴۔ آذر ۱۳۳۹ف م ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ کو یہان کے مشہور سوشیل رفامر اور قدیم رکن صحافت مولوی محب حسین صاحب نے بمقام گلبرگہ شریف انتقال کیا جہان وہ عارضی طور پر تشریف لے گئے تھے ان کی نعش بذریعہ موٹر حیدرآباد دکن لائی گئی تھی اور تجہیز و تکفین یہین عمل مین آئی آپ علم دوست اور رسالہ معلم نسوان اور اخبار افسر کے ایڈیٹر تھے آپ تعلیم نسوان کے بڑے حامی اور پردہ نسوان کے سخت مخالف تھے۔

۔۔۔ ۱۹۔ امرداد ۱۳۳۹ف م ۲۶۔ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ پانچ ساعت صبح مولوی سید اشرف علی صاحب شمسی سابق پروفیسر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے بعارضہ سرطان انتقال کیا۔

۔۔۔ بتاریخ ۲۰۔ دے ۱۳۴۰ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ مشہور واعظ مولوی ملا مراد صاحب تاجر کتب نے انتقال کیا۔

۔۔۔ بتاریخ ۱۲۔ بہمن ۱۳۴۰ف م ۲۵۔ رجب ۱۳۴۹ھ مشہور واعظ مولوی حاجی سید اعظم علی شاہ صاحب صوفی محدث دکن نے بعارضہ فالج بلدہ میں بعمر یکصد (۱۰۰) سالہ انتقال فرمایا آپ ایک عربی دان ہونے کے علاوہ دکن کے قطب بھی تھے۔

۔۔۔ ۲۶۔ شعبان ۱۳۴۹ھ روز جمعہ مولوی سید علی صاحب قادری بہار سابق ایڈیٹر مخبر دکن نے بعارضہ استسقا انتقال کیا۔

حکماء

۔۔۔ ۲۶۔ مہر ۱۳۳۵ف کو نواب حاذق جنگ افسر الاطباء کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۲۔ مہر ۱۳۳۶ف م ۱۰۔ صفر ۱۳۴۶ھ صبح کے پانچ بجے مشہور حاذق طبیب حکیم امتیاز الدین حسن صاحب افسر الاطباء نے اس دنیائے فانی سے کوچ کیا آپ ایک تجربہ کار و مشہور حکماء سے تھے۔

۔۔۔ ۲۷۔ رمضان ۱۳۴۶ھ یوم پنجشنبہ الحاج مولانا حافظ عبدالحی صاحب خلف اکبر حکیم عبدالرحمن صاحب سہارنپوری نے جو جامع عثمانیہ کے پروفیسر اور عالیجناب ولی عہد بہادر کے اُستاد تھے ایک ہفتہ تک مبتلائے طاعون رہ کر انتقال کیا۔ بعد دوسرے روز حسب ارشاد خسروی اُن کی تدفین خطۂ صالحین میں جہاں اُن کے والد مرحوم آسودہ ہیں تدفین عمل میں آئی۔

۔۔۔ ۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ کو ڈاکٹر محمد عبدالرزاق صاحب وظیفہ یاب سیول سرجن صدر مجلس بلدہ کا انتقال ہوا مرحوم ایک تجربہ کار اور خلیق اور ہمدرد ڈاکٹر تھے

۔۔ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ یوم چہار شنبہ کو حکیم حافظ ابوالقاسم نور محمد صاحب گرانٹ یاب سرکار عالی مجوز تریاق اکبر و عرض الجواہر و مدرس مدرسہ اعزہ کا انتقال ہوا۔ جو ایک مشہور اور دیرینہ حکیم تھے۔

۔۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب سیول سرجن محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی۔ نے جو ایک عرصہ سے علیل تھے اپنے باغ واقع پہاڑی حضرت بابا شرف الدین صاحب قبلہ رح مین ۵۔ رجب ۱۳۴۹ھ یوم چہار شنبہ کو دن کے ۱۲ بجے انتقال کیا۔

۔۔ ۲۸۔ تیر ۱۳۴۰ف م ۱۵ محرم ۱۳۵۰ھ کو ڈاکٹر و حکیم رائے کرپا شنکر صاحب جو حیدر آباد کے کہنہ مشق طبیبوں مین سے تھے بعمر ۷۰ سالہ بمقام بلدہ انتقال فرمایا۔

عہدہ داران

۔۔ ۳۱۔ تیر ۱۳۳۵ف کو مولوی نعیم الدین صاحب مددگار معتمد صرف خاص کا انتقال ہوا۔

۔۔ ۲۔ امرداد ۱۳۳۵ف کو مولوی عبد الجبار خان صاحب آصفی مددگار معتمد صرف خاص کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک علم دوست شخص تھے۔

۔۔ ۱۴۔ امرداد ۱۳۳۵ف کو مولوی مرزا ساجد بیگ صاحب وظیفہ یاب سرکار عالی حال سشن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ بہت عمر اور علیل تھے۔

۔۔ ۱۵۔ شہریور ۱۳۳۵ف م ۲۱۔ جولائی ۱۹۲۶ء کو مسٹر سی۔ ٹی۔ دلال سابق اسپیشل سپرنٹنڈنگ انجنیر کا بمبئی مین انتقال ہوا۔ آپ تالاب ہائے حمایت ساگر۔ عثمان ساگر اور نظام ساگر کی تعمیر کے کام پر مامور ہوئے تھے۔ اور بعد ختم کار ہائے مذکور ۱۱۔ آذر ۱۳۳۲ف کو یہان سے واپس روانہ ہوئے تھے۔ آپ ندیا ضلع گجرات مین اگست ۱۸۵۹ء مین پیدا ہوئے تھے۔

۔۔ ۲۶۔ شہریور ۱۳۳۵ف م ۲۱۔ محرم ۱۳۴۵ھ روز یکشنبہ شب دوشنبہ کو رات کے

تین بجے نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری نے انتقال کیا آپ ایک دیرینہ تجربہ کار اور لایق عہدہ دار تھے اور حیدر آباد سیول سرویس کی جماعت کے سند یافتہ تھے جنازہ کے ساتھ مجمع کثیر تھا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج مین پڑھی گئی اور تدفین حضرت اُجالے شاہ صاحب کی درگاہ مین عمل مین آئی۔

۔۔۔ ۱۹۔ آبان ۱۳۳۵ف روز جمعہ کو مسٹر بھونانی متوطن سندھ سپرنٹنڈنگ انجینر ارایش بلدہ نے جو بغرض شکار پٹنچرو گئے تھے جنگل مین دفعتاً قلب کی حرکت بند ہو جانے سے وفات پائی شام کے پانچ بجے آپ کی نعش بلدہ لائی گئی اور آخری رسومات ادا کیے گئے ارایش بلدہ کا کام آپ ہی کے مشورہ سے آغاز ہوا آپ کی پیدایش ۳۰۔ آبان ۱۲۸۶ف اور ابتدائی ملازمت ۴۔ فرداوی ۱۳۱۷ف بماہوار الـ۔۔ تا الصـ۔۔ تھی اور موٹر الونس (ماہ) تھا۔

۔۔۔ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۶ف روز شنبہ کو نواب رضا یار جنگ نبیرۂ نواب الوار جنگ مرحوم نے بعارضہ نمونیہ انتقال کیا۔

۔۔۔ ۳۰۔ خورداد ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ کو مولوی ولی بہادر مددگار مہتمم بندوبست وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی حال تعلقدار ضلع گنجوٹی علاقہ پائیگاہ کا بمقام گنجوٹی انتقال ہوا۔

۔۔۔ یکم آذر ۱۳۳۱ف راے حکم چند صاحب مشیر قانونی کو صبح مرض فالج کا اثر ہوا اور اُسی روز بلدہ حیدر آباد مین انتقال ہوا آپ قانون دانی مین مشہور تھے۔

۔۔۔ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۶ف روز چہارشنبہ کو مسٹر نرسہوان راؤ مددگار ناظم کروڑگیری وظیفہ یاب کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ چند روز علیل رہے۔

۔۔۔ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مین مولوی محمد عظمت اللہ خان صاحب مددگار

ناظم تعلیمات نے بمقام مدن پلی (جہاں آپ بغرض علاج گئے ہوئے تھے) انتقال کیا۔

۲۹۔ آبان ۱۳۳۶ف کو سررشتہ سیاسیات سرکار عالی کے ایک قدیم کارگزار مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب اول مددگار معتمد سیاسیات سرکار عالی نے رات کے دو بجے انتقال کیا مرحوم چند ماہ سے کھانسی اور بخار کے عارضہ مین مبتلا تھے آپ سابق مین معتمد باب حکومت تھے۔

۲۴۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۳۔ رجب ۱۳۴۶ھ روز چہارشنبہ کو نواب صادق جنگ نے بعارضہ فالج دن کے گیارہ بجے انتقال کیا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج مین ادا ہوئی اور درگاہ حضرت محمد حسین صاحب مین مدفون ہوئے۔ آپ سابق مین مہتمم خزانہ صرف خاص اور اعلیحضرت کے مصاحب تھے۔

۲۲۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۲۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۷ء ڈی جارج نندی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ وظیفہ یاب سرکار عالی کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک عرصہ تک نائب میر مجلس کمیٹی صفائی بلدہ تھے۔

۳۰۔ اسفندار ۱۳۳۷ف کو نواب تقی یار جنگ ناظم عملیات کا جن پر چند ماہ قبل عمل جراحی ہوا تھا جنرل عثمانیہ ہاسپٹل مین بعارضہ فالج انتقال ہوا۔

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ کو مولوی صفی الدین صاحب سابق ناظر کتب درسیہ جامعہ عثمانیہ بمقام مدراس بعارضہ فالج انتقال کیا۔

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء مسٹر دھرندھر آنریری مجسٹریٹ رزیڈنسی نے بلدہ مین انتقال کیا۔

۱۰۔ خورداد ۱۳۳۷ف م ۱۸۔ شوال ۱۳۴۶ھ مولوی حاجی فیض الرحمن صاحب صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کا بعارضہ فالج بلدہ مین انتقال ہوا آپ سابق مین

سرکار عالی کی مختلف خدمات پر مامور رہے۔

— ۲۹۔ خورداد ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ شب جمعہ راے روپ لعل صاحب سررشتہ دار عہدوی پٹھانان کابلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ کے ناظم بھی رہ چکے تھے۔

— ۳۱۔ خورداد ۱۳۳۷ف کو نواب جبار یار جنگ (مولوی سید غلام جبار صاحب) نے بعارضہ سرطان انتقال کیا۔ ابتداءً وکالت کی بعد ازاں بزمانہ مجلسی برکنیت عدالت العالیہ سرکار عالی و رکنیت پائیگاہ نواب وقار الامرا مرحوم عام طور پر یکسان ہردلعزیز رہے۔ بوجہ انتقال باظہار افسوس ہائی کورٹ کو دو گھنٹہ کی تعطیل دی گئی مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا آپ کے فرزند سعید ہیں۔

— ۱۹۔ تیر ۱۳۳۷ف کو مولوی خواجہ الوار حسین صاحب ناظم التعمیرات جو عتبات عالیہ بیت المقدس اور مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ارادہ سے رخصت لیکر گئے تھے عتبات عالیہ سے بیت المقدس کو جاتے ہوئے مصر مین آپ کا انتقال ہوا۔

— ۲۵۔ تیر ۱۳۳۷ف م ۳۰۔ مئے ۱۹۲۸ء کو دن مین نواب برز و جنگ کا سکندرآباد مین انتقال ہوا۔ دوسرے روز صبح مین آخری رسومات ادا کیے گئے اکثر عہدہ دار شریک تھے نواب وقار الامرا مرحوم کی اسٹیٹ کے آپ رکن تھے اور سرکار عالی کی متعدد خدمات پر ممتاز رہے سرکار عالی سے آپ کو وظیفہ حاصل ہو چکا تھا آپ نواب سر فریدون الملک کے بھائی تھے۔

— ۱۵۔ خورداد ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ ایک قدیم وظیفہ یاب عہدہ دار سرکار عالی محمد محبوب علی صاحب (ڈپٹی کمشنر کروڑگری) نے انتقال کیا مرحوم پانچ ماہ سے درد دل سے علیل تھے قبرستان درگاہ حضرت سردار بیگ صاحب مین سپرد خاک کیے گئے۔

۲۳۔ شہریور ۱۳۳۷ف م ۲۹۔ جولائی ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ مولوی وحید الدین صاحب سلیم پروفیسر اُردو جامعہ عثمانیہ نے انتقال کیا۔

۲۰۔ مہر ۱۳۳۷ف روز دوشنبہ محمد شرف الدین خان صاحب جاگیردار ناظم آرائش بلدہ کا بعارضۂ ذیابیطس انتقال ہوا۔

۱۲۔ آذر ۱۳۳۸ف شمس العلماء مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ دیوبند سابق مفتی عدالت العالیہ ملک سرکار عالی نماٹرین سے اپنے وطن واپس تشریف لیجارہے تھے کہ اثناء راہ مین انتقال کیا۔

۲۲۔ دے ۱۳۳۸ف روز دوشنبہ دن کے ایک بجے نواب سر فریدون الملک صدرالمہام اختصاصی نے انتقال کیا آپ دیرینہ ملازم سرکار تھے اور چھوٹی خدمت سے ترقی کرتے کرتے منصرم صدر اعظم کے درجہ تک پہونچے تھے اور آپ کی تجربہ کاری کی بنا پر آپ کو باب حکومت مین صدرالمہامی اختصاصی کے منصب پر فائز کیا گیا تھا جس پر وہ آخر دم تک کارگزار رہے آپ نہایت خلیق اور ملنسار اور شریف المزاج انسان تھے ۶۰ سال تک سرکاری ملازمت کے داءرہ مین بسر کئے انتقال کے دوسرے روز صبح تجہیز و تکفین اور تدفین اُن کی وصیت کے مطابق عمل مین آئی یعنے اُن کی لاش کو زرتشت مذہب کے احکام کے تحت دخمہ مین نہیں پہونچایا بلکہ اُن کی کوٹھی واقع (شاہ پور واڑی سیف آباد چادرگھاٹ) کے احاطہ مین قبر کھود کر چوبی صندوق مین لاش رکھکر دفن کیا گیا انتقال کے وقت آپ کی عمر (۹۰) سال کی تھی مہاراجہ سر یمین السلطنت صدر اعظم بہادر و دیگر سربرآوردہ عہدہ داران و معززین وغیرہ آخری رسومات ادا کرنے مین شریک تھے۔ مرحوم نے دو بادشاہون اور پانچ وزیرون اور تقریباً (۸) رزیڈنٹون کے زمانون کو دیکھا تھا۔ اور عہدہ تحصیلداری و تعلقداری

اور نظامت بندوبست سے لیکر معتدی سیاسیات و پرائوٹ سکرٹری۔ اور مدارالمہامی وصدر المہامی سیاسیات اور صدارت عظمیٰ کے مناصب کے فرائض کو نہایت حسن وخوبی برجستگی ومستعدی سے انجام دیا جس کا اعتراف سرکار عالی کے جانب سے جریدہ اعلامیہ مین کیا گیا۔

سنہ ۹۔ دے ۱۳۳۹ف روز شنبہ کو مولوی عباس حسین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب کا بلدہ مین انتقال ہوا چھ یوم مرض نمونیہ مین مبتلا رہے۔

سنہ ۲۲۔ دے ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ شب کے ساڑھے نو بجے نواب لیاقت جنگ نے اپنے مکان خیریت آباد مین انتقال کیا۔ آپ بزمانہ سابق نواب عماد السلطنہ مدارالمہام کے ایڈی کانگ تھے۔ بعدہٗ تعلقداری رائچور وغیرہ کی خدمات پر مامور رہے۔ چند سال قبل آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر چکے تھے۔

سنہ ۴ شعبان ۱۳۴۷ھ روز چہارشنبہ کو نواب انتخاب جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا خاندانی قبرستان قریب درگاہ حضرت مکے شاہ صاحب قبلہ رح مین تدفین عمل مین آئی۔ تقریباً دو ہفتہ سے علیل تھے۔ علاقہ صرف خاص مبارک کے آپ عہدہ دار تھے۔

سنہ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف دن کے ساڑھے بارہ بجے راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت صدر المہام صرف خاص مبارک کا بلدہ مین اپنے بنگلہ خیریت آباد مین انتقال ہوا صرف چند روز علیل رہے انتقال کے ایک روز قبل تک سرکاری کام کو انجام دیتے رہے آپکی آخری رسومات پل کہنہ کے مرگھٹ مین ادا ہوئے آپ کی میت کے ہمراہ بلا لحاظ قوم وملت کثیر مجمع تھا۔ نہایت عزت کے ساتھ آپ کو یاد کیا جاتا ہے بعض عہدہ داران نے اپنے طور پر اپنے اپنے دفتر کو تعطیل دیدی تھی۔

— یکم خورداد ۱۳۲۵ف روز جمعہ رائے موہن لال صاحب سررشتہ دار فوج بیقاعدہ سرکار عالی علاقہ پیشکاری نے بلدہ میں انتقال کیا آپ عرصہ تک معتمد خانگی اسٹیٹ پیشکاری تھے۔

— ۱۰۔محرم ۱۳۴۵ھ روز شنبہ میجر شاہ مرزا بیگ صاحب مددگار ناظم کوتوالی اضلاع کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے آپ میجر نواب ماہر جنگ کے صاحبزادہ تھے آپ مردانہ کھیلوں فٹ بال و کرکٹ وغیرہ میں خاصی شہرت رکھتے تھے۔

— ۱۴ صفر ۱۳۴۵ھ مولوی اللہ بخش صاحب وظیفہ یاب مہتمم تعلیمات کا انتقال ہوا۔

— ۱۰۔اسفندار ۱۳۳۵ف کو مولوی میر قمر الدین علی صاحب سابق ناظم امور مذہبی علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ بہادر کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ نہایت قوت دار شطرنج بازی میں اعلیٰ مہارت رکھتے تھے۔

— ۱۲۔آذر ۱۳۳۹ف کو مسٹر بھوجراج انجنیر علاقہ صفائی کا انتقال ہوا۔

— یکم شعبان ۱۳۴۵ھ روز جمعہ نواب اظہر جنگ صاحب اعلیحضرت وعہدہ دار علاقہ صرف خاص مبارک کا بلدہ میں انتقال ہوا دوسرے روز آخری رسومات ادا کیے گئے۔ مولوی محمد غیاث الدین صاحب صدیقی المخاطب بہ نواب اظہر جنگ مرحوم تقریباً تین چار ماہ سے فساد اعضا، ریئہ ومعدہ وغیرہ سے علیل تھے۔

— ۲۰۔شوال ۱۳۴۵ھ یوم دوشنبہ نواب حسین دوست خاں صاحب پرسنل مددگار صدر المہام مالی نے بعارضہ نخونیہ انتقال کیا۔

— ۲۵۔شوال ۱۳۴۵ھ روز پنجشنبہ مولوی سید تصدق حسین صاحب وظیفہ یاب مہتمم کتب خانہ آصفیہ نے تقریباً (۶۵) سال کی عمر میں بلدہ میں انتقال فرمایا

اور ایک مجمع کثیر نے جسمیں بلاتفریق مذہب و ملت لوگ شریک جنازہ تھے اور
فرمان واڑی واقع ترپ بازار مین آپ کی تدفین عمل مین آئی۔ آپکی ولادت
۱۷۔ ربیع الثانی ۱۲۶۲ھ م ۴۔ اپریل ۱۸۴۶ء کو بمقام لکھنو واقع ہوئی۔ اور
۱۳۰۶ھ تک لکھنو ہی مین قیام رہا۔ بعد وفات اپنے خال علامہ جناب مولانا
سید حامد حسین مرحوم وہان سے اوائل ماہ صفر ۱۳۰۹ھ مین وارد حیدرآباد دکن
ہوئے۔ اور ۲۷۔ مہر ۱۳۰۵ف ۲۴۔ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ کو نواب عماد الملک مرحوم
نے آپ کو خدمت مہتممی کتب خانہ آصفیہ کے خدمت کے لئیے انتخاب فرمایا
اور وقت تقرر تختہ تقرر مین یہہ الفاظ تحریر فرمائے (جو حضرات مولوی صاحب
موصوف سے واقف ہین وہ یہہ کہہ سکتے ہین کہ اہل ملک مین تو کیا بلکہ
تمام ہندوستان مین اس کام کے لئیے ایسا موزون و بہتر شخص نہیں ملسکتا)
چنانچہ کتب خانہ آصفیہ کا انتظام آپ کے زمانہ مین اعلیٰ درجہ پر پھونچا تقریباً
بیس سال آپ اس خدمت کو انجام دیکر ۱۳۲۷ھ م ۱۳۲۵ف مین وظیفہ حسن خدمت
حاصل کرکے کنارہ کش ہوئے۔ اگرچہ آپ نے وظیفہ لے لیا تھا لیکن سرکار نے
آپ کے خدمات علیہ کی قدر دانی کے لحاظ سے آپ کو کتب خانہ آصفیہ کی
مجلس انتظامی کا رکن و شریک معتمد مقرر فرمایا۔ اور اس خدمت کو آپ آخر
زمانہ تک انجام دیتے رہے۔ آپ نہایت نیک نفس اور رہر دل عزیز تھے۔
آپ کے دو صاحبزادے مولوی عباس حسین صاحب و مولوی سید علی محمد صاحب
ہین اول الذکر مرحوم کی جگہ مہتمم کتب خانہ آصفیہ ہیں۔ واقعی والد بزرگوار کے
بہترین جانشین اور ایک جید عربی و فارسی کے عالم نہایت خوش اخلاق بزرگ
ہیں اور اپنے والد مرحوم کے قدم بقدم پیرو ہین۔ دوسرے صاحبزادے
صدر محاسبی سرکار عالی کے منتظم ہین۔

۔۔۔ ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ نواب قادر نواز جنگ صوبہ دار وظیفہ یاب مہتمم محلات مبارک صرف خاص نے ۱ ½ بجے دن کے اپنے بنگلہ واقع کٹل منڈی مین انتقال کیا۔ آپ سابق مین صوبہ دار گلبرگہ وغیرہ رہ چکے تھے۔

۔۔۔ ۶۔ دے ۱۳۴۰ف م ۱۰۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو بابو نندلال صاحب سیل سابق صدر محاسب سرکار عالی و معتمد فینانس نے صبح کے (۸) بجے قلب کی حرکت بند ہونے سے بمقام الہ آباد انتقال کیا۔

۔۔۔ ۲۔ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ نواب محاسب جنگ سابق اول تعلقدار و صدر محاسب علاقہ صرف خاص مبارک حال وظیفہ یاب نے ۴ ½ بجے صبح اپنے مسکونہ مکان واقع عیدگاہ قدیم مین انتقال کیا۔

۔۔۔ ۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ تین بجے دن کے حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب۔ المخاطب بہ نواب سربلند جنگ نے بعارضہ ضعف دماغ انتقال کیا۔ صاحب موصوف کا انتقال بنگلہ نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عالیہ عدالت مین ہوا۔ دوسرے روز صبح کے دس بجے نماز جنازہ مسجد واقع درگاہ حضرت اُجالے شاہ صاحب قبلہ رحمۃ مین پڑہائی گئی اور جنازہ بذریعہ بلہار شاہ لائن اسٹیشن نام پلی سے شام کے ۴ بجے کی گاڑی سے بغرض تدفین بمقام دہلی روانہ کیا گیا۔

۔۔۔ ۲۳۔ اگسٹ ۱۹۳۰ء مسٹر اے۔ سی ہنکن۔ سابق صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی نے مرض فالج سے بمقام ہنگلٹن کوہ نیلگری انتقال کیا۔

۔۔۔ ۷۔ اسفندار ۱۳۴۰ف روز شنبہ بوقت ۴ ½ ساعت شام فیروز شاہ صاحب سابق اسیسر صفائی بلدہ نے انتقال کیا۔ دوسرے روز تجہیز جنازہ عمل مین آیا۔

۔۔۔ ۱۷۔ اسفندار ۱۳۴۰ف روز شنبہ صبح ۸ بجے پنڈت گوبند نایک صاحب

وظیفہ یاب اول تعلقدار سرکار عالی نے چند روز علیل رہ کر بمقام اسٹیشن کرشنا انتقال کیا۔ جہاں پر آپ کا مصارف سے بنیرہ پی تعمیر کیا ہوا (چھتر) دھرم شالہ موجود ہے۔

۔۔۔ ۴۔ آبان ۱۳۴۰ف م ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ راجہ محبوب راج برادر خورد راجہ نرسنگ راج سررشتہ دار فوج علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی خلف بنسی راجہ گردھاری پرشاد کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نوجوان اور نہایت نیک نفس تھے۔

۔۔۔ ۲۳۔ آذر ۱۳۴۱ف م ۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ وینکٹ شاستری صاحب سابق پروفیسر نظام کالج کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

اہل سیف

۔۔۔ ۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء کپتن مادہو راؤ صاحب وظیفہ یاب فوج علاقہ توپ خانہ باقاعدہ گوشہ محل سرکار عالی کا بمبئی مین انتقال ہوا

۔۔۔ ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف روز جمعہ کو کرنل محمد عظمت اللہ صاحب سردار بہادر کمانڈنگ آفسر سکنڈ لانسرز امپیریل سرویس ٹروپ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ تقریباً تین ماہ سے مرض ذیابطیس سے علیل تھے۔

۔۔۔ ۱۴۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو سردار میجر پریم سنگھ وظیفہ یاب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری اے۔ ڈی۔ سی۔ مدار المہام سرکار عالی نے بمقام ڈیرہ ڈون وفات پائی۔

۔۔۔ مسٹر بیارٹ اے۔ ڈی۔ سی مہاراجہ سر یمین السلطنت صدر اعظم بہادر سرکار عالی نے بعارضہ بخار ٹائیفڈ بتاریخ ۹۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء انتقال کیا۔ جنازہ فوجی اعزاز کے ساتھ اٹھایا گیا جس مین بعض انگریز بھی شریک تھے۔

۔۔۔ ۱۶۔ شوال روز سہ شنبہ کو نواب مرزا محمد علی بیگ کرنل سر افسر الملک کمانڈر

افواج باقاعدہ سرکار عالی کا صبح نماز کے وقت اچانک انتقال ہوا۔ اس وقت تک آپ صحیح و تندرست تھے۔ قاعدہ کی رو سے تو فوجی تزک و احتشام کے ساتھ آپ کا جنازہ اٹھانا تھا۔ لیکن چونکہ آپ کی وصیت یہ پہلے آ ئی تھی کہ فوجی طریقہ پر آپ کا جنازہ نہ اٹھایا جائے اس لیے معمولی طریقہ سے عصر کے وقت آپ کا جنازہ اٹھایا گیا۔ جس مین سیول اور ملٹری کے عہدہ داران و امراء ملک یعنے مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر اور بہت سے دوسرے اصحاب تعداد کثیر مین شریک میت تھے۔ نماز جنازہ آپ کے مکان کے سامنے کی مسجد مین پڑھائی گئی اور خیریت آباد کے قبرستان مین آپ کی تدفین عصر اور مغرب کے درمیان عمل مین آئی۔

آپ ابتداءً ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۲۹۹ھ کو حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر غفران مکان کو گھوڑے کی سواری انگریزی قواعد کے موافق سکھانے کے لیے مقرر ہوئے پھر ۱۳۰۱ھ کو ۷۔ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو دربار تقریب حکمرانی مین خانی بہادری اور ۲۳۔ جمادی الاول ۱۳۰۱ھ کو دربار تقریب نوروز مین افسر جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۰۱ھ کو گولکنڈہ برگیڈ کے کمانڈری کی خدمت سے ممتاز ہوئے۔ ۱۶۔ محرم ۱۳۰۶ھ کو بغرض شرکت جنگ کوہ سیاہ بلدہ سے راہی شملہ ہو کر ۲۔ ربیع الاول سنہ الیہ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۱۱ھ کو امپیریل سروس ٹروپس کی سرکردہ بنائے گئے۔ ۷۔ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو دربار تقریب سالگرہ مین افسر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۵۔ جمادی الاول ۱۳۱۳ھ کو جملہ کوٹھ جات علاقہ حضوری آپ کے زیر نگرانی دیے گئے۔ ۱۳۔ محرم ۱۳۱۵ھ م ۲۵ جون ۱۸۹۷ء کو گورنمنٹ برطانیہ سے سی۔ آئی۔ کا خطاب ملا۔ بہ سبب انتقال کرنل نیول ۱۲۔ صفر ۱۳۱۵ھ کو آپ سرکردہ فوج باقاعدہ گوشہ محل برگیڈ مقرر ہوئے۔ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ م ۲۳۔ اگست ۱۹۰۰ء کو

آپ بغرض شرکت جنگ چین بلدہ سے روانہ اور ۶۔ رمضان سنہ ۱۳۱۸ھ کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۰۔ صفر سنہ ۱۳۲۰ھ کو بغرض شرکت جشن تاج پوشی ملک معظم ایڈورڈ ہفتم بلدہ سے جانب لندن تشریف لے گئے۔ اور ۳۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ھ کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۱۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۲۱ھ کو دربار تقریب عید الضحیٰ میں افسر الملک کا خطاب عطا ہوا۔ ۶۔ صفر ۱۳۲۵ھ روز پنجشنبہ کو بغرض زیارت بغداد و کربلا معلی آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ زیارت ۵۔ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۵۔ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۱ھ کو بعزم حج و زیارت مقامات مقدسہ آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ حج ۷۔ صفر سنہ ۱۳۳۲ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۴۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۳ھ کو آپ بغرض شرکت جنگ یورپ بلدہ سے روانہ ہو کر ۱۹۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۴ھ کو بعد الفراغ جنگ واپس بلدہ ہوئے آخر ماہ رمضان سنہ ۱۳۳۴ھ میں آپ چیف کمانڈر رگولر فورس کے نام سے نامزد کئے گئے۔ آپ اپنے صاحبزادہ مرزا اقبال علی بیگ صاحب کے لندن میں علالت کی خبر سنکر معہ زنانہ ۱۴۔ رمضان سنہ ۱۳۳۸ھ کو بلدہ سے جانب لندن روانہ ہوئے افسوس اثناء راہ میں ہی ۲۶۔ جون سنہ ۱۹۲۰ء کو بذریعہ وائرلیس ٹیلیگرام اقبال علی صاحب کے انتقال کی اطلاع آپ کو ملی۔ نواب صاحب ممدوح فائز انگلستان ہونے کے بعد ۲۸۔ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء کو ملک معظم سے باریاب ہو کر ۲۵۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۳۸ھ کو داخل بلدہ ہوئے۔ غرہ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ روز شنبہ بعزم سیاحت یوروپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ بعد سیاحت یوروپ اور مکہ معظمہ کے حج وغیرہ سے فارغ ہو کر ۲۹۔ محرم سنہ ۱۳۴۲ھ کو میل سے بلدہ واپس تشریف لائے۔

گولکنڈہ برگیڈ آپ ہی کے زمانہ کا یادگار ہے۔ آپ کا آبائی تعلق فوج گنیجمنٹ سے تھا۔ اس وقت آپ کے تین صاحبزادے موجود ہیں دا ابرگیڈیر نواب

عثمان یار الدولہ بہادر افواج باقاعدہ وامپیریل سرویس ٹروپس (۲) مرزا حامد علی بیگ
حامد یار جنگ بہادر ناظم جنگلات (۳) نواب خسرو جنگ بہادر۔

۔۔۔ ۱۱۔ بہمن ۱۳۴۳ف م ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ یوم سہ شنبہ میجر سید زین العابدین صاحب
کمانڈنگ رسالہ باقاعدہ علاقہ پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر (سابق کمانڈنگ
وظیفہ یاب سرکار عالی) کا مرض فالج سے قلعہ گولکنڈہ مین انتقال ہوا۔

مرشد زادگان

۔۔۔ ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ نواب عظام الدولہ بہادر عرف فقیر بادشاہ کا بلدہ مین انتقال
ہوا۔ آپ نواب سر خورشید جاہ مرحوم کے قرابت مین تھے۔

۔۔۔ ۲۲۔ شہریور ۱۳۴۲ف م ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ صاحبزادہ نواب اعظم جنگ بہادر کا
بلدہ مین انتقال ہوا۔

دیگر

۔۔۔ ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ روز پنجشنبہ مولوی خواجہ حسن صاحب وکیل ہائی کورٹ کا
بلدہ حیدرآباد مین انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۱۰۔ اگست ۱۸۹۶ء روز سہ شنبہ پنڈت راماچاری صاحب وکیل ہائیکورٹ
سرکار عالی ورکن کمیٹی رزیڈنسی کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۲۴۔ اپریل ۱۹۰۸ء مسٹر میارٹ وکیل کا جو انگریزی عدالتون مین وکالت
کیا کرتے تھے سکندرآباد مین انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز یکشنبہ مولوی شاہ محمد عبدالرحیم صاحب صدیقی وکیل
راجہ صاحب پالونچہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ اور دوسرے روز ۹ بجے حضرت

یوسف صاحب وشریف صاحب قبلہ کے درگاہ مین تدفین عمل مین آئی۔

— یکم خورداد ۱۳۳۶ف روز چہارشنبہ پنڈت رنگ راؤ صاحب ٹیکال وکیل ہائیکورٹ نے اپنے مکان واقع جام باغ مین وفات پائی۔

۳ خورداد ۱۳۳۶ف بروز جمعہ آپ کے اظہار غم مین شام کے چھ بجے ولویک ڈرامی تھیٹر واقع گولی گوڑہ ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ آپ ملک اور قوم کے ایک سچے ہی خواہ اور استقلال سے کام کرنے والے تھے۔

— ۷ اپریل ۱۹۲۷ء مولوی سید عبدالقادر صاحب مالک اخبار مخبر دکن نے مدراس مین طویل علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہا۔

— ۲۲ تیر ۱۳۳۶ف روز شنبہ شب مین مولوی عبدالرزاق صاحب معتمد جاگیرات نواب فخرالملک بہادر نے بعارضہ دوران سر توتنفس انتقال کیا مرحوم حیدرآباد کے قدیم وکلا مین سے تھے۔ انتقال کی خبر سنکر حکام عدالت نے دس بجے کے بعد سے تعطیل دیدی۔

— ۱۶ شہریور ۱۳۳۶ف م ۲۳ محرم ۱۳۴۶ھ روز شنبہ شب کے دس بجے ونکٹ راجشور راؤ زمیندار پداپلی قوم برہمن نے بازار ریذیڈنسی بلدہ مین انتقال کیا قبل انتقال آپ نے مذہب اسلام قبول کیا تھا اور نام عبدالجلیل رکھا گیا تھا بعد انتقال حسب رضامندی اون کے اہل خانہ فوج میسرم کے حبیب صاحب نے جو اُن کے مرشد تھے میت کو موٹر مین ڈال کر شب کے دس بجے چھاؤنی فوج میسرم مین دفن کی غرض سے لے گئے اور اُن کے ورثا نے اہل ہنود کے طریقہ سے کریا کرم ادا کیا۔ راجہ شمبھو پرشاد مرحوم کے بعد دوسری نظیر آپ ہی کی ہے۔

— ۴ تیر ۱۳۳۶ف پنڈت مہادیو پرشاد صاحب محاسب اسٹیٹ نواب نظام یار جنگ بہادر خانخانان کا بمقام کانپور انتقال ہوا۔ آپ نہایت نیک تھے۔

ــــ ۱۳ شوال ۱۳۴۴ھ روز پنجشنبہ یہاں کے قدیم مشہور وکیل مولوی عبدالقیوم صاحب کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

ــــ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ روز شنبہ نواب سرامین جنگ بہادر کے بڑے فرزند محبوب حسین صاحب کا انتقال ہوا۔

ــــ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ روز یکشنبہ راجہ فتح نواز ونت بہادر صدرالمہام صرف خاص مبارک کے جوان صاحبزادہ رائے کنیالال صاحب نے بلدہ مین انتقال کیا آپ ایک عرصہ سے دماغی عارضہ مین مبتلا تھے۔

ــــ ۱۰ بہمن ۱۳۴۱ف روز دوشنبہ پنڈت ڈگمبرداس صاحب چودھری وکیل ہائیکورٹ نے مختصر علالت کے بعد انتقال فرمایا۔ پنڈت صاحب انتہائی مشہور و معروف وکیل ہونے کے علاوہ سرگرم قومی لیڈر بھی تھے۔

ــــ ۷ بہمن ۱۳۴۱ف یوم دوشنبہ شب کے بارہ بجے سریمان پنڈت کرشنا جی گوپال نایک بنیکر و کنٹراکٹر حیدرآباد نے (جو عرصہ دراز سے مرض ذیابطیس مین مبتلا تھے) انتقال کیا۔ حیدرآباد کی سوسائٹی مین مرحوم کی ایک خاص ہستی تھی۔ آپ کو نہایت وقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

تجار

ــــ ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ م پوش بدی ۲ سمت ۱۹۸۲ کو رائے صاحب رام دیال گہانسی رام ساہو صدر تاجر آبکاری کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ماہ گیسن بکا ماہ سمت ۱۹۱۷ ۱۷ جمادی الثانی ۱۲۷۸ھ کو پیدا ہوئے۔ کیشوگری مین گوشالہ آپ ہی نے قائم کیا ہے

ــــ ۹ رمضان ۱۳۴۵ھ کو سید سلطان صاحب۔ مالک شاپ سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی نے شب مین بعارضہ فالج انتقال کیا۔ اور دوسرے روز تجہیز و تکفین عمل مین آئی

۔۔۔ ۱۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ سدم سٹی چندریا صاحب مستاجر آبکاری علاقہ سرکار عالی نے قلب کی حرکت بند ہونے سے رحلت کی۔

۔۔۔ ۲۔ اگست ۱۹۲۷ء کو بازار رزیڈنسی حشمت گنج کے ایک سوداگر گوبند گوپال بورامنی قوم برہمن نے جن کا بہت بڑا دال کا کارخانہ تھا انتقال کیا۔ ان کی عمر ۹۰ سال کی تھی۔ ان کے سوگ میں اطراف کی اکثر دکانات بند تھیں آپ نہایت مخیر تھے

۔۔۔ ۱۱۔ شہریور ۱۳۳۷ف م ۱۷۔ جولائی ۱۹۲۸ء روز شنبہ شام کو راجہ بھگوانداس صاحب کے فرزند سیٹھ مکنداس ساہو رزیڈنسی نے انتقال کیا۔ یہہ صاحب سرکار عالی کی لیجسلٹو کونسل اور میونسپالٹی رزیڈنسی بازار بلدہ کے ممبر تھے۔ چند ماہ سے علیل تھے دفتر لیجسلیٹو کونسل دوسرے روز دو بجے سے بند کردیا گیا۔

۔۔۔ سیٹھ منالال ساکن چیلہ ناصر جنگ مالک ڈسٹلری شراب نارائن گوڑ دے نے بتاریخ ۲۸۔ دے ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ (۱۰) سال فالج سے علیل رہ کر بلدہ میں انتقال کیا۔

۔۔۔ ۳۔ شوال ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ کو راے بہادر رام لال صاحب ساہو بعمر ۴۸ سال بمقام سکندرآباد انتقال کیا۔ چند روز تک علیل رہے۔ آپ پورن مل مہانند رام مشہور مہاجن کے نبسہ تھے۔

بحکم سرکار بعض اصحاب کی بلدہ سے روانگی اور واپسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۲)

۔۔۔ حسب فرمان خسروی مولوی ظفر علی خاں صاحب بی۔ اے بوہلہ اول ۲۵۔ رمضان ۱۳۲۷ھ گوداوری لائن سے بلدہ سے ہندوستان روانہ ہوئے (اخبار مشیر دکن ۱۰۔ اکٹوبر ۱۹۰۹ء جلد ۲۲ نمبر ۲۱۵) بعد ازآں ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۳۶

آپ باجازت بلدہ تشریف لائے بعدہٗ بو ہلہ دوم ۴۔ ذلیقعدہ ۱۳۳۶ھ مطابق ۱۹۱۸ع اپنے وطن روانہ ہوئے آپ کو حکم ہوا کہ اپنے وطن مین رہکر دار الترجمہ کا کام انجام دین۔ ان کو پانسو روپیہ تنخواہ کے علاوہ (مار) روپیہ جو اُن کو ملاکرتے تھے دیے جائین گے۔ (مشیر دکن مطبوعہ ۱۳۔ اگسٹ ۱۹۱۸ع جلد ۳۲ نمبر ۱۹۴) اوائل ماہ محرم ۱۳۵۰ھ مین آپ بلدہ تشریف لائے اور دیکاجی صاحب کے ہوٹل مین مقیم ہوئے یہان آپ کے لکچر اور وعظ ہوئے۔ بو ہلہ سوم ۲۵۔ ماہ محرم ۱۳۵۰ھ آپ بلدہ سے روانہ کیے گئے۔ (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۱۴۔ جون ۱۹۳۱ع جلد ۴۷ نمبر ۱۳۵)

سے ۲۲۔ آبان ۱۳۲۱ف بابو نند لال صاحب سیل سابق صدر محاسب سرکار عالی بحکم کلان اپنے وطن روانہ ہوئے (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۲۸۔ سپٹمبر ۱۹۱۲ع جلد ۲۷ نمبر ۲۰۰) بعدہٗ باجازت اوائل ماہ تیر ۱۳۳۶ف مین بلدہ آئے۔ (اخبار مشیر دکن ۱۱۔ مئی ۱۹۲۷ع جلد ۴۳ نمبر ۱۰۹)

سے ۲۳۔ شہریور ۱۳۲۷ف کو مولوی ناظر الحسن صاحب بلگرامی پروپرائیٹر رسالہ ذخیرہ حیدر آباد سے روانہ کردیے گئے۔ (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۶۔ اگسٹ ۱۹۱۸ع جلد ۳۳ نمبر ۱۸۸ بعدہٗ ۱۰۔ ماہ امرداد ۱۳۳۷ف روز جمعہ صاحب موصوف بلدہ حیدر آباد واپس آئے۔

احکام خاص

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۔

سے ماہ مہر ۱۳۳۶ف حسب فرمان خسروی نواب ذو القدر جنگ بہادر معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ کی تنخواہ (امعہ) روپیہ ماہانہ قرار دی گئی۔ اور نواب

عقیل جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات کو بھی باب حکومت کی رکنیت کے تقرر کی تاریخ سے (۱۰۰۰) روپیہ تنخواہ دیئے جانے کا حکم ہوا۔

— حسب فرمان خسروی مؤرخہ ۲۹ صفر ۱۳۴۶ھ نواب سردار نواز جنگ بہادر کا (۴۸) روپیہ ماہانہ کا لوکل الونس تاریخ مسدودی سے اجرا کیا گیا۔

— جریدہ ۱۱ شہریور ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر (۳۴) صفحہ (۳۳۲) جزو اول گشتی نشان ۱۶ محکمہ معتمدی مال ۳۔ امرداد ۱۳۳۶ف حسب فرمان صادرشدہ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ قواعد رخصت جاگیرداران نافذ ہوئے۔

— سررشتہ جات محبس و دارالطبع کو جناب کرنل ٹرنچ صاحب صدر المہام مال و کوتوالی کے تفویض کرنے کے نسبت فرمان خسروی مؤرخہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ بدین ارشاد شرف صدور لایا کہ وہ مذکورہ دونوں سررشتہ جات صدر المہام مال و کوتوالی کرنل ٹرنچ کے سپرد کیے جائیں۔ جریدہ ۱۳۔ خورداد ۱۳۳۶ف جزو اول ص ۲۵۴

— بارگاہ خسروی سے نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس کو بہ تحفظ حقوق بنیادی معتمدی فینانس پر مستقل کرکے ۱۵۰ روپیہ کا جدید الونس بابتہ کار ریلوے یکم آذر ۱۳۲۹ف سے اور ۵۰ روپیہ کا مسدود شدہ سابقہ موٹر الونس تاریخ مسدودی یعنی یکم آذر ۱۳۳۱ف سے اجرا کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

جریدہ اعلامیہ

مطبوعہ ۹۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ نمبر ۳۲۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان (۱۴۵۵) مورخہ ۲۵ تیر ۱۳۳۵ف نشان مثل نمبر ۱۱/۱۴ ۱۳۲۹ف ک بلدہ انگریزی ۱۳۲۹ف میں رزیڈنسی کی ایک تحریک بہ توسط معتمدی سیاسیات نشان (۱۰۶۵) ۲۴ فبروری ۱۹۲۰ء بدین صراحت وصول ہوئی تھی کہ قواعد اسلحہ ہند ۱۹۲۰ء کے

لحاظ سے اس مین ترمیم ہو گئی ہے اور اُن اسلحہ و سامان کے لئے جو پریسیڈنسی ٹون مدراس بمبئی و کلکتہ سے منگائے جائیں پولٹیکل افسر کی اجازت کی ضرورت نہین ہے جو

۱. والئی ریاست یا رئیس کے ذاتی استعمال کے لیئے ہون۔

۲۔ یا اُن کے کسی رکن خاندان یا کسی امیر یا کسی عہدہ دار ریاست کے لیے ہون جن کو لوکل گورنمنٹ یا پولٹیکل افسر متعلقہ نے نامزد کرایا ہو۔ چنانچہ اس کے نسبت ایک اعلان بہ ثبت نشان (۵۶۷) ۹۔ خورداد ۱۳۲۹ف جریدہ اعلامیہ نمبر ۱۴ مورخہ ۲۲۔ خورداد ۱۳۲۹ف جز ثانی مین شائع ہو چکا ہے اب تحریر مذکور کے لحاظ سے ارکان خاندان شاہی و عہدہ داران و امراء عظام حیدرآباد کے استثناء کی جو فہرست منظورہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی معتمدی سیاسیات کے توسط سے وصول ہوئی ہے اس فہرست کی نقل بغرض اطلاع عام اس کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔

اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی مدظلہ العالی

فہرست اسماء اقرباء۔

معہ امراء عظام و عہدہ داران کونسل استثناء

۱۔ میر حمایت علی خان (اعظم جاہ) صاحبزادہ اعلیحضرت۔

۲۔ میر شجاعت علیخان (معظم جاہ) ،، ،،

۳ میر احمد محی الدین علیخان (صلابت جاہ) برادر ،،

۴۔ میر محمد محی الدین علیخان (بسالت جاہ) ،، ،،

امراء عظام

۱۔ نواب سالار جنگ بہادر

۲۔ مہاراجہ پیشکار سرکشن پرشاد بہادر جی۔ سی۔ آئی۔ ای

(۳) نواب فخر الملک بہادر (۴) نواب خانخانان بہادر
(۵) نواب ولی الدولہ بہادر (۶) نواب تلاوت جنگ بہادر
(۷) نواب معین الدولہ بہادر (۸) نواب لطف الدولہ بہادر
(۹) نواب بہرام الدولہ بہادر

عہدہ داران کونسل

(۱) صدر اعظم	(صدر نشین) کونسل۔		سرکار عالی
(۲) صدر المہام	(رکن)	”	سررشتہ فوج
(۳)	”	” ”	تعمیرات
(۴)	”	” ”	سیاسیات
(۵)	”	” ”	فینانس
(۶)	”	” ”	مال
(۷)	”	” ”	تجارت و حرفت
(۸)	”	” ”	عدالت
(۹)	”	” ”	پیشی خداوندی
(۱۰)	”	” ”	صرفخاص مبارک سرکار عالی

(حسب الحکم) نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی امور عامہ سرکار عالی

جریدہ غیر معمولی

۹ تیر ۱۳۳۶ف مطابق ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۱ ص ۲۴۔

انتظام صیغہ جات باب حکومت کے ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بحکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت فرمان علوفت نشان

مشتہرشدہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ از تقررات عالیجناب صدر اعظم بہادر و معزز صدر المہامان (ارکان باب حکومت) سے متعلق برا داطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

سید مہدی (معتمد پیشی صدر اعظم و باب حکومت)

گنگ کوٹھی

فرمان

مین نے باب حکومت (اگزیکیوٹیو کونسل) کے صدر اعظم (پریسیڈنٹ) و صدر المہامان (ارکان یا ممبر) حسب ذیل مقرر کیے ہین۔ میرا فرمان مصدرۂ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ جو تنظیم جدید کے متعلق ہے اُس کے فحواء کے مطابق ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہین گے وہ ان کے نام کے مقابل لکھدیے ہین۔ جن ین اُن کو وہ سب اقتدارات حاصل رہین گے جن کی صراحت فرمان مذکورہ کے ضمیمہ جات مین ہے۔

۱۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ جی۔ سی۔ آئی۔ ی صدر اعظم (پریسیڈنٹ)

۲۔ سرامین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ صدر المہام (ممبر) صیغہ قانونی۔ وضع قوانین۔ جوڈیشل کمیٹی۔ مشورہ قانونی۔ صیغہ عدالت مع امور مذہبی۔ توشکخانہ عامرہ۔

۳۔ حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام (ممبر) صیغہ فینانس۔ حسابات خزائن دارالضرب۔ اسٹامپ ساری۔ اسٹیشنری۔ صیغہ ریلوے و معادن مع کارہائے برقی بلدہ و مضافات بلدہ۔ انجمن ہائے اتحادی۔

۴۔ لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ او۔ بی۔ ئی۔ صدر المہام (ممبر) صیغہ مال۔ مالگزاری علیات وارڈز۔ بندوبست۔ زراعت۔ نوآبادی

اعداد شمار آبکاری ۔ کروڑگری ۔ جنگلات ۔ صیغہ تجارت و حرفت مولوکل فنڈ صیغہ کوتوالی ۔ کوتوالی بلدہ ۔ کوتوالی اضلاع (دونوں کوتوالی کا انتظام حسب حال جدا گانہ رہیگا) مع مجالس

۵۔ نظامت جنگ بہادر ۔ سی ۔ آئی ۔ ای ۔ او ۔ بی ۔ ای صدرالمہام (ممبر) صیغہ سیاسیات پریس کمشنری مہمانداری (گسٹ ہاوس) صیغہ صفائی بلدہ و آرائش ملک معہ موٹر و بگیخانہ عامرہ باغ عامہ ۔

۶۔ ولی الدولہ بہادر صدرالمہام (ممبر) صیغہ تعلیمات ۔ مدارس ۔ جامعہ عثمانیہ رصدخانہ صیغہ طبابت و حفظان صحت ۔ دواخانہ انگریزی و یونانی ۔ عثمانیہ جنرل ہاسپٹل صیغہ جات متفرق رجسٹریشن و اسٹامپ ٹپہ ۔ دارالطبع ۔ آثار قدیمہ صیغہ فوج ۔ فوج باقاعدہ و بیقاعدہ ۔ علاج حیوانات ۔

۷۔ عقیل جنگ بہادر صدرالمہام (ممبر) صیغہ تعمیرات شوارع و عمارات آبپاشی ۔ آبرسانی ۔ ڈرینج ٹیلیفون ۔ کارہائے برقی اضلاع ۔

۸۔ سر فریدون الملک بہادر کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ای ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ سی بی ۔ ای صدرالمہام اختصاصی (رکن غیر معمولی) عام اطلاع کے لئے یہہ فرمان جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے ۔

۱۴۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی ۔

شرح دستخط (امین جنگ (صدرالمہام پیشی خداوندی)

مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغہ عدالت کوتوالی و امور عامہ (صیغہ راز کوتوالی) واقع

۱۷۔ دے ۔ ۱۳۳۹ف نشان (۵۳) نشان مشل محکمہ ہذا (۱۱۰) بابتہ ۱۳۳۸ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت

از طرف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد
بخدمت صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام

بہ سلسلہ مراسلہ نشان ۱۴۳ مورخہ ۸۔ مہر ۱۳۳۶ف و بشرف صدور فرمان مبارک مرقومہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ نگارش ہے کہ آئندہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجہ ذیل ضابطہ پر عمل ہونا چاہیئے۔

جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اُس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ حدود بلدہ مین ہونے والا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کوتوال صاحب بلدہ کو اور دوسری صورتوں مین تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم دس روز پیشتر دے۔ اگر جلسہ بادی النظر مین سیاسی نوعیت کا نہو اور کوتوال صاحب یا اول تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے مین اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کردیا جائیگا کہ جلسہ کے انعقاد کے لیئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکانی نتایج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہوں گے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور تقاریر کے نقول اور دیگر عاقدین۔ جلسہ کے ناموں کی ایک فہرست طلب کرلین لیکن اگر کوئی معقول وجہ فہرست وغیرہ طلب کرانے کی ظاہر نہو تو اس طرح عمل نہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ عاقد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی بالکل غیر سیاسی ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر مین سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو معلوم کرایا جائیگا کہ اس کے لیے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہوسکتا بجز اس کے کہ سرکار۔ نے کسی سیاسی

جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو۔ صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے۔ اگر سرکار عالی کی رائے مین کسی خاص مقدمہ مین اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو حسبہ عمل کیا جائیگا۔

مثنی ہذا بسلسلۂ مراسلہ نشان (۴۱۴۲) مورخہ ۸۔ مہر ۱۳۳۳ف بخدمت کوتوال صاحب بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

مثلث ہذا بخدمت مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی بغرض اندراج جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مرسل ہے۔

شرح دستخط نائب معتمد

سہ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع جریدہ اعلامیہ غیر معمولی جلد نمبر ۶۰ نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ف مین شائع ہو چکے ہین اُس مین سرکار عالی نے اپنی پالیسی کی بخوبی وضاحت کر دی ہے۔

نمبر حسب رائے باب حکومت پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۱۷ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۹ھ قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ کی منظوری صادر ہوئی۔ ملاحظہ ہو۔ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۴۰ف

یکم تیر ۱۳۴۰ف کو حسب رائے باب حکومت سرکار عالی حکم صادر ہوا کہ نواب صدر یار جنگ بہادر کا استعفا منظور اور خدمت صدر الصدوری تخفیف کر دی گئی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہٗ بہ حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرماتے رہیں گے۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہوا کرین۔

راونڈ ٹیبل کانفرنس (اول)

راونڈ ٹیبل کانفرنس کا اجلاس جو ماہ نومبر ۱۹۳۰ء مین بمقام لندن منعقد

ہونے والا ہے اس مین شریک ہونے کے لیے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر
بہ حیثیت صدر وفد۔ اور نواب سر امین جنگ بہادر۔ سر شنوکس ٹرنچ۔ اور
نواب مہدی یار جنگ بہادر کا انتخاب عمل مین آیا۔ جس کے اخراجات کیلیے
بارگاہ خسروی سے ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ کلدار کی منظوری شرف صدور لائی
ہے۔ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے شرکاء حیدرآباد کا وفد جہاز راپنجی کے
ذریعہ۔ ۲۱۔ سپتمبر ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ بمبئی سے ولایت روانہ ہوا۔

۱۴۔ سپتمبر ۱۹۳۰ء کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات معہ
عیال و اطفال بذریعہ میل ٹرین بعزم ولایت بلدہ سے بمبئی تشریف لے گئے

۱۵۔ سپتمبر ۱۹۳۰ء کو نامپلی اسٹیشن سے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر
صدر المہام فینانس بغرض شرکت گول میز کانفرنس بعزم ولایت معہ زنانہ بمبئی
روانہ ہوئے۔

۱۷۔ سپتمبر ۱۹۳۰ء سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی خداوندی بعزم ولایت
بمبئی روانہ ہوئے۔

۱۸۔ سپتمبر ۱۹۳۰ء کرنل ٹرنچ بیم پیٹ اسٹیشن سے بعزم ولایت بمبئی روانہ ہوئے
حیدرآباد ڈیلی گیزٹ انگلستان کے ضمن مین پیشگاہ خسروی سے معزز ارکین
کے غیاب مین ان کے مفوضہ کام کے متعلق جو عارضی انتظام کیا گیا تھا وہ
حسب ذیل ہے۔

(۱) فینانس۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر ہی صدر المہام رہین گے کیونکہ
باغراض کانفرنس ان کا اسی عہدہ پر نیز بحیثیت پریسیڈنٹ ریلوے بورڈ
بر سر کار رہنا ضروری ہے معمولی کاغذات کا تصفیہ معتمد فینانس اس طرح کرینگے
جس طرح کے صدر المہام کے قیام اوٹی کے زمانہ مین ہوتا ہے اور اسی طرح اہم

کاغذات صدر المہام کے پاس بمقام لندن بھیجے جائین گے۔ جہان سے صدر المہام بہادر فینانس کو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات کا جو جز وہ مناسب سمجھین کسی ماتحت افسر کے تفویض کرین۔ چنانچہ نواب صدر المہام بہادر فینانس نے معتمد صاحب فینانس کی رہبری کے لئے ہدایات مرتب فرمائے ہین۔

(۲) مال و کوتوالی مسٹر ٹی جے۔ ٹاسکر صیغہ جات مال و کوتوالی کے منصرم صدر المہام رہیں گے۔ نواب عقیل جنگ بہادر بہ حیثیت ممبر رکن اجلاس متفقہ اور صیغہ عطیات ابتدائی متعلقہ نظامت عطیات و صیغہ عطیات انتظامی متعلقہ معتمدی مال کے فرائض بہ حیثیت صدر المہام انجام دینگے۔

(۳) صنعت و حرفت و زراعت وغیرہ مسٹر بی۔ اے۔ کالنس صیغہ جات صنعت و حرفت و زراعت و امداد باہمی مین صدر المہامی کے اختیارات استعمال کرینگے لیکن وہ اجلاس کونسل مین بہ حیثیت رکن ووٹ نہین دینگے۔ اور نہ غیر متعلقہ مقدمات کے پیش ہونے کے وقت کونسل مین شریک ہونگے۔

(۴) نائب معتمد صاحب سیاسیات اُن امور کو جو اقتداری صدر المہام ہین بالراست صدارت عظمیٰ مین بغرض احکام پیش کرینگے۔

۱۲۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم نے بہ نفس نفیس پہلی گول میز کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔

۲۰۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۱۸۔ فروردی ۱۳۴۰ ف۔ یوم جمعہ بوقت دوپہر لفٹنٹ کرنل ٹرنچ صدر المہام مال و کوتوالی جو گول میز کانفرنس کے سلسلہ مین لندن گئے ہوئے تھے حیدرآباد واپس تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عہدہ داران سرکار عالی نے آپ کا استقبال کیا۔

۲۸۔ فبروری ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ فروردی ۱۳۴۰ ف یوم شنبہ نواب سعید نواز جنگ بہادر

صدر المہام فینانس و نواب سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی مبارک اور نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات شام کے چار بجے حیدر آباد آتے ہوئے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اترے بہت سے عہدہ دار اور معززین پلیٹ فارم پر بغرض استقبال موجود تھے تمام کو کثرت سے پھولون کے ہار پہنائے گئے اسٹیشن نام پلی پر بھی استقبالیون کا کثیر ہجوم تھا یہان پر بھی ان تینوں کو کثرت کے ساتھ پھولون کے ہار پہنائے گئے۔

— تعین اوقات دفاتر سرکار عالی۔ گشتی محکمہ فینانس سرکار عالی واقع ۴۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف بسلسلہ گشتی دفتر ہذا نشان ۱۹ واقع ۱۰۔ تیر ۱۳۳۹ف بمقدمہ مندرجہ عنوان مسئلہ اوقات دفاتر اجلاس معزز باب حکومت منعقدہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف بہ اتفاق یہ طے پایا کہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین دفاتر کا وقت ایک ہی ہونا چاہیئے اور وہ یہہ کہ صرف یکم خورداد سے ختم تیر تک صبح کے آٹھ سے ایک بجے تک رہے اور مابقی شہور مین ۱۰ تا ۴ بجے تک دفاتر سرکاری مین حسبہ حاضری و برخواست ملحوظ رہے (جریدہ ۱۴ تیر ۱۳۳۹ف جلد ۶۱ نمبر ۳۲ ص ۳۸۶ جز اول

— حسب فرمان خسروی مترشحہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ محصول چنگی کلیتاً موقوف کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔ و نیز معافی فیس بنجرائی کے نسبت احکام صادر کئے گئے (جریدہ ۸۔ خورداد ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۲۶ جز اول صفحہ ۳۱۹)

— حسب فرمان خسروی مترشحہ ۱۹ صفر ۱۳۵۰ھ بہ منظوری رائے کونسل جاگیرات مین دیوانی کی پولیس قائم کرنے کے نسبت حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر۔ آئندہ سے اخبارات کی مسدودی و اجرائی و امداد دینے کی کارروائی سررشتہ معلومات عامہ کی تحریک پر عمل مین لائی جایا کریگی۔ پریس کمشنری سررشتہ مذکور الصدر مین

ضم کردی گئی ہے۔
۔۔۔ نہر نظام ساگر مکمل ہو چکی ہے۔ جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکڑ اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔ اراضی خشکی کو تری مین ردوبدل کے لیے کاشتکارون کو جو دقتین لاحق ہوئی ہین اُن کی تکلیفات کی نظر کرتے براحم خسروانہ بیہ حکم عزورود لایا کہ آیندہ سے نو سال تک اور ہر سال کے لیے تین لاکھ روپیہ سکہ عثمانیہ تک کاشتکارون کو تقادی دیجایا کرے۔

قیام و شکست دفاتر

سلسلے کیلئے لاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۲

دفتر دار الانشاد منشی خانہ

تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ دار الانشاء کا دفتر ایک قدیم دفتر ہے اور وہ حضرت غفران مآب میر نظام علیخان کے زمانہ (۱۱۷۵ھ ۱۲۱۸ھ) مین قائم تھا حضرت غفرانمآب آصف جاہ ثانی کے عہد مین خدمت نظامت دار الانشا میر حیدر علی خان اعتصام جنگ بہادر سے متعلق تھی جن کا اصلی نام عباس علیخان تھا۔ یہہ صاحب متوطن اورنگ آباد تھے اور دولت آباد کی قلعہ داری بادشاہان تیموریہ کے وقت سے ان کے خاندان مین چلی آتی تھی جب یہہ اورنگ آباد سے حیدر آباد آئے تو رکن الدولہ بہادر مدار المہام اور شیر جنگ کے توسط سے بارگاہ خسروی مین باریاب اور خدمت منشی گری حضوری سے سرفراز ہوئے بعد مین ان کو منصب پنجہزاری سہ ہزار سوار علم نقارہ پالکی جھالر دار مع جاگیر پیش محاصل بھی عطا ہوا تھا جب یہہ ضعیف ہو گئے اور قریباً ۸۰ سال کے

۱؎ بستان آصفیہ (۲) صفحہ ۱۸۳ تاریخ گلزار آصفیہ۔

عمر کو پہونچے تو پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے دار الانشاء کی خدمت اپنے بڑے بیٹے رشید الدولہ کو دلادی۔

(حیدر علی خان کا انتقال ۱۲۳۵ف میں ہوا) (۲)

زمانہ سابق میں یہ ایک بہت باوقعت اور دفتر پیشی بادشاہ وقت کی حیثیت رکھتا تھا اور بادشاہ وقت کی کل تحریرات اسی دفتر میں محفوظ رکھی جاتی تھیں اور اُن کے بنا پر کل فرامین و احکام اسی دفتر سے اجرا پاتے تھے اس میں مسودات کی صاف نویسی کے لئے خط نستعلیق۔ نسخ اور شکستہ کے جاننے والے متعدد منشیان خوشنویس مقرر تھے۔ امور اہم کے مسودات خود حضور پر نور مسودات معاملات جنگی منشی موسیٰ خان اور مسودات تعلقات منشی اُم سنگھ لکھا کرتے تھے اور قلمدان بردار خاصہ مہر کلان اور مہر خورد کے قلمدانوں کو ہمیشہ حاضر رکھا کرتا تھا (۳)

دفاتر بادشاہی جیسے دفتر دیوان دکن۔ دفتر بخشی دکن اور دفتر میر آتش مراد ہے ان کے خیمے سرخ کھاروے کے بنے ہوتے تھے۔ اور عوام الناس میں وہ لال کچہری کے نام سے نامزد تھے ان کے پاس جو کاغذ مستعمل ہوتا تھا وہ بھی سرخ ہوتا تھا منصبداروں کی اسم نویسی سرخ اور افشانی کاغذ پر لکھی جاتی تھی (۴)

۷۔ فروردی ۱۲۸۸ف سے مصارف دار الانشاء کا تعلق دیوانی سے ہوا ۱۲۹۶ف میں اس دفتر کے ناظم نواب اعتصام جنگ کے نام (صلہ) ماہوار ہوئی اور یکم مہر ۱۲۹۶ف سے مددگار اور عملہ کے نام بھی (صلہ) ماہوار مقرر ہوگئی

(۳) ضابطہ ۲۲ قانون دربار آصفی۔ (۴) ایضاً ضابطہ ۶۹۔

(۵) صفحہ ۱۳۱ حصہ اول۔ (۶) صفحہ (۲۵۳)

ان کے تقرر وغیرہ کا تعلق غالباً صرف خاص سے ہے جب کبھی انگریزی دربار
مین خریطہ پیش کیا جاتا تھا تو نواب ممدوح ہی اس کو پڑھا کرتے تھے۔
دفتر دارالانشاء کا تعلق سالار جنگ اولی کے وقت سے دفتر ملکی سے
متعلق کیا گیا اس کے مختصر حالات (بستان آصفیہ حصہ[۵] پنجم) مین ملاحظہ ہون اور
جو کام اس مین ہوتا تھا اس کی تفصیل اعظم العطیات مین (۶) مین ملاحظہ ہو۔
ــــ حسب فرمان خسروی دفتر ملکی جو ریاست آصفیہ کا قدیم ترین و اولین
دفتر ہے اور جس مین اسناد عطایا بہ تعداد کثیر موجود ہین اس کو سررشتہ فنیانس
کے تحت دفتر مال و دیوانی مین منتقل کر دیا گیا ہے حسب فرمان مورخہ ۱۴۔۱۱
جمادی الاول ۱۳۴۷ھ مطبوعہ جریدہ ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۹
ص ۱۸۴۔
ــــ کونسل آف اسٹیٹ ملک سرکار عالی کے برخاست ہونے کے بعد
تدوین قوانین و ضوابط کے لیے ایک علیحدہ مجلس از نام (مجلس وضع قوانین
سرکار عالی قائم کرنے کا حکم ہوا ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۶۔ اسفندار ۱۳۰۳ف
جلد دوم صفحہ ۲۳۔
اس کے بعد توسیع دفتر مجلس وضع آئین و قوانین کے نام سے یہ دفتر
حسب فرمان مبارک مورخہ ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ قائم ہوا بعد از آن
ماہ خورداد ۱۳۳۱ف حسب تجویز صدر اعظم بہادر دفتر مذکور مجلس وضع آئین و
قوانین مین ضم کر دیا گیا۔
ــــ (۱) تقسیم منصب کا تعلق دفتر خزانہ عامرہ سرکار عالی سے خورداد ۱۳۰۵ف
سے ہوا۔ اور سررشتہ جات مندرجہ ذیل خزانہ مین ضم ہوئے۔
۱۔ سررشتہ راجہ بہائے رایان مرحوم (۲) سررشتہ راجہ رنچھوڑ رائے مرحوم

(۳) سررشتہ رائے سورج پرتاپ (۴) سررشتہ لعل پرشاد (۵) سررشتہ رام راؤ
(۶) سررشتہ سندر لعل۔ آذر ۱۳۱۲ف مین خزانہ عامرہ مین ضم ہوا۔

(۳) احکام وضوابط منصب مولفہ مولوی عبدالغفار صاحب مین جو داخلہ دیا گیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ بذریعہ حکم مدار المہام بہ اجلاس کونسل مورخہ ۱۷ خورداد سنہ ۱۳۰۱ف ملفوفہ مراسلہ نمبر ۱۳۹۱ مورخہ ۳۰۔ خورداد سنہ مذکور موسومہ محکمہ فنانس و مال۔ خالی شدہ قدیم سررشتہ داریون کو مامور نہ کرنے اور آیندہ جدید سررشتہ داریان قائم نہ رکھنے کا تصفیہ ہوا۔

سررشتہ ترقیات عامہ کو معتمدی مال مین ضم کر دیا گیا۔ ملاحظہ ہو جریدہ جلد ۴۰ نمبر ۴ جزاول ص ۱۵۴۔

۔۔ دفتر مہتممی بندوبست کو سنہ ۱۳۴۰ف مین نظامت کا درجہ عطا کیا گیا۔ اور بجائے دو مہتممان کے ایک ناظم اور نائب نظماء کی دو جائدادین قائم کی گئین۔

۔۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے اتباع مین حکومت حیدرآباد نے بھی ایک پبلسٹی بیورو (دفتر معلومات عامہ) کا قیام ۴۔ امرداد سنہ ۱۳۴۰ف سے فرمایا ہے جس پر مسٹر محمد ماما ڈیوک پکتھال پرنسپل چادرگھاٹ ہائی اسکول کا تقرر بحیثیت ناظم کیا گیا۔

۔۔ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ھ مین حسب الحکم مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر پریس کمشنری کو سررشتہ معلومات عامہ مین ضم کر دیا گیا۔

سنہ ۱۳۴۰ف مین سررشتہ آثار قدیمہ کے تحت عجائب خانہ باغ عامہ کا انضمام عمل مین آیا۔

۳۰۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۰ھ

ضمیمہ

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۸)

حالات اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی

۴ ۔ شوال ۱۳۵۰ھ روز جمعہ ۱۰ - ۵۵ - ساعت شب اعلیحضرت بندگانعالی بہ معیت
صاحبزادگان بلند اقبال و صاحبزادیان عزیمت فرمائے دہلی بذریعہ اسپیشل ٹرین ہوئے۔
اور بروز دوشنبہ ٹھیک صبح (۹) بجے فائز اسٹیشن دہلی ہوئے۔ حضور پرنور کے ٹرین سے
اترتے ہی توپوں کی سلامی سر کی گئی۔ حضرت اقدس و اعلیٰ وائسرائے ہوس تشریف لے گئے۔
بعد ازاں "قصر نظام" میں رونق افروز ہوئے۔

ہمراہ رکاب مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر۔ نواب سرامین جنگ بہادر
نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ نواب عثمان یار جنگ بہادر
نواب لطیف یار جنگ بہادر۔ نواب حکمت جنگ بہادر۔ مسٹر زین الدین انجنیر ہیں۔ سر
شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال و کوتوالی متعاقب دہلی روانہ ہوئے۔

بتاریخ ۱۶ ۔ فبروری ۱۹۳۲ء کے شب کو نظام پیالیس (دہلی) پر شاندار روشنی کی گئی۔

۱۹ ۔ فبروری ۱۹۳۲ء کو ایوان شاہی میں ایک پرتکلف ضیافت ترتیب دی گئی۔
جس میں علاوہ عہدہ داران سرکار عالی کے یوروپین عہدہ دار و رؤسا بھی مدعو تھے۔ وائسرائے رسید

ولیڈی ولنگڈن قصر میں داخل ہوتے ہی بیانڈ کے ذریعہ سلامی دی گئی۔

حضرت اقدس و اعلیٰ نے ۲۵ر فبروری کو ہز اکسلنسی وائسرائے بہادر سے ملاقات فرمائی۔

۲۶ر فبروری ۱۹۳۲ء کو ہز اکسلنسی ویسرائے و کونٹس ولنگڈن کی جانب سے ایوان وایسرائے میں ایک پر تکلف گارڈن پارٹی ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان والاشان شریک تھے۔

۲۸ر فبروری کی شب کو قصر شاہی میں حضور ویسرائے کی دعوت تھی جب مراسم انگریزی دعوت میں تقریریں بھی ہوئیں۔ اعلیٰحضرت بندگانعالی نے فرمایا کہ اب میرے لڑکے (شہزادہ اعظم جاہ بہادر اور شاہزادہ معظم جاہ بہادر) بڑے ہو گئے ہیں اور ان کو انتظام سلطنت میں حصہ لینے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔

حضور وایسرائے نے نہایت دلچسپ انداز سے جواب دیا اور اعلیٰحضرت کے ارشاد کی تائید فرمائی۔ اس دعوت میں بوجہ ناسازی مزاج ولی عہد بہادر اور اُن کی بیگم صاحبہ کی شرکت نہ ہو سکی۔

۲۸ر فبروری کو ہز اگزالٹیڈ ہائینس حضور نظام کی جانب سے "نظام پیالیس" میں بستانی ضیافت ترتیب دی گئی تھی جس میں کثیر التعداد اصحاب مدعو تھے۔

واپسی لکھنو کے وقت ہز ہائینس نواب آف رامپور کی دعوت پر سواری ہمایونی نہضت افروز رامپور ہوی۔ جہاں پر حضور اقدس کے اعزاز میں نہایت شاندار پیمانہ پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا۔ یہاں سے فارغ ہو کر کوئی ایک بجے شب کے عزیمت فرمائے لکھنو ہوئے اور ۶ بجکر ۴۵ منٹ پر سواری ہمایونی بذریعہ اسپیشل ٹرین نہضت افروز لکھنو ہوسے۔

حضور اقدس و اعلیٰ نے یکشنبہ کی رات میں تقریباً ایکسو شرفا معززین و اعلیٰ عہدداروں کو کارلٹن ہوٹل میں مدعو فرمایا۔ اس موقع پر حضور اقدس و اعلیٰ نے اہل لکھنو کی محبت عقیدت

اور مہمان نوازی پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور یہ اعلان فرمایا کہ سفر شاہانہ لکھنؤ کی تقریب میں (۲۵ ہزار) پچیس ہزار روپیہ خیراتی کاموں کے لئے عطا کئے جائینگے۔

بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۳۲ء شب میں، سفر دہلی سے بخیر وخوبی سواری مبارک معہ خدم وحشم نہضت افروز بلدہ ہوئی۔

ضمیمہ صفحہ (۱۰)
کتاب ہذا
کوائف شہزادگان بلند اقبال

بضمن سفر یورپ شہزادگان بلند اقبال بتاریخ ۲۷ جولائی ۱۹۳۱ء ناٹنگھم پہونچے۔ اور ان کا وہاں پر پُر جوش خیر مقدم کیا گیا۔ شہر کی سیر فرمائے۔ اور تاریخی مقامات ملاحظہ فرمایا۔ و نیز وہاں کے جامعہ کا بھی معائنہ کیا۔ آمد کے موقع پر لارڈ مئیر مسٹر ارتھ پولارڈ نے ان کا استقبال کیا۔ دوپہر میں ان کے اعزاز میں بمقام کونسل ہاوز ایک لنچ ترتیب دیا گیا۔ لارڈ میئر نے مہمانوں کا جام صحت تجویز کرتے ہوے حیدرآباد کی مسلسل ترقی و فارغ البالی کا تذکرہ کیا۔

شہزادگان بلند اقبال کے قیام لندن کے موقع پر ایک تار مورخہ ۴ نومبر ۱۹۳۱ء کے ذریعہ یہ خبر مسرت بار وصول ہوی کہ حضور نظام حیدرآباد اور معزول سلطان ترکی کے خاندانوں کے مابین دو شادیوں کی رسم ۱۲ نومبر کو بمقام نائیس (جنوبی حصہ فرانس) ادا کی جائیگی۔ ہر دو شہزادگان ممدوح کا عقد علی الترتیب معزول سلطان کی دختر نیک اختر اور بھانجی سے ہوگا۔

مولانا شوکت علی جنھوں نے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ بہادر) کے اشتراک

عمل سے شادیوں کا انتظام کیا ہے۔ اس تقریب میں شریک ہوں گے۔

حسب قرارداد بتاریخ ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء بمقام (نائیس) دنیا کے دو عظیم ترین مسلم خاندانوں کا ملاپ مغربی یورپ کے ایک شہر میں شادی کے ذریعہ ہوا۔ جبکہ شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی شادی معزول خلیفہ و سابق سلطان ترکی عبد المجید خاں کی خوبصورت، اکلوتی شہزادی درشہوار سے ہوئی۔

شہزادہ اعظم جاہ بہادر۔ نے ابھی تک دلہن کو نہیں دیکھا تھا۔ جو شادی کے وقت موجود نہیں تھیں۔ دلہن کا ایجاب و قبول مرد گواہوں کے ذریعہ عمل میں آیا۔

شہزادۂ ممدوح اعظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم خلیفہ عبد المجید خاں نے بحیثیت قاضی ادا کی۔ اور شہزادۂ معظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم بھی آپ ہی نے ادا فرمائے۔ دونوں شادیاں باب حکومت سرکار عالی کے تین اراکین اور دیگر عہدہ داران ریاست حیدرآباد کی موجودگی میں عمل میں آئیں۔ اقرارنامہ پر شہزادگان کی جانب سے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ) نے اور شہزادیوں کی جانب سے شہزادہ فاروق خلف اکبر خلیفہ نے دستخط کی۔ سر اکبر حیدری۔ لیڈی حیدری۔ مولانا شوکت علی۔ اور مسٹر پکتھال بھی حاضرین میں تھے۔

چونکہ ۱۲ نومبر شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی سالگرہ کی تاریخ ہے۔ اسلئے۔ ان رسومات کی ادائی کے لئے اسی تاریخ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

دوشنبہ یوم جو مذہبی رسم کے مثل ہے ۱۹۔ نومبر کو قصر کارابل میں دونوں شہزادوں اور معزول خلیفہ کی دختر اور بھانجی کے مابین خلوت میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد شہزادیاں اپنے شوہروں سے ملیں۔

حضرت ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر کے قران السعدین عروسی سے متعلق فرمان مسرت اقتران مترشحۂ پہلی رجب المرجب ۱۳۵۰ھ کا اقتباس حسب ذیل ہے۔

فرمان

بفضلہ تعالیٰ آج کا دن یکم رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲ ۔ نومبر ۱۹۳۱ء کا خاندان آصفجاہی کیلئے نہایت مبارک ومسعود ہے کہ رشتۂ اتحاد ویگانگت درمیان ہردو خاندان آصفجاہی وخاندان عثمانی بتوسط عقد مستحکم ہوچکا ہے۔ یعنے ولیعہد ریاست حیدرآباد اعظم جاہ کے حبالۂ نکاح میں سابق سلطان ترکی عبدالمجید خاں کی اکلوتی صاحبزادی درشہوار منسلک ہوئی ہیں اور اسیطرح ولیعہد ریاست کے حقیقی برادر معظم جاہ کے حبالۂ نکاح میں خلیفہ موصوف کی حقیقی بھانجی صاحبزادی نیلوفر منسلک ہوئی ہیں۔

اول الذکر کا زر مہر معجل (۵ لاکھ) ہزار پاونڈ اور مناخر الذکر کا زر مہر معجل (۵ لاکھ) ہزار پاونڈ قرار پایا۔ اور یہ طے پایا ہے کہ یہ (لاکھ) ہزار پاونڈ کی رقم بتوسط ٹرسٹ (مجلس امناء) انوسٹ (چالو) کی جائے۔ تاکہ اس کے انٹرسٹ (منافعہ) سے ہردو صاحبزادیاں متمتع ہوتی رہیں۔ اس کے سیوا منجانب اسٹیٹ حیدرآباد ہردو عروس کی تیاری ٹروسو (جہیز) کے لئے مبلغ (صہ/ ۳۵) پونڈ بطور عطیہ دے گئے۔

اس انتظام بالا سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ زمانہ آئندہ میں اس تاریخی واقعہ سے ہردو خاندان کے لئے بہت کچھ فلاح وبہبود کی جو توقع ہے وہ ضرور کامیاب ہوگی۔ جس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں۔ اس تقریب میں ہرسال ۱۲ ۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دی جائے۔ دونوں شہزادے اپنی دولہنوں کے ساتھ حیدرآباد میں رواجی مذہبی رسم کی ادائی کے لئے ایک مہینہ بعد فرانس سے روانہ ہونا قرار پایا۔ اس اثناء میں شہزادے ہوٹل میں قیام فرمارہے ما بعد شہزادیاں اپنے مکانوں میں رہیں۔

بارگاہ خداوندی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۲ رجب ۱۳۵۰ھ یہ حکم محکم شرف اصدار لایا کہ

"شہزادگان بلند اقبال مورخہ ۳۰ ڈسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ مراجعت فرمائے بلدہ ہوں گے اوس روز صرف ایک یوم کی تعطیل خاص دفاتر بلدہ کے لئے بغرض شرکت استقبال دی گئی۔"

بتاریخ ۲۸ ڈسمبر ۱۹۳۱ء شہزادگان حیدرآباد ذریعہ جہاز "پلستا" بمبئی پہونچے۔ بمبئی میں شہزادگان کا ورود پرائیوٹ طور پر عمل میں آیا۔ البتہ حیدرآباد کے چند معزز اصحاب نے جہاز پر شہزادوں کا خیر مقدم کیا۔ شہزادیوں پر بمبئی کے پہلے نظارہ کا بہت اثر ہوا۔ اور وہ اپنے ساتھیوں سے کئی استفسارات کرتے رہے۔ جہاز سے اتر کر یہ جماعت قصر نظام کو جو نئے پین سی روڈ پر واقع ہے گئی۔ جہاں شہزادگان دو یوم قیام فرما کر ذریعہ اسپشل ٹرین بعزم حیدرآباد روانہ ہوے۔

استقبالی تیاریاں

شہزادگان بلند اقبال کے ورود مسعود پر اُن کے شایانِ شان استقبال کی غرض سے ایک کمیٹی قایم ہوئی۔ جس کے صدر جناب راجہ وینکٹ راما ریڈی بہادر کوتوال بلدہ نے اپنے خاص سعی واثرات کے تحت بچاس ساٹھ ہزار روپیہ کا چندہ وقت واحد میں فراہم کرلیا۔ لیکن اس بارہ میں فرمان اقدس صادر ہوا کہ چندہ ہائے پبلک سے ایک دوامی یادگار اس تواریخی موقع کی ایک شادی خانہ تعمیر کر کے قایم کی جائے۔ اس لئے شہر کے آراستگی وغیرہ کے کام کو نظر انداز کیا گیا۔

ہمایون بخت شہزادگان دکن کا ورود مسعود

۳۱ ڈسمبر ۱۹۳۱ء (۸ بجے صبح تک نامپلی اسٹیشن اور اُس کے روڈ پر تماشائیوں کے جم غفیر کا گہوارہ

ہو چکا تھا۔ کوئی پاؤ گھنٹہ قبل از آمد شاہی ٹرین سرکار عالی اپنے شاہی گھرانہ کے ممبران کی معیت میں اسٹیشن پر جلوہ افروز ہوئے۔

کوئی دس منٹ کے وقفہ بعد ٹرین کا وہ ڈبہ جس میں دونوں نوشاہ تھے بالکل ان کے سامنے ہی آکر رکا۔ فرط محبت سے شہزادگان بلند اقبال نے خاقان دکن کے قدموں پر جھکے مگر عالیجاہ نے دونوں ہاتوں سے اٹھا کر ان کو گلے لگایا۔ اسوقت کا نظارہ لکھنے کو تو بھلا کوئی الفاظ کو توڑ موڑ کر لکھ لے مگر اصلی جذبہ کے دریا کو کوزہ میں بند کرنا کارے وارد والا مضمون تھا۔ بغلگیر ہونے کے بعد اعلیحضرت نے آواز بلند فرمایا۔

"تھری چیرز فار دی پرنسز"

یعنے شہزادگان کے لئے تین دفعہ اظہار مسرت۔ بعد سرکار عالی نے مختصر سی تقریر بزبان انگریزی فرمائے۔ اور جملہ ممبران شاہی خاندان کے ہمراہ اپنے محلات کی طرف روانہ ہوئے اور دولھنیں ایک دوسرے پردہ کے راستہ سے محلات کو لے جائی گئیں۔ واپسی پر رعایا نے نہایت اطمینان سے وہ سب منظر دیکھے جن کے لئے وہ عرصہ دراز سے چشم براہ تھے۔ ہمسفران شاہزادگان میں سے سر اکبر حیدری بہادر اُن کے صاحبزادہ صاحب: مسٹر صالح حیدری کرنل ٹرینچ بہادر، و دیگر کئی ایک ممتاز ہستیاں تھیں۔

اس ورود مسعود کی خوشی میں شہر کے ہر ایک محلہ میں استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے غربا کو کھانا کھلایا جاکر پارچہ بھی تقسیم کیا گیا۔ اکثر خوش باش لوگوں نے اپنے مکانوں پر روشنی کی تھی۔ اور عدن باغ۔ ملا وسٹہ۔ اور مکہ مسجد پر بھی روشنی ہوئی تھی۔

شہزادگان بلند اقبال کا قیام گاہ معہ اُن کے دولھنوں کے دد بنگلہ قرار پایا جس میں باب حکومت کے اجلاس منعقد ہوتے تھے۔ جو سر علی امام کے عہد صدر اعظمی میں بطور خاص تیار کرایا گیا تھا۔
بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف فرمان مبارک صادر ہوا کہ

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف سومنا چپراسی کی بیوی کے نام مبلغ اسی روپیہ سکہ عثمانیہ انعام رعایتی اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف ۔ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی (صیغہ تعلیمات) عثمان البیان کے اکیسو نسخے بحساب فی اکہ روپیہ خرید نے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے مسٹر کرشنا سوامی کی مولفہ کتاب حیدرآباد پکٹوریل کے دوسو نسخے بقیمت (لعہ) روپیہ کلدار خرید نے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف بربنا تحریک معتمد صاحب امور مذہبی شامیانہ عیدگاہ کی تیاری کے لئے (لعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف خریدی کتب درسیہ وفنون لطیفہ اردو ۔ عربی ۔ انگریزی ۔ کے لئے مبلغ (عمہ) روپیہ کلدار کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف ۔ بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے براحم خسروانہ ریوٹر ایجنسی سے مقامی (۸) اخباروں کو راونڈ ٹیبل کانفرنس منعقدہ لندن کے تازہ ترین خبریں بہم پہنچایا ہے ۔ اس لئے ایجنسی مذکور کو چار ماہ کے لئے (عمہ) روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری عز ورود لائی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف حسب فرمان خداوندی اشیاء نمایش خریدنے کیلئے پانچسال تک ہر سال (صہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ف درستگی شامیانہ مسجد عثمانیہ باغ عامہ کے لئے مبلغ (ماہ صہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ رجب ۱۳۵۰ف ۔ حسب الحکم سر مہاراجہ بہادر صدر اعظم سرکار عالی ۔ ریلیف ایسوسی ایشن بمبی کے لئے (عمہ) روپیہ کلدار بطور امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی

وسط ماہ رجب ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے سید محمد حنیف اجمیری کو بغرض

رخصتانہ مبلغ ایکہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ شوال ۱۳۵۰ھ ۔ اعلیحضرت قدر قدرت در ورود دہلی کی تقریب پر دو ہزار پونڈ کا چندہ کسی خیراتی ادارہ کو عطا کرنیکا حکم صادر فرمایا۔ یہ رقم لیڈی ولنگڈن کی صوابدید پر رکھی گئی۔

اوایل ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ اعلیحضرت قدر قدرت نے اثنار سفر دہلی بمقام لکھنؤ شہر لکھنو کے خیراتی کاموں کے لئے پچیس ہزار (۲۵ ہزار) روپیہ عطا فرمایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول صفحہ (۴۰)

سلسلہ اجرائی ماہوارات

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ ۔ مسٹر جونس سابق انجن ڈرایور اسپیشل ٹرین کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی ۔ مولوی عزیز اللہ شاہ قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ ۔ حضرت شیخ ابی بکر بن حضر موتی کے لنگر خانہ کو سالانہ دو ہزار روپیہ کلدار امداد جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ سید محمود حسام الدین صاحب قادری سجادہ نشین درگاہ بغداد شریف کے نام پچاس روپیہ کلدار ماہانہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ ۔ مولوی ریاست علی مرحوم کپتان کے بیوہ کے نام بیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

میر جعفر علی مرحوم سابق اہلکار مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ و والدہ کے نام پانچ پانچ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ۔ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ریاست علیخاں صاحب مقتول مہتمم کروڑگیری کے بیوہ و پسماندگان کے نام مبلغ پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ حاجی مسکن شاہ جی اٹاوہ کے نام تاحیات دس روپیہ کلدار جاری کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ۔ (۱) پنڈت رام بلاس صاحب کے نام پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنے (۲) نزہت آرا بیگم صاحبہ دختر محمد یٰسین خاں صاحب سابق رکن عدالت العالیہ کے نام تیس روپیہ جاری کرنے (۳) شیخ صاحب علی صاحب کے نام پچاس روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوریاں شرف صدور لائیں۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ بارگاہ خسروی سے فرنگی محل والے احمد اللہ مرحوم کو جو (لعہ) کلدار ماہوار ملا کرتی تھی اُن کے پسماندوں کی فلاکت کے مدنظر اون کی بیوہ عمزالنساء کے نام (صہ) کلدار اور اُن کے لڑکوں کے نام (صعہ) کلدار اجرا فرمائے گئے۔

اخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ۔ سید حسین شاہ صاحب سہرنپوری کے نام پندرہ روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

اخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ۔ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی زینت بیگم بیوہ مرزا اختر سلطان کے نام مبلغ چالیس روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ ۔ نوتن ودیالیہ گلبرگہ شریف کے لئے (مامصہ) روپیہ ماہانہ امداد کے لئے دو سال کی توسیع پیشی صدارت عظمیٰ سے منظور فرمائی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ ۔ قدرت علی شاہ کے نام پندرہ روپیہ ماہوار

تاحیات منظور ہوئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ شیخ جوادبخش کے نام مبلغ پندرہ روپیہ کلدار تاحیات منظور ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مدینہ منورہ والے سید مصطفےٰ خلیفہ کے نام غرہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ سے پچیس روپیہ کلدار تاحیات دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ شیخ جواد صاحب تجلی اور قدرت علی شاہ صاحب طہرانی کے نام پچیس پچیس روپیہ کلدار ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ مسٹر فیڈرک شا میرٹ متوفی کے بیوہ کے نام مبلغ پچاس روپیہ وظیفہ تاحیات دینے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ مخدوم علیشاہ صابری سکنہ گلبرگہ کو اون کی موجودہ تنخواہ (للعہ) میں یکم رجب ۱۳۵۰ھ سے پانچروپیہ مزید اضافہ کرنے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ سید یوسف حسین طبیہ کالج دہلی کے لئے چالیس روپیہ وظیفہ تعلیمی دینے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ مسٹر رنگا سوامی متوفی اسسٹنٹ انجنیر کی دو لڑکیوں کے نام تاکتخدائی پچیس روپیہ فی اسم وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

وسط ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ عبدالرحیم شاہ نقشبندی کی ماہوار اُن کے دونوں دختروں کے نام علی السویہ فاطمہ بیگم کو (صہ) و رفیق بیگم کو صہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

آخر ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مرحوم سابق مہتمم اوقاف سرکار عالی کی بیوہ کے نام تاحیات تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۲) موضع پدرانا ضلع کڑی گاؤں کے نابینا حافظ نثار احمد صاحب کے نام پندرہ روپیہ ماہوار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ پیشگاہ خسروی سے حکم شرف نفاذ پایا کہ خلیفہ سلطان عبدالمجید خاں کے سابقہ امداد میں مزید ایکسو پونڈ اضافہ کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ دولہن دردانہ بیگم صاحبہ و دولہن فرحت بیگم صاحبہ کی والدہ ماجدہ کے نام بھی ایک ایک سو پونڈ دینے کی منظوری دی گئی۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۷۵)

فہرست عہدہ داران سول علاقہ سرکار عالی تنخواہ معہ الونس بموجب سول لسٹ یکم آذر سنہ ۱۳۴۱ ف

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	پیشکار	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۲	صدر اعظم	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۳	صدر المہامان	۰	۰	۶	[illegible] ۱۳/۸۴	۰	۰	۱	[illegible] ۲/۸۸	۷	[illegible]
	معتمدین										
	(۱) معتمد باب حکومت	۰	۰	۵	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]
	(۲) چیف سکریٹری	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
	(۳) معتمدی سیاسیات	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۷	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۴) معتمدی فینانس	۳	اعمار	۴	سماعیہ للعمہ	۱	الکاصیہ	۰	۰	۸	سماصیعہ لعمہ
	(۵) معتمدی مال	۵	الکاصیہ للعمہ	۱۳	سماصیعہ لعمہ	۰	۰	۱	صمہار	۱۹	صاعیہ لوعہ
	(۶) معتمدی عدالت	۰	۰	۹	ہمہ صیہ	۰	۰	۰	۰	۹	ہمہ صیہ
	(۷) معتمدی تعمیرات	۴	اعسمار	۹	معمہ کمار	۰	۰	۱	الکا	۱۴	عسمار
	(۸) معتمدی ڈرینج	۱	سماصہ	۱	سماصیہ سمہ	۰	۰	۰	۰	۲	للعمہ
	(۹) معتمدی فوج	۰	۰	۵	ماصیہ صمہ	۰	۰	۰	۰	۵	ماصیہ صمہ
	(۱۰) معتمدی صنعت و حرفت و تجارت	۱	الکہ	۱	صمار	۰	۰	۱	الماصیہ للعمہ	۳	ماصیہ صمہ
	(۱۱) معتمدی وضع قوانین	۰	۰	۴	سمار للعمہ	۰	۰	۰	۰	۴	سمار للعمہ
	(۱۲) معتمدی امور مذہبی	۰	۰	۱	الصار	۰	۰	۰	۰	۱	الصار

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود — تعداد عہدہ داران	اہل ہنود — تعداد مجموعی تنخواہ	اہل اسلام — تعداد عہدہ داران	اہل اسلام — تعداد مجموعی تنخواہ	پارسی — تعداد عہدہ داران	پارسی — تعداد مجموعی تنخواہ	یوروپین عیسائی — تعداد عہدہ داران	یوروپین عیسائی — تعداد مجموعی تنخواہ	جملہ — تعداد عہدہ داران	جملہ — تعداد مجموعی تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۱۳) اتالیق صاحبزادگان بلند اقبال	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible] ۶/۲/۸	۳	[illegible] ۶/۲/۸
	(۱۴) ؍ ؍	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]	۲	[illegible]
	میزان معتمدین	۱۰	[illegible]	۶۲	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible] ۶/۲/۸	۸۶	[illegible] ۶/۲/۸
	علاقہ فینانس	۱۴	[illegible]	۲۵	[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۴۲	[illegible]
	(۱) علاقہ دارالضرب	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۱	[illegible] ۱۰/	۲	[illegible] ۱۰/۸	۸	[illegible] ۴/۸
	(۲) علاقہ برقی	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible] ۱۰/۸	۸	[illegible] ۱۰/۸
	(۳) دفتر قوت برقی اضلاع	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
	(۴) مدرسہ صنعت و حرفت	۰	۰	۳	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۵	[illegible]
	(۵) مک شاپ	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مال										
۱	صوبہ داری	۰	۰	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۴	[illegible]
۲	مددگاران صوبہ دار	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
۳	اول تعلقداران	۰	۰	۱۳	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۱۴	[illegible]
۴	مددگاران تعلقدار	۲	[illegible]	۲۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۷	[illegible]
۵	تحصیلداران علاقہ دیوانی	۱۹	[illegible]	۱۱۲	[illegible]	۲	[illegible]	۰	۰	۱۳۳	[illegible]
۶	تحصیلداران علاقہ صرف خاص زیر نگرانی دیوانی ۔	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
	میزان مال	۲۱	[illegible]	۱۶۰	[illegible]	۴	[illegible]	۰	۰	۱۹۵	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	علاقہ بندوبست	۲	[illegible]	۲۴	[illegible]	۳	[illegible]	۰	۰	۲۹	[illegible]
	علاقہ جنگلات	۴	[illegible]	۱۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱۸	[illegible]
	عہدہ داران بندوبست صیغہ	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
	علاقہ کروڑگیری	۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	۳	[illegible] ۱۰/۹/۔	۰	۰	۲۲	[illegible] ۱۰/۸/۔
	علاقہ آبکاری و افیون و گانجہ	۳	[illegible]	۱۸	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۲۴	[illegible]
	علاقہ معدنیات	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]
	علاقہ زراعت	٦	[illegible] ۱۰/۹/۔	۴	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۱۱	[illegible] ۱۰/۹/۔
	سررشتہ تجارت و حرفت	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]
	سررشتہ کالج اور ... انسٹیٹیوٹ	۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]

نشان مسلسل	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین وعیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	دار التجارت صنعتی	۳	[illegible]	۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۶	[illegible]
	انسپکٹر ایلرنیا کارخانہ	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
	سررشتہ انجمن اتحاد باہمی	۲	[illegible]	۱۲	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۱۵	[illegible]
	سررشتہ عدالت	۱۴	[illegible]	۱۳۷	[illegible] ۱۰ر۸ر۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۱	[illegible] ۱۰ر۸ر۰
	سررشتہ محابس	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۵	[illegible]
	سررشتہ کوتوالی										
	بلدہ	۲	[illegible]	۹	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱۱	[illegible]
	اضلاع	۱۲	[illegible]	۳۲	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۴۹	[illegible]
	میزان کوتوالی	۱۴	[illegible]	۴۱	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۶۰	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	تعلیمات										
۱	نظامت	۱	[illegible]	۴	[illegible]	·	·	·	·	۵	[illegible] ۵ر۴ر۳
۲	نظامت فزیکل ٹریننگ	·	·	·	·	·	·	۱	[illegible] ۲ر۸ر۳	۱	[illegible] ۲ر۸ر۳
۳	صدر مہتممان و مہتمم مدارس	·	·	۵	[illegible]	·	·	۱	[illegible]	۶	[illegible]
۴	مہتممان اضلاع	۳	[illegible]	۱۴	[illegible]	·	·	·	·	۱۷	[illegible]
۵	نظامت کالج	۹	[illegible]	۱۰	[illegible]	·	·	۱	[illegible]	۲۰	[illegible]
۶	مدرسہ عالیہ	·	·	۱	[illegible]	·	·	۱	[illegible]	۲	[illegible]
۷	دار الترجمہ عثمانیہ یونیورسٹی	۱	[illegible]	۲۰	[illegible]	·	·	·	·	۲۱	[illegible]
۸	رجسٹرار عثمانیہ یونیورسٹی	·	·	۳	[illegible]	·	·	·	·	۳	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۹	دار الطبع جامعۂ عثمانیہ	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۱۰	عثمانیہ یونیورسٹی کالج	۹	[illegible]	۶۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۷۱	[illegible]
۱۱	عثمانیہ میڈیکل کالج	۵	[illegible]	۹	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۱۸	[illegible]
۱۲	عثمانیہ انجنیئر کالج	۱	[illegible]	۱۰	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۱۲	[illegible]
۱۳	انٹرمیڈیٹ کالج	۱	[illegible]	۶	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۷	[illegible]
۱۴	زنانہ کالج نامپلی	۰	۰	۳	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۵	[illegible]
۱۵	دیگر کالج و ہائی اسکول	۱۸	[illegible]	۴۷	[illegible]	۰	۰	۱۶	[illegible]	۸۱	[illegible]
۱۶	انٹرمیڈیٹ کالج ورنگل	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۸	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد تنخواہ ماہوار	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد تنخواہ ماہوار	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد تنخواہ ماہوار	یوروپین و عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین و عیسائی: تعداد تنخواہ ماہوار	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۷	متفرق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۱	[illegible]
	میزان تعلیمات	۴۹	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۲	[illegible]	۲۸	[illegible]	۲۷۹	[illegible]
	طبابت										
۱	سررشتہ طبابت انگریزی	۴۷	[illegible]	۳۱	[illegible]	۸	[illegible]	۱۷	[illegible]	۱۰۳	[illegible]
۲	سررشتہ طبابت یونانی	۰	۰	۱۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱۱	[illegible]
	میزان طبابت	۴۷	[illegible]	۴۲	[illegible]	۸	[illegible]	۱۷	[illegible]	۱۱۴	[illegible]
۱	تعمیرات	۲۸	[illegible]	۴۷	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۸۰	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود — تعداد عہدہ داران	اہل ہنود — تعداد تنخواہ ماہوار	اہل اسلام — تعداد عہدہ داران	اہل اسلام — تعداد تنخواہ ماہوار	پارسی — تعداد عہدہ داران	پارسی — تعداد تنخواہ ماہوار	یوروپین و عیسائی — تعداد عہدہ داران	یوروپین و عیسائی — تعداد تنخواہ ماہوار	جملہ — تعداد عہدہ داران	جملہ — تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	دفتر کندیدگی باؤلیات	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۲	[illegible]
۳	آبرسانی اضلاع	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
۴	دیگر دفاتر	۶	[illegible]	۲۷	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۳۳	[illegible]
۵	معاوضات اراضیات ریلوے	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۶	سپرنٹنڈنگ انجینیر آفس ڈرینج	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۷	[illegible]
۷	آرائش بلدہ	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]
۸	حیدرآباد ڈیلیگیشن گول میز کانفرنس	۰		۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۹	سررشتہ صفائی	۱	[illegible]	۸	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۱۰	[illegible]
۱۰	سررشتہ لوکل فنڈ	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۱۱	سررشتہ کورٹ آف وارڈس	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
	میزان صد	۲۵۲	[illegible]	۸۹۳	[illegible]	۳۳	[illegible]	۷۲	[illegible]	۱۲۵۰	[illegible]

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۸۴

فہرست عہدہ داران فوجی علاقہ سرکار عالی بموجب ملٹری لسٹ بابتہ آذر ۱۳۴۱ف

نمبر سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد قلم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد قلم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد قلم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد قلم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد قلم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	افواج باقاعدہ										
۱	اسٹاف	.	.	۱۲	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۳	[illegible]
۲	الف۔ توپخانہ	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۳	ب۔ "	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۴	باڈی گارڈ اسکواڈرن	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۳	[illegible]
۵	کیاولری ٹریننگ اسکواڈرن	.	.	۲	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۳	[illegible]
۶	پلٹن خاص	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]

نشان سلسلہ	نام آبواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	پلٹن دوم آصف نگر	۰	۰	۶	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۶	[illegible]
۸	پلٹن سوم سیف آباد	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۵	[illegible]
۹	پلٹن قلعہ	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]
۱۰	انفنٹری ٹرینگ کمپنی	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
۱۱	جمعیت نظام محبوب	۰	۰	۶	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۶	[illegible]
۱۲	تہرڈ گولکنڈہ لانسرز	۰	۰	۸	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۹	[illegible]
	امپیریل سروس ٹروپس حیدرآباد										
۱	رسالہ اول	۱	[illegible]	۹	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۱۲	[illegible]
۲	رسالہ دوم	۰	۰	۱۲	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۱۳	[illegible]

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	میڈیکل افسران	۵	[illegible]	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]	۱۴	[illegible]
	ڈیٹیزی ڈپارٹمنٹ	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
	پرنس باڈی گارڈ	۰	۰	۵	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]
	باروت خانہ	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
	میزان فوج باقاعدہ و امپیریل سرویس ٹروپس	۸	[illegible]	۸۸	[illegible]	۲	[illegible]	۱۴	[illegible]	۱۱۲	[illegible]
	افواج بیقاعدہ										
۱	دفتر نظامت	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
۲	جمعداران اعظم جمعیت	۰	۰	۹	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۹	[illegible]

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد رقم تنخواہ	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد رقم تنخواہ	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد رقم تنخواہ	یوروپین عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین عیسائی: تعداد رقم تنخواہ	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد رقم تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سررشتہ جات زیر نگرانی نظم جمعیت										
۱	سررشتۂ راجہ رائے رایان	۰	۰	۱۵	[illegible] ۱۲/	۰	۰	۰	۰	۱۵	[illegible] ۱۲/
۲	سررشتۂ راجہ رائے لعل پرشاد متوفی۔	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۳	سررشتہ رائے دولعل پرشاد متوفی۔	۰	۰	۳	[illegible] ۸/	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible] ۸/
۴	سررشتہ رائے موہن لعل متوفی	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۵	سررشتہ راجہ نانک پرشاد متوفی	۱	[illegible]	۴	[illegible] ۱۲/	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible] ۱۲/
۶	سررشتہ سیوا پرشاد	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
۷	سررشتہ ونگ پرشاد	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
۸	سررشتہ راجہ سری کشن	۱	[illegible]	۳	[illegible] ۱۰/	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible] ۱۰/
۹	سررشتہ راجہ سوامی پرشاد متوفی۔	۰	۰	۲۲	[illegible] ۴/	۰	۰	۰	۰	۲۲	[illegible] ۴/

نشان نمبر	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد رقم تنخواہ	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد رقم تنخواہ	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد رقم تنخواہ	یوروپین و عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین و عیسائی: تعداد رقم تنخواہ	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد رقم تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	سررشتہ رائے لچھمن راؤ	۱	سے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سے
۱۱	سررشتہ راجہ گردہر راج	۰	۰	۱	عہ سے	۰	۰	۰	۰	۱	عہ سے
	سررشتہ جات زیر نگرانی نظم جمعیت نہیں ہیں										
۱	سررشتہ راجہ شیوراج	۲	ی سہ ۴ ر	۹	الـــ ۱۲ ر	۰	۰	۰	۰	۱۱	الـــ
۲	سررشتہ رائے موہن لعل	۰	۰	۵	لک مو	۰	۰	۰	۰	۵	لک مو
۳	سررشتہ راجہ ہرکا لعل	۲	سے ۸ ر	۴	الـــ ۱۰ ر	۰	۰	۱	ہ ۱۲ ر	۷	الـــ ۱۴ ر
۴	سررشتہ رائے روپ لعل	۲	ـــ ۳ ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	ـــ ۳ ر
۵	سررشتہ راجہ ہوش چند	۰	۰	۲	۱۸ صہ	۰	۰	۰	۰	۲	۱۸ صہ

نشان مسلسل	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سررشتہ رائے موہن لعل پیشکاری	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
	سررشتہ رائے گوبند پرشاد	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
	سررشتہ رائے ابناداس	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
	سررشتہ رائے راماراؤ	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
	سررشتہ بنکٹ پرشاد	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
	سررشتہ رائے بال کشن	۰	۰	۱	[illegible] ۴ر	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible] ۴ر
	سکہ عہدہ داران زیر نگرانی پولیس اضلاع	۱۲	[illegible] ۸ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	[illegible] ۸ر
	میزان بیقاعدہ	۲۹	[illegible] ۸ر	۸۸	[illegible] ۱۴ر	۰	۰	۱	[illegible] ۱۲ر	۱۱۸	[illegible] ۲ر
	صدر میزان باقاعدہ بیقاعدہ	۳۷	[illegible] ۸ر	۱۶۹	[illegible] ۱۴ر	۲	[illegible]	۱۵	[illegible] ۹ر	۲۳۰	[illegible] ۱۵ر

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۸۶)

تختہ ماہواریابان امدادی ماہانہ و سالانہ علاقہ دیوانی سرکار عالی بموجب ضمیمہ موازنہ سنہ ۱۳۴۱ ف

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		بلا صراحت	
		تعداد وظیفہ داران	تعداد رقم	تعداد وظیفہ داران	تعداد رقم	تعداد وظیفہ داران	تعداد رقم	تعداد وظیفہ داران	تعداد رقم	تعداد وظیفہ داران	تعداد رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	صدر مد (۲) جنگلات وظائف طلبہ تحت ابواب مختلفہ۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
۲	صدر مد (۱۸) منصب ذیلی مد (۳)										
	ماہوار خاص و رعایتی	۳۹	[illegible]	۴۶۲	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۰	۰
	ماہوار منصب و انتیان دیوانی۔	۳۵۴	[illegible]	۲۸۳۱	[illegible]	۲۱	[illegible]	۱۲	[illegible]	۰	۰
۳	صدر مد (۲۳) تعلیمات (الف) امداد مدارس مقامی										
	مدارس فوقانیہ	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۵	[illegible]	۰	۰
	مدارس وسطانیہ	۶	[illegible]	۷	[illegible]	۰	۰	۳	[illegible]	۰	۰
	مدارس ابتدائی	۱۷	[illegible]	۹۴	[illegible]	۰	۰	۱۱	[illegible]	۰	۰

نمبر سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود — تعداد	اہل ہنود — مقدار رقم	اہل اسلام — تعداد	اہل اسلام — مقدار رقم	پارسی — تعداد	پارسی — مقدار رقم	یورو پین عیسائی — تعداد	یورو پین عیسائی — مقدار رقم	بلا صراحت — تعداد	بلا صراحت — مقدار رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مدارس ابتدائی امداد مجلی اضلاع۔	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	مدارس خاص	۱	[illegible]	۱۱	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	.	.
	ب۔ امداد مدارس غیر ملکی۔				.						
	الف۔ تحت اقتداری جامعہ عثمانیہ۔	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	.	.
	ب۔ تحت نظامت	.	.	۳۰	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	ج۔ یکمشت امداد	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	د۔ یکمشت کمیٹی اقتداری نظامت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	۔ محکمہ معتمدی تعلیمات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	(ج) امداد بنام کتب خانہ جات	.	.	۱۴	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	.	.
	تسلسل مد (۴۴) طبابت										
	الف۔ امداد انگریزی	.	.	۲	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۳	[illegible]
	ب۔ امداد یونانی	۴	[illegible]	۱۷	[illegible]	.	.	.	.	.	.

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود تعداد	اہل ہنود تعداد رقم سالانہ	اہل اسلام تعداد	اہل اسلام تعداد رقم سالانہ	پارسی تعداد	پارسی تعداد رقم سالانہ	یوروپین عیسائی تعداد	یوروپین عیسائی تعداد رقم سالانہ	جملہ تعداد	جملہ تعداد رقم سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(ج) حفظان صحت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
۵	صدر مد (۲۵) مذہبی										
	امداد برائے مدارس مذہبی	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	(الف) اقتدار صدر الصدور										
	(ب) اقتدار نظامت	۱	[illegible]	۴۶	[illegible]	۱	سمار	۶	[illegible]	.	.
	(ب) مدد برائے تعلیم حفاظ وظایف تعلیمی	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	الف - مقررہ	.	.	۱۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	استصوابی توشکخانہ عامرہ یکمشت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	(ب) غیر مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
۶	صدر (۲۵) مذہبی										
	ماہواریان خاص	۹	[illegible]	۹۴۷	[illegible]	۱	سمار	۳	[illegible]	.	.
	زراعت وظایف	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
۷	چندہ ہائے امداد وغیرہ غیر مشمولہ صیغہ جات (۱۳) متفرق										
	(الف) مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	(ب) غیر مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	(ج) چندہ اخبارات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]

تختہ تفاوت اخراجات دہ سالہ منصب وظیفہ و ماہوارات خاص من ابتدا سنہ ۱۲۸۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد رقم منصب	تعداد وظایف و انعام	ماہوارات خاص	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۲۸۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲	سنہ ۱۲۹۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	سنہ ۱۳۰۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	سنہ ۱۳۱۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	سنہ ۱۳۲۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۹۶

حقیقی آمدنی ملک سرکار عالی علاقہ دیوانی بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف

نمبر شمار	نام ابواب	رقم	نمبر شمار	نام ابواب	رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
الف	(۱) الف ۔ مالگزاری	دو کروڑ دو لک [illegible]		(۵) الف ۔ کاغذ مختوم ۔	[illegible]
	(۱) ب ۔ چوبینہ مستقوابی مال	[illegible] لک [illegible]		(۵) ب ۔ رجسٹریشن	[illegible]
	(۲) چوبینہ	[illegible] لک [illegible]		(۶) معدنیات	[illegible]
	(۳) کروڑگیری	یک کروڑ [illegible]		میزان الف	[illegible] کروڑ [illegible]
	(۴) الف ۔ آبکاری	یک کروڑ [illegible] لک [illegible]	الف الف	(۷) پڑھ برار ۔	[illegible]
	(۴) ب ۔ افیون و گانجہ	[illegible]	ب	(۸) الف ۔ سود ۔	[illegible]

نشان زمرہ	نام ابواب	رقم	نشان زمرہ	نام ابواب	رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
ج	(۹) دار الضرب	[illegible]	ط	(۴۰) رقم منتقلہ از مد محفوظ قحط	[illegible]
	(۱۰) سکہ قرطاس	[illegible]		(۴۱) متفرقات	[illegible]
	(۱۱) ہنڈاون وٹیاون	[illegible]		صد میزان (۱ تا ۴۱)	[illegible] کروڑ [illegible]
	میزان (ج)	[illegible]			
د	(۱۲) ٹپہ خانہ	[illegible]			
ہ	(۳۲) آبپاشی	[illegible]			
	(۳۳) ریلوے	[illegible]			
	(۳۷) ٹیلیفون (خالص)	[illegible]			
	میزان ہ	[illegible]			

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۹۹)

حقیقی اخراجات ملک سرکار عالی علاقہ دیوانی بابتہ ۱۳۲۹ ف

نشان نمبر	مدرمات خرچ	رقم
۱	۲	۳
الف	(۱) الف ۔ مالگزاری	[illegible]
	(۱) ب ۔ مالگزاری آبپاشی	[illegible]
	(۲) چوبینہ	[illegible]
	(۳) کروڑگیری	[illegible]
	(۴) الف ۔ آبکاری	[illegible]
	(۴) ب ۔ افیون و گانجہ	[illegible]
	(۵) الف ۔ کاغذ مختوم	یک [illegible]

نشان نمبر	مدرمات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۵) ب ۔ رجسٹریشن	یک لک [illegible]
	(۶) معدنیات	[illegible]
	میزان الف	یک کروڑ [illegible]
ب	(۷) الف ۔ سود	[illegible]
	(۸) ب ۔ بنکنگ خط و ادائی قرضہ	[illegible] لک
ج	(۹) ۔ ۔ دار الضرب	[illegible] لک [illegible]
	(۱۰) سکہ قرکس	[illegible] لک [illegible]

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۱۱) ۔ ہنڈاون وبٹاون	[illegible]
	میزان ح	[illegible]
د	۱۲۔ پٹہ خانہ	[illegible]
ہ	۱۳۔ داخل حضور پرنور	[illegible]
	۱۳۔ الف اخراجات متفرق ملٹری سکرٹری اعلحضرت بندگانعالی	[illegible]
	۱۳۔ ب ۔ اخراجات شہزادگان بلند اقبال ۔	[illegible]
و	(۱۴) ۔ انتظام مملکت	[illegible]
	(۱۵) ۔ اخراجات سیاسی	[illegible]

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۱۷) بیمہ	[illegible]
	(۱۸) منصب	[illegible]
	(۱۹) جمعیت	[illegible]
	(۲۰) عدالت	[illegible]
	(۲۱) محابس	[illegible]
	(۲۲) کوتوالی	[illegible]
	(۲۳) طبابت	[illegible]
	(۲۴) تعلیمات	[illegible]
	(۲۵) مذہبی ۔	[illegible]

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۲۶) زراعت	[illegible]
	(۲۷) علاج حیوانات	[illegible]
	(۲۸) قرضہ اتحاد باہمی	[illegible]
	(۲۹) دفاتر خورد	[illegible]
	(۳۰) صفائی وآرائش عامہ	[illegible]
	(۳۱) عمارات وشوارع	[illegible]
	میزان و	[illegible]
ز	(۳۲) ۔ آبپاشی	[illegible]

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۳۳) ریلوے	[illegible]
	(۳۴) برقی	[illegible]
	(۳۵) ۔ ورک شاپ ۔	۰
	(۳۶) طباعت	[illegible]
	(۳۷) ٹیلیفون ۔	x
	(۳۸) صنعت وحرفت	[illegible]
	میزان ز	[illegible]
ط	(۴۰) ۔ الف ۔ امداد قحط	[illegible]

نشان زمرہ	صدرات خرچ	رقم	نشان زمرہ	صدرات خرچ	رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	(۴۰) ب ۔ رقم منتقل شدہ بہ محفوظ قحط ۔	[illegible] لک		تکیلہ امداد واشرات	×
ی	(۴۱) الف ۔ متفرقات	[illegible] لک [illegible]		صدمیزان از (۱ تا ۴۱)	[illegible] کروڑ [illegible] لک [illegible]
	(۴۱) ب ۔ محفوظ برائے تنظیم جدید ۔	×			

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۱۰۱)

تختہ ابواب غیر سرکاری حقیقی بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف — جمع			تختہ ابواب غیر سرکاری بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف — خرچ		
نمبر نشان	صدر مدات	رقم	نمبر نشان	صدر مدات	رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
م	قرضہ سرکاری	-	م	قرضہ سرکاری	[illegible]
ن	محفوظات	[illegible]	ن	محفوظات	[illegible]
س	امانت سودی	[illegible]	س	امانت سودی	[illegible]
ع	امانت بلاسودی	[illegible]	ع	امانت بلاسودی	[illegible]
ص	پیشگی سودی	[illegible]	ص	پیشگی سودی	[illegible]
ق	پیشگی بلاسودی	[illegible]	ق	پیشگی بلاسودی	[illegible]
د	ارسال	×	د	ارسال	[illegible]
ش	مراحت طلب	[illegible]	ش	مراحت طلب	×
	تکمیلہ احاد و عشرات	×		تکمیلہ احاد و عشرات	×
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]		میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۱۰۱

تخمینہ ادائی قرضہ ذمگی سرکار عالی بابتہ موازنہ بابتہ سنہ ۱۳۴۱ف

نشان سلسلہ	نوعیت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم اداشدہ تاختتام سنہ ۱۳۳۹ف	تخمینہ رقم اداشدہ یا اداشدنی در سنہ ۱۳۴۰ف	باقی اداشدنی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پرامیسری نوٹس سرکار عالی سودی (۵) فیصدی۔				
	(الف) مجریہ سنہ ۱۳۱۰ف اداشدنی بعد ۳۰ر آبان سنہ ۱۳۲۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(ب) مجریہ سنہ ۱۳۲۷ف (۱) قلیل المیعاد سنہ ۱۳۳۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(۲) طویل المیعاد ۱۳۳۹-۴۱ف	[illegible]	.	.	[illegible]
	(ج) مجریہ سنہ ۱۳۳۹ف اداشدنی بعد یکم بہمن سنہ ۱۳۵۲ف	[illegible] کروڑ دو لک [illegible]	.	.	[illegible] کروڑ دو لک [illegible]
	(د) مجریہ سنہ ۱۳۳۱ف اداشدنی ۱۳۵۱-۶۱ف	[illegible]	.	.	[illegible]
۲	حصص ریلوے قدیم	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۱۷۹

صفائی

۱۴؍ اگست ۱۹۳۱ء بوقت ۵ ساعت شام محکمہ صفائی میں راجہ وینکٹ راما ریڈی بہادر او۔بی۔ای۔ کوتوال بلدہ سابق نائب میر مجلس صفائی بلدہ کی تصویر کمیٹی ہال میں آویزان کرنے کی تقریب میں منجانب اراکین مجلس صفائی بلدہ ایک شاندار عصرانہ ترتیب دیا گیا۔

عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی نے اپنے ہاتھ سے تصویر کا پردہ اوٹھایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۲۳۴

فوج

باتباع فرمان مشرشدہ ۲۷؍ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ میجر سی۔ آر۔ سی لیس۔ یم بی۔ ای۔ اے کا تقرر بعہدہ کوارٹر ماسٹر جنرل فوج باقاعدہ تین سال کے لئے بمشاہرہ الکہ ماہوار عمل میں آیا۔ افسر مذکور نے اپنی خدمت کا جایزہ مولوی غلام محی الدین صاحب ڈیوزنل کوارٹر ماسٹر سے ۶؍ دے ۱۳۴۱ف کو حاصل کیا۔

جنرل آرڈر نمبر (۲۴۱) واقع ۲۴؍ نومبر ۱۹۳۱ء باتباع فرمان مرقومہ ۸؍ رجب ۱۳۵۰ھ برگیڈیر عثمان یار الدولہ بہادر کو میجر جنرل کا رینک دیا گیا۔ اس سے ان کی موجودہ تنخواہ مین کوئی اضافہ نہو گا۔ (جریدہ ۱۰؍ بہمن ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ عدد ۱ جزو اول صفحہ (۱۲۰)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۲۹۲)

تعطیلات

سررشتہ فینانس سرکارعالی سے ذریعہ گشتی نشان (۱۲) واقع ۸ مہر ۱۳۴۰ف فرقہ مہدویہ برائے تعطیل خاص دو یوم بتواریخ ۱۴ جمادی الاول و ۱۹ ذی قعدہ بتقریب ولادت و عرس حضرت سید محمد جون پوری حسب فرمان خسروی ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ مہدویہ کی حد تک دو یوم کی تعطیل منظور کی گئی۔ جو اہلکار اس مذہب کے ہوں ان کو اس دن تعطیل ہوگی (اخبار صحیفہ مورخہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)

ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن عام تعطیل ممالک محروسہ میں بریادگار عقد صاحبزادگان بلند اقبال ہوا کرے گی جریدہ یکم رجب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) نمبر (۱) جزو خاص صفحہ (۱)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۲۹۹)

آمد و رفت مشاہیر ہند و یورپ

سکندرآباد ۱۱ اگست ۱۹۳۱ء ایچ۔ ایچ۔ نواب صاحب لاہور (پنجاب) معہ نائب ریجنٹ کے آج بوقت (۱۱) ساعت صبح سکندرآباد تشریف لائے نواب صاحب و بیگم صاحبہ ریاست سچین بھی اس گاڑی سے تشریف لائے۔ نمایندہ رزیڈنسی والے۔ ڈی۔ سی۔ جنرل آفیسر کمانڈنگ اسٹیشن پر آپ کا استقبال کیا۔ آپ سکندرآباد پر فائز ہوتے ہی (۱۸) توپوں کی سلامی اسکی گئی۔

۳۰۔ جنوری ۱۹۳۲ء بوقت ۴ بجے مسٹر اور مسز جے۔ سی۔ سی۔ ڈیوڈسن جو

صدرنشین کمیٹی دیسی ریاست میں بمعیت دیگر اراکین کے فایز حیدرآباد ہوے۔ آپ کے استقبال کے لئے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر سر رچرڈ شنوکس ٹرینچ وغیرہ اسٹیشن پر تشریف لائے تھے۔ پولیس کا باضابطہ انتظام تھا اراکین کمیٹی ریذیڈنسی میں سکونت پذیر ہوے۔

۴ر فبروری ۱۹۲۹ء کو ارکان کمیٹی گوربلدہ سے جانب میسور روانہ ہوے۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۳۱۴)

اخبارات و رسالہ جات ممنوعہ

کتاب تادیب الجانین مصنفہ احمد سلطان گورگانی کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدۂ ۲ر آذر ۱۳۴۱ف جلد (۶۲) ع۱ صفحہ ۳ ۔ جزو اول۔

کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ۔ سی۔ یس۔ وینو کا داخلہ ممالک محروسۂ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴ر دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ ع۵ صفحہ (۶۲) جزو اول

مندرجۂ ذیل ہندی رسالہ جات کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا

(۱) دی ہندوستان سوشلسٹ۔

(۲) راشٹریہ پربھات پد اولی پربھات پھیری جی حصۂ چہارم دیو بھات پہری حصۂ اول (جریدہ ۴ر دے ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جزو اول۔

کتاب گاین موسومہ بھاگنہ بجلوٹ عرف کلجگی مایا کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴ر دے ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جزو اول

حسب ذیل رسایل وکتب کا داخلہ ملک سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔

(۱) کتاب مرہٹی موسومہ "ہندو و تابوت" ہندو اور تعزیہ (جس کو آریہ سدہانت پرچارنی سوسائٹی نے آریہ پریس ہنسا پوری ناگپور میں ۱۹۲۷ء میں طبع کرایا ہے۔)

(۲) کتاب مرہٹی موسومہ شدہی سنگھٹنا ناجی سپھوتی وایک پدین حصہ اول و دوم معنفہ وامن کرشن وانی۔

(۳) کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ معنفہ سی۔ ایچ پالنگر

(۱) "انصاف کا خون" اردو رسالہ طبع شایع کردہ مسٹر شیو لال بسمل جریدہ نگار لائل پور

(۲) "ہری کشن کی پھانسی" اردو رسالہ مولفہ مسٹر اندر سنگھ مسکین سابق مدیر کرپان بہادر امرتسر۔

(۳) کتابچہ بزبان اردو الموسوم جانباز ساورکر یا مرہٹہ انقلاب پسند۔

(۴) انمول لال۔ رسالہ بزبان اردو مولفہ ایم۔ ایس۔ کوٹی پچھی جی ساکن سیالکوٹ۔

(۵) اردو رسالہ جس کے (نامیہ) پر شہیدان وطن عرف قربانی اعظم تحریر ہے۔ مولفہ وشایع کردہ نظیر احمد ہندی۔

(۶) اردو رسالہ مسمی بہ "چندن" پرچہ ماہ مئی زیر ادارت و طباعت مسٹر سدرشن

(۷) اشتہار کلان بزبان انگریزی بعنوان "انجمن فلاح والیان ریاست" کمیونک نمبر (۱) ہندوستانی والیان ریاست کے لئے انتباہ کی نشان شایع کردہ۔ مسٹر ایل ایس عدن معتمد انجمن فلاح والیان ریاست امرتسر۔

(۸) اشتہار انگریزی موسومہ "اعلان برائے جمیع نوجوانان انقلاب پسند" جس کمار پروپگنڈا اسکریٹری۔ ایچ۔ ایس۔ آر ایسوسی ایشن پنجاب نے مشتہر کیا ہے۔

جریدہ مورخہ ۵ر اسفندار ۱۳۴۱ف جلد ۲۳ نمبر ۱۴ جزو اول صفحہ (۱۹۸ و ۱۹۹) ماہوار رسالہ "نگار" حیدرآباد میں قابل ضبطی قرار دیا گیا۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۵ر نومبر ۱۳۳۱ف جلد ۴۷ نمبر ۲۵۴

[illegible] بھارت کے قدم پر۔ طبع وشایع کردہ پنڈت چندر دت شرما طبع ارس آگرہ (اخبار صحیفہ ۸ شوال ۱۳۵۰ھ)

کتاب موسومہ "بہار کی لہر" معنفہ پنڈت گوری شنکر شکل مطبوعہ سندر پریس جبل پور کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۲۸ر فروری ۱۹۳۲ء جلد ۸۴ عدد ۴۸)

سنہ ۱۹۳۲ء جلد ۸ ۴۲ نمبر (۴۸)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۳۴۵

مختلف واقعات

نانک رام بھگو انداس و مہارو در پاکھینی ساہو کی سعی و کوشش سے بازار عثمان گنج مورخہ ۹، دے سنہ ۱۳۱۹ف کو بروز دیوالی اس کے تعمیر کا کام آغاز ہوا اور ایکسال کے عرصہ میں تاریخ ۲۰، آذر سنہ ۱۳۲۰ف کام ختم ہوا۔ بیو پاریوں نے بروز دیوالی وہاں مذہبی طریقے سے پوجا وغیرہ کر کے بازار بھرایا گیا اور خرید و فروخت کا کام شروع کر دیا گیا۔

۳۰، شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ روز شنبہ وقت ساڑھے چار بجے شام جدید عمارت تعمیر شدہ کتب خانہ واقع کنارہ رود موسیٰ کا اعلیحضرت بندگانعالی کے دست مبارک سے افتتاحی رسم ادا ہوا تمام عہدہ دار و دیگر ذی مرتبہ کو مدعو کیا گیا۔ منجانب ارکان مجلس انتظامی و عہدہ داران کتب خانہ آصفیہ اعلیحضرت بندگانعالی کے پیشی میں اڈریس پیش کیا گیا۔ فرنیچر کے لئے ہزار روپیہ کی منظوری عطا کی گئی۔

۱۱، ڈسمبر سنہ ۱۹۳۱ء کو مسٹر کیز نے لیڈیز اگزیبشن کلب حیدرآباد کی جدید عمارت کی رسم افتتاحی ادا فرمائی بہت سے معزز خواتین موجود تھے۔

سنہ ۱۹۳۲ء

انڈین ٹریڈ اگزبیشن اسپیشل ٹرین فروخت شدنی مال سے آراستہ شدہ ۱۹، ماہ جنوری اسٹیشن نامپلی حیدرآباد آئی۔ ۲۳ سے ۲۵، ماہ مذکور تک صبح کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور ۲ سے ۶½ تک ٹرین مذکور کے اشیاء کو دیکھنے کا وقت مقرر کیا گیا اور ۲۵ ماہ مذکور کو مستورات کے معائنہ کے لئے وقت مقرر تھا۔ مقررہ تاریخ میں بہت سے زندہ دل اور شوقین حضرات اوس نمائش کو دیکھنے اور خریدنے گئے تھے حضرت بندگانعالی اعلیحضرت قدر قدرت بھی تشریف فرما ہوئے تھے اور چند چیزیں خرید فرمائیں۔ ٹرین مذکور ۲۶، ماہ مذکور کو بلدہ سے سکندرآباد روانہ ہوئی۔

۱۴ ر فبروری ۱۹۳۲ء کو بہ مقام باغ عامہ مرغیوں اور میوہ جات کی نمایش ہوئی - مہاراجہ صدر اعظم بہادر کے ہاتھ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا - اکثر میوہ جات دیگر مقامات کے پائے گئے

۲۰ ر فبروری ۱۹۳۲ء ۸ ساعت صبح بمقام صدر مزرعہ حمایت ساگر مظاہرہ زرعی ہوا -

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۳۵۵

جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ غرۂ فروردی ۱۳۴۱ف جلد ۶ جزو الثالث

خلاصہ فرمان مبارک مرقومہ ۲۵ رمضان ۱۳۵۰ھ

ریاست ہذا کے ان معدودے مخالف منش اشخاص کو جنھیں جہالت یا بدنفسی نے قانون و انتظام کے دشمنوں سے ہمدردی پر آمادہ کر رکھا ہے - اور جو سلطنت برطانیہ کے ساتھ مقاطعہ اور سیول نافرمانی کرنے پر تل گئے ہیں بتاکید اکید متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی حرکت علانیہ یا خفیہ ان کی جانب سے بدیں نیت روپذیر ہوگی کہ انتظام قایمہ قدیم برہم ہوجائے یا سول نافرمانی یا اس کے مماثل حرکات سے سرکار آصفیہ کے حلیف یعنی حکومت برطانیہ کے دشمنوں کی تائید یا امداد کی جائے تو وہ خاطیین کے خلاف اعلیحضرت کے سخت عتاب کا باعث ہوگا -

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۴۰۶)

حالات مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنت پیشکار و صدر اعظم بہادر

حسب الحکم اعلیحضرت بندگانعالی بتاریخ ہشتم شوال ۱۳۵۰ھ روز جمعہ شام کے چھ بجے یمین السلطنت مہاراجا سر صدر اعظم بہادر سکندرآباد اسٹیشن کے بعزم دہلی روانہ ہوئے آپ کے اخراجات سفر کیلئے (مہ ؏) پندرہ ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی قیام دہلی کے زمانہ میں آپ کو حضور وایسرا بہادر نے بطور خاص لنچ میں شریک ہونیکا اعزاز بخشا - اکثر سرکاری ضیافتوں وغیرہ کے موقع پر آپ شریک رہا کئے وہاں سے اجمیر شریف و بمبئی و پونہ سے ہوتے ہوئے بتاریخ ۶ ر ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ حیدرآباد ہوئے - اجمیر شریف میں آپ نے حضرت خواجہ غریب نواز رحمہ کے درگاہ پر اپنے شایان شان خیر خیرات فرمائے -

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۴۳۸

مشہور لوگوں کی موت

۳ ۔ فروری ۱۹۳۲ء روز چہارشنبہ صبح آٹھ بجے لفٹننٹ ڈاکٹر وسنت راؤ صاحب علاقہ فوج باقاعدہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے۔

۷ ۔ فروری ۱۹۳۲ء روز یکشنبہ دیوان بہادر سیٹھ تھان مل صاحب کا اپنے مکان واقع بازار ریزیڈنسی حیدرآباد میں انتقال ہوا۔ حیدرآباد کے مشہور اور قدیم ساہوکار تھے۔

ضمیمہ مطبوعہ مطبع چشتی القادری پریس کمان سالار جنگ بہادر

